هو المصور له الاسماء الحسنیٰ

TARIKHI QAISRY

تاریخ قیصری

तारीख़ क़ैसरी

من تصنیف عالیجناب محمد مرزا اکبر علی خان صاحب رئیس و دبیر نصرت الملک
سلمہ اللہ

फ़िहरिस्त मज़ामीन किताब तारीख़ क़ैसरी

فہرست مضامین کتاب تاریخ قیصری

कैफ़ियत इस फ़ेहरिस्त में तसवीरों का हाल अगर नाम बनाम लिखा जाता तो एक रिसाला मुरत्तिब होता इसलिये उसको अलग व क़िस्मवार बयान किया

کیفیت اس فہرست میں تصویروں کا حال اگر نام بنام لکھا جاتا تو ایک رسالہ مرتب ہوجاتا اسلئے اسکو علاحدہ وار قسمت وار بیان کیا ؛

تقریظ طبع زاد مولوی سید محمد نصرت علی صاحب خلف الصدق سید ناصر الدین محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہلکتاب

چونکہ عالیجناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب نے بفرمایش انجمن اسلامیہ دہلی تاریخ قیصری
سپادگار دربار منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء تالیف و تصنیف فرمائی اور میرے اہتمام سے طبع
کرائی مین نے اس نسخہ کو بخوبی دیکھا اس کتاب کی تعریف و توصیف زبان قلم سے ادا نہین ہوسکتی
کتاب کیا ہے تمام عالم کی تاریخون کا خلاصہ ہے دریا کو کوزہ مین بند کرنے کی مثال اسیکے واسطے
صادق آتی ہے - اگر تصاویر و نقشہ جات کیطرف خیال کیجے تو نگارخانہ چین و فرہنگ بہول جائے -
اس کتاب کے دیکھنے سے جناب مرزا صاحب کی بلند خیالی و ہر علم و ہنر دانی بخوبی ثابت و متحقق ہوں
نہ ہو مرزا صاحب دہلی کے اول درجہ کے عمائد و روسا مین سے ہین - آپ کے بزرگ بعہد شاہان
مغلیہ ہندوستان مین آئے اور ہمیشہ بعہدہائے جلیلہ و جاگیر و منصب ممتاز رہے چنانچہ آپکے
جد امجد محتشم الدولہ نواب تازہ بیگ خان جاگیردار دبین و منگرول تھے اور بعہد ابو البرکات محمد
شمس الدین بادشاہ در ۱۲۳۰ ہجری جد امجد فاسد مرزا صاحب یعنی نواب حفیظ اللہ خان و نواب سعد اللہ خان
یعنی طالع یار خان صاحب
صوبہ لاہور و مرزبوم کشمیر رہے - فی زمانہ بہی آپ کے بزرگ سرکار انگریزی و ریاستہائے ہندوستانی
مین اچہے اچہے عہدہ و نبرا مور و ممتاز ہین اور خود مرزا صاحب نے بہی ابتدائے سن شعور سے عمدہ کار
کئے - مرزا صاحب کی کتب مصنفہ یعنی کتاب ہذا و رسالہ طلسم اکبری و سحر سامری - کہ معدن علم
کیمیاگری و علم کہربا ہے مرزا صاحب کی لیاقت علمی پر دلیل کافی ہین - اس فقرہ دعائیہ پر
کہ خداوند تعالی مرزا صاحب کو ہمیشہ باقبال و جاہ سلامت رکہے اس مضمون کو ختم
کرتا ہون -

العبد
سید محمد نصرت علی مالک نصرت المطابع دہلی

* तक़रीज़ नतीजः अफ़्कार मौलवी सैयद महम्मद नसरत अली साहब ख़लफ़ उल सिद्क़ सैयद नासिरुद्दीन महम्मद अबुल मन्सूर इमाम फ़न्न मनाज़रः अहल किताब

जो कि आलीजनाब मिर्ज़ा महम्मद अकबर अली ख़ां साहब ने
दौलतख़ानः ख़ास अपने मक़ाम इस्लामियः देहली तारीख़ क़ैसरी बयादगार दर
बार क़ुदरत आसार यकुम जनवरी सन १८७७ ई० तालीफ़ व तसनीफ़ फ़रमाई
और मेरे एहतमाम से तबअ कराई मैंने इस नुसख़े को बख़ूबी देखा इस किता
ब की तारीफ़ व तौसीफ़ ज़बान क़लम से अदा नहीं हो सक्ती किताब क्या है
तमाम आलम की तारीख़ों का ख़ुलासा है दर्या को कूज़े में बन्द करने की मिसाल
इसी के वास्ते सादिक़ आई है - आदमी इसको देख तारीख़ दानों की तरफ़ ख़याल
की जो तारीख़ दानों में तीन अपरम्पार जांय - इस किताब के देखने से जनाब मिर्ज़ा
साहब की बुलन्द ख़याली व हमः इल्म व हुनरदानी बख़ूबी साबित व ज़ाहिर होती क्यों
न हो मिर्ज़ा साहब देहली के अव्वल दर्जे के उमराए बुज़ुर्ग ख़ानदान से हैं - आपके बुज़ु
र्ग अहद शाहान मुग़लिया हिन्दुस्तान में आये और हमेशः बउहदे हाय जलील
व जागीर व मन्सब मुम्ताज़ रहे चुनांचे आपके जद्दे अमजद मुहतशिम उद्दौला न
वाब नाज़िर बेग ख़ां जागीरदार देवन मंगोल थे और बअहद अबुल बरकान
महम्मद शमसुद्दीन बादशाह बीन सन् १०८३ हिजरी जद्दे अमजद जनाब मिर्
ज़ा साहब यअनी नव्वाब फ़ीरोज़ ख़ां बानवाब सादुल्ला ख़ां सूबः लाहौर व
मर्ज़ बूम कश्मीर थे - फ़ी ज़माने भी आपके बुज़ुर्ग सरकार अंगरेज़ी व रियासत
हाय हिन्दुस्तानी में अच्छे उहदों पर मामूर व मुम्ताज़ हैं और ख़ुद मिर्ज़ा साहब
ने भी इब्तिदाए सन शऊर से उमदा रोज़गार किये - मिर्ज़ा साहब की क़ाबलियत मु
सन्निफ़ यअनी किताब हज़ार रिसालः तिलस्म अकबरी व सहर सामरी - के
मुसन्नफ़ इल्म की लियाक़त वा मिर्ज़ा साहब की लियाक़त इल्मी पर दलील
काफ़ी है - इस फ़िक़रः से आपके ख़ुदादाद ताला मिर्ज़ा साहब को हमेशः आफ़ताब इक़बा
ल व जाह व जलाल तामन्दर रक्खे इस मज़्मून को ख़तम करता हूं - * अल्अब्द *

تقریظ کتاب تاریخ قیصری

رنجیده قلم اعجاز رقم فصاحت و بلاغت انتساب ناظم و ناثر بے مثال جناب منشی محمد علی صاحب المتخلص بہ جویا

بعد حمد پروردگار عالم و نعت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بندہ بے ریا محمد علی جویا گویا ہے کہ
ہر چند دنیا خود ایک نگارخانہ طلسم و جادو ہے کس مین بقا کسکو ہے ہزارون جلسے آنکھون کے سامنے پریشان
ہوگئے لاکھون نام آور بے نشان ہوگئے دگرگون ہر دم رنگ زمانہ ہے طلسمات کا کارخانہ ہے۔ خوب کہا ہے
دل نے غم بحساب کیا کیا دیکھے ہین آنکھون نے جہان مین خواب کیا کیا دیکھے :: طفلی و شباب و شیب
رنج و راحت :: اس عمر مین انقلاب کیا کیا دیکھے :: عبرت کا مقام ہے کہ اس دربار قیصری کا جلسہ جو
چشم فلک نے بھی کبھی نہین دیکھا آج افسانہ ہوگیا اسکے سوا اور کیا کیا نہ ہوگیا۔ اسیطرح دیکھنے والے بھی
ایکدن خواب و خیال ہوجائینگے گل کیطرح صرصر فنا سے پامال ہوجائینگے بعد کو کہانی ہوگی اور وہ بھی
زبانی ہوگی البتہ جو حال قلم بند ہوا وہ تازہ ہے اوسکا ایک اندازہ ہے یہ کام تو خان والاشان
محمد اکبر علیخان صاحب نے کیا ہے اس جلسہ کا نمونہ بنایا ہے سچ تو یون ہے کہ خانصاحب نے کام کیا ہے
میدان سخن مین نام کیا ہے اور کیون نہو خانصاحب بڑے عالی ہمت عالی خاندان ذی عزت رؤسائے
دہلی سے ہین اسم بامسمے تاریخ قیصری کتاب کا نام رکھا ہے سچ مچ جلسہ قیصری بناکر دکھا دیا ہے کتاب کیا تالیف
کی ہے داد سخنوری دی ہے جب تک اس نگارستان فنا کو بقا ہے یہ جلسہ یادگار ہے عجائبات روزگار ہے
آجکل نقش امید ہے بعد کو آثار صنادید ہے کتاب کیا ہے حرز دل ہے تعویذ جان ہے شائقون کا ایمان ہے
سبحان اللہ کیا کام دلپسند کیا ہے بحر کو کوزہ مین بند کیا ہے سلاطین روئے زمین کی تصویرین کھینچ کر
کی ہے تاریخین دربار قیصری کا حال فرمان روایان ہند کا بے مثال کتاب کیا ہے جام جہان نما ہے آئینہ سکندری ہے کہ تمام عالم
پیش نظر ہے کتاب کیا ہے صورتکدۂ فرنگ ہے زیبا نگارخانہ چین از رنگ ہے یہ مرقع جام جمشید کا یا آئینہ
[illegible]

فرہنگ ۔ حال و تمثال خواقین جہان زیبا ہے ۔ یہہ مرقع خواقین نیاکا ہے ۔ واہ کیا کتاب لاجواب لکھی
کہ چشم زمانہ نی کبھی نہ دیکھی ہو اور چھپا ئے حیران کو ملے مادہ تاریخ ہی لکھا جناب حاضر ہے لایا وہ پیدا

۱۲ ۹۴ ۱۲

قطعہ تاریخ

کیا خوب خان اکبر علی نے لکھی کتاب
مانی بہی دیکھکر ہے تاریخ یون کہے
کتاب کیا ہے کہ ایک انتخاب دہر ہے میر
براے سال کیا خوب میر جو یا نے
کچہہ عجب تالیف کی ہے یہہ کتاب سیر خلق
روح مانی کہہ رہی ہے موہنہ سے جو بیٹے ہی
جو کیا کام خان وا نے
مجہسے پوچھو تو صاف کہتا ہون

دیگر

جام جہان نما ہے رسالہ نہین ہی یہہ
زیبا نگارخانہ ارژنگ چین ہے یہہ
تمام شاہون کی تاریخ اس مین لکھی ہی

دیگر

عجب مرقعہ نام آوران گیتی ہے
عقل جسکو دیکہکر حیران فراست دنگ ہے
نقش ارژنگ و طلسم خانۂ نیرنگ ہے

دیگر

نہ ہوئی بات یہ کسیکو نصیب
ہے سر جہل ہے عجیب و غریب

۱۲ ۹۴

دیگر

کیا لکھی اکبر علیخان نے کتاب
سال ہے اس کا سیر ملک بھی
کام یہ باہر کہین امکان سے ہے
دلی و طہران و بلخ ایران سے ہے

۱۲ ۹۴

دیگر

واہ کیا نام ہے یہہ نام سے کھے
صنعت ایجاد مین جو پاے سال
جلسہ قیصریہ کی تاریخ ہے
مجلس قیصریہ بھی تاریخ ہے

۱۲ ۹۴

ریویو از جناب سید اصغر علی صاحب سکریٹری انجمن اسلامیہ دہلی خلف الرشید خان بہادر سید علی صاحب ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ نہر جمن غربی

سے ہمہ در گفتگو نمی آید ٭ آب جو در سبو نمی آید ٭ میں نے تاریخ قیصری کے اکثر مقامات دیکھے عبارت اسکی
موافق محاورہ مروجہ فصحاء دہلی ہے کیوں نہو کہ اس کتاب لاجواب کو جناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب
ممبر انجمن اسلامیہ دہلی نے بیادگار دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء نہایت جانکاہی اور
عرق ریزی سے تالیف فرمایا ہے۔ عبارت اسکی اُردو اور ناگری میں ہے۔ کتب تواریخ آج تک
بہت تالیف اور تصنیف ہو چکی ہیں لیکن اس قسم کی تاریخ جس میں تصاویر صحیحہ شاہان یورپ
وغیرہ و رؤسا و ریاستہا ہندوستانی ہوں میری نظر سے نہیں گذری۔ یہہ کتاب حاوی مضامین
علوم تاریخ و جغرافیہ کارآمد دفاتر پولیٹیکل انگریزی و دیسی قابل ملاحظہ حکام والا مقام و رؤسا
عظام بلکہ مفید ہر خاص و عام ہے اور بوجہ تصاویر و نقشہ جات یہہ ایک عمدہ البم بلکہ نگارخانہ
ہے۔ اسکے مرتب ہونے اور فوٹوگراف کے بہم پہونچنے میں حضرت مولف صاحب کا زر کثیر صرف
ہوا۔ آپ کی محنت و جانکاہی اور اولو العزمی قابل مدح سرائی ہے۔ حضرت مرزا صاحب اس شہر کے عمائد
میں سے ہیں اور نہایت لائق اور فائق ہیں اور آپ کے آبا و اجداد ہمیشہ عمدہ عمدہ عہدوں اور
جاگیروں پر ممتاز رہے ہیں اور خود بھی مرزا صاحب نے عمدہ عمدہ روزگار کئے ہیں۔ میں بعد ادائے
شکریہ اس شعر پر یہہ بیان ختم کرتا ہوں ~ کار دنیا کسے تمام نکرد ٭ ہرچہ گیرید مختصر گیرید ٭٭٭

راقم آثم سید اصغر علی عفی عنہ۔ سکریٹری انجمن اسلامیہ دہلی

۲۴ ستمبر ۱۸۸۱ع

تاریخ طبعزاد شاعر بلند خیال مولوی محمد شاہجہان صاحب خلف مدرس مشن اسکول دہلی

واہ میرزا محمد اکبر علی	خان والا مکان با فرہنگ
حسن و صورت مین یوسف ثانی	عقل و دانش مین رونق ہوشنگ
واہ تصنیف کی ہی کیا تاریخ	واہ باندھا ہے کیا نیا نیرنگ
سچ تو یہہ ہے کہ ہے نیا انداز	حق تو یہہ ہے کہ ہے نرالا ڈھنگ
ہے عبارت کی طرز صاف آزاد	ہے مضامین کا عجب ہی ڈھنگ
اوس کی تصویر نامے رنگین دیکھ	پڑگیا زرد چینیون کا رنگ
اوس کی شہرت ہے ایک عالم مین	اوس کی خواہش ہے تا بروم و فرنگ
سنکے مانی لحد مین وصف اوسکا	مثل تصویر ہو گیا ہے دنگ
بعد گیارہ برس کے آئی صدا	گور مانی سے غیرت ارژنگ

۱۸ ۷۷

تاریخ طبعزاد جناب پنڈت شام لعل صاحب سابق میر منشی اجنٹی تارو

چیز ہے یہ کچھ اور ہی کون کہے کتاب اسے
میرزا نے سجائی ہے ایک یہہ بزم سیکری
دیدہ ور اسکو دیکھ کے فرط عجب سے کہتے ہین
بزم ملوک نما ہو گیا تاریخ قیصری

۱۸ ۷۷ ع

تاریخ طبعزاد جناب والا خطاب مجمع نور علی خان صاحب کمیدان پلٹن تلنگان راجہ جیپور

تاریخ قیصری ہے یہ نادر کتاب	گلشن تمثال ہے یہہ بے مثال
آئی ندا غیب سے ملفوظ ہسین	رشک دہ باغ ہے تاریخ سال

۱۸۱ ۷۷

هو المصوّر له الاسماء الحسنیٰ

TARIKHI-QAISRY.

تاریخ قیصری

तारीख़ कैसरी

عالیجناب مرزا البرٹ علیخاں رئیس دہلی المخاطب

مرتبہ نصف محمد نصاحب مصرب

शबी: मुहम्मद अकबर
अलीखां मोअल्लिफ़ किताब हाज़ा

شبیہ محمد اکبر علیخان مؤلف کتاب ہذا

Mahomed Akber Ali Khan
Author of Tarikh-i-Qaisari.



التماس ضروری بخدمت ناظرین
کتاب ہذا

یہہ نادان بلکہ ہیچمدان احقر العباد
اکبر علیخان وطن دہلی ملتجی ہے کہ
بعد ۱۸۵۸ء علاقجات سرکاری و ریاستہای
ہندوستانی مین روزگار قلیل و کثیر کرتا رہا
۱۸۶۹ء سے بگوشۂ دامنِ دولت
حضورِ فیض گنجور حاتم سخا آصف عطا
مہاراجہ دہراج مہاراولجی صاحب
لچھمن سنگجی بہادر فرمانروائی
ملک بانسواڑہ ـ سایہ گزین ہوکر
بعہدۂ جلیلہ میرمنشی گری خاص و وکالت
ہاے ایجنسی میواڑ و ایجنٹ گورنر جنرل
راجپوتانہ و نائب مدار المہام ریاست ممتاز رہا
اس ایام کارگذاری و ملازمی مین جو
کچھہ مجھہ سے نیک بدکار روائی ہوئی
وہ میرے سارٹیفکٹ عطیۂ حکام انگریزی و
رؤسا ہندوستانی مندرجۂ ذیل سے ثابت و متحقق ہے

इल्तमास ज़रूरी मोवाफ़िक़ बख़िदमत नाज़रीन
किताब हाज़ा

यह नादान बल्के हेचमदान अ
हक़रुलअिबाद अकबर अ
लीखां मुतवत्तिन देहली मुल
तिजी है के बाद सन् १८५८ ई०
इलाक़जात सरकारी व रियास
तहाय हिन्दुस्तानी में रोज़गार क़
लील व कसीर करता रहा-
सन् १८६९ ई० से बगोशए दामन
दौलत हज़ूर फ़ैज़गंजूर हातम
सख़ा आसफ़ अता महाराजाधि
राज महारावलजी श्री लछ
मनसिंघजी बहादुर फ़र
मांरवाय मुल्क बांसवाड़ा - सा
य: गुज़ीं होकर बओहदे जली
ल: मीर मुन्शीगिरी ख़ास व वि
कालत हाय अजेन्सी मेवाड़ व
अजेन्ट गवर्नर जनरल राजपू
ताने व नाइब मदारुलमुहाम
रियासत मुमताज़ रहा उस अया
म कारकर्दगी व मुलाज़मी में जो
कुछ मुझसे नेक व बद कार रवाई
हुईहो: मेरे सारटीफ़िकट अतीय
हुक्काम अंगरेज़ी व रऊसा हि
न्दुस्तानी मन्दर्जे ज़ेल से साबित

چند عرصے بضرورت انصرام دہی
امورات خانگی خود اپنے وطن مالوفہ
دہلی مین خانہ نشین ہون۔
ان ایام فرخندہ فرجام مین وہ
روز مبارک یعنے یوم دوشنبہ تاریخ
یکم جنوری ۱۸۷۷ء جسکی ایکعرصے سے ہمکو
تمنا تھی ظاہر ہوا۔ اور حضور لورڈ
لٹن صاحب بہادر ویسرائے
گورنر جنرل ہند نے باجتماع والیان
ریاست ہاے ہندوستانی وحکام
عالیمقام انگریزی (بغرض ازدیاد لقب
قیصر ہند حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا)
ایک دربار منعقد فرمایا کہ ایسا دربار
پہلے نہین ہوا تھا۔ اسپر اکثر احباب
خصوصاً انجمن اسلامیہ دہلی نے کہ جسکا
ایک مین بھی ممبر ہون مجکو اسبات پر
مجبور کیا کہ تو کوئی کتاب یادگار دربار
موصوف الصدر تالیف یا تصنیف کر
مینے بحکم الامر فوق الادب انکا ارشاد کی تعمیل

चंद अरसेसे बज़रूरत इन्सराम दे
ही अमूरात खानगी खुद अपने
वतन मालूफ़: देहलीमें खान:
नशीन हूं — इन अय्याम फ़रखुं
द: फ़रजाममें वोरोज़ मुबारिक
याने योम दुशम्बः तारीख यकु
म जनवरी सन् १८७७ ई० जिसकी
एक अरसेसे हमको तमन्ना थी
ज़ाहिर हुवा — और हुज़ूर ला
र्ड लिटन साहब ब
हादुर वैसराय गवरनर ज
नरल हिन्द ने (बइज्तमाअ
वालियान रियासत हाय हि
न्दुस्तानी व हुक्काम आली मु
क़ाम अंगेरज़ी) बग़रज़ अज़
दियाद लक़ब क़ैसर हिन्द ह
ज़रत मल्कः मोअज़्ज़मा ख़
ल्दुल्ला मुल्कहू) एक दर
बार मुनअ़क़िद फ़रमाया के ऐ
सा दरबार पहले नहिं हुवा था
— इस पर अक्सर अहबाब ख़
सूसन् अन्जुमन इसलामियः
देहली ने के जिसका एक मैंभी
मिम्बर हूं मुजको इसबात पर
मजबूर किया के न कोई किता
ब बयादगार दरबार मौसूफ़ुल स
दर तालीफ़ या तसनीफ़ कर मैंने ब
हुक्मुल अमर फ़ौक़ुल अदब उनके
इरशाद की तामील की — और यह

मुसव्वा के ख़ुलासः तारीख़ व
जुग़राफ़िया है लिखा मोअल्लिफ़
को कवाइफ़ मरक़ूमतुज़्ज़ैल
में दावा-ए तसनीफ़ नहीं है इस
लिये के हर एक रियासतका हा
ल चश्मदीदः नहीं लिखा के ज
िसकी सेहतका मिला पर एत
माद कुल्ली किया जाय हां बाज़
कुतब मरह्ज़िजः व अक़वाल अ
शख़ास मोअतमिद व रपोर्ट हाय
सरकारी व अख़बारात उर्दू अंग
रेज़ी ख़ुसूस पालमाल गज़ट वग़ैरः
से तालीफ़ किया है - लिहाज़ा अग
र कहीं कोई ग़लती मज़ः नमें या
नहरीर नागरी में जो के पंडित रामप्र
साद कापी नवीस नागरी से नज़्मा
क़ः रायाहै - या किताबत में वाक़ः
हुई हो तो मेरी उर्फ़रेज़ी और कोशि
श पर नज़र फ़रमाकर बइख़्लाक़
करीमानः माफ़ फ़रमाएं॰ वालिया
न मुल्क की तसावीर सहीह मंग
वाने में जिस क़दर के मेहनत मैने
की है वह ज़ाहिर है बाज़ हम चन्द
रईसों की तसवीरें अब तक नहीं
आई और बसबब तलब व तक़ा
ज़ाय शायक़ीन॰ किताब को छप
[illegible]
[illegible]

اور یہہ نسخہ کہ خلاصۂ تاریخ وجغرافیہ ہے
لکھا مؤلف کو کوائف مرقومۃ الذیل
مین دعوی تصنیف نہین ہے اسلئے کہ
ہر ایک ریاستکا حال چشم دیدہ نہین لکھا
کہ جسکی صحت کاملہ پر اعتماد کلی کیا جائے
ہان بعض کتب صحیحہ و اقوال اشخاص معتمد
و رپورٹ ہائے سرکاری و اخبارات
اردو وانگریزی خصوصاً پالمال گزٹ وغیرہ
سے تالیف کیا ہے - لہذا اگر کہین کوئی
غلطی مضمون یا کتابت مین واقع ہوئی
ہو تو میری عرقریزی اور کوشش پر
نظر فرماکر باخلاق کریمانہ معاف فرمائین ؛
والیان ملک کی تصاویر صحیحہ منگوانین
جسقدر کہ محنت مینے کی ہے وہ ظاہر ہے
بازہم چند رئیسون کی تصویرین ابتک
نہین آئین اور بسبب طلب و تقاضائے
شائقین کتاب کو چھپوا دیا گیا مگر
جنکی تصویرین ہم نہین پہونچین اُن
[illegible]

छोड़ दी गई है जिसवक़्त वो तसवी
रें दस्तयाब होंगी जुमलः शायक़ी
न की ख़िदमत में भिजवा दी जाय
गी या वो ख़ुद मंगवा कर उस जि
दवल सादः में चस्पां फ़रमा लेवें
गे — चूंके यह किताब ती
न ख़त – अंगरेज़ी – फ़ारसी –
नागरी – में तहरीर है मैंने इस्त
फ़ादे आम के लिये एक क़ाइदः
नविश्त ख़्वान्द हर से ख़तूत का
लिख कर ख़ात्मे के बाद बतौ
र ज़मीमः लगा दिया है उम्मेद
है के नाज़रीन ब मदद जानने एक
ख़त के बाक़ी दोनों ख़तों को
बग़ैर उस्ताद व मोअल्लिम के ब
ख़ूबी पढ़ लेंगे ख़ास के यह अ
मर साहबान अंगरेज़ और हि
न्दुस्तानी इम्तहान दिहन्दों को
बहुत ही मुफ़ीद मतलब और का
र आमद होगा –
तीसरे यह के इस किताब में उन
रियासतों का हाल लिखा गया है
मो के साहब सलामी और बा इख़्ति
यार हैं और जो रियासतें के बे इ
ख़्तियार या ज़ैलदार रियास
त कलां हैं उनका हाल नहीं
लिखा * फ़क़त *

چھوڑ دی گئی ہے جسوقت وہ تصویریں
دستیاب ہونگی جملہ شائقین کی خدمت
میں بھجوا دی جائیں گی یا وہ خود
منگوا کر اس جدول سادہ میں چسپان
فرمائینگے ۔
چونکہ یہ کتاب تین خط ۔ انگریزی ۔ فارسی ۔
ناگری ۔ میں تحریر ہے مینے استفادہ
عام کے لئے ایک قاعدہ نوشتخواند ہر
سہ خطوط کا لکھکر اختتام کے بعد بطور
ضمیمہ لگا دیا ہے امید ہے کہ ناظرین
بمدد جاننے ایک خط کے باقی دونوں
خطونکو بغیر استاد و معلم کے بخوبی پڑھ لینگے
خاص کر یہ امر صاحبان انگریز اور
ہندوستانی امتحان دہندونکو بہت
ہی مفید مطلب اور کار آمد ہوگا
تیسرے یہ کہ اس کتاب میں اُن ریاستوں کا
حال لکھا گیا ہے کہ جو صاحب سلامی و با اختیار ہیں
اور جو ریاستیں کہ بے اختیار یا ذیلدار
ریاست کلاں ہیں انکو نہیں لکھا فقط

तर्जुमा चिट्ठी ॰	ترجمہ چٹھی
करनैल एडिन साहब बहादुर ऐजेन्ट गवर्नर जनरल राजपूताना: महम्मद अकबर अलीखां बिरादरजाद: महम्मद तहव्वर अलीखां वकील टोंक निहायत मेहनती व जवान व शरीफ़ हैं- और मैने उनको बनिसबत उमर के हम उमरों के निहायत होशयार पाया ॰ फ़क़त	کرنیل ایڈن صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ محمد اکبر علیخان برادرزادہ محمد تہور علیخان وکیل ٹونک نہایت محنتی وجوان و شریف ہیں - اور میں نے انکو بہ نسبت انکے ہمعمروں کے نہایت ہوشیار پایا ۔ فقط
	تاریخ ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء
दस्तख़त	دستخط
डबल्यू एफ़ एडन ॰	ڈبلیو ایف ایڈن ۔

Copy of Certificate

I herewith certify that Md. Akber Ali Khan the Nephew of Md. Tahawar Ali Khan Vakil Tonk, is a very deligent able young gentleman and I found him a great deal smarter than the generality of the people of his age.

Dated 14th April/66. } Sd/ W. F. Eden
Agent Govr General
Rajpootana

نقل پروانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر بندوبست

دستخط حاکم

شرافت و نجابت دستگاہ محمد اکبر علیخان امین
موضع بھوجواڑہ بعافیت باشند
عرضی تمہاری معروضہ امروزہ بدرخواست
استعفا بسبب قلت تنخواہ مقرون
ملاحظہ ہوکے لکھا جاتا ہے کہ تنخواہ
تمہاری مبلغ بیس روپیہ ہے جو کہ
اول درجہ کے امینوں کی ہے اضافہ
نہیں ہوسکتی - ہاں بمعائنہ لیاقت
وکارگزاری تمہاری کے وعدہ کیا
جاتا ہے اگر کسیقدر عرصہ تک صبر
اختیار کرو تو اسامی منصرمی بصورت
انخلائے اول تمکو ملیگی اور بصورت
دیگر پروانہ ہذا کو بطور منظوری استعفا
سمجھو * فقط

تحریر تاریخ ۲۰ جولائی ۱۸۹۶ء

नक़लपरवानःसाहबसुपरनटन्डन्ट
बहादुरबन्दो दस्तख़त
हाकिम
उलाहज़ः ग्रुक
गैरिसन साहब
पनहवार

शराफ़तवनजाबतदस्तगाह
मुहम्मदअकबरअलीख़ांअ
मीनमौज़ःभोजवाड़ःवआफ़ि
यतबाशन्द अरज़ीतुम्हारीमा
रूज़ःइमरोज़ःबदरख़्वास्तइस्ती
फ़ाबसबबक़िल्लततनख़्वाह
न मक़रूँमुलाहज़ःहोकेलिखा
जाताहैकेतनख़्वाहतुम्हारीमु
बलिग़बीसरुपयेसेजोकेअव
लदर्जेकेअमीनोंकीहैइज़ाफ़ः
नहींहोसक्ती-हांबमाइनःलिया
क़तवकारगुज़ारीतुम्हारीकेवा
यदाकियाजाताहैअगरकिसी
क़दरअरसेतकसबरअख़्तिया
रकरोतोअसामीमुन्सरमीब
सूरतइन्ख़लायअव्वलतुमको
मिलेगीऔरबसूरतदीगरपर
वानःहज़ाकोबतौरमन्ज़ूरी
इस्तीफ़ासमझो * फ़क़त
तहरीरतारीख़ २० जौलाई
सन १८९६ ईसवी

نقل خریطہ ہندی

صاحب پولٹیکل ایجنٹ بہادر میواڑ۔
بنام نامی مہاراؤ لچھمن سنگھہ بہادر والی بانسواڑہ*
بعد القاب معمولی۔

اینکہ خریطہ راجکا متضمن مقرر کر بھیجنے
حالی عجب لعل کو قائمقام وکیل کرکے
بجائے محمد اکبر علیخان وکیل راج کے
ملاحظہ سے گزرا۔ محمد اکبر علیخانکو یہانسے
رخصت کیا گیا۔ جبتک محمد اکبر علیخان
یہاں رہے کام راجکا ساتھہ خیرخواہی
کے انجام دیا اور مزاج حضور کا
اُنکی کارگردگی مقدمات راج سے
بہت خوش رہا سو جانکر ہمیشہ
کام کاج لکھتے رہئیے گا ۔ فقط
تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۷۱ع
مطابق ماہ بدی سمت ۱۹۲۷۔
مقام کمپ نیمچ
دستخط انگریزی

नक़लख़रीतेहिन्दी

साहबपुलैटिकिलऐजन्टबहा
दुरमेवाड़–बनामनामीमहा
रावलछमनसिंहबहादुरवाली
बान्सवाड़ा॰ बादअलक़ाबमा
मूली– अपरंचख़रीत:राजका
–मज़म्मिनमुक़र्रिरकरभेज
नेहालीअजबलालकोक़ायम
मुक़ामवकीलकरकेबजायमह
म्मदअकबरअलीख़ाँवकीलरा
जकेमुलाहिज़ेसेगुज़रा–महम्मद
अकबरअलीख़ाँकोयहाँसेरुख़
सतकियागया–जबतकमहम्म
दअकबरअलीख़ाँयहाँरहेकाम
राजकासाथख़ैरख़्वाहीकेअंजा
मदिया और मिज़ाजहुज़ूरकाउन
कीकारकर्दगीमुक़द्दमातराजसे
बहुतख़ुशरहासोजानकरहमे
शा:कामकाजलिखतेरहियेगा
॰ फ़क़त ॰
तारीख़१२माहजनवरीसन१८
७१ई॰ मुताबिक़माहबदि
सम्वत१९२७–
मुक़ामकम्पनीमच॰
दस्तख़तअंगरेज़ी

नक़ल परच: बख़त फ़ारसी -
दस्तख़त अंगरेज़ी

परच: अज़ तरफ़	बनाम महम्म
आन पैकट कर	द अकबर अ
नैल मिक्सन सा	ली खाँ वकील
हब बहादुर पुलै	राज बान्सवा
टिकिल ऐजन्ट मु	ड़: तारीख़ २५
ल्क मेवाड़	जनवरी सन्
	१८७१ ईसवी

कैफ़ियत तुम्हारी मुवर्रिख़: इमरोज़ व मज़मून इस के के बजाय मेरे हाली अजब लाल को क़ायम मुक़ाम वकील मंज़ूर फ़रमा कर मुझ को रुख़सत फ़रमाया जावे मज़मून मुलाहज़: होकर हाली अजब लाल को क़ायम मुक़ाम वकील मंज़ूर किया गया - और तुम को वास्ते जाने बांसवाड़े के रुख़सत किया गया - और जो के तुमने अपने अय्याम कारकर्दगी में बख़ैरख़्वाही मुक़द्दमात बांसवाड़ह मिज़ाज हुज़ूर का ख़ुश रक्खा -

लिहाज़ा यह परवाना तुम को ब तौर ख़ुशनूदी मिज़ाज दिया जाता है *

मुक़ाम कम्प नीमच *

نقل پرچہ بخط فارسی -
دستخط انگریزی

پرچہ از طرف جان پیکٹ	بنام محمد اکبر علیخان
کرنل مکسن صاحب بہادر	وکیل راج بانسواڑہ
پولیٹکل ایجنٹ ملک میواڑ	تاریخ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۷۱ء

کیفیت تمہاری مورخہ امروز مضمون اسکے کہ بجائے میرے جالی عجب لال کو قائم مقام وکیل منظور فرما کر مجھکو رخصت فرمایا جاوے مضمون ملاحظہ ہو کر جالی عجب لعل کو قائم مقام وکیل منظور کیا گیا - اور تمکو واسطے جانے بانسواڑہ کے رخصت کیا گیا - اور جو کہ تم نے اپنی ایام کارگردگی میں بخیر خواہی مقدمات بانسواڑہ مزاج حضور کا خوش رکھا -

لہذا یہ پرچہ تمکو بطور خوشنودی کے دیا جاتا ہے * فقط

مقام کیمپ نیمچ *

نقل خط

کرنیل ڈکسن صاحب بہادر کمشنر مجسٹریٹ چہاونی
نیمچ

خانصاحب مشفق مہربان مخلصان محمد اکبر علیخان صاحب
اہلکار اعلی ریاست بانسواڑہ سلامت
بعد شوق ملاقات موجب آیات واضح ہو کہ خط
آپکا مع گلدستہ ساخت لاکہہ بانسواڑہ
مین پہونچا باعث مسرت بے اندازہ ہوا
جب ہم اپنے میز پر اُس گلدستہ کو
رکہا ہوا دیکہتے ہین یاد اُس مہربان
کی تازہ ہوتی ہے -
امید کہ ہمیشہ اپنی خیریت مزاج
سے مطمئن کرتے رہینگے ؛

فقط

تحریر تاریخ ۱۵ - اپریل ۱۸۷۱ع
بقلم محمد عبد اللہ خان
سررشتہ دار محکمہ مذکور

नक़्ल ख़त

करनैल डिक्सन साहब बहा
दुर कमिश्नर मजिस्ट्रेट छाव
नी नीमच

ख़ां साहब मुशफ़िक़ मेहरबान मु
ख़लिसान मुहम्मद अकबर अ
ली ख़ां साहब अहलकार आ
ला रियासत बांसवाड़े सलामत
बाद शौक़ मुलाक़ात मोजिब
आयात वाज़ः होके ख़त आप
का मय गुलदस्ते साख़्त लाख बां
सवाड़े में पहुंचा बाइस मसर्रत
बे अन्दाज़ः हुआ जब हम आप
नी मेज़ पर उस गुलदस्ते को रखा
हुआ देखते हैं याद उस मेहरबा
न की ताज़ः होती है —
उम्मेद के हमेश: अपनी ख़ैरिय
त मिज़ाज से मुत्मइन करते र
हेंगे ॥ फ़क़त

तहरीर तारीख़ १५ अप्रैल सन्
१८७१ ई.
बक़लम मुहम्मद अबदुल्लाख़ां
सरिश्तः दार महकमः मज़कूर

नक़ल चिट्ठी हिन्दी कोमियारी च
मनलालजी कामदार रियासत
बांसवाड़ा —
बनाम महम्मद अकबर अलीख़ाँ
वकील
बाद अल्क़ाब मामूली — अपरं
च चिट्ठी राज की आई समाचार
से वाक़िफ़ होकर लिखने में आ
ता है के जो राज ने अपनी कोशिश
और पैरवी से श्री कर्नल साहब ब
हादर जी अजेन्ट गवरनर जनरल
राजिस्थान व करनैल नक्सन सा
हब बहादर जी अजेन्ट मेवाड़ से
मुक़द्दमे ज़र टांके तादादी पचा
स हज़ार रुपये से ग्यारह हज़ार रु
पये बाबत ख़रचे असिस्टन्टी अ
लैहदा कराया और जुदा जुदा रस
की रसीदें भेजीं यह बात इनकी ख़
ैरख़्वाही की श्री जी हुज़ूर में मा
लूम हुई — बाक़ी मज़मून दीगर
मिती फागन सुदि ६ — सम्वत
१९२९

نقل چٹھی ہندی کوٹھیاری چمن لال جی
کامدار ریاست بانسواڑہ —
بنام محمد اکبر علیخان وکیل
بعد القاب معمولی — اپرنچ چٹھی راج کی
آئی سماچار سے واقف ہو کر لکھنے میں
آتا ہے کہ جو راج نے اپنی کوشش
اور پیروی سے سری کرنل صاحب
بہادر جی ایجنٹ گورنر جنرل راجستان
و کرنیل نکسن صاحب بہادر جی ایجنٹ
میواڑ سے بمقدمہ زر ٹانکہ تعدادی پچاس
ہزار روپیہ سے گیارہ ہزار روپیہ بابت
خرچہ اسسٹنٹی علیحدہ کرایا اور جدا جدا
اسکی رسیدیں بھیجیں یہ بات اُنکی
خیرخواہی کی سریجی حضور میں
معلوم ہوئی — باقی مضمون دیگر
متی پھاگن سدی ۶ — سمت ۱۹۲۹

नकल चिट्ठी

करनैल निकसन साहब बहादुर
पोलिटिकल एजन्ट बहादुर मेवाड़
महम्मद अकबर अलीने वा
कील बांसवाड़े ने एक अरसे तक
काम विकालत दिया - यह उम्
दः और लायक शख्स है और
अपने मालिक महाराजा बांस
वाड़े के दिल से खैर ख्वाह हैं और
मेरे वक्त में इन्होंने अपने काम के
सरन्जाम देने में हर तरह मेरी खा
तिर जमा रक्खी * १५ जनवरी स
१८७२ ई. दस्तखत बखत अंगरेज़ी

जी - एच - निकसन

ترجمہ چٹھی

کرنیل نکسن صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بہادر
میواڑ
محمد اکبر علیخان وکیل بانسواڑہ نے ایک عرصہ تک
کام وکالت دیا - یہہ عمدہ اور لائق شخص
ہیں اور اپنے مالک مہاراجہ بانسواڑہ کے
دلی خیرخواہ ہیں اور میرے وقت میں انہوں
نے اپنے کام کے سرانجام دینے میں ہر
طرح میری خاطر جمع رکھی ۱۵ جنوری ۱۸۷۲ع
دستخط انگریزی - جی - ایچ - نکسن

Copy of Certificate

This is to certify that Md. Akbar Ali has served as the Wakil of Banswara for sometimes, he is an able & good official and has the interests of his Master the Maharaja of Banswara at heart he has given me satisfaction in the discharge of his duties.

15th January 1872.

G. H. Nixon
Political Agent
Oodeypore

तर्जुमः चिट्ठी

करनैल जान सी ब्रुक साहब बहादुर एजन्ट गवर्नर जनरल राजपूताना।

महम्मद अकबर अली खां मोतमिद बांसवाड़ः को मैं चन्द अरसे से जानता हूं यह एक लायक़ खान्दानी शख़्स है और अपने मालिक के काम में बहुत कोशिश करता रहता है ॰ २१ मई सन् ७० ई० फ़क़त ॰

दस्तख़त अंगरेज़ी
जी - सी - ब्रुक ॰

ترجمہ چیٹھی

کرنیل جان سی بروک صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ

محمد اکبر علی خان معتمد بانسواڑہ کو مین چند عرصہ سے جانتا ہون یہ ایک لائق خاندانی شخص ہے اور اپنے مالک کے کام مین بہت کوشش کرتا رہتا ہے ۔ ۲۱ مئی ۱۸۷۰ء فقط

دستخط انگریزی
جی - سی - بروک ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سپاس بے قیاس اُس خدائے
بزرگ و برتر کو جس کے حکم کن سے
تمام عالم ظہور میں آیا۔
نعت بے غایت اُس برگزیدہ
زمانہ کو جو بمصداق لَوْلَاکَ لَمَا
خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ
سبب ایجادِ دُنیا ہوا۔ *
تحقیقات سے ثابت ہے کہ
دُنیا کی آبادی کو تخمیناً کچھ کم آٹھ ہزار
برس ہوئے۔
یہہ کرہ زمین مثل نارنگی گول

नक्सन

सिपास बे क़यास उस
ख़ुदाय बुज़ुर्ग व बरतर को
जिस्के हुक्मे कुन से तमाम आ
लम ज़ुहूर मे आया *
नाते बेग़ायत उस बरगुज़ीदए
ज़माने को जो बमिस्दाक़ लौला
का लमा ख़लक़तुल अफ़लाक
सबब इजादे दुनियाँ हुवा *
तहक़ीक़ात से साबित है
कि दुनियाँ की आबादी को तख़
मीनन कुछ कम आठ हज़ार

वरस क़ुवे- ये क़ुर्रे ज़मीन मिस्ल
नारंगी गोल है और इस्का पद्मी
स हज़ार बीस मील का है -
ज़मीन अपने महवर पर कि दोनों
सिरे उस्के क़ुतुब शिमाली व
क़ुतुब जुनूबी हैं- गिर्द आफ़
ताब के गर्दिश रोज़ाना व साला
ना करती है कि जिस्से दिन औ
रात औ तबद्दुल व तग़य्युरे मौ
सम होता है- दर्मियान इस
क़ुर्रे के एक तिहाई ख़ुश्की
बाक़ी पानी है जिस्को समंदर
कहते हैं- वो तिहाई हिस्सा
ख़ुश्की चार हिस्सों पर मुनक़
सिम है- जिसको एशिया
इफ़रीक़ा- इमरीका
यूरुप- कहते हैं- इस तमाम
दुनियां में एक अरब सात करोड़
पैंतीस लाख बयालीस हज़ार

ہے -
دور اس کا پچیس ہزار بیس میل کا
ہے -
زمین اپنے محور پر کہ دونون سرے
اس کے قطبِ شمالی اور قطب جنوبی
ہین -
گرد آفتاب کے گردشِ روزانہ اور
سالانہ کرتی ہے -
کہ جس سے دن اور رات اور تبدّل
وتغیّر موسم ہوتا ہے -
درمیان اس کرہ کے ایک تہائی
خشکی اور باقی پانی ہے -
جسکو سمندر کہتے ہین -
وہ تہائی حصہ خشکی چار حصون پر
منقسم ہے
جس کو ایشیا افریقہ
امریکہ * یوروپ
کہتے ہین -
اس تمام دنیا مین ایک ارب ستا کروڑ

پینتس لاکھ بیالیس ہزار آدمی مختلف
المذاہب آباد ہین -
اور تخمیناً دو ہزار زبانین اور اسیقدر
خط بشکلِ جداگانہ مستعمل ہین -
جو کہ ہمکو ایشیا ہی کے ایک بڑے
حصّہ کا حال بیان کرنا ضرور ہے
لہٰذا **ہندوستان** کا حال
بیان کرتے ہین -
واضح ہو کہ ہندوستان
ایشیا کا جنوبی حصہ ہے -
اور تمام اقالیم دنیا مین یہ افضل اور
اچھا شمار کیا جاتا ہے -
اور یہ بھی ثابت ہی کہ سبسے اول
ہندوستان ہی آباد ہوا -
یعنے حضرت **آدم** علیٰ نبیّنا
آسمان سے اسی زمینِ ہندوستان
پر تشریف لائے -
پہلے ہندوستان پھر مصر و
یونان و یوروپ وغیرہ

आदमी मुख़्तलिफ़ुल मज़ाहिब
आबाद हैं - और तख़मीनन दो
हज़ार ज़बानें और इसी क़दर ख़त
ब शक्ले जुदागाना मुस्तामल
हैं - जो कि हम को **एशिया**
ही के एक बड़े हिस्से का हाल
बयाँन करना ज़रूर है लिहाज़ा
हिंदोस्तान का हाल बयाँन कर्ते
हैं ÷
वाज़ह हो कि **हिंदोस्तान**
एशिया का जुनूबी हिस्सा
है और तमाम अक़ालीम दुनि
यों में यह अफ़ज़ल औ अच्छा
शुमार किया जाता है - और यह
भी साबित है कि सबसे अव्वल
हिंदोस्तौन ही आबाद हुवा
याने हज़रते **आदम** अलानबी
येना आसमाँन से इसी ज़मीने
हिंदोस्ताँन पर तशरीफ़ लाए -

پहले हिंदोस्तान फिर मि
सर, यूनान, यूरुप वग़ैरे
आबाद होते गये -

हिंदोस्तानके हुदूद
अर्बाऊ यह हैं

शिमाल कोह हिमाला
जनूब कोह सुलेमान
मशरक़ मुल्क बिरम्हा
मग़रिब समंदर या बहरे
हिंद
रक़बह इसका पंदरह लाख
मील मरबाह है
आबादी उन्नीस करोड़ आद
मी मुख़्तलफ़ुल मज़ाहिब आ
बाद हैं -
आमदनी याने महासिल
तख़मीनन अस्सी करोड़ है -
हिंदोस्तानी कोई ऐसी तारीख़
नहीं जिससे सही हाल यहाँ के

آباد ہوتے گئے -
ہندوستانکے
حدود اربعہ یہین
شمال کوہ ہمالا -
جنوب کوہ سلیمان -
مشرق ملک برہما -
مغرب سمندر یا بحر ہند -
رقبہ اِس کا پندرہ لاکھہ
میل مربع ہے -
آبادی اُنیس ۱۹ کروڑ آدمی
مختلف المذاہب آباد ہین -
آمدنی یعنے محاصل تخمیناً
اسی کروڑ ہے -
ہندوستانی کوئی ایسی تاریخ
نہین ہے -
جس سے صحیح حال یہان کے راجگان
اور ریاست کا معلوم ہووے
اور اُسکو معتبر جانکر لکھا جاوے -
بازہم جس قدر معلوم ہوا وہ

राजगान व रियासत का मालूम
होवे- और उसको मोतबिर जान
कर लिखा जावे- वाज़ह हो जिस
क़दर मालूम हुवा वो मुख़्तसर
तौर पर दर्ज ज़ैल किया जाता है-
हिंदोस्तान में हिंदुओं का
अव्वल राजा **मनू** का बेटा **इ**
क्ष्वाकु (जिसका पायतख़्त
अजुध्या था) हुवा और जिसकी
सत्तावन पुश्त बाद राजा **राम**
चंद्रजी पैदा हुए- ये ख़ानदान
सूरजवंशी के नाम से मंसूब
है- और यह भी वाज़ह होवे के
महाराजा **ब्रह्मा** के दो बेटे थे
- एक का नाम **ड्रिच** दूसरे का
नाम **अत्रि** था- **ड्रिच**
से **सूरज** पैदा हुवा जिससे
सूरजवंशी राजाओं का ख़ा
नदान चला- और **अत्रि**

مختصر طور پر درج ذیل کیا جاتا ہے-
ہندوستان میں ہندوؤں کا
اول راجہ منو کا بیٹا اکشواکو
(جسکا پایۂ تخت اجدھیا تھا)
ہوا-
اور جس کی ستاون پشت بعد راجہ
رامچندر جی پیدا ہوئے-
یہ خاندان سورج بنسی کے
نام سے منسوب ہے-
اور یہ بھی واضح ہووے کہ
مہاراجہ برہمہ کے دو بیٹے تھے
ایک کا نام ڈچ اور دوسرے کا
اتری تھا-
ڈچ سے سورج پیدا ہوا-
جس سے سورج بنسی راجاؤں
کا خاندان چلا-
اور اتر سے سوم (یعنی چاند)
پیدا ہوا-
جس سے چندر بنسی خاندان

جاری ہوا-
آخر با اختیار راجہ ہندوستان
کا دھلی کے تخت پر پرتھی راج
تھا-
کہ جسکے عہد حکومت مین مسلمان
ھندوستان مین آئے-
سنہ ۱۱۹۱ عیسوی مین سلطان محمد
شہاب الدین و پرتھی راج
سے لڑائی ہوئی-
اور پرتھی راج شکست کھا
کے گرفتار لشکر اسلام ہوگیا-
مسلمان پادشاہون
مین سب سے اول محمد شہاب الدین
غوری ھندوستان کا بادشاہ
ہوا-
اور چھہ سو برس تک بہت سے
بادشاہ اسلام مختلف طور پر
ہندوستان مین حکمران رہے-
اُن کے نام نامی جدول جداگانہ

से सोम याने चांद पैदा हुवा
- जिससे चंद्रवंशी खांदान
दान जारी हुवा - आख़िर बाइख़्
तियार राजा हिंदोस्तान का
देहली के तख़्त पर पिरथी
राज था कि जिसके अहद में
मुसलमान हिंदोस्तान में
आये - सन ११९१ ईसवी में
सुलतान मुहम्मद शहा
बुद्दीन व पिरथीराज से
लड़ाई हुई और पिरथीराज
शिकिस्त खाकर गिरफ़्तार
लश्कर इसलाम होगया-
मुसलमान पातशाहों में सबसे
अव्वल मुहम्मद शहाबुद्दी
गोरी
न हिंदोस्तान का पातशाह हुवा-
और छः सौ बरस तक बहुत से
पातशाह इसलाम मुख़्तलिफ़
तौर पर हिंदोस्तान में हुक्म

سے بقید سنہ جلوس وفات
ظاہر ہونگے۔
اخیر ہندوستان کا بادشاہ با اختیار
محمد شاہ عالم تھا۔
کہ جسکو ۱۸۰۳ع مین انگریزون نے
مرھٹون کے ہاتھ سے چھڑا کے
پنشن مقرر کردی۔
اور اُن سے بھی آخر برائے نام
دھلے کے تخت پر **محمد بہادر شاہ**
بادشاہ پنشندار سرکار
تھے
جو بسبب مفسدہ ۱۸۵۷ع کے
رنگون جاکر سنہ ۱۲۷۹ ہجری
مین انتقال کرگئے۔

شعر

عجب ہی نقاش ازل کی کچھ طبیعت کا
بناتاہے مٹاتاہے بناتاہے
چونکہ ہندوستان بسبب زرخیزی
روزافزون وگرم سردمیدان

री रहें उनके नामी नामी ख़ान
दान नुक़ागाना से बक़ैद सन्ने
जलूस व वफ़ात ज़ाहिर होंगे-
आख़ीर हिंदोस्तान का बादशा
बाइख़्तियार **मुहम्मद**
शाह आलम था कि
जिस्को सन १८०३ ईसवी में
अंगरेज़ों ने मरहटों के हाथ से
छुड़ा कर पिन्शन मुक़र्रर क
रदी और उनसे भी आख़िर ब
राये नाम **देहली** के तख़्त
पर **मुहम्मद बहादुर**
शाह बादशाह पिन्शनदार
सरकार था जो बसबब मफ़्स
दा सन १८५७ ई. रंगून जाकर
सन १२७९ हि. में इन्तक़ाल क
र गया—

शेर

अजब नक़्श नक़्क़ाशे नक़्क़ाशी

کوہ برفستان و آتش فشان
جنگل و پہاڑ و کثرتِ دریا
و جھیل و پیداوار انواع فواکہ
و اجناس غلہ و اقسامِ حیوانات
چرند و پرند رشکِ تمام اقالیم
دنیا ہے۔
لہذا یہاں ہمیشہ سے طوائف الملوکی
رہی۔
اور آئندہ بھی رہتی معلوم ہوتی
ہے۔
کیونکہ بسبب زرخیزی اور پیداوار
کے جہاں جسکو موقع ملا راجہ بن
بیٹھا۔
ایک راجہ تمام ہندوستان مین
کبھی حکمران نہین رہا۔
چنانچہ آجتک بھی بہت سے راجہ
و رئیس تحتِ حکومت گورمنٹ
انگریزی ہی باختیاری و بے
اختیاری اپنی اپنی ریاست پر حکمران ہین

अग़नल की कुछ नदी यत्न का
बनाता है मिटाता है मिटा
ना है बनाता है * *
चूंकि **हिंदोस्तान** बसब
ब ज़रखेज़ी रोज़ अफ़ज़ूं व गर्म
व सर्द मैदान - कोह बर्फ़िस्ता
न - व आतिश फ़िशां - व जंग
ल - व पहाड़ - व कसरत दर्या
- व झील - व पैदावार अनवा
य फ़वाकिह - व अजनास -
व ग़ल्ला - व अक़सामे हैवाना
त चरंद - व परंद - रश्के तमा
म अक़ालीम दुनियाँ है —
लिहाज़ा यहाँ हमेशा से तवा
यफ़ुल मलूकी रही और आइंदे
भी रहती मालूम होती है -
क्योंकि बसबबे ज़रखेज़ी व
पैदावार जहाँ जिसको मौक़ा
मिला राजा बन बैठा -

एक राजा तमाम हिन्दुस्तान में कभी हुक्मराँ नहीं रहा —

चुनांचे आजतक भी बहुत से राजा व रईस तहत हुकूमत गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी साथ वा इख़्तियारी व बे इख़्तियारी अपनी अपनी रियासत पर हुक्मराँ हैं उनकी मुफ़स्सिल कैफ़ियत मुख़्तसिर तौर पर दर्ज ज़ैल करूंगा ॥

اون کی مفصل کیفیت مختصر طور پر درج ذیل کرون گا ۰

ज़िक्र अहद दौलत व सल्तनत बरतानिया: ब हिन्दुस्तान

सन् १५९९ ई॰ में अंगरेज़ों ने फ़्रान्स व पुर्तगाल की देखा देखी लन्दन में एक कंपनी (जिसके मायने साझी के हैं) कुछ रुपये जमा करके वास्ते करने तिजारत हिन्दुस्तान के खड़ी की और बादशाहे लन्दन से एक सनद इस बात की हासिल की के सिवाये इस कंपनी के कोई और अंगरेज़ हिन्दुस्तान से तिजारत न करे - नाम इस कम्पनी का ईस्ट इन्डिया कम्पनी क़रार पाया - चुनांचे बाद हुसूल सनद तीसें लाख रुपया जमा

ذکر عہد دولت وسلطنت برطانیہ بہ ہندوستان

سنہ ۱۵۹۹ء مین انگریزون نے فرانس وپرتگال کی دیکھا دیکھی لندن مین ایک کمپنی (جسکے معنی سلجھے کے ہین) کچھ روپیئے جمع کرکے واسطے کرنے تجارت ہندوستان کے کھڑی کی -

اور بادشاہ لندن سے ایک سند اسبات کی حاصل کی کہ سوائے اس کمپنی کے کوئی اور انگریز ہندوستان سے تجارت نہ کرے -

نام اس کمپنی کا ایسٹ انڈیا کمپنی قرار پایا -

چنانچہ بعد حصول سند تیس لاکھ روپیہ جمع کرکے تجارت ہندوستان مین شروع کی -

دانشوران فرنگ تو تھے ہی مگر جہازنہ سے

करके तिजारत हिन्दुस्तान में शु
रू की — ताजिरान फ़रं
ग तो थे ही मगर जहाज़ से उतरने
ही फ़तह व इक़बाल ने जो बेह
द इनायत नाज़िर हक़ीक़ी इन
के शामिल हाल देखी —
उन्हों ने भी अपना नाम इस कं
पनी में लिखा दिया —
और अच्छे अच्छे आरटिकल
और इसपीच हर एक जलसः में
देने शुरू किये चूंके **हिन्दु**—
स्तान की हालत उस ज़माने में
ब सबब खुद मुख़तार होजाने
अदना आला के और लूट मार
— खूं रेज़ी — खानःजंगी — और ज़ु
ल्म व सितम शबानः रोज़ी के
बड़ी अबतरी हो गई थी +
और यह बात खुदा को भी ना प
संद थी —

اُترتے ہی فتح و اقبال نے جو بے حد عنایت
ناظرِ حقیقی ان کے شاملِ حال
دیکھی۔
انھون نے بھی اپنا نام اس کمپنی
مین لکھا دیا۔
اور اچھے اچھے آرٹکل اور اسپیچ
ہر ایک جلسہ مین دینے شروع کیے۔
چونکہ **ہندوستان** کی حالت
اُس زمانہ مین بسبب خودمختار
ہو جانے ادنیٰ اعلیٰ کے اور
لوٹ مار۔ خونریزی۔ خانہ جنگی۔
اور ظلم و ستم شبانہ روزی کے بڑی
ابتر ہوگئی تھی۔
اور یہہ بات بادشاہ علی الاطلاق
کو بھی ناپسند تھی۔
تجارت ایک طرف بسبب فتوحات
پے در پے شدہ یہہ
کمپنی ایک سرکار ہوگئی۔
اور کیون نہ ہوتے۔

निज़ारत एक तरफ़ व सबब फ़त्ह
हान पैदर पै शुरः शुरः येकम्प
नी एक सरकार हो गई —
और क्यों न होय —
(अव्वल) यह के दानायान फ़रंग
(दोइम) यह के हमः तन इस
कंपनी ने साथ ईमान दारी के
अदल व इन्साफ़ पर कमर बां
ध लीथी —
(सोइम) मशीर व सलहकार
इन के फ़तह व इक़्बाल —
(चहारुम) हज़रत ईसा
वास्ते सिफ़ारश के चौथे आस
मान पर ख़ुद मौजूद — फिर ता
ईद रब्बानी इन के शामिल हाल
क्यों न होती — तमाम हिन्दु
स्तान ज़ेर हकूमत अदालत
अंगरेज़ी होगया * सन् १८१३
ई॰ में मिन् जानिब बादशाह

(اول) یہہ کہ دانایان فرنگ -
(دوئم) یہہ کہ ہمہ تن اِس کمپنی
نے ساتھہ ایمان داری کے
عدل و انصاف پر کمر باندہ لی
تھی -
(سیوم) مشیر و صلح کار انکے
فتح و اقبال -
(چہارم) حضرت عیسیٰ واسطے سفارش
کے چوتھے آسمان پر خود موجود -
پھر تایید ربانی ان کے شامل حال
کیون نہوتی -
تمام ہندوستان زیر حکومت عدالت
انگریزی ہوگیا -
سنہ ۱۸۱۳ع مین منجانب بادشاہ لندن
اجازت تجارت عام ہوگئی -
اور بعد مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ع ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۸ع
مین حضرت ملکہ معظمہ کوئین
وکٹوریا قیصر ہند و انگلنڈ
خلد اللہ ملکہا و سلطنتہا نے

* جنگی ... تیرھویں صدی ... ۱۳ مین ... کتاب ...

Her Most Gracious Majesty, The Empress!

حضرت ملکہ قیصر ہند



लन्दन इजाज़त निज़ारत ग्राम
होगई — और बाद मुफ़सिद:
सन १८५७ ई० माह नवम्बर
सन १८५८ ई० में हज़रत म
*लिक: मुअज़्ज़म: क्वी
न विक्टूरिया क़ैसर हिं
न्द व इङ्गलेण्ड व ख़ल्दु
ल्ला: मुल्कहू व सल्तन
त हू ने इस मुल्क का इन्तज़ाम
साहिबान कम्पनी से लेकर ब नि
गरानी ख़ुद अपने एक वज़ीर के
सुपुर्द करदिया — और उन की म
दद के वास्ते बारह (१२) साहबान ज
लीलुल क़दर की एक कौन्सि
ल मुक़र्रिर करदी — इस वज़ीर
का लक़ब सिकरटरी आ
फ़ इस्टेट फ़ार इन्डि
या है — सारा इन्तज़ाम इसी व
ज़ीर के हाथ में है ❖

اِس ملک کا انتظام صاحبانِ
کمپنی سے لے کر بہ نگرانی خود
اپنے ایک وزیر کے سپرد کر دیا۔
اور اُن کی مدد کے واسطے بارہ (۱۲)
صاحبانِ جلیل القدر کی ایک
کونسل مقرر کردی۔
اِس وزیر کا لقب سکرٹری
آف اسٹیٹ فار انڈیا
ہے۔
سارا انتظام اسی وزیر کے ہاتھ
میں ہے۔
وہی وزیر دوسرے صاحبانکو اس ملک
کے عہدوں پر مقرر کر کے بھیجتا
ہے۔
اور یہاں گورنر جنرل کو باتفاق
رائے کونسل اختیار دے رکھا
ہے۔
گورنر جنرل کے تحتِ حکومت
تمام عہدہ داران اضلاع مغربی و

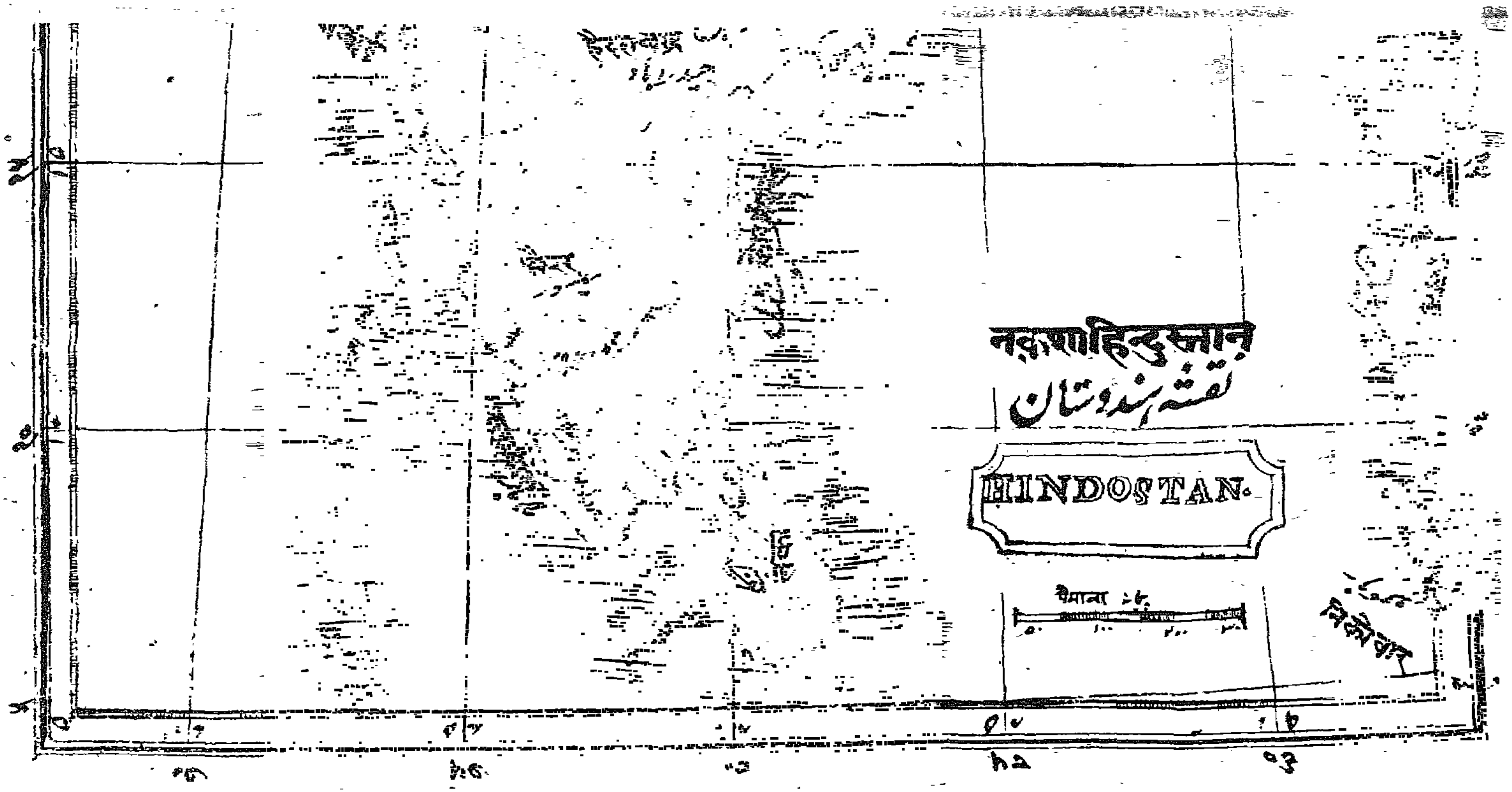
*[illegible] ... ग्राम ... वे मैं ... के नाम है

شمالی وغیرہ ہندوستان ہین
— سب سے اول ۱۷۷۳ء مین مسٹر
فریک گورنر ہند مقرر ہو کر
آیا —
اور فی الحال لارڈ لیٹن صاحب
بہادر گورنر جنرل ہندوستان
ہین کہ جنہون نے (تاریخ یکم جنوری
۱۸۷۷ء مین) دربار شاہانہ بغرض
اِزدیاد لقب قیصر ہند حضرت
ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا
بمقام دہلی مع جمیع والیانِ
ریاست ہائے ہندوستان
منعقد فرمایا —
اُسی کی یادگار مین اس ہیچمدان
نے قلم فرسائی کی —
پیچھے بہت سے گورنر یکے بعد دیگرے
ہندوستان مین آئے —
اُنکی کیفیت جدول جداگانہ سے
بقید سنہ تقرر و کارگزاری ظاہر ہوگی

वो ही वज़ीर दूसरे ओर साहबा
न को इस मुल्क के उहदों पर त
क़र्रिर कर के भेजता है — और
यहां गवर्नर जनरल
को बइत्तिफ़ाक़ राय कौन्सल
अख़्तियार दे रक्खा है — गव
र्नर जनरल की तहत ह
कूमत तमाम ओहदेःदारान
इज़ला मग़रबी व शिमाली व
ग़ैरह हिन्दुस्तान है — सब से अव
ल सन् १७७३ ई॰ में मिस्टर
फ़्रीक गवर्नर हिन्द
मुक़र्रिर होकर आया — और
फ़िलहाल लारड लिटन
साहब बहादुर गवर्नर
नर जनरल हिन्दुस्तान
हैं के जिन्होंने ने (तारीख़ यक्कुम
जनवरी सन् १८७७ ई॰ में) दरबा
र शाहानः) ब ग़रज़ अज़दयाद

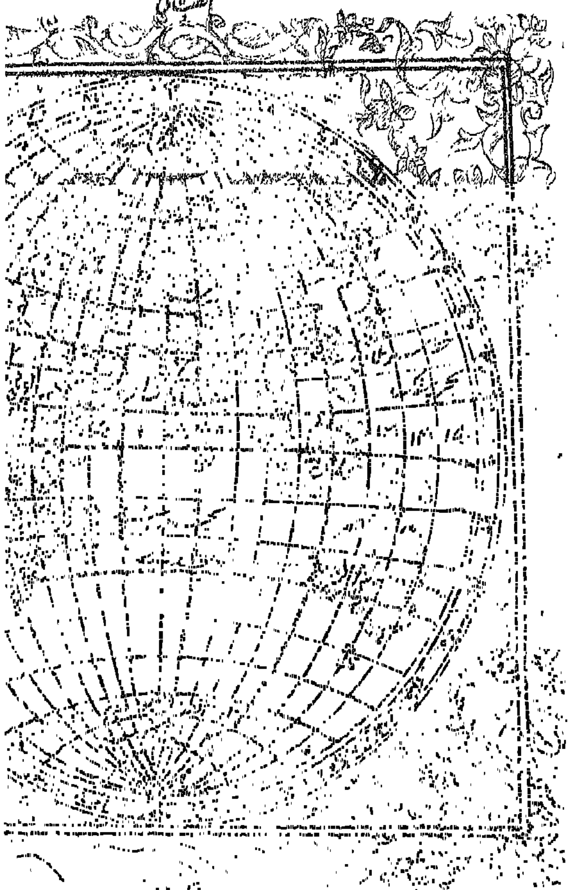
लक़ब क़ैसर हिन्द हज़रत मल्
क: मुअज़्ज़म: ख़ुल्दु
ल्ला: मुल्कहू बमुक़ाम दे
हली मअ़ जमीअ़ वालियान
रियासतहाय हिन्दुस्तान मु
नअ़क़िद फ़रमाया- उसी की या
द गार में इस हेच मदान ने क
लम फ़रसाई की - बीच में बहुत
से गवरनर थे के बाद दीगरे हिन्दु
स्तान में आये - उन की कैफ़ियत
जद्वल जुदागान: से बक़ैद सन
न कैर न कार गुज़ारी ज़ाहिर हो
गी - ग़रज़ के अहद दौलत
हज़रत मल्क: मुअज़्ज़म: क़ैसर
हिन्द में यहां की रिआया ने बसब
ब तरक़्क़ी रोज़ अफ़ज़ूं - सड़क - पुल
- तारबर्क़ी - डाकख़ाने - जहाज़
- रेल - शफ़ाख़ाने - मदरसे - और
मआ़फ़ी महसूल तिजारत हर क़िस्म

غرضکہ عہد دولت حضرت ملکہ معظمہ
قیصر ہند میں یہان کی رعایا نے
بسبب ترقی روز افزون - سڑک
- پل - تاربرق - ڈاکخانہ -
جہاز - ریل - شفاخانے - مدرسے
- اور معافی محصول تجارت ہر قسم
اور آزادی مذہب و ملت وہ
کچھہ آرام پایا کہ کبھی کسی بادشاہ کے
زمانہ میں نہ پایا تہا -
تمام رعایا و والیان ریاست ہای
ہندوستان دلسے دعاگو ہین -
کہ حق اللہ حوات ہماری اس
شہنشاہ ملکہ معظمہ حضرت
وکٹوریا قیصر ہند کو
باقبال و جاہ و عدل و انصاف
اس ہندوستان اور انگلستان
مین ابد الاباد سلامت باکرامت
رکھے - آمین ثم آمین


नक़्शा हिन्दुस्तान
نقشہ ہندوستان
HINDOSTAN.
पैमाना

क़ुतब शिमाली

قطب شمالی



قطب جنوبی

क़ुतब जनूबी

حضرت سلطان روم حامی اسلام

हज़रत सुलतान रूम हामी इसलाम

The Sultan of Turkey



شہنشاہ روس	शाहन्शाह रूस

The Emperor of Russia



شہنشاہ پروشیہ	शाहन्शाह प्रूशा

The Emperor of Prussia.



شہنشاہ فرانس	बादशाह फ्रान्स

The Emperor of France



شاہ ایران	शाह ईरान

The Emperor of Persia.



فغفور چین	फ़ग़फ़ूरचीन

The Emperor of China



شہنشاہ آسٹریا	शाहन्शाह जिरमन

The Emperor of Austria.



شاہزادہ ویلز	शाहज़ाद: वेल्ज़

H. H. The Prince of Wales



مختصر کیفیت سلطنت راجہاے ہندوستان بلاقید سنہ و سمت جلوس و وفات

بہت سی کتابون کے ورق اُڑنے اور اکثر پر تہونکے پانی پلٹے مگر صحیح حالات اگلے زمانہ کے راجگان کے نظر مین نہین آئے کہ اُنکو جانچ کر لکھا جاوے۔ البتہ قدر جناب بابو شیوپرشاد صاحب نے تحقیق فرما کر لکھا ہی ہم بھی واسطے ملاحظہ ناظرین اور ترتیب اس نسخہ کے لکھے دیتے ہین۔

واضح ہو کہ سب سے پہلا راجہ اس ملک میں منو کا بیٹا اکشواکو ہوا۔ تختگاہ اوسکا اجودہیا تہا۔ اُسکے خاندان مین بڑے بڑے نامی راجہ ہوئے۔ سب کے سرتاج مہاراجہ رامچندر تک اس تخت پر اکشواکو کی نسل سے (۵۷) راجہ بیٹھ چکے تھے۔ اور پھر رامچندر سے سمتر تک (۵۹) راجہ بیٹھے۔ یہ سمتر اجودہیا کا آخری راجہ تہا۔ اُس نے بکرماجیت سے کچھ روز پیشتر دنیا سے کوچ کیا۔ جیپور جودھپور اور ادیپور کے راجہ لوگ سب اپنے کو راجہ رامچندر کی اولاد قرار دیتے ہین۔ مسلمانون کی چڑہائی کے وقت راٹھور یعنے جودھپور والے قنوج کے تخت پر تھے جب وہان سے انکو مسلمانون نے نکالا تو وہ مارواڑ مین آ گئے۔ کچھواہے یعنے جیپور والے پہلے نرور مین تھے۔ گہلوت یعنی ادیپور

मुख़्तसिर कैफ़ियत सल्तनत राजहाय हिन्दुस्तान बिलाक़ैद सन व संवत जलूस व वफ़ात

बहुतसी किताबों के वरक़ उलटे और अकसर पोथियों के पत्रे पलटे मगर सही हालात अगले ज़माने के राजगान के नज़र में नहीं आए के उनको सच जानकर लिखाजावे - हाँ जिस क़दर जनाब बाबू शिवपरसाद साहब ने तहक़ीक़ फ़रमा कर लिखा वही हम भी वास्ते मुलाहज़ः नाज़रीन और तरती ब इस नुसख़ः के लिखदेते हैं -

ज़ाहिर हो के सबसे पहला राजा इस मुल्क में मनू का बेटा इक्ष्वाकू हुआ - तख़्तगाह उसका अजुध्या था - उसके ख़ानदान में बड़े बड़े नामी राजा हुए - सबके सरताज महाराजः श्रीरामचन्द्रजी तक उस तख़्त पर इक्ष्वाकू की नसल के (५७) राजे बैठ चुके थे - और फिर महाराज श्री रामचन्द्रजी से सुमित्र तक (५६) राजेः बैठे - यह सुमित्र अजुध्या का आख़री राजा था - उसने बिक्रमादित्य से कुछ रोज़ पेश्तर दुनिआ से कूच किया - जैपुर जोधपुर और उदयपुर के राजा लोग सब अपने को राजा श्री राम

والونکا پہلے تختگاہ سورت کے پاس بلبھی پور تہا۔ انکشوا کو بھنوی بدھ
تہا اوسکی اولاد چندربنسی راجا کہلائے۔ دار السلطنت راجاؤن کا الہ آباد
تھا۔ بدھ کے بیٹے کا نام پورروہ تہا۔ اسکے پوتے کا بیٹا جسکا نام بہارت
تھا اوسکے تین بیٹے تھے اور وہ پورو۔ اور یدوہ + پورو کی (۲۷) وین
پشت کے راجانے جسکا نام ہست تھا ہستنا پور آباد کیا + ہست کی
بائیسوین (۲۲) پشت مین جدہسٹر نے مہابھارت جیت کر اندرپرست مین جسے
اب دلّی کہتے ہین اپنی سلطنت قائم کی۔ یدو کے خاندان مین (۱۵) پشت کے
بعد کرشن اور بلرام اس نسل کے سرتاج ہوئے جدھشٹر کے بھائی
ارجن سے لیکر ۳۰ پشت تک اسی کے خاندان مین اندرپرست کی
سلطنت رہی۔ آخری راجہ کھیم راج جب سست اور غافل ہوا تب اسکا
وزیر وسرب اسے مارکر آپ تخت پر بیٹھ گیا۔ بکرمادت کے وقت تک
اس تخت پر وسرب سے لیکر ۲۸ راجا تین گہرانون کے بیٹھ چکے تھے۔ ان مین کے
راجا راجپال کو جب کماؤن کے راجا سکھونت نے مارکر اندرپرست
پر قبضہ کرنا چاہا تب مہاراج بکرمادت نے چڑہائی کرکے وہ ساری سلطنت
آپ لی۔ پھر سات سو برس پیچھے زمانے کی گردش اور پھیر پھار سے
یہ اندرپرست + توہر یعنے تووار کے راجاؤن کا تختگاہ ہوا + اور (۲۱) پشت
تک انہین کے خاندان مین رہا۔ انیسوین پشت کے بعد راجہ اننگپال
نے لاولد ہونے کے باعث اپنے نواسے پرتھی راج عرف پتھورا کو گود
لیا۔ بکرمادت سنہ عیسوی سے ۵۶ برس پیشتر پرمر یعنے پوار کی نسل

चन्द्रजी की औलाद क़रार देते हैं — मुसलमानों की च
ढ़ाई के वक़्त राठौर याने जोधपुर वाले क़न्नौज़ के त
ख़्त पर थे — जब वहां से उनको मुसलमानों ने निकाला तो व
ह मारवाड़ में आए — कछवाहे याने जैपुर वाले पहले
नरवर गढ़ में थे — गहलोत याने उदयपुर वालों का
पहले तख़्तगाह सूरत के पास बल्लभीपुर था — इक्ष्वाकु
का बहनोई बुध था उसकी औलाद चन्द्रबंशी राजा कह
लाते हैं — दारुल सलतनत राजाओं का इलाहाबाद था —
बुध के बेटे का नाम पुरूरवा था — उसके पोते का बेटा
जिसका नाम ययात था उसके तीन बेटे थे औरव — पूर
व — और यदु * पूरव की (२७) वीं पुश्त के राजा ने जि
सका नाम हस्त था हस्तनापुर आबाद किया * हस्त
की (२२) वीं पुश्त में युधिष्टर ने महाभारत जीत कर इन्द्र
प्रस्थ में जिसे अब दिल्ली कहते हैं अपनी सलतनत क़ाइम की
— यदु के ख़ानदान में (५२) पुश्त के बाद कृष्ण और बल
राम उस नसल के सरताज हुए युधिष्टर के भाई अरजुन
से लेकर ३० पुश्त तक उसी के ख़ानदान में इन्द्रप्रस्थ की
सल्तनत रही — आख़री राजा खेमराज जब सुस्त और ग़ा
फ़िल हुवा तब उसका वज़ीर विसरव उसे मार कर आप
तख़्त पर बैठ गया — विक्रमादित्य के वक़्त में इस तख़्त पर
विसरव से लेकर ३८ राजा तीन घरानों के बैठ चुके थे — अड़
तीसवीं राजा राजपाल को जब कमाऊं के राजा सुखवं
त ने मार कर इन्द्रप्रस्थ पर क़बज़ा करना चाहा तब महा

مین اجین کے تخت پر بیٹھا تھا۔ یہ راجہ بڑا بلند اقبال ہوا۔ لوگ اُسکی تعریف اور شکر گزاریان آجتک ادا کرتے ہین ؛ اور اس زمانے تک بھی وہ دردمندونکا فریادرس اور دستگیر بیکس کہلاتا ہے۔ اگرچہ وہ ایسا عظیم الشان اور اتنا بڑا راجہ تھا جبپر بھی اوسکے سیدھے پن اور اُسکی ریاضت کو دیکھ کر راجاؤن کا راجہ ہوکر ایک چٹائی کے اوپر سوتا اور اپنے ہاتھہ سے اپنا تو بنا سپرا ندی مین سے بھر کر پانی لے آتا۔ سمت ہندوستان مین آجتک اوسیکا جاری ہے۔

اوتر دکھن اور پورب سے تو اُس زمانہ مین اس ہندوستان کے لیئے باہر کے کسی غنیم کا کچھہ خوف اور ڈر نہین تھا کیونکہ اُسوقت تک جہاز چلانے کی حکمت لوگون کو معلوم نہ ہونے سے دوسری ولایت کے آدمی کبھی سمندر کی راہ سے جو ہندوستان کے گرد آدھی دور کے قریب تک کھائی کی طرح گھوما ہے اس ملک پر چڑھائی نہین کرسکتے تھے اور نہ کوئی ہمالہ ایسے بڑے پہاڑ کے پار ہوسکتا تھا۔ اس ملک مین آنے کے لیئے صرف پچھم طرف یعنے پشاور گویا ایک دروازہ تھا اور ایران۔ توران وغیرہ سندھ پار کے ملک والے اُسی راہ سے اس ملک پر چڑھائی کرتے تھے۔ سب سے پہلے چڑھائی اس ملک پر جسکا خوب پتا لگتا ہے سکندر کی تھی۔ فارسی تواریخون مین یہ بات غلط لکھی ہے کہ وہ قنوج تک آچکا تھا۔ کیونکہ خود سکندر کے ساتھیون نے اپنی یونانی کتابون مین لکھتے ہین کہ وہ ستلج کے اُس پار نہین اتر سکا ؛ گنگا کے درشن کی اُسکے دلمین آرزو رہ گئی۔ پنجاب کے راجاونکو

राज विक्रमादित्य नें चढ़ाई करके वोह सारी सल्तनत थाम लेली — फिर सात सौ बरस पीछे ज़माने की गरदिश और फेर फार से यह इन्द्रप्रस्थ + तोमर याने तवार के राजाओं का तख़्तगाह हुवा + और २१ पुश्त तक उन्हीके खानदान में रहा — उन्नीसवीं पुश्त के बाद राजा अनंगपाल ने लावल्द होने के बाअस अपने नवासे पृथ्वीराज उर्फ़ पिथौरा को गोद लिया — विक्रमादित्य सन ईसवी से ५६ बरस पेश्तर परमर याने पवार के नसल में उज्जैन के तख़्त पर बैठा था — यह राजा बड़ा बुलंद इक़बाल हुवा — लोग उसकी तारीफ़ और शुक्र गुज़ारियां आज तक अदा करते हैं + और इस ज़माने तक भी वोह दर्दमन्दों का फ़रयाद रस और दस्तगीर बेकस कहलाता है — अगरचः वुह ऐसा अज़ीमुश्शान और इतना बड़ा राजा था जिस पर भी उसके सीधे पन और उसकी रियाज़त को देखो के राजाओं का राजा होकर एक चटाई के ऊपर सोना और अपने हाथ से अपना तोम्बा छिप्रा नदी में से भर कर पानी ले आना + संवत हिन्दुस्तान में आज तक उसी का जारी है —

उत्तर दक्षण और पूरब से तो उस ज़माने में इस हिन्दुस्तान के लिए बाहर के किसी ग़नीम का कुछ खौफ़ और डर नहिं था क्यौं के उस वक़्त तक जहाज़ चलाने की हिकमत लोगों को मालूम न होने से दूसरी विलायत के आदमी कभी समंदर की राह से जो गिर्दे हिन्दुस्तान के आधी दूर की क़रीब तक खाई की तरह घूमा है इस मुल्क पर चढ़ाई नहीं कर सकते थे और न कोई हिमालय

تو اُس نے لڑ بھڑ کر اپنے تابع کر لیا تھا لیکن جب اُسکی فوج نے سنا کہ ملک مگدھ کا ناگ بنسی راجہ مہا نند اپنے پاس ۲ لاکھ پیادے اور ۳۰ ہزار سوار اور ۹ ہزار ہاتھی کی بھیڑ بھاڑ رکھتا ہے تو اُسکا دل ایک بارگی ٹوٹ گیا اور سب نے آگے بڑھنے سے انکار کیا تب لاچار فوج کے بیدل ہونے کے باعث سکندر کو بھی اُسی جگہ سے پھر جانا پڑا۔
سکندر پیچھے پھر کئی بار ایران کے بادشاہوں نے اس ہندوستان پر چڑھائی کی لیکن ایسی فتح کسی نے نہین پائی کہ جو بیچ بیچ ہندوستان تک چلا آیا ہو۔ جو جو فوج لیکر آئے وہ سندھ کے کنارے کے ملک مین لڑ بھڑ کر چلے گئے۔ یہانتک کہ ۱۰۰۱ء مین سلطان محمود غزنوی نے اپنے لشکر کی باگ ہندوستان کی طرف موڑی اُس زمانہ مین اجین اور مگدھ کا راج بہت روز دستے غارت اور نیست و نابود ہو گیا تھا۔ اور نئے نئے خاندان کے نئے نئے راجا جگہہ جگہہ مین راج کرتے تھے۔ چھتریون کی سلطنت بالکل جاتی رہی تھی اور برہمن سے لیکر شودر اہیر پہاڑی اور جنگلی آدمیون تک تخت پر بیٹھ گئے تھے۔ دلی۔ تنوارون کے خاندان مین تھی۔ قنوج + راٹھورون کے پاس تھا اور میواڑ مین گہلوت کا راج تھا۔ آپس مین ہمیشہ لاگ کی آگ بھڑکی رہنے سے غنیمون کا دل بڑھا اور سب کا ایک مالک نہ مہاراجہ نہ رہنے سے ہر کسیکو اس بے وارث ملک مین گھس آنا آسان ہو گیا۔ آخر کو محمود نے ۲۵ برس کے عرصہ مین ۱۲ دفعہ چڑھائی کی اور بارھوین دفعہ ایسی فتح پائی کہ وہ قنوج اور کالنجر تک چلا آیا اور

ऐसे बड़े पहाड़ के पार हो सकता था - इस मुल्क में आने के लिये सिर्फ़ पच्छम तरफ़ थाने पेशावर गोया एक दरवाज़ा था और ईरान - तूरान वग़ैरह सिंध पार के मुल्क वाले उसी राह से इस मुल्क पर चढ़ाई करते थे - सबसे पहले चढ़ाई इस मुल्क पर जिसका अब पता लगता है सिकंदर की थी - फ़ारसी तवारीख़ों में यह बात ग़लत लिखी है के वोह क़न्नौज तक आ चुका था - क्यौं के ख़ुद सिकंदर के साथी लोग अपनी यूनानी किताबों में लिखते हैं के वोह सतलज नदी के उस पार नहीं उतर सका ॰ गंगा के तरफ़ जाने के उसके दिल में आरज़ू रह गई - पंजाब के राजाओं को तो उसने लड़ भिड़ कर अपने ताबे कर लिया था लेकिन जब उसकी फ़ौज ने सुना के मगध मुल्क का नागबंसी राजा महानंद अपने पास ६ लाख प्यादे और २० हज़ार सवार और ६ हज़ार हाथी की भीड़ भाड़ रखता है तो उसका दिल एकबारगी टूट गया और सबने आगे बढ़ने से इन्कार किया नाचार फ़ौज के बेदिल होने के बाइस सिकंदर को भी उसी जगह से फिर जाना पड़ा - सिकंदर पीछे फिर कई बार ईरान के बादशाहों ने इस हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की लेकिन ऐसी फ़तह किसी ने नहीं पाई के जो बीचों बीच हिन्दुस्तान तक चला आया हो - जो जो फ़ौज लेकर आए वो सिंध ही के किनारे के मुल्क में लड़ भिड़ कर चले गये ॰ यहाँ तक के सन १००१ ई॰ में सुलतान महमूद ग़ज़नवी ने अपने लशकर की बाग हिंदुस्तान की तरफ़ मोड़ी इस ज़माने

یہانتک سارا ملک لوٹ مارے تباہ کر دیا - حقیقت تو یہہ ہے کہ اس ملک کے اندر
سلطان محمود کے داخل ہو جانے سے ہندوستان کا بہرم کہل گیا۔ اور
پہر ایک بادشاہ یہان آنکر لوٹ مار مچانے لگا ۱۱۹۱ع مین سلطان شہاب الدین
محمد غوری نے ہندوستان پر چڑہائی کی پہلی لڑائی مین تو اُس نے
مہاراج پرتھی راج سے شکست کھائی - لیکن دوسری مین جو کہ تہانیسر
کے پاس تلاوڑی کے میدان مین ہوئی تہی اور اُسمین کم سے کم ۳ لاکہہ
سوار اور ۳ ہزار ہاتہی پرتھی راج کے ساتہہ تہے اور پیدل سپاہیو نکا
کچہہ شمار نہین تہا جسپر بہی پرتہی راج کو اُس نے پکڑ لیا - اور دلی
کو دخل مین کر کے اپنے غلام سلطان قطب الدین ایبک کو دے ڈالا
پرتہی راج ہندوستان کا آخری مختار راجہ تہا ہندو نکا راج اُسیکے ساتہ
ختم ہو گیا۔

اشعار

یہی ہے جہانکی ریاست کا طور — کہ اِک اُٹھ گیا آن بیٹھا اِک اور

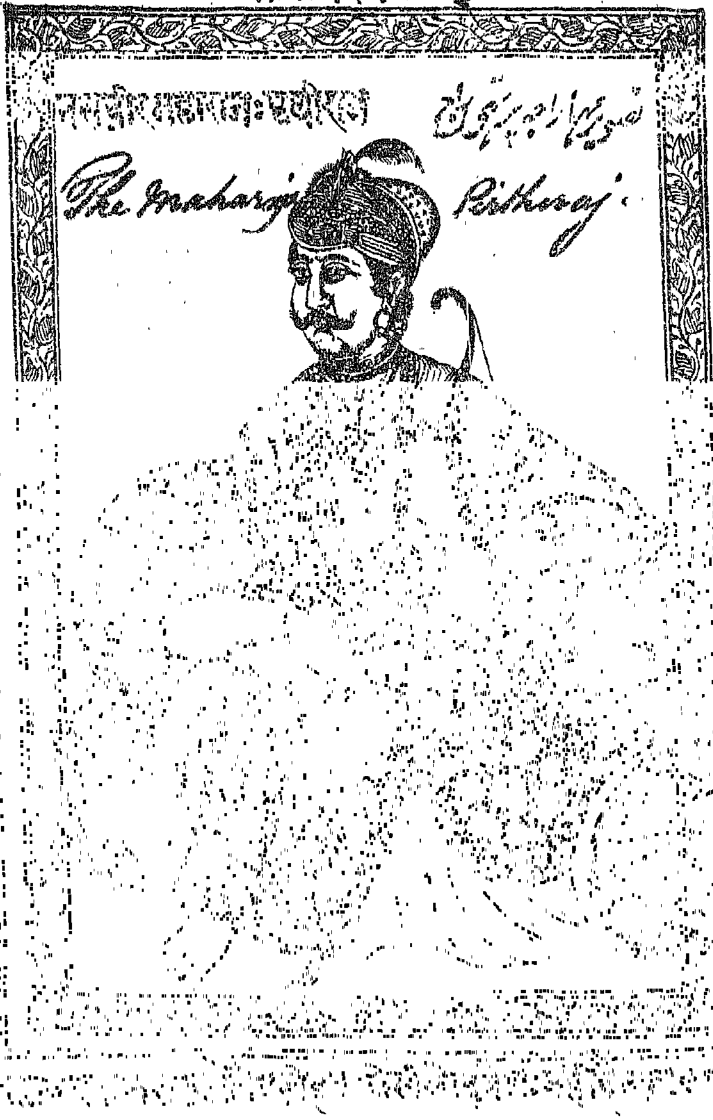
سکندر کا کس جا گیا اوج وہ — کہانتک گیا ہوئی فوج وہ

کسیکو ہمیشہ نہین ہے بقا — فنا ہے فنا ہے فنا ہے فنا

فقط

में उज्जैन और मगध का राज बहुत रोज़ों से ग़ारत और नेस्त
व नाबूद होगया था - और नए नए ख़ानदान के नए नए राजा
जगह जगह में राज करते थे - छत्रियों की सल्तनत बिलकुल
जाती रही थी और ब्राह्मण से लेकर शूद्र अहीर पहाड़ी और जं
गली आदमियों तक तख़्त पर बैठ गए थे - दिल्ली में त
ंवारों के ख़ानदान में थी - [illegible] राठौरों के पास [illegible]
था और मेवाड़ में गुहलोतों का राज था - आपस में हमे
शः लाग की आग भड़की रहने से रानियों का दिल बढ़ा औ
र सब का एक मालिक कोई महाराजा न रहने से हर किसी को
इस बेवारिस मुल्क में घुस आना आसान होगया ॥
आख़िर को महमूद ने २५ बरस के अरसे में १२ दफ़
अः चढ़ाई की और बारहवीं दफ़अ ऐसी फ़तह पाई के वो
क़न्नौज और कालिंजर तक चला आया और यहां
तक सारा मुल्क लूट मार से तबाह कर दिया -
हक़ीक़त तो यह है के इस मुल्क के अन्दर सुलतान मह
मूद के दाख़िल होजाने से हिन्दुस्तान का भरम खु
ल गया ॥ और फिर हर एक बादशाह यहां आन कर
लूट मार मचाने लगा सन् ११९१ ईसवी में सुलतान शहा
बुद्दीन महम्मद ग़ोरी ने हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की
पहली लड़ाई में तो उसने महाराज पृथीराज से शिकि
स्त खाई - लेकिन दूसरी में जो के थानेसर के पास
तलावड़ी के मैदान में हुई थी और उसमें कम से कम
३ लाख सवार और ३ हज़ार हाथी पृथीराज के साथ

थे और पैदल सिपाहियों का कुछ शुमार नहीं था जिसप
र भी पृथ्वीराज को उस ने पकड़ लिया — और दि
ल्ली को दखल में कर के अपने गुलाम सुलतान कुतबु
द्दीन एबक को दे डाला — पृथ्वीराज हिन्दुस्ता
न का आखरी मुख्तार राजा था हिन्दुओं का राज उसी
के साथ खतम होगया॥



तस्वीर शहाबुद्दीन बादशाह	تصویر شہاب الدین بادشاہ

Shahâbuddin Badshâh.



جدول اسماء بادشاہان اہل اسلام ہندوستان من ابتدائی سنہ ۱۱۹۱ع لغایت سنہ ۱۸۵۷ع

نمبر	نام بادشاہان	جلوس سنہ	وفات سنہ	کیفیت
۱	شہاب الدین غوری	سنہ ۵۸۸	سنہ	یہ بادشاہ اکثر فتحمند ہوا ہے اور بنیاد حکومت اسلام ہند مین اسی سے قائم ہوئی ہے
۲	قطب الدین ایبک	سنہ ۶۰۲	سنہ ۶۰۷	
۳	آرام شاہ	سنہ ۶۰۷	نامعلوم	چند ماہ عیش وعشرت مین بسر کرکے تخت سے اُتر گیا۔
۴	شمس الدین التمش	سنہ ۶۰۷	سنہ ۶۳۳	اول تعمیر کی بنیاد دہلی مین اسی نے ڈالی ہے اور قطب کی لاٹ اسی نے بنائی ہے
۵	رکن الدین یعنی فیروز شاہ	سنہ ۶۳۳	سنہ ۶۳۵	شراب خواری اور مسخرونکی صحبت مین مبتلا رہتا تھا
۶	رضیہ بیگم	سنہ ۶۳۴	سنہ ۶۳۸	بڑی منتظمہ اور زکیہ تھی لا بانونکے ہاتھ سے قتل ہوئی
۷	معز الدین بہرام شاہ	سنہ ۶۳۷	سنہ ۶۳۹	اسنے بعد تخت نشینی اپنے بہائی کے نام کا سکہ اور خطبہ جاری کیا
۸	علاؤ الدین یعنی مسعود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۴۷	
۹	ناصر الدین محمود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۶۴	یہ بادشاہ بڑا نیک نام ہوا ہے۔
۱۰	الغخان یعنی غیاث الدین	سنہ ۶۶۶	سنہ ۶۸۶	یہ بادشاہ کمال متشرع اور خوش اخلاق اور منتظم اور قدردان
۱۱	معز الدین کیقباد	سنہ ۶۸۶	سنہ ۶۸۹	انتظام مملکت ارکین کو دیکر خود عیش کا بندہ ہوا
۱۲	جلال الدین خلجی	سنہ ۶۹۴	سنہ ۶۹۹	
۱۳	رکن الدین ابراہیم شاہ	سنہ ۶۹۵	سنہ ۷۱۵	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱۴	علاؤالدین خلجی	سنہ ۶۹۵	سنہ ۷۱۵	استسقاء کے مرض میں مرا یا لیسنے زہر پلایا - پدماوت کا قصہ اسیکے وقت میں تصنیف ہوا ہے ❊
۱۵	شہاب الدین عمر	سنہ ۷۱۵	سنہ ۷۱۶	
۱۶	قطب الدین مبارکشاہ	سنہ ۷۱۶	سنہ ۷۲۱	یہ بادشاہ اپنے خدمتگار کے ہاتہہ سے مارا گیا ❊
۱۷	خرد خان یعنی ناصرالدین	سنہ ۷۲۱	سنہ ۷۲۱	
۱۸	غیاث الدین تغلقشاہ -	سنہ ۷۲۱	سنہ ۷۲۵	یہ بادشاہ مکان کی چہت سے دب کر مر گیا ❊
۱۹	محمد عادل ایضاً	سنہ ۷۲۹	سنہ ۷۵۲	یہ بادشاہ بڑا سخی اور نامور تہا ❊
۲۰	فیروز شاہ تغلق	سنہ ۷۵۵	سنہ ۷۹۰	یہہ بادشاہ عمارات تعمیر میں کل بادشاہوں سے سبقت لے گیا ہے اور نیز فیروزآباد بھی اسی نے آباد کیا ہے ❊
۲۱		—	—	
۲۲	سلطان غیاث الدین ثانی	سنہ ۷۹۲	سنہ ۷۹۳	یہ بادشاہ اپنے وزیر کے ہاتہہ سے قتل ہوا ❊
۲۳	سلطان ابوبکر شاہ	سنہ ۷۹۳	سنہ ۷۹۳	اس بادشاہ نے معہ اپنے رفیقوں کے پہانسی پائی ❊
۲۴	ناصرالدین محمد شاہ	سنہ ۷۹۵	سنہ ۷۹۶	
۲۵	علاؤالدین سکندر شاہ	سنہ ۷۹۶	سنہ ۷۹۶	
۲۶	محمود شاہ ناصرالدین	سنہ ۷۹۶		
۲۷	ناصرالدین نصرت شاہ	سنہ ۷۹۷	سنہ ۸۱۵	
۲۸	اقبال خان عرف ملو خان	—	—	

بیان خاندان امیر تیمور

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۲۹	چنگیز خان	سنہ ۵۹۹	سنہ ۶۲۴	اس بادشاہ نے بہت خونریزی کی ہے اور فتح مند رہا
۳۰	اوکتائی قاآن	سنہ ۶۲۶	سنہ ۶۳۹	یہ بادشاہ چنگیز کا ل مخیر اور سخی تہا
۳۱	ہلاکو خان	سنہ ۶۵۰	سنہ	یہ بادشاہ اپنی مملکت ایران اپنی فرزندوں پر تقسیم کر گیا
۳۲	آبا قاآن	سنہ ۶۶۳	سنہ	اس بادشاہ کا تختگاہ ملک تبریز تہا
۳۳	نکودار	سنہ	سنہ	یہ بادشاہ مکر و فریب سے قتل ہوا
۳۴	ارغون خان	سنہ ۶۸۳	سنہ ۶۹۰	
۳۵	قوبلا قاآن	سنہ	سنہ ۶۹۳	
۳۶	گیخاتو خان	سنہ ۶۹۰	سنہ ۶۹۴	یہہ بادشاہ بایدو خان کے آدمیونکے ہاتہہ سے قتل ہوا
۳۷	بایدو خان طراغائی	سنہ ۶۹۱	سنہ	
۳۸	غازان خان	سنہ ۶۹۴	سنہ	یہ بادشاہ بعد عوت اسلام تخت نشین ہوا اور نام سلطان محمد تہا
۳۹	الجایتو خان خدابندہ	سنہ ۷۰۳	سنہ ۷۱۶	اسکا لقب خدابندہ تہا اور بڑا عادل تہا
۴۰	ابو سعید بہادر	سنہ ۷۱۶	سنہ ۷۲۵	یہ بادشاہ عین جوانی مین مرگیا اور اسکی وقت مین بڑا کشت و خون
۴۱	امیر تیمور صاحبقران	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۶	یہ بادشاہ قوم چغتائی سے تہا اور بڑا نامور بادشاہ تہا
۴۲	نصرتشاہ	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۹	
۴۳	اقبال خان	سنہ ۸۱۲	سنہ ۸۰۸	
۴۴	خستیا خان	سنہ ۸۰۹	سنہ ۸۰۷	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۴۵	سلطان محمود	۸۰۸ھ	۸۱۵ھ	
۴۶	دولت خان	۸۱۵ھ	۸۱۷ھ	
۴۷	خضر خان ملک سلیمان	۸۱۷ھ	۸۲۴ھ	اس بادشاہ نے دربار اور سلطنت کا اچھا انتظام کیا تھا
۴۸	معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ	۸۲۴ھ	۸۳۷ھ	یہ بادشاہ انتظام اور تدابیر جنگ مین یکتا تہا
۴۹	محمد شاہ	۸۳۷ھ	۸۴۹ھ	
۵۰	سلطان علاؤالدین	۸۴۹ھ	۸۸۳ھ	یہ بادشاہ عیاش اور کم حوصلہ تہا
۵۱	سلطان بہلول			یہ بادشاہ نہایت پرہیزگار اور تدابیر جنگی مین ہوشیار
۵۲	نظام خان الملقب جلال الدین سلطان سکندر شاہ	۸۹۴ھ	۹۱۵ھ	
۵۳	سلطان ابراہیم	۹۱۵ھ	۹۳۲ھ	یہ بادشاہ بڑا مغرور تہا مغلونکے ہاتہ سے مارا گیا
۵۴	ظہیر الدین محمد بابر شاہ	۸۹۹ھ	۹۳۷ھ	
۵۵	نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ اول			یہ بادشاہ رحمدل اقبالمند اور بہادر تہا
۵۶	شیر شاہ عرف فرید خان	۹۴۷ھ	۹۵۳ھ	
۵۷	اسلام شاہ عرف شاہزادہ جلال خان	۹۵۳ھ	۹۶۱ھ	
۵۸	فیروز خان	۹۶۱ھ	۹۶۱ھ	یہ بادشاہ اکیس بلو شاہت کو کے تخت سے اتارا گیا
۵۹	محمد عادل شاہ عرف مبارز خان	۹۶۱ھ	نامعلوم	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۶۰	سلطان ابراہیم	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۶۵	
۶۱	سکندر شاہ عرف احمد خان	سنہ ۹۶۵	نامعلوم	
۶۲	نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ ثانی	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۶۳	
۶۳	ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ	سنہ ۹۶۳	سنہ ۱۰۱۴	ہندوستان میں اس سے بڑھکر عدل و انصاف اور تدبیر مملکت انتظام میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا
۶۴	ابو المظفر نور الدین جہانگیر بادشاہ	سنہ ۱۰۱۴	سنہ ۱۰۳۶	
۶۵	سلطان داور بخش عرف مرزا بلاقی	سنہ ۱۰۳۶	سنہ ۱۰۳۷	
۶۶	شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ	سنہ ۱۰۳۷	سنہ ۱۰۷۶	شاہ جہان آباد وغیرہ اسکا بنایا ہوا ہے
۶۷	ابو المظفر محی الدین اورنگزیب عالمگیر بادشاہ			نہایت متشرع تھا باپکو قید کرکے خود تخت پر بیٹھا
۶۸	محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ	سنہ ۱۱۱۹	سنہ ۱۱۲۴	اور نامہ تاریخی اپنا ہندوستان کا لکھوکر جسکی چند برس سلطنت
۶۹	محمد معز الدین شاہزادہ جہتہ اختر رفیع الشان	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۵	

کیفیت	سنہ وفات	سنہ جلوس	نام بادشاہان	نمبر
	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۴	خجستہ اختر جہانشاہ	۷۰
	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۴	مرزا رفیع الشان سنہ ۱۱۲۴	۷۱
	سنہ ۱۱۲۵	سنہ ۱۱۲۴	محمد معز الدین جہاندار شاہ	۷۲
یہ بادشاہ بڑا بزدل اور کم ہمت اور نااہل تھا آخرکار اپنے آدمیوں کے ہاتھ سے قتل ہوا	سنہ ۱۱۳۱	سنہ ۱۱۲۴	جلال الدین محمد فرخ سیر +	۷۳
	سنہ ۱۱۳۱	سنہ ۱۱۳۱	محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات	۷۴
	—	—	شمس الدین رفیع الدولہ شاہ جہان بادشاہ غازی	۷۵
یہ بادشاہ بہت عیش طلب تھا نادر شاہ نے اسکے عہد مین دہلی کو قتل کیا اور سلطنت کا خاتمہ ہوا جو خون ہوئے اسی بادشاہ سے تصور کیا ہے +	سنہ ۱۱۶۱	سنہ ۱۱۳۱	روشن اختر ملقب بہ ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ	۷۶
	—	—	سلطان محمد ابراہیم	۷۷
	سنہ ۱۱۶۷	سنہ ۱۱۶۱	مجاہد الدین محمد ابو النصر احمد شاہ بادشاہ	۷۸
یہ بڑا جنگی اور خوش نصیب شاہ تھا اکثر لڑائی مین فتح مند ہوا	سنہ ۱۱۷۳	سنہ ۱۱۶۷	عزیز الدین عالمگیر ثانی بادشاہ غازی	۷۹

نمبر	نام بادشاہان	جلوس	وفات	کیفیت
۸۰	ابو المظفر جلال الدین سلطان عالی گوہر شاہ عالم بادشاہ	سنہ ۱۱۷۳ھ	سنہ ۱۲۵۲ھ	انگریزون نے مرہٹون کے ہاتھ سے چھڑا کر ایک لاکھ روپیہ پنشن مقرر کردی ٭
۸۱	ابو النصر معین الدین محمد اکبر شاہ	سنہ ۱۱۸۳	سنہ ۱۲۵۲	
۸۲	ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	سنہ ۱۲۵۲	سنہ ۱۲۷۹	

درمیان سنہ ۱۸۵۵ء کے تلنگون کی فوج نے سرکار انگلشیہ سے منحرف ہو کے ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کو اپنا بادشاہ بنایا۔ بعد جدال و قتال سرکار انگلشیہ فتحیاب ہوئی تو بہادر شاہ کو قلعہ رنگون میں بھیجا گیا اور تمام خاندان تیموریہ کی تنخواہ فی کس پانچ روپئے ماہوار اور بعض اشخاص کو جو قریب کے تھے دس روپئے مہینہ اور بعض کو اس سے بھی زیادہ ماہیانہ مقرر کیا گیا تھا ٭

اب ایک صیغہ تنخواہ فروخت کرنے کا ایسا جاری ہوا کہ خاندان تیموریہ تباہ اور پریشان ہو کر دربدر خاک بسر ہیں اور نہایت ہی تنگی سے گزر کرتے ہیں۔ اور اور جو از راہ دور اندیشی اس سے باز رہے وہ اچھی طور گزارہ کر کے سرکار کی جان و مال کو دعا گو ہیں ٭

शबिः अबुज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह देहली मरहूम	شبیہ ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ دہلی مرحوم

Bahadur Shah Emperor of Delhi



जदूल इस्माय बादशाहान अहल इसलाम हिन्दुस्तान
मिन इब्तिदाय सन ११९३ ई॰ ता ग़ायत सन १८५७ ई॰

नम्बर शुमार	नाम बादशाहाँ	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
१	शहाबुद्दीन ग़ोरी	सन हिजरी ५८८	सन्	यह बादशाह अक्सर फ़तहमंद हुवा है और बुन्याद हुकूमत इसलाम हिन्द में इसीसे क़ायम हुई है॰
२	कुतबुद्दीन एबक	स॰हि॰ ६०२	स॰हि॰ ६०७	
३	आरामशाह	सन ६०७ हि	नामालूम	चंद माह ऐश व अशरत में बसर लेजाकर तख़्तसे उतारा गया -
४	शमसुद्दीन इल्तमिश	सन हि ६०७	सन हि ६३३	अव्वल तामीर की बुन्याद देहली में इसीने डाली है और कुतब की लाट इसीने बनाई है
५	रुकनुद्दीन याने फ़ीरोज़ शाह	सन हि ६३३	स॰हि॰ ६३५	शराबख़्वारी और मसख़रों की सोहबत में मुब्तला रहता था॰
६	रज़िया बेगम	स॰हि॰ ६३५	स॰हि॰ ६३८	बड़ी ज़की और मुन्तज़मा थी दरबानों के हाथसे क़तल हुई॰
७	मोइज़ुद्दीन बहरामशाह	स॰हि॰ ६३८	स॰हि॰ ६३९	इसने बाद तख़्तनशीनी के अपने भाई के नामका सिक्का और ख़ुतबा जारी किया॰
८	अलाउद्दीन याने मसऊद शाह	स॰हि॰ ६४३	स॰हि॰ ६४७	
९	नासिरुद्दीन महमूद शाह	स॰हि॰ ६४३	स॰हि॰ ६६५	यह बादशाह बड़ा नेकनाम हुवा है -
१०	उलग़ख़ाँ॰	स॰हि॰ ६६६	स॰हि॰ ६८६	यह बादशाह कमाल मुनसिफ़ मिज़ाज और ख़ुश इख़लाक़ और मुन्तज़िम और क़दरदान॰
११	मुइज़ुद्दीन कैक़ुबाद	स॰हि॰ ६८६	स॰हि॰ ६८९	इन्तज़ाम मुमलिकत अराकीन को देकर ख़ुद ऐशका बन्दा हुवा॰
१२	जलालुद्दीन ख़िलजी	स॰हि॰ ६८९	स॰हि॰ ६९५	
१३	रुकनुद्दीन इब्राहीम शाह	६९५	७०५	

नम्बर शुमार	नामबादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
१४	अलाउद्दीन खिलजी	सन् हिजरी ६९५	सन् हिज॰ ७१५	इस्तसका के मर्ज़ में मरा या किसी ने ज़हर पिलाया॰ पदमावत का क़िस्सा इसी के वक़्त में तसनीफ़ हुवाहै ॰
१५	शहाबुद्दीन उमर	स॰ हि॰ ७१५	स॰ हि॰ ७१६	
१६	क़ुतबुद्दीन मुबारिक शाह	स॰ हि ७१६	स॰ हि ७२१	येबाद॰ अपने खिदमतगार के हाथ से मारा गया ॰
१७	खिदरखाँ याने नासिर उद्दीन	स॰ हि ७२१	स॰ हि ७२१	
१८	ग़यासुद्दीन तुग़लक़ शाह	स॰ हि ७२१	स॰ हि ७२५	यह बादशाह मकान की छतके तले दबकर मरगया ॰
१९	मुहम्मद आदिलऐज़न	सन् ७२९	सन् ७५२	यह बादशाह बड़ा सखी और नामवर था ॰
२०	फ़ीरोज़ शाह तुग़लक़	स॰ हि॰ ७५५	सन् ७९०	यह बादशाह अहदास नामी रमें कुलब दयारों से मुबक़त लगयाहै और नीज़ फ़ीरोज़ाबाद भी इसी ने आबाद कियाहै
२१		सन	सन	
२२	सुलतान ग़यासुद्दीन सानी	सन् ७९२	सन् ७९३	यह बादशाह अपने वज़ीर के हाथ से क़त्ल हुवा ॰
२३	सुलतान अबूबकर शाह	सन् ७९३	सन् ७९४	इस बादशाह ने मअ अपने रफ़ीक़ों के फांसी पाई ॰
२४	नासिरुद्दीन महम्मदशा	स॰ ७९४	स॰ ७९६	
२५	अलाउद्दीन सिकंदरशा	स॰ ७९६	स॰ ७९६	
२६	महमूदशाह नासरुद्दीन	स॰ ७९६		
२७	नासरुद्दीन नसरतशाह	स॰ ७९७	स॰ ८१५	
२८	इक़बालखाँ उर्फ़ मलखाँ	सन	सन	

बयान ख़ानदान अमीर तैमूर

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
२९	चंगेज़ ख़ाँ	सन हि ५९९	स. हि ६२५	इस बादशाह ने बेइन्तहा ख़ूंरेज़ी की है और फ़तह मंद रहा ✱
३०	उकताय क़ाआन	स. हि. ६२६	स. हि ६३९	यह बादशाह पिसर चंगेज़ कमाल मुशियर और सख़ी था ✱
३१	हेलाकू ख़ाँ	स. ६५०	सन	यह बादशाह अपनी मुमलिकत दरमियान अपने ४ फ़रज़ंदों पर तक़सीम करके मर गया ✱
३२	आयाक़ा ख़ान	स. ६६३	सन	इस बादशाह का तरफ़्फ़ग़ाह मुल्क तबरेज़ था ✱
३३	निकोदार	सन	सन	यह बादशाह मकरो फ़रेब से क़तल हुवा ✱
३४	अरग़ू ख़ाँ	स. ६८३	स. ६९०	
३५	क़ोयला का ख़ान	सन	स. ६९३	
३६	ग़ज़ान ख़ाँ	स. ६९०	स. ६९४	यह बादशाह याबिद ख़ाँ के आदमियों के हाथ से क़तल हुवा ✱
३७	याबिद ख़ाँ तुराग़ानी	स. हि.	सन	
३८	ग़ाज़ान ख़ाँ	स. ६९४	सन	यह बादशाह बाद दावत इस्लाम तख़्त नशीं हुवा नाम सुलतान महमूद था ✱
३९	अलजानीव ख़ाँ ख़ुदा बन्दा	स. हि ७०३	स. हि ७१६	इसका लक़ब ख़ुदा बन्दा था बड़ा आदिल था
४०	अबुसय्यी बहादुर	स. हि ७१६	स. हि ७२७	यह बादशाह ऐन जवानी में मर गया और उसके अक़ब में बड़ा फ़ितना हुवा ✱
४१	अमीर तैमूर साहब क़िरान	स. हि. ८०१	स. हि ८०७	यह बादशाह क़ौम बरलास से था और बड़ा नामवर बादशाह था ✱
४२	नसरत शाह	स. ८०१	स. ८०८	
४३	इक़बाल ख़ान	स. ८०२	स. ८०८	
४४	ख़िज़्रयार ख़ाँ	स. ८०८	स. ८०५	

नंबर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
४५	सुलतान महमूद	स८०८	स८१५	
४६	दौलत ख़ाँ	स८१५	स८१७	
४७	ख़िज़र ख़ाँ मुल्क सुलेमान	स८१७	स८२४	इस बादशाह ने दरबार और सलतनत का अच्छा इन्तज़ाम किया था॰
४८	माज़ुद्दीन अबुलफ़तह मुबारिक शाह	स८२४	स८३७	यह बादशाह इन्तज़ाम और तदबीर जंग में यकता था॰
४९	महम्मद शाह	स८३७	स८४९	
५०	सुलतान अलाउद्दीन	स८४९	स८५५	यह बादशाह अय्याश और कमहौसले था
५१	सुलतान बहलोल			ये बाद॰ निहायत परहेज़गार और मर्द और जंगी में होशियार॰
५२	निज़ाम ख़ाँ मुलक़्क़ब ब अलाउद्दीन सुलतान सिकंदर शाह	स॰ ८९४	स९२४	
५३	सुलतान इब्राहीम	स९२५	स९३३	ये बड़ा मग़रूर था मुग़लों के हाथ से मरा॰
५४	ज़हीरुद्दीन महम्मद बाबर शाह	स९३२	स९३७	
५५	नसीरुद्दीन महम्मद हुमायूँ बादशाह अव्वल			ये बादशाह रहमदिल और नेक चलन और बहादुर था॰
५६	शेर शाह उर्फ़ फ़रीद ख़ाँ	स९४७	स९५२	
५७	इसलाम शाह उर्फ़ शाहज़ादः जलाल ख़ाँ	सन हि ९५२	सन ९६१	
५८	फ़ीरोज़ ख़ाँ	स९६१	स९६१	यह बादशाह १ बरस बादशाहत करके कि- मनसबत से उतारा गया॰
५९	महम्मद आदिलशाह उर्फ़ मुबारिज़ ख़ाँ	सन हि ९६१	नामालूम	

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
९०	सुलतान इब्राहीम	स० ९६२	स० ९७५	
९१	सिकंदर शाह उर्फ़ अहमद शाह	सन् हि० ९७५	नामालूम	
९२	नसीरुद्दीन महम्मद हुमायूं बादशाह सानी	सन् हिजरी ९६२	स० हि० ९६३	
९३	अबुलफ़तह जलालुद्दीन महम्मद अकबर बादशाह	सन् हि० ९६३	स० हि० १०१४	हिंदुस्तानमें इससे बढ़कर अदल व इन्साफ़ और तदबीर मुमलिकतमें इन्तज़ाममें कोई बादशाह नहीं हुआ ॥
९४	अबुलमुज़फ़्फ़र नूरुद्दीन जहांगीर बाद०	स० हि० १०१४	स० हि० १०३६	
९५	सुलतान दाराबख़्श उर्फ़ मिर्ज़ा बुलाक़ी	स० हि० १०३६	स० हि० १०३७	
९६	शहाबुद्दीन महम्मद शाहजहाँ बादशाह	स० हि० १०३६	स० हि० १०७६	शाहजहाँबाद वग़ैरह इसी का बनाया हुआ है ॥
९७	अबुल मुज़फ़्फ़र मुहीउद्दीन औरंगज़ेब आलमगीर बादशाह			निहायत मुतअस्सिब था बापको क़ैद करके ख़ुद तख़्तपर बैठ गया था ॥
९८	महम्मद मुअज़्ज़म कुतुबुद्दीन शाह आलम बहादुर शाह	स० हि० ११८१	स० हि० ११२४	इक़रार नाम : नावआदरी व नेहाय हिन्दुस्तान से ... के रहम दिल्ली से चन्द बरस सल्तनत की ॥
९९	महम्मद मुअज़्ज़म उद्दीन शाह जहांदार शाह मतले असरार एतीज़मान	स० हि० ११२४	स० हि० ११२५	

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
७०	खुजस्तः अख़्तर जहाँशाह	स॰ हि॰ ११२४	स॰ हि॰ ११२४	
७१	मिर्ज़ा रफ़ीउश्शान	स॰ न॰ ११२४	स॰ हि॰ ११२४	
७२	महम्मद मुफ़रुद्दीन जहाँदार शाह	स १७१२	स १७१५	
७३	जलालुद्दीन महम्मद फ़र्रुख़सेर	स॰ हि १७१३	स॰ हि॰ १७१८	यह बादशाह बड़ा बुज़दिल और कम हिम्मत और नाअहल था आख़िरकार अपने आदमी के हाथ से मारा गया॰
७४	महम्मद अब्बुलबरकात सुलतान रफ़ीउद्दरजात	स॰ हि॰ १७१९	स॰ हि॰ १७१९	
७५	शमसुद्दीन रफ़ीउद्दौला शाहजहाँ बादशाह ग़ाज़ी	सन	सन	
७६	रौशन अख़्तर मलक़ब ब अबुलफ़तह महम्मद शाह बादशाह	सन हिजरी १७१९	स॰ हि॰ १७४८	यह बादशाह बहुत ऐशपसन्द था नादरशाह ने इसके अहद में देहली को क़तल किया और सल्तनत का ख़ातमा मरहटों ने इसी बादशाह से शुरू किया है॰
७७	सुलतान महम्मद इब्राहीम	सन	सन	
७८	अलाउद्दीन महम्मद अबुलनसर अहमद शाह बादशाह	स॰ हि १७४८	स॰ हि॰ १७५४	
७९	अज़ीज़ुद्दीन आलमगीर सानी बादशाह ग़ाज़ी	सन हिजरी १७५४	सन हिजरी १७६१	नरावीर जंग खबजाल्ला था अक्सर लड़ाई में फ़तहमंद हुवा॰

नंबर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
८०	अबुलमुज़फ़्फ़र जलालुद्दीन सुलतान आली गोहर शाह आलम बा०	सन हिज० ११७३	सन हिज० १२५२	अंगरेज़ों ने मरहट्टों के हाथ से छुड़ाकर एक लाख रुपया पिंशन मुक़र्रर कर दी थी ॰
८१	अबुलनसर मुईनुद्दीन महम्मद अकबर शाह	सन १२७४	स० हि० १२५४	
८२	अबुज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह ॰	सन हिज० १२५२	सन हिज० १२७६	

दरमियान सन १८५७ ई० के तिलंगों की फ़ौज ने सरकार इङ्गलिशिया से मुनहरिफ़ होकर अबुज़फ़र सराजुद्दीन बहादर शाह को अपना बादशाह बनाया - बादज़दो ख़ल्क़ निहाल सरकार इङ्गलिशिया फ़तह याब हुई तो बहादर शाह को क़िलअ रंगून में मुक़ीद किया और तमाम ख़ानदान तैमूरिया की तनख़्वाह फ़ी कस पांच रुपये माहवार और बाज़ अशख़ास को जो क़रीब के थे दस रुपये महीना और बाज़ को इस से भी ज़ियादह माहवाना मुक़र्रर किया गया था ॰

अब एक सीग़ा तनख़्वाह फ़रोख़्त करने का ऐसा जारी हुवा के ख़ानदान तैमूरिया तबाह और परेशान होकर दरबदर ख़ाक बसर हैं और निहायत ही तंगी से गुज़र करते हैं - और जो अज़ राह दूर अंदेशी इस से बाज़ रहे वोह अच्छी तोर गुज़ारा करके सरकार की जान व माल के दुआ गो हैं ॰

शबीः हज़रत वाजद अली शाह बादशाह अवध ✤

شبیہ حضرت واجد علیشاہ
بادشاہ اودہ

Wajid Ali Shah, Late Shah of Oudh



नक़्शा व जिदूल हिन्दुस्तान के बड़े और नामी शहर और मक़ामों का बक़ैद अर्ज़ व तूल व हरूफ़ तिहज्जी +

नाम मुक़ाम	उत्तर अर्ज़ दर्जः	दक़ीक़ः	पूर्व तूल दर्जः	दक़ीक़ः
इलाहाबाद या प्रयाग	२५	२७	८१	५०
अहमदाबाद	२३	१	७२	४२
अहमदनगर	१९	५	७४	५५
अजमेर शरीफ़	२६	३१	७४	३८
उदयपुर	२४	३५	७३	४४
इटावा	२६	४७	७९	१३
अटक	३३	५६	७१	५७
अजन्ता	२०	३४	७५	५६
अजुध्या या फ़ैज़ाबाद	२६	४८	८२	३
अजैगढ़	२५	५०	८०	३
उज्जैन या अवन्ति	२३	११	७५	३५
आरा	२५	३५	८३	५७
उड़छा	२५	२६	७८	३८
आरकाड या आरकाट	१२	५२	७९	२४
अरगांव	२१	७	७७	३

نقشہ جدول ہندوستان کی بڑے اور نامی شہر اور مقاموں کا بقید عرض و طول و حروف تہجی

نام مقام	اتر عرض درجہ	دقیقہ	پورب طول درجہ	دقیقہ
الہ آباد یا پراگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰
احمد آباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵
اجمیر شریف	۲۶	۳۱	۷۴	۳۸
اودے پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴
اٹاوہ	۲۶	۴۷	۷۹	۱۳
اٹک	۳۳	۵۶	۷۱	۵۷
اجنتا	۲۰	۳۴	۷۵	۵۶
اجودھیا یا فیض آباد	۲۶	۴۸	۸۲	۳
اجی گڈہ	۲۴	۵۰	۸۰	۳
اجین یا اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۳۵
آرا	۲۵	۳۵	۸۳	۵۷
اڑچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸
ارکاٹ یا آرکاٹ	۱۲	۵۲	۷۹	۲۴
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳

नाममुक़ाम	उ. अक्ष		पू. तूल	
	द॰	क़॰	द॰	क़॰
असीरगढ़	२१	३८	७६	२३
असाई	२०	१६	७५	५२
आज़मगढ़	२६	४	८३	१०
आगरा × अकबरा	२७	११	७७	५३
अलचपुर	२१	१४	७७	३६
अलमोड़ा	२९	३५	७९	४४
अलवर	२७	४४	७६	३२
अल्लवर	१९	४३	८१	१५
अलवरा	१९	४८	७५	२३
अम्बाला	३०	१९	७६	४४
अमृतसर	३१	३३	७४	४८
अमरकंटक	२२	५५	८२	७
अमरोहा	२९	०	७८	४२
इन्दौर	२२	४२	७५	५०
ओच	२९	११	७०	५०
औरंगाबाद	१९	५४	७५	३३
बारासत	२२	४३	८८	५६
बारहभटी	२०	३७	८६	६
बाड़ह	२५	२८	८५	४६
बाड़ी × सावंतबाड़ी	२५	५६	७४	०
बाक़रगंज	२२	४२	८९	२०
बाग	२२	२६	७४	५४
बालासोर	२१	३२	८६	५६
बांदा	२५	३०	८०	२०
बान्सवाड़ा	२३	३१	७४	३२

پوربی طول		اتر عرض		نام مقام
دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
۲۳	۷۶	۳۸	۲۱	اسیر گڑھ
۵۲	۷۵	۱۶	۲۰	اسائی
۱۰	۸۳	۴	۲۶	اعظم گڑھ
۵۳	۷۷	۱۱	۲۷	آگرہ یا اکبرآباد
۳۶	۷۷	۱۴	۲۱	ایلچ پور
۴۴	۷۹	۳۵	۲۹	الموڑا
۳۲	۷۶	۴۴	۲۷	الور
۱۵	۸۱	۴۳	۱۹	الور
۲۳	۷۵	۴۸	۱۹	الورا
۴۴	۷۶	۱۹	۳۰	انبالہ
۴۸	۷۴	۳۳	۳۱	امرت سر
۷	۸۲	۵۵	۲۲	امرکنٹک
۳۲	۷۸	۰	۲۹	امروہا
۵۰	۷۵	۴۲	۲۲	اندور
۵۰	۷۰	۱۱	۲۹	اوچ
۳۳	۷۵	۵۴	۱۹	اورنگ آباد
۵۶	۸۸	۴۳	۲۲	باراست
۹	۸۶	۳۶	۲۰	بارہ بھٹی
۴۶	۸۵	۲۹	۲۵	باڑھ
۰	۷۴	۵۶	۱۵	باڑی یا ساونت باڑی
۲۰	۸۹	۴۲	۲۲	باقرگنج
۵۴	۷۴	۲۶	۲۲	باگ
۵۶	۸۶	۳۲	۲۱	بالاسور
۲۰	۸۰	۳۰	۲۵	باندا
۳۲	۷۴	۳۱	۲۳	بانسواڑہ

नाममुक़ाम	उ० अर्ज़ द०	उ० अर्ज़ द०	पू० तूल द०	पू० तूल द०
बांकड़ा	२३	५	८७	१३
बटाला	३१	४८	७५	६
बनिंडा	३०	१२	७४	४८
बिठूर	२६	४०	८०	८
बिजावर	२४	३७	७९	३२
बिजनोर	२९	२५	७८	१२
बिजयनगर	१५	१४	७६	३७
ब दाउं	२८	४	७८	५८
बिदर	१७	४९	७७	४६
बद्रीनाथ	३०	४३	७९	३९
बर्दवान	२३	१५	८७	५७
बृंदावन	२७	३१	७७	३३
बरहानपुर	२१	१९	७६	१८
बरेली	२८	२३	७९	१६
बड़ोदा	२२	२१	७३	३
बस्तर	१९	३१	८२	२८
बिकर	३१	३८	७०	४०
बकसर	२५	३५	८३	५०
बगड़ा	२४	५०	८९	२२
बिलासपुर	३१	१९	७६	४५
बुलंदशहर	२८	२५	७७	४३
बलवा	२२	४०	९०	४०
बिलौररायपुर	१२	५७	७९	११
बिलहरी-बलारी	१५	५	७६	५९
बिलेसुर	२१	३२	८६	५६

نام مقام	عرض درجه	عرض دقیقه	پوربی طول درجه	پوربی طول دقیقه
بانکڑا	۲۳	۵	۸۷	۱۳
بٹالا	۳۱	۴۸	۷۵	۶
بٹنڈا	۳۰	۱۲	۷۴	۴۸
بٹھور	۲۶	۴۰	۸۰	۸
بجاور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲
بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲
بیجی نگر	۱۵	۱۴	۷۶	۳۷
بدانو	۲۸	۴	۷۸	۵۸
بدر	۱۷	۴۹	۷۷	۴۶
بدری ناتھ	۳۰	۴۳	۷۹	۳۹
بردوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷
برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
برہان پور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸
بریلی	۲۸	۲۳	۷۹	۱۶
بڑودہ	۲۲	۲۱	۷۳	۳
بستر	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸
بکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰
بگڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲
بلاس پور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵
بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳
بلوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰
بلوہرائی پور	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱
بلہری- بلاری	۱۵	۵	۷۶	۵۹
بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶

नाम मुक़ाम	उत्तर अक्षांश		पूर्व देशान्तर		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दरजे	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
बम्बई	१८	५६	७२	५८	۵۸	۷۲	۵۶	۱۸	بمبئی
बनारस + काशी	२५	३०	८३	१	۱	۸۳	۳۰	۲۵	بنارس+کاشی
बंगलूर	१२	५७	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۷	۱۲	بنگلور
बूड़िया	३०	९	७७	३०	۳۰	۷۷	۹	۳۰	بوڑہیا
बलया	२४	२३	८८	४४	۴۴	۸۸	۲۳	۲۴	بولیا
बून्दी	२५	२८	७५	३०	۳۰	۷۵	۲۸	۲۵	بوندی
भानगांव	२६	४०	८५	८	۸	۸۵	۴۰	۲۶	بہانگانو
बिहार	२५	१३	८५	३५	۳۵	۸۵	۱۳	۲۵	بہار
भागलपुर	२५	१३	८६	५८	۵۸	۸۶	۱۳	۲۵	بہاگل پور
भावलपुर	२९	१९	७१	२९	۲۹	۷۱	۱۹	۲۹	بہاولپور
भुज	२३	१५	६९	५२	۵۲	۶۹	۱۵	۲۳	بہج
भराइच	२७	३३	८१	३०	۳۰	۸۱	۳۳	۲۷	بہرائچ
भर्तपुर	२७	१७	७७	२३	۲۳	۷۷	۱۷	۲۷	بہرتپور
भड़ौंच	२१	४६	७३	१३	۱۳	۷۳	۴۶	۲۱	بہڑونچ
भक्कर	३१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	بہکر
भलसिया	२३	३४	७७	५५	۵۵	۷۷	۳۴	۲۳	بہلسا
भूपाल	२३	१७	७७	३०	۳۰	۷۷	۱۷	۲۳	بہوپال
बियाना	२६	५७	७७	८	۸	۷۷	۵۷	۲۶	بیانا
बितूल	२१	५५	७८	४	۴	۷۸	۵۵	۲۱	بیتول
बिजापुर + बिजैपुर	१६	४६	७५	४६	۴۶	۷۵	۴۶	۱۶	بیجاپور+بیجے پور
बेड़ागढ़	२०	१८	८२	५५	۵۵	۸۲	۱۸	۲۰	بیڑاگڑہ
बेरीसाल	२२	४४	९०	१७	۱۷	۹۰	۴۴	۲۲	بیری سال
बीकानेर	२८	५७	७३	२	۲	۷۳	۵۷	۲۸	بیکانیر
बेलगांव	१५	५२	७४	४३	۴۳	۷۴	۵۲	۱۵	بیلگانو
पारकर	२४	१५	७०	४०	۴۰	۷۰	۱۵	۲۴	پارکر

नाम मुक़ाम	उत्तर अ०		पूरब त्र्०	
	द०	क०	द०	क०
पाकपटन	३०	२१	७३	१६
पामपुर	३४	२०	७४	५५
पानीपत	२९	२२	७६	५१
पन्ना	२४	०	८०	१२
पटना अज़ीमाबाद	२५	३७	८५	१५
पटियाला	३०	१९	७६	३२
पनचेरी + पांडीचेरी	११	५६	७९	५४
प्रतापगढ़	२४	२	७४	५१
पुरलिया	२३	२०	८६	५५
पुरनिया	२५	२८	८८	१४
पलासी	२३	४५	८८	१५
पन्ना	२४	४५	८०	१३
पन्जूर	३०	४७	७६	५४
पिंड दादनख़ाँ	३२	३९	७२	४६
पिन्डरपुर	१७	४२	७५	२६
पिशावर	३४	६	७१	१३
पूना	१८	३०	७४	२
पीलीभीत	२८	४२	७९	४२
तालचेरी	११	४५	७५	३३
त्रिचनापली	१०	४२	७८	५४
तरकमबाड़ी	१०	६७	७९	५४
त्रिमबक	२०	१	७३	४२
तरनमाली	१२	११	७९	७
तरनीलोवली	८	४८	७८	१
तरवकेरा	१२	३	७९	४३

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه
پاکپٹن	۳۰	۲۱	۷۳	۱۶
پام پور	۳۴	۲۰	۷۴	۵۵
پانی پت	۲۹	۲۲	۷۶	۵۱
پنّا	۲۴	۰	۸۰	۱۲
پٹنا عظیم آباد +	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
پٹیالہ	۳۰	۱۹	۷۶	۳۲
پنچیری + پانڈیچیری	۱۱	۵۶	۷۹	۵۴
پرتاب گڈه	۲۴	۲	۷۴	۵۱
پرلیا	۲۳	۲۰	۸۶	۵۵
پرنیا	۲۵	۲۸	۸۸	۱۴
پلاسی	۲۳	۴۵	۸۸	۱۵
پنّا	۲۴	۴۵	۸۰	۱۳
پنجور	۳۰	۴۷	۷۶	۵۴
پنڈدادن خان	۳۲	۳۹	۷۲	۴۶
پنڈرپور	۱۷	۴۲	۷۵	۲۶
پشاور	۳۴	۶	۷۱	۱۳
پونا	۱۸	۳۰	۷۴	۲
پیلی بہیت	۲۸	۴۲	۷۹	۴۲
تالچیری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳
ترچناپلی	۱۰	۴۲	۷۸	۵۴
ترکمباڑی	۱۰	۶۷	۷۹	۵۴
ترمبک	۲۰	۱	۷۳	۴۲
ترنالی	۱۲	۱۱	۷۹	۷
ترنیلوولی	۸	۴۸	۷۸	۱
تربکیرا	۱۲	۳	۷۹	۴۳

नाममुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दर०	द०	दर०	द०	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
नरबन्दरम	८	९	७९	३१	۳۷	۷۸	۹	۸	تربندرم
नरवानकोड़ा	८	२५	७७	३३	۳۳	۷۷	۲۵	۸	ترد انکوڑو
नसीरबदन	२७	५	७४	४०	۴۰	۷۴	۵	۲۶	نسیسودن
तन्जूर + तन्जावुर	१०	५२	७९	११	۱۱	۷۹	۴۲	۱۰	تنجور + تنجاور
तोंगोड़न	८	५१	७६	३६	۳۶	۷۷	۵۶	۸	تونگوڑن
तेलीचेरी	११	४५	७५	३३	۳۳	۷۵	۴۵	۱۱	تیلی چیری
थानेसर + करुकेत्र	२९	५५	७६	४८	۴۸	۷۶	۵۵	۲۹	تھانیسر + کرکشیتر
टोंक	२६	१२	७५	३८	۳۸	۷۵	۱۲	۲۶	ٹونک
ठाना	१९	११	७३	६	۶	۷۳	۱۱	۱۹	ٹھانا
ठट्ठा	२४	४४	६८	१७	۱۷	۶۸	۴۴	۲۴	ٹھٹھا
टेहरीगढ़वाल	३०	२३	७८	२८	۲۸	۷۸	۲۳	۳۰	ٹہری گڑھوال
टेहरीबुन्देलखंड	२४	४५	७८	५२	۵۲	۷۸	۴۵	۲۴	ٹہری بندیل کھنڈ
जालंधर	३१	१८	७५	४०	۴۰	۷۵	۱۸	۳۱	جالندھر
जालौन	२६	१०	७९	१३	۱۳	۷۹	۱۰	۲۶	جالون
जबलपुर	२३	११	८०	१६	۱۶	۸۰	۱۱	۲۳	جبلپور
जगन्नाथ + पुरी	१९	४९	८५	५४	۵۴	۸۵	۴۹	۱۹	جگناتھ + پوری
जम्मू	३२	५६	७४	३८	۳۸	۷۴	۵۶	۳۲	جموں
जमनोत्री	३०	५२	७८	४०	۴۰	۷۸	۵۲	۳۰	جمنوتری
जोधपुर	२६	१८	७३	०	۰	۷۳	۱۸	۲۶	جودھ پور
जूनागढ़	२१	२९	७०	३८	۳۸	۷۰	۲۹	۲۱	جوناگڑھ
जौनपुर	२५	४५	८३	०	۰	۸۳	۴۵	۲۵	جونپور
जिहाज़पुर	२०	५२	८६	२४	۳۴	۸۶	۵۲	۲۰	جہازپور
झालरापाटन	२४	३२	३६	१९	۱۹	۳۶	۳۲	۲۴	جھالراپاٹن
झांसी	२५	३२	७८	३४	۳۴	۷۸	۳۲	۲۵	جھانسی
झज्झर	२८	४१	७६	४४	۴۴	۷۶	۴۱	۲۸	جھجھر

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल	
	दर.	द.	दर.	द.
झंझी	२२	१२	७६	२८
झिंहग	३१	६	७८	२५
जयपुर+आमेर	२६	५५	७५	३७
जैसलमेर	२६	४३	७०	५४
जैनियापुर	२५	१७	७६	३२
जींद	३०	१०	७६	५
चरखारी	२५	२६	७९	४३
चांदा	२०	४	७९	२२
चत्रकोट	२५	१०	८०	४५
चतलडरक+सीतल	१४	४	७६	३०
चित्तौर	१३	१५	७९	१०
चित्तौरगढ़	२४	५२	७४	४५
चटगांव+इसलामाबाद	२२	२२	९१	४२
चकाबालापुर	१३	२६	७७	४७
चकाकोल	१८	१५	८४	०
चम्बा	३२	१७	७६	५
चम्पानेर+पवनगढ़	२२	३१	७३	४१
चिनारगढ़	२५	९	८२	५४
चन्दरनगर	२२	४९	८८	२६
चन्देरी	२४	३२	७८	१०
चूका	२७	१६	८९	३४
छपरा	२५	४६	८४	४६
छतरपुर	२४	५६	७९	३५
छछरौली	३०	१५	७७	२१
छोटानागपुर	२३	३०	८५	३०

پورب طول		اتر عرض		نام مقام
دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
۲۸	۷۹	۵۲	۱۲	جھجھی
۲۵	۷۹	۹	۳۱	جھنگ
۳۷	۷۵	۵۵	۲۶	جیپور آمیر
۵۴	۷۰	۴۳	۲۶	جیسلمیر
۳۲	۷۹	۱۷	۲۵	جینیا پور
۵	۷۶	۱۰	۳۰	جیند
۴۳	۷۹	۲۶	۲۵	چرکھاری
۲۲	۷۹	۴	۲۰	چاندا
۴۵	۸۰	۱۰	۲۵	چترکوٹ
۳۰	۷۶	۴	۱۴	چتلڈرک+سیتل
۱۰	۷۹	۱۵	۱۳	چتور
۴۵	۷۴	۵۲	۲۴	چتورگڑہ
۴۲	۹۱	۲۲	۲۲	چٹگانو+اسلام آباد
۴۷	۷۷	۲۶	۱۳	چکا بالا پور
۰	۸۴	۱۵	۱۸	چکاکول
۵	۷۶	۱۷	۳۲	چنبہ
۴۱	۷۳	۳۱	۲۲	چمپانیر+پون گڑہ
۵۴	۸۲	۹	۲۵	چنارگڑہ
۲۶	۸۸	۴۹	۲۲	چندرنگر
۱۰	۷۸	۳۲	۲۴	چندیری
۳۴	۸۹	۱۶	۲۷	چوکا
۴۶	۸۴	۴۶	۲۶	چھپرا
۳۵	۷۹	۵۶	۲۴	چھتر پور
۲۱	۷۷	۱۵	۳۰	چھچھرولی
۳۰	۸۵	۳۰	۲۳	چھوٹا ناگپور

नाम मुक़ाम	उत्तर अक्ष.		पूरब द.	
	अं.	क.	अं.	क.
चीरापुंजी	२५	४३	९१	४०
चींगलपट्ट+चींगल...	१२	४६	८०	०
हाजीपुर	२५	४१	८५	२१
हिसार	२८	५७	७५	२४
हैदराबाद सिंध	२५	२२	६८	४१
हैदराबाद दक्खन	१७	१५	७८	३५
दार जिलिंग	२६	५६	८८	१३
दानापुर	२५	३७	८५	५
दतिया	२५	४३	७८	२५
दिल्ली या शाहजहानाबाद	२८	४१	७७	५०
दीनाजपुर	२५	३७	८८	४३
द्वारका	२२	१५	६०	७
दौलताबाद+देवगढ़	१९	५६	७५	२५
धार × धारानगर	२२	३५	७५	२४
धारवार	१५	२७	७५	४२
धौलपुर	२६	४२	७७	४४
धूलिया	२१	९	७४	४७
डेरा इस्माईल खाँ	३१	५०	७०	३३
डेरा ग़ाज़ी खाँ	२९	५०	७०	३०
देवगढ़+बैद्यनाथ	२४	३२	८६	४०
देवला	२४	३	७४	४४
देसा	२४	९	७२	८
देवास	२२	५९	७६	१०
देहरा	३०	१९	७८	१
डूंगरपुर	२३	५४	७३	५

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
چیرا پونجی	۲۵	۴۳	۹۱	۴۰
چینگل پٹو+چنگلپٹیا	۱۲	۴۶	۸۰	۰
حاجی پور	۲۵	۴۱	۸۵	۲۱
حصار	۲۸	۵۷	۷۵	۲۴
حیدرآباد سندھ	۲۵	۲۲	۶۸	۴۱
حیدرآباد دکھن	۱۷	۱۵	۷۸	۳۵
دار جلنگ	۲۶	۵۶	۸۸	۱۳
داناپور	۲۵	۳۷	۸۵	۵
دتیا	۲۵	۴۳	۷۸	۲۵
دلی یا شاہجہان آباد	۲۸	۴۱	۷۷	۵۰
دیناج پور	۲۵	۳۷	۸۸	۴۳
دوارکا+	۲۲	۱۵	۶۰	۷
دولت آباد+دیوگڑھ	۱۹	۵۶	۷۵	۲۵
دہار+دہارانگر	۲۲	۳۵	۷۵	۲۴
دہارو ار	۱۵	۲۷	۷۵	۴۲
دہولپور	۲۶	۴۳	۷۷	۴۴
دہولیا	۲۱	۱	۷۴	۴۶
ڈیرہ اسمعیل خان	۳۱	۵۰	۷۰	۳۳
ڈیرہ غازیخان	۲۹	۵۰	۷۰	۳۰
دیوگڑہ+بیدناتھ	۲۴	۳۲	۸۶	۴۰
دیولا	۲۴	۳	۷۴	۴۴
دیسا	۲۴	۹	۷۲	۸
دیواس	۲۲	۵۹	۷۶	۱۰
دیہرا	۳۰	۱۹	۷۸	۱
ڈونگر پور	۲۳	۵۴	۷۳	۵

नाम मुक़ाम	अक्षांश अं॰	क॰	पू॰ देशान्तर अं॰	क॰	طول پورب دقیقہ	طول پورب درجہ	عرض دقیقہ	عرض درجہ	نام مقام
ढाका जहांगीरनगर	२३	४२	९०	१३	۱۳	۹۰	۴۲	۲۳	ڈھاکا + جہانگیر نگر
डीग	२७	३०	७७	१२	۱۲	۷۷	۳۰	۲۷	ڈیگ
राजगढ़	२४	५८	८५	३५	۳۵	۸۵	۵۸	۲۳	راجگڑھ
राजमहल	२५	२	८७	४३	۴۳	۸۷	۲	۲۵	راج محل
राजमहेंद्री	१६	५६	८१	५३	۵۳	۸۱	۵۹	۱۷	راج مہیندری
रास मारी मंज	२४	५१	६६	५८	۵۷	۶۶	۵۱	۲۳	راس معری منج
रामपुर बसाहर	३१	२७	७७	३८	۳۸	۷۷	۲۷	۳۱	رام پور بساہر
रामपुर रुहेलोंका	२८	४९	७८	५२	۵۲	۷۸	۴۹	۲۸	رام پور رہیلو نکا
मेसूर सेनुबंद	९	१८	७९	२२	۲۲	۷۹	۱۸	۹	میثور سیٹ بند
रावलपिंडी	३३	३६	७३	४५	۴۵	۷۳	۳۶	۳۳	راولپنڈی
रायबरेली	२६	१४	८१	६	۶	۸۱	۱۴	۲۶	رائے بریلی
रायकोट	३०	३४	७७	४	۴	۷۷	۳۴	۳۰	رائے کوٹ
रत्नगरी	१७	२	७३	२५	۲۵	۷۳	۲	۱۷	رتن گری
रुड़की	२९	५२	७७	५८	۵۸	۷۷	۵۲	۲۹	رڑکی
रणथम्भोर	२६	०	७६	१८	۱۸	۷۶	۰	۲۶	رن تھمبھور
रंगपुर	२५	४३	८९	२२	۲۲	۸۹	۴۳	۲۵	رنگ پور
रोड़ी	३१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	روڑی
रुहतासगढ़ पहाड़	२४	३८	८३	५०	۵۰	۸۳	۳۸	۲۴	رہتاس گڑھ پہاڑ
रुहतास पंजाब में	३३	०	७३	२०	۳۰	۷۳	۰	۳۳	رہتاس + پنجاب
रुहतक	२८	४०	७६	२०	۲۰	۷۶	۴۰	۲۸	رہتک
रीवाँ	२४	३४	८१	१९	۱۹	۸۱	۳۴	۲۴	ریوان
सागर	२३	४८	७८	४७	۴۷	۷۸	۴۸	۲۳	ساگر
सिबाठू सबाठू	३०	५८	७६	५९	۵۹	۷۶	۵۸	۳۰	سباٹھو + سپاٹو
सब्बरनवरक	१२	५३	७७	२०	۲۰	۷۷	۵۳	۱۲	سبرت ورک
सितारा	१७	४२	७४	३	۳	۷۴	۴۲	۱۷	ستارا

नाम मुक़ाम	उ० अ०		पू० दे०		دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	نام مقام
	अं०	क०	अं०	क०	پورب طول		اتر عرض		
सुदामापुर+पुरबन्दर	२१	३८	६९	५५	۳۰	۶۹	۳۹	۲۱	سداما پوری پوربندر
सरधना	२९	१२	७७	३१	۳۱	۷۷	۱۲	۲۹	سردھنا
सिरगुजा	२३	५	८३	३०	۳۰	۸۳	۵	۲۳	سرگجا
सरवंज+शेरगंज	२४	५	७७	४१	۴۱	۷۷	۵	۲۴	سرونج + شیرگنج
सिरोही	२४	५२	७३	१५	۱۵	۷۳	۵۲	۲۴	سروہی
सरहिन्द	३०	४०	७६	२२	۲۲	۷۶	۴۰	۳۰	سرہند
श्रीरंगपट्टन	१२	२५	७६	४५	۴۵	۷۶	۲۵	۱۲	سرینگ پٹن
श्रीनगर+कश्मीरमेंहै	३३	२३	७४	४७	۴۷	۷۴	۲۳	۳۳	سری نگر+کشمیر میں ہے
सक्खर	२१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	سکھر
सुकेत	३१	२७	७६	५८	۵۸	۷۶	۲۷	۳۱	سکیت
सगूली	२६	४६	८५	०	۰	۸۵	۴۶	۲۶	سگولی
सलचार	२४	५८	९२	५०	۵۰	۹۲	۵۸	۲۴	سلچار
सम्भल	२८	३७	७८	२९	۲۹	۷۸	۳۷	۲۸	سنبھل
सिलहट	२४	५५	९१	४०	۴۰	۹۱	۵۵	۲۴	سلہٹ
सम्भलपुर	२१	८	८३	४७	۳۷	۸۳	۸	۲۱	سنبھل پور
समथर	२५	५०	७८	५०	۵۰	۷۸	۵۰	۲۵	سمتھر
सूरत	२१	११	७३	७	۷	۷۳	۱۱	۲۱	سورت
सोमनाथ+पट्टनसोम	२०	५३	७०	३५	۳۵	۷۰	۵۳	۲۰	سومنات+پٹن سومنات
सवारानसीराबाद	२५	२६	९०	०	۰	۹۰	۲۶	۲۸	سوارا نصیرآباد
सहारनपुर	२९	५७	७७	३२	۳۲	۷۷	۵۷	۲۹	سہارنپور
सहसराम	२४	५८	८३	५८	۵۸	۸۳	۵۸	۲۴	سہسرام
सिहवर	२३	१५	७७	१०	۱۰	۷۷	۱۵	۲۳	[illegible]
स्यालकोट	३२	३५	७४	२०	۲۰	۷۴	۳۵	۳۲	سیالکوٹ
सीताकुंड+चटगांवमें	२२	३७	९१	३६	۳۶	۹۱	۳۷	۲۲	[illegible]
सिवनी	२२	४४	८७	३२	۳۲	۸۷	۵۴	۲۲	سیونی

नाम मुक़ाम	उ॰ अर्ज़ दर॰	उ॰ अर्ज़ दक़ी॰	पू॰ तूल दर॰	पू॰ तूल दक़ी॰	پورب طول دقیقہ	پورب طول درجہ	اتر عرض دقیقہ	اتر عرض درجہ	نام مقام
सिवनी	२२	३	७९	५५	۵۵	۷۹	۳	۲۲	سیونی
शाहाबाद	२७	४०	७९	५०	۵۰	۷۹	۴۰	۲۷	شاہ آباد
शाहपुर-पंजाबमें	३२	६	७२	३५	۳۵	۷۲	۶	۳۲	شاہ پور-پنجاب میں
शाहजहांपुर	२७	५२	७९	४८	۴۸	۷۹	۵۲	۲۷	شاہ جہان پور
शाहनूर	१४	५९	७५	२६	۲۶	۷۵	۵۹	۱۴	شاہ نور
शिकारपुर	२७	३६	६९	१८	۱۸	۶۹	۳۶	۲۷	شکار پور
शिकम	२७	१६	८८	३	۳	۸۸	۱۶	۲۷	شکم
शिमला	३१	१३	७७	१८	۱۸	۷۷	۱۳	۳۱	شملہ
शोलापुर	१७	४०	७६	३	۳	۷۶	۴۰	۱۷	شولا پور
शीलम	११	३७	७८	१३	۱۳	۷۸	۳۷	۱۱	شیلم
अज़ीमाबादपटना	२५	३७	८५	१५	۱۵	۸۵	۳۷	۲۵	عظیم آباد پٹنہ
अलीगढ़कोयल	२७	५६	७७	५९	۵۹	۷۷	۵۶	۲۷	علی گڑھ کوئل
ग़ाज़ीपुर	२५	३५	८३	३३	۳۳	۸۳	۳۵	۲۵	غازی پور
फ़तहपुरसीकरी	२७	६	७७	३४	۳۴	۷۷	۶	۲۷	فتحپور سیکری
फ़तहपुर गूगेरा	३०	५५	७३	५	۵	۷۳	۵۵	۳۰	فتح پور گوگیرا
फ़तहपुरहसवा	२५	५६	८०	४५	۴۵	۸۰	۵۶	۲۵	فتح پور ہسوا
फ़तहगढ़-फ़रुख़ाबाद	२७	२४	७९	२७	۲۷	۷۹	۲۴	۲۷	فتح گڑھ-فرخ آباد
फ़रीदपुर	२३	३२	८९	४३	۴۳	۸۹	۳۲	۲۳	فرید پور
फ़रीदकोट	३०	२	७४	३३	۳۳	۷۴	۲	۳۰	فرید کوٹ
फ़ीरोज़पुर	३०	५५	७४	३५	۳۵	۷۴	۵۵	۳۰	فیروز پور
क़नौज	२७	४	७९	४७	۴۷	۷۹	۴	۲۷	قنوج
काठमांडू	२७	४२	८५	०	۰	۸۵	۴۲	۲۷	کاٹھ مانڈو
कारीकाल	१०	५५	७९	४४	۴۴	۷۹	۵۵	۱۰	کاری کال
कालाबाग़+कराबाग़	३३	४	७१	१७	۱۷	۷۱	۴	۳۳	کالاباغ+کاراباغ
कालपी	२६	१०	७९	४१	۴۱	۷۹	۱۰	۲۶	کالپی

नामस्मुकाम	उ. अक्षांश		पू. देशांश		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	अं०	क०	अं०	क०	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
कालञ्जर	२५	६	८०	२५	۲۵	۸۰	۶	۲۵	کالنجر
कामाकख्या	२६	३६	९१	५६	۵۶	۹۲	۳۶	۲۶	کاماکشا
कानपुर	२६	३०	८०	१३	۱۳	۸۰	۳۰	۲۶	کانپور
कांगड़ा-नगरकोट	३२	१५	७५	८	۸	۷۶	۱۵	۳۲	کانگڑا-نگرکوٹ
कपूरथला	३१	२४	७५	२१	۲۱	۷۵	۲۴	۳۱	کپورتهلا-
कटक	२०	२७	८६	५	۵	۸۶	۲۷	۲۰	کٹک
किदारनाथ	३०	५३	७९	१८	۱۸	۷۹	۵۳	۳۰	کدارناتھ
किरांचीबन्दर	२४	५१	६७	१६	۱۶	۶۷	۵۱	۲۴	کرانچی بندر
करदला	१८	३७	७५	४१	۴۱	۷۵	۳۷	۱۸	کردلا
करनाल	२९	४४	७६	२	۲	۷۸	۴۴	۲۹	کرنال
करौली	२६	३२	७६	५५	۵۵	۷۶	۳۲	۲۶	کرولی
गवालीर	२१	४४	७९	५०	۵۰	۷۹	۴۴	۱۱	گوالیور
कड़पगरपा	१४	३२	७८	५४	۵۴	۷۸	۳۲	۱۴	کڑپ کرپا
किशनगढ़	२६	२८	७४	५५	۴۴	۷۹	۲۸	۲۴	کشن گڑھ
किशननगर	२३	२६	८८	३५	۳۵	۸۸	۲۶	۲۳	کشن نگر
कलकत्ता	२२	२३	८८	२८	۲۸	۸۸	۲۳	۲۲	کلکتہ
कलीकोट	११	२३	७५	११	۱۱	۸۵	۲۳	۱۹	کلی کوٹ
कुमारीरास	८	४	७७	४०	۴۰	۷۷	۴	۸	کماری راس
कंजवरम-कांजीपुर	१२	४९	७९	४१	۴۱	۷۹	۴۹	۱۲	کنجورم-کانجی پور
कोटा	२५	१२	७५	४५	۴۵	۷۵	۱۲	۲۵	کوٹا
कोचीकोचीन-कुछी	९	५१	७६	१७	۱۷	۷۶	۵۱	۹	کوچی کوچین-کچھی
कोलापुर	१६	१९	७४	१५	۲۵	۷۴	۱۹	۱۶	کولاپور
कोम्बकोनम-कम्भ	१०	५९	७९	२०	۲۰	۷۹	۵۹	۱۰	کمبوکونم-کمبھاکونم
कोमेला	२३	२८	९१	४३	۴۳	۹۱	۲۸	۲۳	کومیلا
कोहाट	३३	४४	७१	१५	۱۵	۷۱	۴۴	۳۳	کوہاٹ

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल	
	द०	द०	द०	द०
कोयमेन्नूर	१०	५२	७७	५
खानगढ़	२९	४०	७०	५०
खम्बात	२२	२१	७२	४८
खेड़ा	२२	४७	७२	४८
गुजरात-पंजाब	३२	३३	७३	५७
गुरदासपुर	३१	५०	७५	४८
गुरुगांवा	२७	५०	७६	५०
गन्तूर-मुर्तेज़ानगर	१६	१७	८०	३२
गुन्जाम	१९	२१	८५	१०
गंगोतरी	३१	०	७०	०
गोवा	१५	३०	७४	२
गवालियाड़ा	२६	८	९०	२८
गवालियर	२६	१५	७८	१
गुजरानवाला	३१	५०	७४	३
गोरखपुर	२६	४६	८३	१९
गौड़	२४	५८	८७	५९
गोकाक	१६	११	७४	५८
गोलकुंडा	१७	१५	७८	३२
गोहाट	२५	५५	९१	४०
घोंघा	२१	४०	७२	२३
गया	२४	५९	८५	०
लाहौर	३१	३६	७४	३
लुधियाना	३०	५५	७५	४८
लसवारी	२७	३०	७६	४८
लखनऊ	२६	५१	८०	५

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
کوئمبتور	۱۰	۵۲	۷۷	۵
کھان گڑھ	۲۹	۴۰	۷۰	۵۰
کھمبات	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸
کھیڑا	۲۲	۴۷	۷۲	۴۸
گجرات-پنجاب	۳۲	۳۳	۷۳	۵۷
گرداس پور	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸
گرگانوہ	۲۷	۵۰	۷۶	۵۰
گنتور-مرتضی نگر	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲
گنجام	۱۹	۲۱	۸۵	۱۰
گنگوتری	۳۱	۰	۷۰	۰
گووا	۱۵	۳۰	۷۴	۲
گوالیاڑا	۲۶	۸	۹۰	۲۸
گوالیر	۲۶	۱۵	۷۸	۱
گوجرانوالہ	۳۱	۵۰	۷۴	۳
گورکھپور	۲۶	۴۶	۸۳	۱۹
گوڑ	۲۴	۵۸	۸۷	۵۹
گوکاک	۱۶	۱۱	۷۴	۵۸
گول کنڈا	۱۷	۱۵	۷۸	۳۲
گوہٹ	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰
گھوگھا	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳
گیا	۲۴	۵۹	۸۵	۰
لاہور	۳۱	۳۶	۷۴	۳
لدھیانہ	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸
لسواری	۲۷	۳۰	۷۶	۴۸
لکھنؤ	۲۶	۵۱	۸۰	۵

नाम मुक़ाम	उ० अर्ज़ द०	उ० अर्ज़ क०	पू० तूल द०	पू० तूल क०	پورب طول دقیقہ	پورب طول درجہ	اتر عرض دقیقہ	اتر عرض درجہ	نام مقام
लंधोर	३०	३३	७५	५८	٥٨	٧٥	٣٣	٣٠	لندھور
लुहाड़ूगा	३३	५	८५	०	٠	٨٥	٥	٣٣	لہاڑوگا
लोहगढ़	२९	४१	७३	३७	٣٧	٧٣	٤١	١٩	لوہ گڑھ
लोहोघाटकी छावनी	२९	२५	८०	३	٣	٨٠	٢٥	٢٩	لوہوگھاٹ کی چھاؤنی
लैया	३०	५८	७०	३०	٣٠	٧٠	٥٨	٣٠	لیّا
मालदा	३४	५८	८७	५९	٥٩	٨٧	٥٨	٣٤	مالدہ
मालिरकोटला	३२	३०	७५	५५	٥٥	٧٥	٣٠	٣٢	مالیرکوٹلہ
मांझी	२५	५९	८४	३५	٣٥	٨٤	٥٩	٢٥	مانجھی
मांडू	२२	२३	७५	२०	٢٠	٧٥	٢٣	٢٢	مانڈو
मांगयाला	३३	२८	७३	२५	٢٥	٧٣	٢٨	٣٣	مانگیالا
मथरा	२७	३१	७७	३३	٣٣	٧٧	٣١	٢٧	متھرا
मठनकोट	२८	५१	७०	१०	١٠	٧٠	٥١	٢٨	متھن کوٹ
मछलीबंदर मसलीपटन	१६	१०	८१	१४	١٤	٨١	١٠	١٦	مچھلی بندر - مسولی پٹن
महमदी	२७	५८	८०	५	٥	٨٠	٥٨	٢٧	محمدی
मुडरा मीनाकशी	९	५५	७८	१४	١٤	٧٨	٥٥	٩	مدرا میناکشی
मुरादाबाद	२८	५१	७८	४२	٤٢	٧٨	٥١	٢٨	مرادآباد
मिर्ज़ापुर	२५	१०	८३	३५	٣٥	٨٣	١٠	٢٥	مرزاپور
मड़कारा	१२	२६	७५	५०	٥٠	٧٥	٢٦	١٢	مڑکارا
मुरलीजस्सर	२३	७	७९	१५	١٥	٧٩	٩	٢٣	مرلی جسر
मुर्शिदाबाद-मक़सूद	२४	११	८८	१५	١٥	٨٨	١١	٢٤	مرشدآباد یا مقصودآباد
मुज़फ़्फ़रपुर	२६	२	८५	३८	٣٨	٨٥	٢	٢٦	مظفرپور
मुक्तनाथ	२९	९	८३	१८	١٨	٨٣	٩	٢٩	مکتاناتھ
मुलापुर	२७	४१	८१	११	١١	٨١	٤١	٢٧	ملاپور
मुलतान	३०	९	७१	७	٧	٧١	٩	٣٠	ملتان
मलून	३१	१३	७६	४९	٤٩	٧٦	١٣	٣١	ملون

नाममुक़ाम	उ० अर्ज़		पू० तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दर०	दक़ी०	दर०	दक़ी०	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
ममदूत	३०	४०	७४	२०	۲۰	۷۴	۴۰	۳۰	ممدوت
मंदराज चीनापट्टन	१३	५	८०	२१	۲۱	۸۰	۵	۱۳	مندراج چینا پٹن
मंडलीशोर	२२	१०	८५	३०	۳۰	۸۵	۱۰	۲۲	منڈلیشور
मंडवी	२२	५०	६९	३३	۳۳	۶۹	۵۰	۲۲	منڈوی
मंन्डी	३१	४८	७६	५३	۵۳	۷۶	۴۸	۳۱	منڈی
मन्सूरी	३०	३३	७७	५८	۵۸	۷۷	۳۳	۳۰	منصوری
मंगलूर गड़्याल बुन्दर	१२	५३	७४	५७	۵۷	۷۴	۵۳	۱۲	منگلور گڑیال بندر
मुंगेर	२५	२३	८६	२६	۲۶	۸۶	۲۳	۲۵	منگیر
मनीपुर	२४	३०	९४	३०	۳۰	۹۴	۲۰	۲۴	منی پور
मुनीर मोनिया	२५	३६	८४	५२	۵۲	۸۴	۳۹	۲۵	منیر مونیا
मऊछावनी	२२	३३	७५	५०	۵۰	۷۵	۳۳	۲۲	مئو چھاونی
मोड़वाड़ा	२३	४८	७१	२५	۱۵	۷۱	۴۸	۲۳	موڑواڑا
महाबलीशोर	१८	०	७३	३७	۳۷	۷۳	۰	۱۸	مہابلیشور
झाबलीपुर	१२	३६	८०	१६	۱۶	۸۰	۳۶	۱۲	جہاولی پور
महीदपुर	२३	२९	७५	४६	۴۶	۷۵	۲۹	۲۳	مہید پور
मियानी	२४	४४	५८	२१	۲۱	۵۸	۴۴	۲۴	میانی
मेदनीपुर	२२	२५	८७	२५	۲۵	۸۷	۲۵	۲۲	میدنی پور
मेरठ	२८	५८	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۸	۲۸	میرٹھ
मैसुर महीशुर	१२	१९	७६	४२	۴۲	۷۶	۱۹	۱۲	میسور مہیشر
मैनपुरी	२७	१४	७८	५४	۵۴	۷۸	۱۴	۲۷	مین پوری
नाभा	३०	२६	७६	१२	۱۲	۷۶	۲۶	۳۰	نابھہ
नासक	१९	५६	७३	५६	۵۶	۷۳	۵۶	۱۹	ناسک
नागपुर	२१	९	७९	११	۱۱	۷۹	۹	۲۱	ناگپور
नागौर बंगालेमेंहै	२३	५६	८७	३०	۳۰	۸۷	۵۶	۲۳	ناگور بنگالہ میں ہی
नागौर दक्खनमेंहै	१०	४५	७९	५४	۵۴	۷۹	۴۵	۱۰	ناگور دکھن میں ہی

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़ दृ.	दृ.	पू. तूल दृ.	दृ.		پوربطول دقیقه	درجه	اترعرض دقیقه	درجه	نام مقام
नानदीड़	१९	३	७७	३८		٣٨	٧٧	٣	١٩	نانديڑ
नाहन	३०	३३	७७	१६		١٦	٧٧	٣٣	٣٠	ناہن
नदिया	२३	२५	८८	२४		٢٤	٨٨	٢٥	٢٣	نديا
नराइनगंज	२३	३७	९०	३५		٣٥	٩٠	٣٧	٢٣	نرائن گنج
नरसिंघपुर	२२	४०	७८	५२		٥٢	٧٨	٤٠	٢٢	نرسنگه پور
नरवर	२५	४०	७७	५१		٥١	٧٧	٤٠	٢٥	نرور
नसीराबाद	२६	२३	७९	३६		٣٦	٧٩	٢٣	٢٦	نصیرآباد
नवाबगंज	२७	६	८१	२६		٢٦	٨١	٦	٢٧	نواب گنج
नूरपुर	३१	५८	७५	२४		٢٤	٧٥	٥٨	٣١	نورپور
नीलौर	१४	४९	८०	१		١	٨٠	٤٩	١٤	نیلور
नीमभेरा	२४	३८	७४	५०		٥٠	٧٤	٣٨	٢٤	نیم ہیرا
नीमच	२४	२७	७५	०		٠	٧٥	٢٧	٢٤	نیمچ
वालाजाहनगर	११	४०	७८	५		٥	٧٨	٤٠	١١	والاجاه نگر
वज़कापट्टनवशाख	१७	४२	८३	२४		٢٤	٨٣	٤٢	١٧	وزگاپٹن دشاکهپٹن
वज़ीराबाद	३२	२३	७३	५७		٥٧	٧٣	٢٢	٣٢	وزیرآباد
हरिद्वार	२९	५६	७८	१०		١٠	٧٨	٥٦	٢٩	ہردوار
हज़ारा	३४	१	७३	३५		٣٥	٧٣	١	٣٤	ہزارا
हज़ारीबाग़	२३	४५	८५	३०		٣٠	٨٥	٤٥	٢٣	ہزاری باغ
हस्तनापुर	२९	९	७७	५५		٥٥	٧٧	٩	٢٩	ہستناپور
हुशियारपुर	३१	३५	७५	५२		٥٢	٧٥	٣٥	٣١	ہشیارپور
हुगली	२२	५४	८८	२८		٢٨	٨٨	٥٤	٢٢	ہگلی
हमीरपुर	२६	०	८०	०		٠	٨٠	٠	٢٦	ہمیرپور
हुशंगाबाद	२२	४०	७७	५१		٥١	٧٧	٤٠	٢٢	ہوشنگ آباد

नमत — تمت

مختصر کیفیت عمارات قابل دید دہلی

دہلی کا نام اول ہستناپور تھا - پھر اودیپت راجپوت نے
قریب اسکی اندرپرست آباد کیا - ۱۰۲۹ھ میں سلطان
محمد شاہجہان بادشاہ نے بصرف زر خطیر شاہجہاں آباد تعمیر
کرایا - غرضکہ کئی ہزار برس سے کنارہ کنارہ دریاے جمن کے
کبھی کہیں کبھی کہیں ہندو مسلمان بادشاہوں نے
اس شہر کو پایہ تخت رکھا - اور عمدہ عمدہ عمارات عالیشان
بنوا کر اپنا یادگار اس دیر ناپایدار پر چھوڑ گئے کہ جنکے
دیکھنے سے انکی اولوالعزمی اور بادشاہ حقیقی کی قدرت
دکھائی دیتی ہے - چنانچہ ان عمارات کی حسن و خوبی و
کیفیت مفصل تو جناب سید احمد خان صاحب بہادر
سی - ایس - آئی - نے اپنی کتاب آثار الصنادید
میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہے کہ وہ
کمال لیاقت سید صاحب پر دال ہے - مگر چونکہ اس کتاب
کی ہر ایک کیفیت مختصر ہے لہذا میں صرف بخوف
تطویل ان عمارات کے نام لکھنے پر اس کتاب کو ختم کئے
دیتا ہوں کہ جو صاحب سیاح دہلی میں تشریف لائیں
تو محض اس تحریر کی یاد سے ان عمارات کو بچشم ملاحظہ

मुख़्तसिर कैफ़ियत इमारात क़ाबिल दीद देहली

देहली का नाम अव्वल हस्तिना
पुर था - फिर उदय पत राजपूतने क़
उसके रीब इन्द्रप्रस्थ आबाद किया सन्
१०३६ हिजरी में सुलतान महम्मद
शाह जहां बादशाह ने बसर्फ़ ज़र
ख़तीर शाहजहानाबाद तामीर
कराया ग़र्ज़ के कई हज़ार बर्ष से कि
नारे दर्या जमन के कभी कहीं कभी क
हीं हिन्दू मुसलमान बादशाहों ने इस
शहर को पायतख़्त रक्खा - और उम
दः उमदः इमारात आलीशान बनवा
कर अपना यादगार इस दैर ना पायदार
पर छोड़ गये - के जिनके देखने से उनकी
उल्लुल अज़मी और बादशाह हक़ीक़ी
की क़ुदरत दिखाई देती है - चुनांचे उन
इमारात की हुस्न व ख़ूबी और कैफ़ियत
मुफ़स्सिल तो जनाब सैयद अहमद ख़ां
साहब बहादुर - सी - एस - आई - ने अप
नी किताब आसारुस्सनादीद में निहा
यत शरह व बसत के साथ तहरीर फ़रमाई
है के वो कमाल लियाक़त सैयद साह
ब पर दाल है - मगर चूंके इस किताब की
हर एक कैफ़ियत मुख़्तसिर है लिहाज़ा
मैं सिर्फ़ ब ख़ौफ़ तवालत उन इमारात के
नाम लिखने पर इस किताब को ख़तम

किये देता हूँ के जो साहब सैयाहन दे
हली में तशरीफ़ लावें तो महज़ इसत
हरीर की याद से उन इमारात को बच
शम मुलाहज़ः फ़रमा कर लुत्फ़ उठाएं

रुबाई

चश्म इबरत बीं कुशा ओ हाल शाहां रा निगर *
ता चिसां अज़ गर्दिशे गर्दूं गरदीदः शुद ख़राब *
परदःदारी मी कुनद बर ताक़ कसरे अन्कबूत *
चुग़द नौबत मी ज़नद बर गुम्बदे अफ़रासियाब

नाम इमारात देहली

नाम इमारात देहली	اسما عمارات دہلی
लाल क़िला	اول قلعہ
दीवान आम	دیوان عام
दीवान ख़ास	دیوان خاص
सम्मन बुर्ज	مثمن برج
अक़ब हमाम	عقب حمام
मोती मसजिद	موتی مسجد
फ़रहत बख़्श बाग़	فرحت بخش باغ
सलीमगढ़	سلیم گڈھ
जामअ मस्जिद	جامع مسجد
मस्जिद फ़तहपुरी	مسجد فتحپوری
ज़ीनतुल मसाजिद	زینت المساجد

فرما کر لطف اٹھائیں

رباعی

چشم عبرت بین کشا و حال شاہان را نگر
تا چسان از گردش گردون گردان شد خراب
پردہ داری می کند بر طاق کسری عنکبوت
چغد نوبت میزند بر گنبد افراسیاب

اسما عمارات دہلی

फ़ख़रुलमसाजिद	فخر المساجد*
सुनहरी मस्जिद वाक़ः कोतवाली	سنہری مسجد واقع کوتوالی
ऐज़न ज़ेर क़िलआ	ایضاً زیر قلعہ
अजायबघर	عجائب گھر
घन्टाघर	گھنٹہ گھر
गिरजाघर वाक़ः कश्मीरी दरवाज़ा	گرجا گھر واقع کشمیری دروازہ
ऐज़न मुत्तसिल बाग़ मलका	ایضاً متصل باغ ملکہ
मन्दर सरावगियान	مندر سراوگیان
ऐज़न बैश्नवान	ایضاً بیشنوئیان
पुराना क़िलआ	پرانا قلعہ
तुग़लक़ाबाद	تغلق آباد
कोटला	کوٹلہ
दरगाह हज़रत निज़ामुद्दीन औलिया	درگاہ حضرت نظام الدین اولیا
मक़बरा हिमायूं	مقبرۂ ہمایوں
मक़बरः मन्सूर	مقبرۂ منصور
दरगाह शाह बाक़ी बिल्लाह साहब	درگاہ شاہ باقی باللہ صاحب
दरगाह क़दम शरीफ़ आंहज़रत सल्लम	درگاہ قدم شریف آنحضرت صلعم
दरगाह हज़रत ख़्वाजा क़ुतबुद्दीन बख़्तियार काकी	درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
लाट क़ुतुब साहब	لاٹھ قطب صاحب

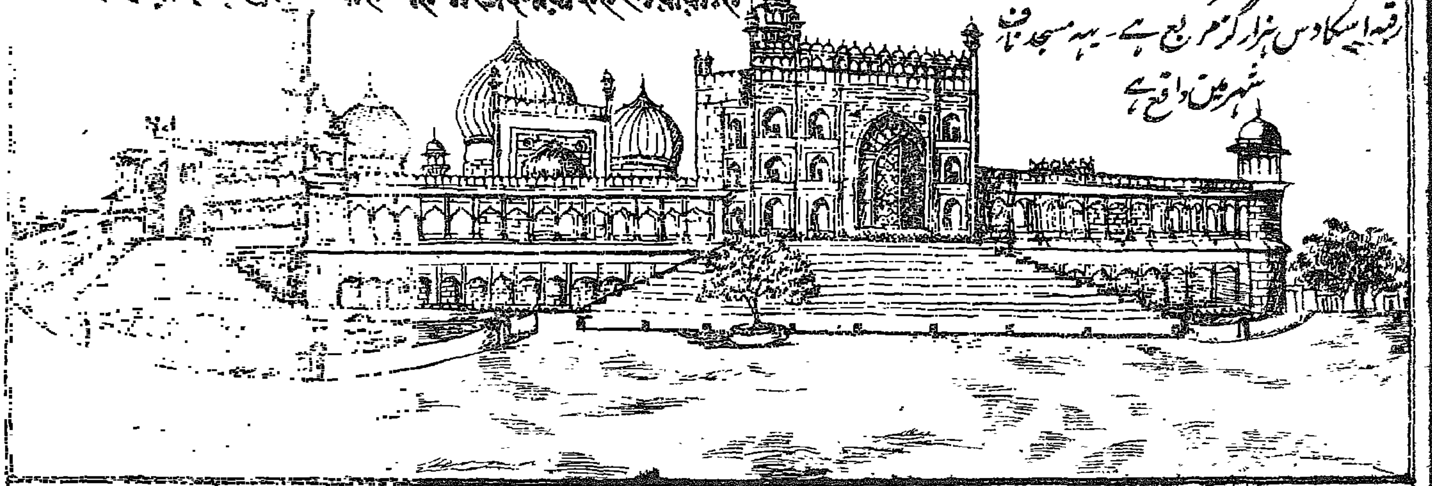
मन्दिरजोगमायाजी		مندر جوگمایہ
मन्दिरकालकाजी		ایضاً کالکا
झरना		جھرنہ
बारहपुला		بارہ پلہ
चौंसठखंबा		چونسٹھ کھنبہ
जन्तरमन्तर		جنتر منتر
कोठीफ़रीज़रसाहब		کوٹھی فریزر صاحب
कोठीटामससाहब		کوٹھی طامس صاحب
फ़तहगढ़		فتح گڈہ
बावलीहज़रतनिज़ामुद्दीनऔलिया		باولی حضرت نظام الدین اولیاء
बाग़बेगम		باغ بیگم
कुदसियाबाग़		قدسیا باغ
बाग़महलदारखाँ		باغ محلدار خان
बाग़गुलाबी		باغ گلابی
झिरनःउमरावसिंघ		جھرنہ امراؤ سنگھ
बाग़रोशनारा		باغ روشنارا
बाग़सरहिन्दी		باغ سرہندی
बाग़असदखाँवग़ैरा		باغ اسد خان وغیرہ
तमामशुद		تمام شد

نقشہ جامع مسجد دہلی

اس مسجد اعلی بے نظیر کو سلطان محمد شاہجہان بادشاہ دہلی نے بصرف دس
لاکھ روپیہ علاوہ قیمت مصالحہ سنگ سرخ و سنگ مرمر و سنگ موسی کے پچیکاری سے
سنہ ۱۰۶۰ھ مین تعمیر کرایا - رفعت اسکی زمین بازار سے ۸۴ گز بلند ہے - اور
رقبہ اسکا دس ہزار گز مربع ہے - یہہ مسجد بیچ شہر مین واقع ہے

नक़शा जामअ मसजिद देहली

इस मसजिद आलीबेनज़ीर को सुल्तान मुहम्मद शाहजहां बादशाह
देहली ने बसर्फ़ दस लाख रुपये अलावह कीमत मसालह संगसुर्ख़
व संग मरमर व संग मूसा के पच्चीकारी से सन १०६० हि॰ में तामीर कराया
रिफ़अत इसकी ज़मीन बाज़ार से ८४ गज़ बुलंद है और रक़बा
[illegible] है - यह मसजिद बीच शहर में वाक़ै है



Jama Masjid of Delhi.

نقشہ لاہوری دروازہ لال قلعہ دہلی

اس قلعہ کو ۱۰۵۸ھ میں سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ نے کنارہ دریائے جمن
پر بصرف زر خطیر سنگ سرخ سے تعمیر کیا۔ یہہ قلعہ تخمیناً ڈیڑھ
میل مربع ہوگا۔ اس قلعہ کی عمارات سے دیوان خاص
اور مثمن برج

नक़्शा लाहौरी दरवाज़ा लाल किला देहली

इस किले को सन् १०५८ हि. में सुलतान मुहम्मद शाहजहां बादशाह ने किनारे दरयाय जमन पर बसर्फ़ ज़र ख़तीर संग सुर्ख़ से तामीर किया — यह किला तख़मीनन डेढ़ मील मुरब्बा होगा — इस किले की इमारात में दीवान ख़ास और मुसम्मन बुर्ज और मोती मस्जिद और



Lal Kilaa at Delhi

नक़्शा लाठ क़ुतुब साहब नाम मीनार मस्जिद जहांनुमा

यह मीनार देहली से ११ मील पर मज़ार क़ुतुब साहब के पास शम्स उद्दीन इल्तमिश ने सन् ई १२३६ में तामीर किया क़ुत्र ५० फ़िट बुलन्दी ३०० फ़िट है संग सुर्ख़ से बनी है और चूंकि यह लाठ मीनार मस्जिद का है लिहाज़ा अक्सर आयात क़ुरानी चारों तरफ़ मीनार के ब ख़त नसख़ कन्दः की हुई हैं॥

نقشہ لاٹھ قطب صاحب یعنی مینار مسجد جہان نما

یہ مینار دہلی سے ١١ میل پر مزار قطب صاحب کے پاس شمس الدین التمش نے سنہ ٦٣٣ھ میں تعمیر کیا قطر ٥٠ فٹ بلندی ٣٠٠ فیٹ ہے سنگ سرخ سے بنی ہے۔ اور چونکہ یہ لاٹھ مینار مسجد کا ہے لہذا اکثر آیات قرآنی ہر چہار طرف مینار کے بخط نسخ کندہ کی ہوئی ہیں



नक़्शा: क़िलअ कोहना या इन्द्रपत

इस पुराने क़िलअ को संवत् ४२९ विक्रमी में राजः अनंगपाल तव्वर ने बनाया * यह क़िलअ देहली से २ मील जानिब मशरिक़ वाक़ै है और पुराने बादशाहों का यादगार है *

نقشہ قلعہ کہنہ یا اندرپت

اس پرانے قلعہ کو سمت ۴۲۹ بکرمی میں راجہ انگپال تونر نے بنایا یہہ قلعہ دہلی سے ۲ میل جانب شرق واقع ہے اور پرانے بادشاہوں کا یادگار ہے



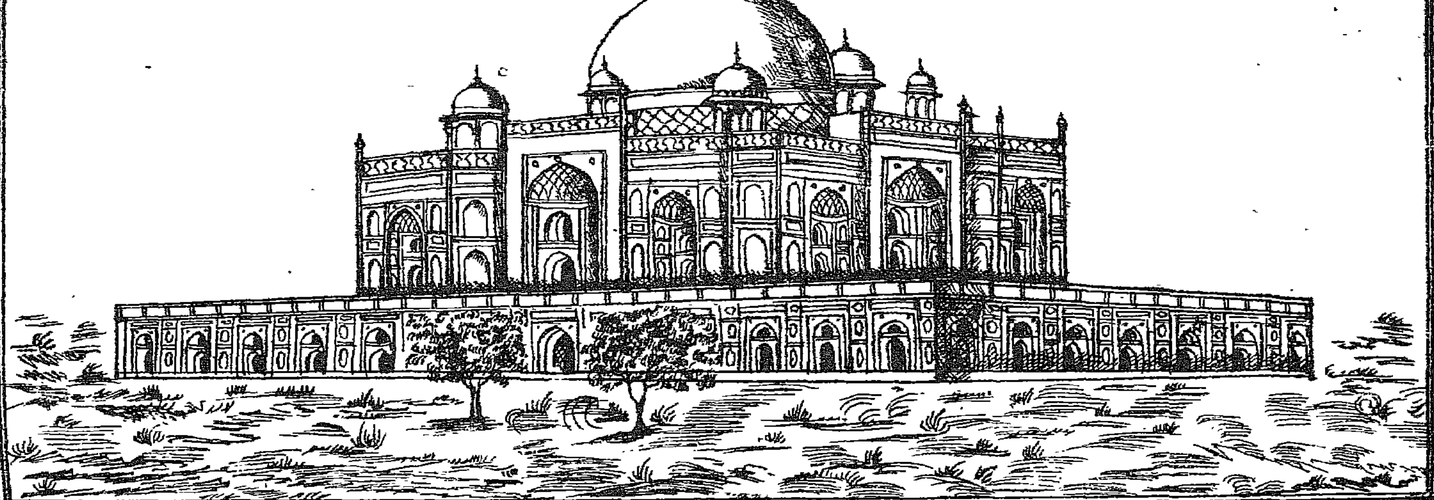
Old Fort at Delhi.

नक़्शः मक़बरः हुमायूं

इस मक़बरः फ़लक शिकोह को सन् ९६९ हिजरी में नवाब
हाजी बेगम साहबः ज़ौजः हिमायूं बादशाह ने बसर्फ़े १
५ लाख रुपये तामीर कराया - यह मक़बरा देहली से जानिब
शर्क़ ३ मील के फ़ासले पर वाक़ः है ॥

نقشہ مقبرہ ہمایون

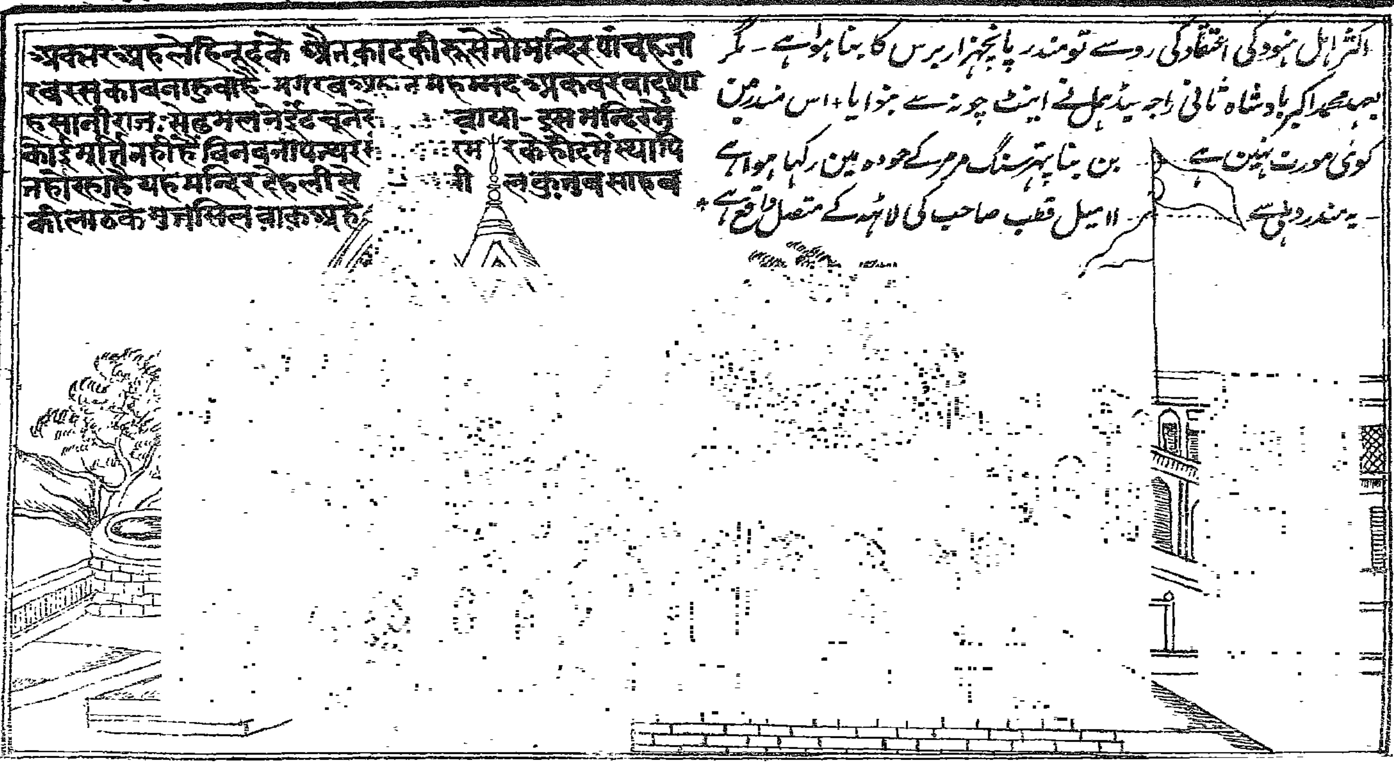
اِس مقبرہ فلک شکوہ کو سنہ ۹۶۹ھ میں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایون بادشاہ
نے بصرفہ ۱۵ لاکہہ روپیہ تعمیر کرایا۔ یہہ مقبرہ دہلی سے جانب شرق ۳ میل کے
فاصلہ پر واقع ہے



Maqbara-i-Humaiun

नक़्शः मन्दिर श्री जोगमायाजी

نقشہ جوگمایا ٭



अकसर अहले हिन्दू के ऐतकाद की रूसे यो मन्दिर पांच हज़ा
र बरस का बना हुवा है- मगर बअहद मुहम्मद अकबर बादशा
ह सानी राजः सेढुमल ने ईंट चूने से [illegible] बनवाया- इस मन्दिर में
कोई मूर्ति नहीं है बिन बना पत्थर स[illegible]रम[illegible]र के हौद में स्थापि
त हो रहा है यह मन्दिर देहली से [illegible]मी[illegible]ल कुतुब साहब
की लाठ के मुत्तसिल वाकअ है

اکثر اہل ہنود کی اعتقاد کی رو سے تو مندر پانچہزار برس کا بنا ہوا ہے - مگر
بعہد محمد اکبر بادشاہ ثانی راجہ سیڈہمل نے اینٹ چونہ سے بنوایا + اس مندر میں
کوئی مورت نہیں ہے - بن بنا پتھر سنگ مرمر کے حوض میں رکھا ہوا ہے
یہ مندر دہلی سے - ۱۱ میل قطب صاحب کی لاٹھ کے متصل واقع ہے ٭

فہرست اجناس کہ ہندوستان میں جو کان سے برآمد ہوتی ہے

نمبر	نام جنس	شرح مقامات
۱	آہن و فولاد	سلہٹ کچھار دکن بیربھوم بہار نیپال سکیٹ منڈی بندیل کھنڈ باجوڑ گوالیار کچھ اودیپور منی پور میسور بر تل علاقہ اندور اسلام نگر کشمیر مدراس سندھ ناگپور خورد و کلاں محال با جگذار شرقی کوٹ کہار ستلہ کابل لنکا
۲	طلا	ناگپور خورد و کلاں کرہ کماؤں تبت اٹک کٹک نیپال تبان ہوگی کوانکسی محال با جگذار شرقی سیام ایشیا کابل گوانگ اودیپور
۳	نقرہ	گوانگ سے چین تک کابل اودیپور میں مولف نے بچشم خود چاندی نکلتی دیکھی ہے
۴	مس	گوالیار کماؤں کشمیر نیپال گوانگ سے چین اودیپور جیپور مدراس ایشیا
۵	شورہ	ترہت سارن اودہ کابل پٹیالہ نیپال
۶	سیسہ	جودہ پور مارواڑ ناگپور خورد کابل نیپال
۷	سرمہ	کابل ناگپور خورد گورکہ کی جہلم پنجاب
۸	ابرک	بہار ناگپور خورد محال با جگذار شرقی
۹	گندھک	نیپال اودیپور ایشیا کابل
۱۰	پھٹکری	کالا باغ شاہ آباد بہار کچھ لنکا کابل جیپور وسندھ میں

फ़हरिस्त इजनास के हिन्दुस्तान में जो कान से बरामद होती हैं *

नंबर	नामजिन्स	* जाय मुक़ामात *
१	लोहा और फ़ौलाद	सिलहट कुछार दकन बीरभूम बिहार नैपाल सुकेत मन्डी बुंदेलखंड · बाजोड़ · गवालियार कछ उदयपुर मनीपुर · मैसूर · बन्नूमल · इलाक : इन्दौर · इसलामनगर · कशमीर मदरास · सिंध · नागपुर · खुर्दो कलां · महाल बाजगुज़ार शरकी · कोट कुम्हारी शामल · काबल लंका ·
२	सोना	नागपुर खुर्द व कलां · कोह कमाऊं · निरहन · अटक · कटक · नैपाल · बनानरुद · कोचानकमी · महाल बाजगुज़ार · शरकी · स्याम · एशिया · काबल · गवांग · उदेपुर
३	चांदी	गवांग से चीन तक · काबल · उदयपुर · मे मुअल्लिफ़ ने बचश्मखुद चाँदी निकलती देखी है *
४	तांबा	गवालियार · कमाऊं कशमीर · नैपाल · गवांग से चीन उदेपुर · जैपुर · मदरास · एशिया *
५	जोरह	निरहन · सारन · अवध · काबल · पटयाला · नैपाल
६	सीसा	जोधपुर · माड़वाड़ नागपुर · खुर्द · काबल · नैपाल ·
७	सुरमा	काबल · नागपुर खुर्द · गोरनकली · जेहलम पंजाब
८	अबरक	बिहार नागपुर खुर्द · महाल · बाजगुज़ार शरकी *
९	गंधक	नैपाल · उदयपुर · एशिया · काबल *
१०	कोयला	कालाबाग़ शाहाबाद · बिहार · कछ · लंका · काबल · जयपुर · सेन्दी में *

نمبر	نام جنس	شرحِ مقامات
۱۱	ہرتال	نیپال - کابل
۱۲	نمک	کالاباغ پنڈدادنخان واقع پنجاب جیپور سانبھر کٹک سکیٹ - سندھ لنکا تبت کابل و ہندی میں
۱۳	کوئلہ سنگ	رانی گنج بنگالہ بیربہوم تریدا حال در لنکا - ایضاً در کشمیر جاپان ناگپور خورد حال ایل ہکیدار شرقی و ہندی میں نیوزیلینڈ
۱۴	رانگ	نیپال اودے پور
۱۵	جست	اودے پور
۱۶	مروارید	ٹونگوان مدراس لنکا سورت
۱۷	عقیق	بہار بڑودہ جموں
۱۸	بلور	لنکا کشمیر بہار
۱۹	زبرجد	نیپال ناگپور خورد
۲۰	ہیرا	ہیراگڈھ جنا پنا شاہ آباد بہار کشتور مدراس کرپہ ایضاً ناگپور خورد
۲۱	مانک	لنکا
۲۲	نیلم	برہما لنکا
۲۳	لسنیہ	لنکا - کابل
۲۴	سہاگہ	تبت -
۲۵	یاقوت ولاجورد	کابل -

नम्बर	नाम चीज़	* पारह मुक़ामात *
२१	हरताल	नेपाल - कावल -
२२	नमक	कालाबाग़ · पिंड दादन खाँ · द्वाकत्र पंजाब · जयपुर · सांभर · कटक · सुकेत मंडी · लंका · तिब्बत · कावल · हिन्दी में *
१३	कोइला	रानी गंज · बंगाला · बीर भूम · नरबदा · हाल · दर लंका · ऐज़न दर कश्मीर · जापान · नागपुर खुर्द · महाल · बाजगुज़ार पारकी · हिन्दी में · न्यूज़ीलैण्ड *
१४	रांग	नेपाल · उदयपुर *
१५	जस्त	उदयपुर *
१६	मोती	रंगवान · मदरास · लंका · सूरत *
१७	अक़ीक़	बिहार · बड़ौदा · जम्बू *
१८	बिल्लोर	लंका · कश्मीर · बिहार *
१९	ज़बरजद	नेपाल · नागपुर खुर्द *
२०	हीरा	बीरागढ़ · जम्ना · पन्ना · शाहाबाद · बिहार · कन्नूर मदरास कर्पा ऐज़न नागपुर खुर्द * कुल्मास कोहनूर महा
२१	मानक	लंका *
२२	नीलम	ब्रह्मा · लंका *
२३	लसनियाँ	लंका · कावल *
२४	सुहागा	तिब्बत *
२५	याक़ूत रुम्मानी	कावल *

नदी - नदी इलाक़ः संभल
कानकोल्लूर से निकला
और मीर जुमलः ने ७५
लाख रुपये का नज़र किया था ·
अब लाहौर से ज़ब्त होकर
होइकई करके आवेज़ए
ताज मलका ए इंगलैंड व
हिन्द यादगार हिन्दुस्तान
में है *

ہندوستان کے پہاڑوں اور دریاؤں اور غلوں اور پھولوں اور میووں اور مویشیوں اور اشیا تجارتی کی کیفیت

پہاڑ - اول ہمالیہ جس سے گنگا جمنا نکلی ہیں - ارولی - بندھیاچل کہ وسط ہندوستان میں ہے - مغربی گھاٹ کہ مغرب کی طرف
مشرقی گھاٹ کہ جس سے مشرق کے کنارے لگا ہے - نیلگری ہے مشرقی اور مغربی گھاٹ میں ملا ہے
مشہور مقام شملہ + کمایون + مری + چکراتہ + چیاؤ + کسولی + چوک + نینیتال + آبو + وغیرہ
مقامات مذکورہ کے علاوہ بہت سی صحت افزا جگہیں ہیں اور صاحبان انگریز اکثر ان میں جا کر گرمی کو ماہ اپریل سے
ستمبر تک بسر کرتے ہیں اور موسم سرما میں پہاڑوں میں بعض سے جاڑا ہوتا اور بعض پر کم و بیش برف بھی گرتی ہے

دریا + برہمپتر + گنگا + جمنا + سندھ + جہلم + چناب + راوی + بیاس + ستلج + چنبل + پارس
نربدا + تاپتی + مہاندی + گوداوری + کرشنا + کاویری + سون + گھاگرا + ... ہی

غلہ گیہوں + چنا + چاول + جو + جوار + باجرا + مونگ + مسور + موٹھ + ارد + کودون
کٹکی + ساوان + کنگنی + مٹر + لوبیہ + وغیرہ

پھول + کیوڑا + کیتکی + موتیا + چنبیلی + رائے بیل + بیلا + جوہی + چمپا + شبو
نرگس + گیندا + گلمہندی + گل چاندنی + گل آفتابی + عشق پیچان + گل داؤدی + گلاب + وغیرہ
کیفیت ان پھولوں کی ہر کسی کا گلاب بیٹے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے

میوہ + انگور + انبہ + سنگترہ + کیلا + کریلہ + جامن + امرود + بیر + کھجور + شفتالو + لیچی + انار + انجیر + فالسہ + کٹھل + بیل
انناس + خربوزہ + تربز + گلاب جامن + چکوترہ + لیچی + لوکاٹ + لیموں ترش و شیریں + وغیرہ

مویشی + ہاتھی + گھوڑا + اونٹ + گائے + بیل + بھینس + بھیڑ + بکری + ہرن + سانبھر
خرگوش + لومڑی + بلی + کتا وغیرہ جانوران درندہ + شیر + چیتا + بگھیرا + بھیڑیا + جرخ + وغیرہ

اشیا تجارتی + افیون + اون + چمڑا + نیل + ریشم + روئی + شورہ +
شکر + چاول + قہوہ + تل + زعفران + فقط

हिन्दुस्तान के पहाड़ों और दरयाओं और पैदावार ग़ल्लों और फूलों और मवेशियों और अशियाय तिजारती की कैफ़ियत * पहाड़ * अव्वल हिमालय जिस में से गंगा जमना निकली है - अरावली - बिंध्याचल के वस्त हिन्द में है - मग़रबी घाट के मग़रिब को गया है - पूरबी घाट कि दखिण से समुन्दर के किनारे किनारे गया है - नीलगिरी परमपार की ओर मग़रबी घाट में जा मिला है - * आबोहवा * शिमला * कुमायूं * मरी * डलहौज़ी * सबाथू · कसौली · लंडौर · नैनीताल · आबू · वग़ैरः * कैफ़ियत आबोहवाय कोह मज़्कूर के अलावः और बहुत सी जगह हैं और साहबान अंगरेज़ अक्सर इन्हीं जगहों पर खुसूसन गर्मी के माह अप्रैल से सितंबर तक रहा करते हैं और मौसम सरमा इन पहाड़ों में बाज़ बार चार माह और बाज़ बार कम ओ बेश बर्फ़ भी गिरती है *

दरया * ब्रह्मपुत्र * गंगा * जमना * सिंध * जेहलम · चिनाब · रावी · ब्यास · सतलज · चम्बल · बनास · नर्बदा · तापती · महानदी · गोदावरी · कृष्णा · कावेरी · सोम · खारी · साबरी * **ग़ल्ला** * गेहूँ · चना · चावल · जौ · ज्वार · बाजरा · मूंग · मसूर · मोठ · उड़द · कोदों · कुटकी · सावाँ · कंगनी · मटर · अरहर · वग़ैरः *

* **फूल** * केवड़ा * केतकी * मोतिया * चम्बेली * रायबेल · बेला · जूही · चम्पा · सेवती · नरगिस · गेंदा · गुलमेंहदी · गुलचाँदनी · गुल आफ़ताबी · इश्क़पेचाँ · गुलदाऊदी · गुलाब · वग़ैरः *

कैफ़ियत * पचास नग का गुलाब मैंने अपनी आँख से देखा है *

मेवः * अंगूर · आम · केला · संगतरा · करौंदा · जामुन · अमरूद · बेर · खजूर · शरीफ़ा · इमली · अनार · अंजीर · फ़ालसे · कटहल · बड़हल · अनन्नास · ख़रबूज़ा · तरबूज़ · गुलाबजामुन · जमरूद · लीची · लोकाट · नीम्बू तुर्श · नीम्बू शीरीं · वग़ैरः *

मवेशी * हाथी · घोड़ा · ऊंट · गाय · बैल · भैंस · भेड़ · बकरी · हिरन · साबर · ख़रगोश · लोमड़ी · बिल्ली · कुत्ता · वग़ैरः *

जानवरान दरिन्दः * शेर · चीता · रीछ · भेड़िया · भगेरा · चरख · वग़ैरः * **अशियाय तिजारती** * अफ़्यून * ऊन * चमड़ा * नील * रेशम * रूई * शोरा * शक्कर * चाय * क़हवा * तिल * ज़ाफ़रान *

* फ़क़त *

جدول اسماء گورنران از ابتداء سنہ ۱۵۹۹ء لغایت سنہ ۱۸۷ء

بعہد ملکہ کوئین الیزبتھ سنہ ۱۵۹۹ء مین ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابت ٹھیکہ تجارت ہندوستان ۳۰ لاکھ روپیہ دیکر ۱۵ سال کے واسطے سند حاصل کی یہہ کمپنی اپنی طرف سے ایک معتمد مقرر کرکے ہندوستان مین بھیجتی تھی کہ وہ یہان پر گورنر جنرل وکمانڈران چیف وغیرہ عہدون کا کام انجام دیتا تھا۔ پھر جو سنہ ۱۶۳۳ء سے گورنر مقرر ہوتے گئے اُنکی تفصیل بقید سنہ تقرر وکارگزاری درج نقشہ ذیل ہے

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱	مسٹر فریک	۷ جنوری سنہ ۳۳ء	[illegible]
۲	مسٹر کروینڈن	۲۳ دسمبر سنہ ۱۶۳۸ء	
۳	مسٹر بریڈ ایل	سنہ ۱۶۳۹ء	
۴	مسٹر فورسٹر	۵ نومبر سنہ ۴۲ء	
۵	الکزینڈر ڈاسن	۱۸ جولائی سنہ ۱۴۴۹ء	
۶	مسٹر ٹارویل	جنوری سنہ ۱۶۵۰ء	
۷	ولیم فیچی صاحب	۶ جولائی سنہ ۱۶۵۲ء	
۸	مسٹر روجر ڈریک	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۶۵۲ء	
۹	کرنیل روبروٹ کلایو	۲۷ جولائی سنہ ۱۶۵۵ء	
۱۰	جی ویدیا ہالویل	۲۹ جنوری سنہ ۱۶۶۰ء	
۱۱	مسٹر جان سپنسر	۲ جولائی سنہ ۱۶۶۰ء	

जदूल इस्माय गवरनरान अज़ इब्तिदाय सन् १५९९ ई० लग़ायत सन् १८७७ ई०

वो अहद मलकः क्वीन एलज़्बिथ सन् १५९९ ई० में ईस्ट इन्डिया कम्पनीने बाबत ठेकः तिजारत हिन्दुस्तान ३० लाख रुपया देकर १५ साल के वास्ते सनद हासिल की येह कम्पनी अपनी तरफ़ से एक मुन्तज़िम मुक़र्रिर करके हिन्दुस्तान में भेजती थी के वुह यहाँ पर गवरनर जनरल के मानिन्द कोठी वग़ैरह उहदों का काम अंजाम देता था — फिर जो सन् १७३२ ई० से गवरनर मुक़र्रिर होते गए उनकी तफ़सील बक़ैद सन तक़र्रुर व कारगुज़ारी दरज नक़्शः ज़ैल है +

नंबर शुमार	नाम गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
१	मिस्टर [illegible]	[illegible] सन् १७१२ ई०	इनके बाद में ... वालों से [illegible] यह बड़ा मुन्तज़िम व आक़िल गवरनर था [illegible] गवरनर नहीं आया और इसके वक़्त से [illegible] तरक़्क़ी होती गई बल्के हिन्दुस्तान की फ़तह [illegible]
२	मिस्टर [illegible]	९ दिसंबर सन् १७३२ ई०	
३	मिस्टर [illegible]	सन् १७४९ ई०	
४	मिस्टर फोरस्टर	५ नवंबर सन् १७४६ ई०	
५	अलकज़ेन्डर डासन	१५ जोलाई सन् १७४८ ई०	
६	मिस्टर नारवेल	जनवरी सन् १७५०	
७	विलियम फ़ीची साहब	६ जोलाई सन् १७५२ ई०	
८	मिस्टर रोजर ड्रीक	१० अकतूबर सन् १७५३ ई०	
९	करनैल रावर्ट क्लाइव	२७ जून सन् १७५८ ई०	
१०	औ० डी० होलवैल	२८ जनवरी सन् १७६० ई०	
११	मिस्टर जान सिपिसनर	२ औ० सन् १७६० ई०	

نمبر شمار	اسمار گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱۲	مسٹر ہنری وینسٹارٹ	۲۴ دسمبر سنہ ۱۷۵۴ ع	
۱۳	لارڈ کلایو	۳ مئی سنہ ۱۷۶۵ ع	
۱۴	مسٹر ہنری ویرلسٹ	۲۹ جنوری سنہ ۱۷۶۷ ع	
۱۵	مسٹر سر جان کارٹر	۲۰ دسمبر سنہ ۱۷۶۹ ع	
سنہ ۱۷۷۱ ع مین پارلیمنٹ نے بسبب بد نظمی کے یہہ حکم دیا کہ ہندوستان مین بہ تقرر ڈھائی لاکھہ روپیہ سالانہ گورنر مقرر ہوا کرے اور چار ممبر کی ایک کونسل مقرر ہو اور پانچ برس بعد یہہ عہدہ دار معہ گورنر تبدیل ہوا کرین - چنانچہ اسکی تعمیل ہوگئی -			
۱۶	مسٹر واران ہسٹنگس	۱۳ اپریل سنہ ۱۷۷۲ ع	
۱۷	سر جان میکفرسن	یکم فروری سنہ ۱۷۸۵ ع	
۱۸	مارکوئس کورنوالس کے جی	۱۲ ستمبر سنہ ۱۷۸۶ ع	..... انکے عہد مین راجہ ٹرانکور سے عہدنامہ
۱۹	سر جان شور بیرونٹ	سنہ ۱۷۹۸ ع	ہوا اور بندوبست زمینداران بنگال
۲۰	سر ایلیورڈ کلارک	سنہ ۱۷۹۹ ع	و بنارس استمراری ہوا - اور سلطان ٹیپو
۲۱	مارکوئس ولزلی	سنہ ۱۸۰۰ ع	سے جنگ ہوئی اور نظام حیدرآباد سے
۲۲	سر جان جارج بارلو	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ ع	عہدنامہ آشتی ہوا ٭
۲۳	مارکوئس کورنوالس کے جی	۳۰ جولائی سنہ ۱۸۰۵ ع	
۲۴	ارل آف منٹو	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۰۷ ع	..... انکے عہد مین قلعہ کالنجر فتح ہوا ٭
۲۵	مارکوئس ہسٹنگس کے جی (آئی)	۴ اکتوبر سنہ ۱۸۱۳ ع	..... انکے عہد مین بہت رؤسا راجپوتانہ و [illegible]

नम्बर शुमार	इस्माय गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
१२	मिस्टर हिनरी विन्सटार्ट	३ दिसंबर सन् १७६० ई.	
१३	लारड कलाइव	३ मई सन् १७६५ ई०	
१४	मिस्टर हैरी वेरेल्स्ट	२६ जनवरी सन् १७६७ ई.	
१५	मिस्टर सर जान कारटर	२० डीसंबर सन् १७६९ ई.	
सन् १७७१ ई० में पारलीमिन्ट नें बसबब बद नज़मी के यह हुक्म दिया के हिन्दुस्तान में ब तक़र्रुर ढाई लाख रुपये सालानः गवर्नर मुक़र्रर हुआ करे और चार मिम्बर की एक कौन्सल मुक़र्रर हो और पांच बरस बाद यह उहदेदार मअ गवर्नर तबदील हुआ करें - चुनांचे इसकी तामील हो गई			
१६	मिस्टर वारन हिस्टिंगस	१३ अपरैल सन् १७७२ ई.	
१७	सर जान मेकफ़रसन	८ फ़रवरी सन् १७८५ ई.	
१८	मारकोइस कोरनवालिस के जी	१२ सितंबर सन् १७८६ ई.	इनके अहद में राजा दिवान कोर से अहदनामा हुआ और बन्दोबस्त ज़मींदारान बंगाल व बनारस इस्तमरारी हुआ - और सुलतान टीपू से जंग हुई और निज़ाम हैदराबाद से अहदनामा आयानी हुआ ◆
१९	सर जान शोर बैरोनट	सन् १७९३ ई.	
२०	सर एलीवर्ड किलार्क	सन् १७९८ ई.	
२१	मारकोइस विलज़ली	सन् १८०० ई.	
२२	सर जान जार्ज बिलार्ड	१० अकतूबर सन् १८०५ ई.	
२३	मारकोइस कोरनवालिस के जी	३० जोलाई सन् १८०५ ई.	
२४	अरल आफ़ मिंटू	३१ जोलाई सन् १८०७ ई.	इनके अहद में क़िलअ कालिंजर फ़तह हुआ
२५	मारकुइस हिस्टिंगस जी सी बी	४ अकतूबर सन् १८१३ ई.	इनके अहद में वक़ूअ ख़ुसरा राजपुतानः व सन्दहल्ला इन्दि

نمبرشمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۲۶	جان آڈم	۱۳ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۷	ارل ایم ہرسٹ	یکم اگست سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۸	لارڈ ولیم کینوینڈش بنٹنگ	۴ جولائی سنہ ۱۸۲۸ء	ان کے عہد میں لاہور سے عہدنامہ ہوا ۔
۲۹	سر چارلس مٹکاف بیرونٹ	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۳۵ء	یہ بطور قائم مقام مقرر ہوئے تھے ۔
۳۰	مسٹر ارل ایلن	۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ء	[illegible]
۳۱	مسٹر ارل ایلز	۱۹ فروری سنہ ۱۸۴۲ء	اول دربار باجتماع رئیسان ہندوستان بمقام
۳۲	لارڈ ویسکونٹ ہسٹنگس	۲۵ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء	
۳۳	مارکوئیس آف ڈلہوسی	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۴۸ء	انکے وقت میں ملک اودھ ضمیمہ سلطنت ہوا ۔
۳۴	لارڈ کننگ	۲۹ فروری سنہ ۱۸۵۶ء	انکے عہد میں غدر سنہ ۱۸۵۷ء میں ہوا اور
۳۵	لارڈ ایلجین	یکم مارچ سنہ ۱۸۶۲ء	ٹھیکہ کمپنی ٹوٹ کے بندوبست خاص حضرت
۳۶	سر ولیم ڈینس	نومبر سنہ ۱۸۶۳ء	ملکہ معظمہ کا ہوگیا
۳۷	لارنس	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء	[illegible]
۳۸	لارڈ میو	سنہ ۱۸۶۹ء	انکے عہد میں ٹکس اکثر اضلاع ہند میں جاری ہوا ۔
۳۹	لارڈ ناتھہ بروک	سنہ ۱۸۷۲ء	انکی عہد میں ٹکس موقوف ہوگیا اس گورنر کا نام
۴۰	لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر جنرل دام اقبالہم و حشمتہم	۱۸۷۶	اس گورنر کے عہد میں بمقام دہلی باجتماع تمامی روساء ہندوستان ایسا دربار عظیم الشان ہوا کہ کبھی نہوا تھا اور حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا نے خطاب ایمپرس یعنی قیصر ہند منظور و اختیار فرمایا

नम्बर शुमार	नाम गवर्नरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कार गुज़ारी
२६	जान ऐडम	१३ जनवरी सन् १८२३ ई०	
२७	अरल एम हरस्ट	१ अगस्त सन् १८२३ ई०	इनके अहद में लाडौर से बह दनामा हुआ ✣
२८	लारड विलियम कैविन्डिश बिन्टिंग	४ जोलाई सन् १८२८ ई०	
२९	सर चारल्स मटकाफ़ बेरोनेट	२० मार्च सन् १८३५ ई०	यह बतौर क़ायम मुक़ाम मुक़र्रर हुए थे ✣
३०	मिस्टर अरल आकलेन्ड	५ मार्च सन १८३६ ई०	[illegible]
३१	मिस्टर अरल एलनबरो	१८ फ़रवरी सन् १८४२ ई०	अमूल दरबार बइजलास आम्र
३२	लारड वीसकोन्ट हारडिंगस	२५ जोलाई सन् १८४४ ई०	
३३	मारक़ीस आफ़ डिलहौज़ी	१२ जनवरी सन् १८४८ ई०	इनके वक़्त में मुल्क अवध ज़मीमा सल्तनत हुआ ✣
३४	लारड कैनिंग	२९ फ़रवरी सन् १८५६ ई०	इनके अहद में ग़दर सन् १८५७ ई० में हुआ और ठेक: कम्पनी टूट के बन्दोबस्त ख़ास हज़रत मल्कः मुअज़्ज़मः का होगया ✣
३५	लारड एलगिन	१२ मार्च सन् १८६२ ई०	[illegible]
३६	सर विलियम डेनिस	नवम्बर सन १८६४ ई०	[illegible]
३७	लारनस साहब	१२ जनवरी सन १८६४ ई०	[illegible]
३८	लारड मेव	सन १८६९ ई०	इनके अहद में टिकस मुक़र्रर हुआ
३९	लारड नार्थ ब्रुक	सन १८७२ ई०	इनके अहद में टिकस मौक़ूफ़ हो गया इस गवर्नर का नाम मैं हिन्द मशहूर है ✣
४०	लारड लेटिन साहब बहादुर गवर्नर हाल दाम इक़बाल हम व हम पा मन हम	[illegible]	इस गवर्नर के अहद में बमुक़ाम देहली बइज़्ज़त माआ नमामेरु: साय हिन्दुस्तान एक दरबार अज़ीमुश्शान हुआ के कभी न हुआ था और हज़रत मल्कः मुअज़्ज़मा क़ैसरे हिन्द ने ख़िताब एम्प्रेस आफ़ इन्डिया या क़ैसरे हिन्द मंज़ूर व इख़्तियार फ़रमाया और ऐसे गवर्नर अमीर व रअाया ऐलान

شبیہ و خبیہ جناب فیض مآب معلی القاب لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر ہندوستان نائب السلطنت ۱۲



His Excellency The Right Honorable Lord Lytton Viceroy & Gov. Genl. of India

القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی کے یہ،

زبدۂ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمور ملکۂ رفیع الدرجۂ انگلستان اشرف الامرا نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ممالک محروسہ سرکار ملکۂ ممدوحہ و فرمان روائے کشور ہند ۱۲

शबीह पुर वजीह जनाब फ़ैज मआब मउल्ला अ
लक़ाब लारड लिटिन साहब बहादुर गवर्नर हिन्दु
स्तान नाइब सल्तनत इङ्गलेन्ड व हिन्द दाम दव्ला
महुमब क़ाम क़यामहुम

तसवीर लारड साहब की सफ़: नंबर ९५ में है

अलक़ाब गवरनर जनरल अलावः अलफ़ाज़ अ
ङ्गरेज़ी यह है

ज़ुबदए नव्वाबान अज़िमुश्शान मशीर ख़ास हुज़ूर फ़ैज़ मामूर म
ल्कए रफ़ि उद्दरज: इङ्गलिस्तान अफ़्सर कुल उमरा नाइबुस सल्त
नत गवरनर जनरल बहादुर नाज़िम आज़म मुमालिक महरूसए
सरकार मल्कए ममदूह व फ़रमां रवाय किशवर हिन्द ॥

کیفیت دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء بمقام دہلی

چونکہ یہہ کتاب محض بوجہ یادگار دربار قیصری تالیف و تصنیف کی ہے - لہذا ضرور ہے کہ اس دربار کی کیفیت بھی کسیقدر لکھون - واضح ہو کہ تاریخ ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء ایک اشتہار بمضمون مندرجہ ذیل مشتہر ہوا؛

اشتہار اختیار خطاب

(نمبر)

ہند کے دفتر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو تحریر فرمایا ؛

جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹرے آف اسٹیٹ بہادر ہند ؛ کاتب ؛

گورنمنٹ ہند - مکتوب الیہ ؛

مین آپکی گورنمنٹ کی آگاہی کے لیے اسکے ساتھ ایک نقل جناب ملکہ کی اُس اشتہار کی جسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہون ؛ (۲) جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب محتشمہ باضابطہ اور مستحکم اظہار اپنی اُن خوش نگاہیوں کا فرماوین جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتی ہین اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی رائے مین یہہ وقت نہایت مناسب ہے - میری گزارش یہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کی تمام قلمرو ہند مین اس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی مین کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کرین جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت آثار کے مناسب حال ہووے ؛

اسی مہینہ مین پیشگاہ حضور ویسرائے بہادر سے بنام نامی تمامی روسائے ممالک ہندوستان
دیورین حکام والامقام و والیان ریاست ہائے خودمختار و سرحدی بیرون
و سفیران ملک غیر و ملازمین سول و ملٹری بحری و بری متعلق ہندوستان اس غرض
سے خرائط و فرمان و چٹھیات اجرا ہوئے کہ وہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو بمقام دہلی شریک
دربار ہو دین - چنانچہ بہ تعمیل حکم کے تاریخ ۲۸ نومبر ۱۸۷۶ء سے لغایت ۲۲ دسمبر
سنہ مذکور تک جمیع صاحبان مطلوبہ و دیگر شائقین غیر مطلوبہ اپنے اپنے خیام گاہ
مین داخل ہوگئے - اور بجانب گورنمنٹ ہر ایک کے رتبہ و درجہ کے موافق مراتب
استقبال و آداب سلامی و مہمانداری ادا کی گئین - ۲۳ تاریخ کو حضور لارڈ لیٹن
صاحب بہادر بھی رونق افروز دہلی ہوگئے - اور ۲۶ تاریخ سے لغایت ۳۰ تاریخ
تک لارڈ صاحب بہادر نے روسا صاحبان ممدوح بصدر سے ملاقاتین مع بازدید فرمائین
اور ۳۰ تاریخ کی شام کو حضور گورنر جنرل بہادر نے نشان اور تمغہ طلائی گورنر جنرل
مدراس و لفٹنٹ گورنر بنگال و لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و لفٹنٹ گورنر پنجاب -
و گورنر پرتگال و گورنر بمبئی کو و دیگر عہدہ داران و شرفاء ہندوستان کو بموجب انکے
درجہ کے عطا فرمائے - اور ہر ایک بڑے رئیس سے جب حضور ویسرائے بہادر نے
وقت ملاقات تھے ایک ایک جھنڈہ یعنے نشان ریشمی مع چوب کہ اسپر بہت اچھا
روپہری کام بنا ہوا تھا - اور نیز چوب کے سر پر ایک ایک تاج بنایا گیا تھا اور ایک
ایک چھوٹی تختی ان جھنڈون مین لٹکتی تھی کہ اسمین بخط طلائی نام ہر ایک رئیس کا
لکھا ہوا تھا اور ہر ایک جھنڈہ کے پھریرے پر یہہ لکھا ہوا تھا - یہ نشان شہنشاہ ہند نے
رئیس کو دیا ہے * یہہ جھنڈے (۵۶) تھے اور بعض انمین سے سنہری بھی تھے *

وقت دینے نشان اور تمغونکے ویسرائے بہادر نے رئیسونسے فرمایا کہ مین یہہ
نشان آپکو بطور خاص عطیۂ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہہ جلسہ
شہنشاہی کا یادگار رہے گا - جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب
آپ لوگ کھولین گے تو آپ کو یاد ہو جاوے گا کہ کس قدر تخت انگلستان اور
اونکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہہ ہے کہ آپکا
خاندان ایک استحکام کے ساتھہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے اور مین یہہ
تمغہ حسب حکم جناب قیصر ہند کے آپکو دیتا ہون - اور مجکو امید ہے کہ آپ اسکو ایک
مدت تک پہنین گے - اور آپکے خاندان مین یہہ بطور یادگار جلسۂ شاہنشاہی کا رہیگا

غرضکہ یہہ امورات جب طے ہوچکے تو تاریخ یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ چہ بجے
صبح سے مخلوق جوق جوق جانب تختگاہ قیصری جانی شروع ہوئی - مقام دربار
و تخت جلوس ویسرائے بہادر جسکو عام لوگ چبوترہ کہتے ہین دہلی سے ۴ میل جانب
گوشۂ شمال و مغرب ایک بہت بڑے وسیع کف دست میدان مین کہ تخمیناً دو
میل مربع ہوگا بکمال حسن و خوبی کے ساتھہ تیار کیا گیا تہا کہ اگر اسکو طلسم فرنگ
یا نگارخانۂ چین کہا جاوے تو بجا ہے بلکہ اس سے بھی بڑھکر تہا - چبوترہ تخت
جلوس ویسرائے بہادر ششپہل ۴۰ فیٹ طول عرض زمین سے آٹھہ فیٹ بلند
- شامیانہ اسکا سرخ رنگ کارچوبی سنہری استادہ مع کلسہاے سنہری کہ
فیٹ بلند ہونگے بہت صاف اور شفاف کہنچا گیا تہا - اس شامیانہ پر چند طرحکی
تصاویر اور نشانات شیر اور تلوار اور سورج اور چاند اور مہر شاہی اور چند
حروف مفرد وغیرہ و لفظ الملک یعنے مبارک ہو سنہری لکہے ہوئے تہے -

چبوترہ کے گرد جنگلہ سنہری جسمین آبی رنگ کی گلکاری تھی کمال درستی کے ساتھ لگایا
گیا تھا اور سرخ بانات کا فرش زینہ تک بچھایا گیا تھا اسپر طلائی کرسی گورنر جنرل
کے لئے بچھائی گئی تھی اور سپر یہہ لکھا ہوا تھا "ملکہ کی روشنی ہماری ہدایت کو کافی
ہے" اس چبوترہ کے تین طرف باجے والے گورے اور توپین کھڑی تھین
سو گز کے فرق سے سامنے اس چبوترہ کے ایک چبوترہ بشکل ہلالی جہت نشست
والیان ملک طول اسکا تخمیناً ۱۶۰ فیٹ اور عرض ۴۰ فیٹ اور زمین سے ۴
فیٹ بلند تھا میانہ اسکا سفید ساٹن ریشمی جہالر کا سنہری رنگ کے استادہ پر
تنا ہوا تھا فرش زینہ تک سرخ بانات کا تھا اسپر چوبی کرسیان نیلی رنگ کی ریشمی
پارچہ سے منڈھی ہوئین اور کلابتون سے رئیس کا پورا نام لکھا ہوا تھا اور پیچھے
ہر رئیس کے وہ جھنڈا جو سرکار سے عطا ہوا تھا نصب تھا - محاذی اس چبوترہ کے
پیچھے عقب جلاس گاہ گورنری دو چبوترے ۵۰۰ - ۵۰۰ فیٹ طول اور ۴۰ فیٹ عرض
کے واسطے نشست یورپین افسران و اڈیٹران اخبار انگریزی و رؤسا دہلی و تعلقہ
داران و عہدہ داران ہندوستانی و مہتمان اخبار دیسی وغیرہ تھی ان چبوترون پر
جو خیمہ تھا اسکے ستون لوہے کے نیلے رنگ کے تھے اور فرش بھی کرسی اور خیمہ کا
نیلا تھا - ان چبوترون کے دروازہ پر ایک ایک حرف انگریزی مثل اے بی
سی ڈی وغیرہ جلی قلم سے لکھا ہوا تھا اور وہان ایک ایک یورپین افسر کھڑا تھا
کہ ہر ایک کے ٹکٹ کا حرف پہچان کر اُسی درجہ مین بٹھاتا تھا - اور نیز چبوترہ
والیان ملک سے متصل زینہ نشستگاہ ہر ایک رئیس کے ایک ایک کمپنی پلٹن
استادہ تھی جس وقت جو مہاراجہ یا نواب تشریف لاتے تو حسب دستور صاحبان

انگریزاونکا استقبال کرکے اُن کی نشستگاہ تک پہونچا دیتے تھے اور وہ کیبنی
سلامی ادا کرتی تھی وہ جانب اس چبوترے کے فوج سرکاری سوار و پیادہ
توپخانہ کہ تخمیناً پچاس ہزار ہونگے کمال سلوبی کے ساتھہ صف بصف کھڑی کی
گئی تھی اور ایک جانب مخلوق تماشائی اور ایک جانب جلوس والیان ملک یعنی
ہاتھی و گھوڑے و بگھی وغیرہ مردم شماری اُس موقع پر ہنت ہوئی کہ
کسقدر میدان اجلاس گاہ مین آدمی جمع ہوئے ہونگے مگر بعض لوگونکا تخمینہ
تخمینہ یہ ہے کہ چار لاکھہ آدمی سے کم نہ تھے الغرض بارہ بجے تک یہہ تمام
عظیم شان کا سامان جب جمع ہوگیا قریب سوا بارہ بجے کے سواری جناب ویسرائے
بہادر کی بکمال جلال شاہنشاہی مع صاحبان سٹاف کے (اور نیز او صاحبان
عالیشان جو قریب چالیس پچاس کے ہونگے پیچھے سے آئے) سواری بگھی سے
سمت دروازۂ جنوب جلوہ افروز ہوئی اور اُترتے ہی فرش باناتی سرخ پر
(جو دروازہ سے تا تخت جلوس بچھا ہوا تھا) خرامان خرامان اجلاس گاہ مین
رونق افروز ہوئے۔ داخل ہوتے ہی باجہ والون نے سلامی کا باجا بجایا۔ اور
اور ہر جملہ رؤسا نے اپنی اپنی اجلاس گاہ ہونے سر و قد تعظیماً کھڑے ہوکر سلام کیا
اور جناب ممدوح نے سبکے سلام کا جواب دونون ہاتونسے دیا اور کلاہ مبارک کو
جنبش دی اور واسطے بیٹھنے کے ارشاد فرمایا۔ سب لاچار ہونکے بیٹھ جانے کے بعد خود
بدولت بھی اپنی اجلاسگاہ ہشت پناہ مین جلوہ افروز ہوگئے بعد چیف ہرلڈ صاحب نے
بعد حصول ارشاد آداب بجا کر اور چار پانچ زینہ اُتر کر باواز بلند زبان انگریزی مین اشتہار خفیا
خطاب پڑھا۔ بعد سکرٹری اعظم بہادر نے ترجمہ اسکا زبان اُردو مین سنایا جو درج ذیل ہے۔

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ
سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباب کے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کر سکین - ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی ٭

> باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ع

ازانجاکہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کے سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی مین صادر ہوا تہا کہ بعد ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کی مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرماوین - اور ازانجاکہ ازروئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ع کے جناب ملکہ معظمہ کا خطاب و القاب بالفعل یہ ہین وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کی ملکہ اور حامیہ دین عیسائی اور ازانجاکہ اُس ایکٹ کی باب ۱۰۶ کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تہا یہہ حکم ہوا تہا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کی تہی جناب ملکہ معظمہ کے تفویض ہوا - اور یہہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرماوین اور

> باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

جناب محتشمہ کے نام سے اسپر حکمرانی کیجائے۔ اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و
وتحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اسکی تسلیم و پزیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو
کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب مین ایک ور لقب اضافہ کیا جاوے۔ اسلئے
حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضائے امرار دینی و دنیوی
اور جماعۂ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ مین مجتمع ہین اور حسب اجازت پارلیمنٹ
موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا کہ

جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ کو جائز ہو گا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی بتسلیم و
پزیرائی مذکورۂ الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب مین جو سلطنت متحدہ اور
اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین بذریعۂ
اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا
اضافہ کرین جو جناب محتشمہ الیہا کو مناسب معلوم ہو ۔

جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب مین اضافہ کرنیکے باب مین ۲؎

حضور پر نور سے جناب عالیہا حضرت ملکہ معظمہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا۔ ایکٹ برائے اثبات اسکے
کہ جناب رحمت مآب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے
تابع ملکونکی بادشاہی سے متعلق ہین ایک ور لقب اضافہ کر سکین صادر ہوا ہے
اور اس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیۂ عظمیٰ

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ
سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباب کے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اس خطاب و القاب شاہی میں جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہیں ایک اور لقب اضافہ کر سکیں - ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی ؛

> باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ء

ازانجاکہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی روسے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمی اور [آیرلینڈ کے] سنہ ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی میں صادر ہوا تھا کہ بعد ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہیں وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائیں - اور ازانجاکہ از روئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ء کے جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب بالفعل یہ ہیں **وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی و آیرلینڈ کی ملکہ اور حامیہ دین عیسائی** اور ازانجاکہ اُس ایکٹ کی باب ۱۰۶ کی روسے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض میں بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظمہ کے تفویض ہوا - اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرمائیں اور

> باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

جناب محتشمہ کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائے۔ اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پذیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب میں ایک ورلقب اضافہ کیا جائے۔ اسلئے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضائے امرا دینی و دنیوی اور جماعہ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ میں مجتمع ہیں اور حسب اجازت پارلیمنٹ موصوف کے حکم متصل الذیل شرف صدور پایا کہ

جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب مین اضافہ کرنے کے باب میں ۔

جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہیں بذریعہ اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا مہر بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کریں جو جناب محتشمہ الیہا کو مناسب معلوم ہو۔

حضور پرنور سے جناب علیاحضرت ملکہ معظمہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا۔ ایکٹ براد اثبات کہ جناب رحمت مآب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک ورلقب اضافہ کر سکیں صادر ہوا ہے اور اس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیہ عظمی

اور آیرلنڈ کے یہ حکم ہوا کہ بعد دیسی متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع
ملکونکی بادشاہی کے متعلق خطاب و القاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے
اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین
اور اُس ایکٹ مین یہ بھی لکھا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے
جو مزین بمہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ء ہے بادولت کے حال کے خطاب و
القاب یہ ہین وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور ایرلینڈ کے
ملکہ و حامیۂ دین عیسائی اور اس ایکٹ مین یہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت خوبی
انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب یہ حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک بادولت
کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کے تھی -
بادولت کے تفویض ہوئی - اور یہ کہ اب آئندہ کے لیے ہند پر بادولت کی
حکمرانی ہوگی - اور بادولت کی نام سے اُسپر حکمرانی کیجائیگی - اور قرین مصلحت
یہ ہے کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پذیرائی اس نہج پر
ظاہر کیجائے کہ بادولت کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جائے -
اور اُس ایکٹ مین بعد بیانات مذکور کے یہ حکم ہوا ہے کہ بادولت کو جائز ہوگا کہ
نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و
القاب مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکی تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین
بذریعۂ اشتہار مشتہرہ بادولت مزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ
کرین جو بادولت کو مناسب معلوم ہو - لہذا بادولت نے حسب صلاح مشیران پریوی
کونسل کے یہ مناسب سمجھا کہ یہ تعیین و اعلان کردین (اور اُس صلاح سے

اور اُس صلاح کے بموجب اس تحریر کی رو سے یہ تعین اعلان کیا جاتا ہے) کہ
اب سے جہانتک بسہولیت تمام موقعون اور تمام دستاویزون مین جنمین مابدولت
کے خطاب و القاب مستعمل ہون بجز اور باستثناء جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور
کمیشن (فرامین مناصب) اور لیٹرس پیٹنٹ (مکاتیب عامہ) اور گرانٹ (ہبہ و عطایا)
اور (پروانجات) اور اپائنمنٹ (تقررات) اور اسیطرحکی جملہ اور دستاویزات کے
جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر ہون اُن خطاب القاب مین جو سلطنت متحدہ
اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطین مین یہہ لفظین
انڈی امپراٹرکس - اور زبان انگریزی مین یہہ لفظین امپرس آف انڈیا (قیصرہ
ہند) اضافہ کیجائین - سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ قیصرہ
اور چارٹر اور لیٹرس پیٹنٹ اور گرانٹ اور ریٹ اور اپائنمنٹ اور اسی طرحکی اور
دستاویزات مین جو اوپر بالخصوص مستثنی کی گئی ہین وہ اضافہ نکیا جائے - اور
سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے
کے نقود جو آج آچکے بعد مابدولت کے حکم سے اُسی طرح کے نقوش سے
مسکوک ہون بلالحاظ اُس اضافہ کے جو مابدولت کے خطاب و القاب مین
کیا گیا ہے سلطنت متحدہ مذکورہ کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج
متصور ہون اور سمجھے جائین اور سوا اسکے یہہ کہ جملہ سکے جو سلطنت متحدہ
کے تابع ملکونمین سے کسیکے لئے اور کسی مین مسکوک اور جاری ہوتے ہین اور
اور مابدولت کے اشتہار کی رو سے اُن تابع ملکون کے سکجات رائج الوقت
اور جائز الرواج قرار دیے گئے ہین - اور اینز مابدولت کے خطاب القاب

یا اُن مین سے کوئی جزو یا اجزا منقوش ہوئے ہین اور جملہ نقود جو مطابق
اشتہار مذکور کے بعد ازین مسکوک اور جاری ہون بلا لحاظ ویسے اضافہ
کے اُن تابع ملکون کے سکجات جائز الرواج اور رائج الوقت رہا کرین۔
تا وقتیکہ ما بدولت کی اور کوئی مرضی اُس کی نسبت ظاہر نہ کی جائے۔
ما بدولت کے محکمہ واقع مقام ونڈسر سے ۱۸۷۶ عیسوی کی اٹھائیسوین کو ما بدولت
کے جلوس کے اُنتالیسوین سال مین صادر ہوا ٭

خداوند کریم جناب ملکہ معظمہ کو سلامت باکرامت رکھے ٭

اس کے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے استادہ ہوکر ایک
دلچسپ تقریر زبان انگریزی مین پڑہی۔ بعدہ اُس کا ترجمہ صاحب سکرٹری
بہادر نے فصاحت و بلاغت تمام زبان فیض ترجمان سے کہڑے ہوکر سنایا
جسکی نقل بجنسہ جہت ملاحظہ ناظرین درج ذیل ہے ٭

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نائب السلطنت ہندو انگلستان

۱۸۵۸ء کے نومبر مہینہ کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے
جاری ہوا تہا جسمین رؤسا اور رعایائے ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و محبت شاہانہ
کے حضرت ممدوحہ کی طرف سے تہے کہ اُس تاریخ سے آجتک وے لوگ
اُنکو ملکی امور مین سند بے بہا سمجہتے ہین۔
اُس وقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کی طرف سے ہوئے تہے کہ جنکے اقرار کو
کبہی لغزش نہین ہوئی اب ہماری زبان سے اُن اقرارون کا مستحکم کرنا کچھ

حاجت نہین رکھتا اور اُن اٹھارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے
یہ اقرار سب ثابت ہوگئے اور یہ جلسۂ عظمیٰ اُن اقرارون کی تکمیل کی ظاہر
دلیل ہے۔ اِس سلطنت کے رؤسا اور رعایا چونکہ اپنے اپنے اعزاز موروثی
مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے
ہین اُن کے لیے گزشتہ زمان کی یہ سخاوت اور معدلت آئندہ کے واسطے
کفیل کامل ہوئی ہے۔

اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اُسکے
اعلان کے لیئے جمع ہوئے ہین اور اس ملک مین حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہونے
کی حیثیت سے مجھ پر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جن کے باعث
یہ لقب نیا اور منصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے
بیان کرون۔

منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرۂ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے
اور تیس کروڑ باشندگان اُس مین بستے ہین اُنمین سے اور کسی مملکت پر اس عظیم
و قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکھتی ہین۔

ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگزار ملازم انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجا
لاتے رہے ہین۔ لیکن اُنکے جنگی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت
حاصل ہوئی اور قائم رکھی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہین ہوئی۔ اس عظیم
مین جس مین حضرت ملکۂ ممدوحہ کی کل انگریزی اور دیسی رعایا نے اچھی طرح سے
اتفاق کیئے ہین۔ حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متعہدان اور متعلقان بھی ہوئے

کی راہ سے متعین ہوئے۔ ان کی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح میں حضرت ممدوحہ
کی افواج کے ساتھ شریک ہوئے ہیں اور اُنکی وفاداری اور دانائی دولت
حضرت ممدوحہ کے امن وامان کے فوائد کو قائم رکھنے اور اس کے عام کرنیکے
لئے کارگر ہوئی ہے اور اُن کا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب
قیصری کے اختیار فرمانے کا روز مبارک ہے اس بات کی دلیل ہے کہ
حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملائمت اور سلطنت کی یگانگت سے وے لگاؤ رکھتی ہیں
۔ حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اُنکے اسلاف سے حاصل اور اُن کی ذات
مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لائق اس کے کہ محفوظ رہے اور
اون کی اولاد کو تمام پہونچے سمجھتی ہیں اور اُسکو اپنے قبضۂ اقتدار میں رکھنے
سے اپنے اوپر یہ عین فرض جانتی ہیں کہ اپنے بڑے اقتدار اس مُلک کی
رعایا کی بہبودی کے لئے اور اُن کے روساء متعلقان کے حقوق پر نظر
و ثوق رکھکر کام میں لاویں۔ اسواسطے حضرت ممدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے
کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑہائیں جو اُمندہ کے لئے سب روساء اور رعایا
ہند کے واسطے دائما اس بات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت
کی ہوا خواہی اُن پر واجب ہے ۞
وہ سلسلۂ خاندان جنکی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے خداوند کریم
نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اس ملک میں مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے
خالی نہ تہا لیکن اُن کے جانشینوں کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے
امن و امان اندرونی حاصل نہوئے اور علی الدوام تنازع برپا رہا اور ہمیشہ

اختلال آتا گیا۔ ضعیف اور کمزور لوگ اسیر دام اقویہ اور وہ سے اقویہ مغلوب
ہوائے نفسانی ہوتے گئے۔ اسی طرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت
درونی کے تزلزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہو کر بالآخر تباہ ہو گیا
کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچھہ ترقی نہ ہو سکی ؛

اندنون بہ سبب حمایت احکام حضرت ملکۂ معظمہ کسی ملت و مذہب کا فرق نہین
ہے حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھہ گزران کر سکتی
ہے۔ ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اس بات کی اجازت ہے
کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین۔ جو دست اقتدار
قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ مٹانے اور دبانے کے لئے نہین ہے بلکہ
حمایت اور ہدایت کے لئے ہے۔ کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی
روز افزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر ہو رہا ہے ؛

اے منتظمان برطانی اور وفادار عہدہ داران سرکار انگریزی

آپ لوگون کی دوامی محنتون سے علی الخصوص اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوئے ہین
اور مین آپ لوگون پر اولاً حضرت ممدوحہ کی طرف سے انکی مسرت اور اعتماد کو
ظاہر کرتا ہون۔ آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز اور متقدمین کی
مانند اس سلطنت عظمیٰ کے فائدے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور اس طرح
آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین
نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین ؛

ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہین۔ لیکن نیک کاری کا

موقع اُس کے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ
کوئی سرکار اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے ولیکن مجھکو یقین
حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کی کارگزاری مین خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی
عزت و مواجب شخصی کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا آیا ہے
اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام مین سے مہمات اور امور فائدہ مند
کا بڑا حصہ بڑے بڑے صاحبان جلیل القدر سے متعلق رہا اور نہ کبھی رہیگا
مگر اُن صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر کل انتظام کا اچھا ہونا
بالخصوص موقوف ہے حضرت ممدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم
اور اہل سیف کے حق مین جو تمام ہندوستان مین ایسی نازک اور مشکل خدمات
کو بجا لاتے ہین جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایا
متعلقہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہ ہو سکتے ہین اُسکے بیان مین تمام نہین ہو سکتا
اے اہل قلم و اہل سیف جو کم سنی مین ایسے مناصب اختیار پر
مقرر ہو کر جانفشانی اور رضامندی کے ساتھ نظم سخت احکام کی متابعت
کرتے ہین اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے ہین
اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب اور زبان اور رسومات آپ لوگون سے الگ
ہین۔ مین یہہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو متانت اور
ملائمت کے ساتھ بجا لاتے وقت یہہ خیال رکھین کہ جس وقت اسیطور سے اپنی
قوم کی نیکنامی قائم رکھتے ہین اور اپنے مذہب کے ملائم احکام کی تعمیل کرتے
اس وقت بجا کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام

کے فوائد بیشمار کو عنایت کرتے ہیں - چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی
کے ساتھ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمی کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال
وسعت ہوتی گئی اسمیں ملک ہند صرف ملازمان سرکاری کا ممنون ہیں - چنانچہ
اگر اس روز مبارک میں حضرت ممدوحہ کی دوسری رعایائے انگریزی جو بلا ملازمت
سرکار ہند میں بستے ہیں اسبات کی خاطر جمع نکراؤں کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی
کے ساتھ اُنکی ہوا خواہی کو بہ نسبت اُن کے تخت اور ذات مقدس کے اور یہ فوائد
بھی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اُنکی محنت اور جلاوت ظاہری اور باطنی سے
اور اُنکے اخلاق مدنی سے حاصل ہوئے اُسکو جانتے ہیں اور اُسکی قدر شناسی
فرماتے ہیں تو میں حضرت کا ارادہ قیصرانہ کی تشریح میں قاصر ہونگا ؁
چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہے کہ اُنکو اُن رعایا کے ممتاز کرنے کے لئے جو
اُنکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ میں خدمات ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیے ہیں
میں زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے - اس لئے بہ طیب خاطر نہ فقط اعلائے
ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچھ بڑھایا چاہتے ہیں بلکہ ایک نئے طبقہ کو
جو باسم طبقہ انڈین امپائر کے موسوم ہو مقرر فرمائیں ؁

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو ؁

آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق یکدیگر حضرت ممدوحہ کے فوجی اعزاز
کے لئے عمل میں لائے اُنکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتھ یاد رکھتی ہیں اور
چونکہ حضرت ممدوحہ کو یہ یقین ہے کہ آئندہ بھی ہمیشہ اُسی وفاداری کے ساتھ
اس مراہم کی نیک بجا آوری میں مستعد ہو کر کار گزار ہونگے اس امر میں آپ لوگون ہی کو

خدمات مفوض کیجاتی ہین جس سے حضرت ممدوحہ کی ممالک ہند کا امن امان اور سرسبزی باقی رہے ۔

اے والنٹر سپاہیو آپ لوگونکی کوششین جو ہواخواہی اور کامیابی کے ساتھہ ظہور مین آئے ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتھہ متفق ہون ۔ اس لائق ہین کہ اس روز مبارک مین اُنکی دلی ستائش کیجائے

اے اس سلطنت کے رؤسا جنکی خیرخواہی استواری کا کفیل اور جنکی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگونکی اس آمادگی پر کہ اگر کبھی کوئی حملہ اور تہدید سلطنت کے مصالح پر واقع ہو تو آپ لوگ اُسکی حفاظت کرینگے ۔ اسپر بڑی اعتماد کے ساتھہ تحسین آفرین فرماتی ہین ۔

مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے اور اُنکے نام سے آپ لوگونکو اس مقام دہلی کے آنے پر مرحبا کہتا ہون اور آپ لوگونکا اس جلسۂ عظیم مین شامل و شریک ہونا دلیل ظاہر آپ لوگونکی عقیدت و خیرسگالی نسبت سلطنت انگلستان جو وقت تشریف آوری جناب پرنس آف ویلز بہادر کے اس ملک مین اُس واضح طور سے ظہور مین آئی تھی جانتا ہون ۔ حضرت ممدوحہ اپنے مصالحہ کو عین اپنے مصالح تصور فرماتی ہین ۔ اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دائم کرنے اس روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنہ سے مابین سلطنت انگلستان اور اسکے متعلقین اور متعہدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بلقب عالی خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ۔

اے ملکی رعایا حضرت قیصر ہند اس سلطنت کی حالات موجودہ اور اُسکے

مصالح و انکا اسباب پر مقتضی ہین کہ اُسکا اہتمام اور انتظام اعلی ایسے اہلکاران انگریزیکو مفوض
ہے جو کہ اس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے جنکی تعمیل حکومت قیصریہ کی تسلسل کے لئے لازم ہے
ان مدبران سلف کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کی ترقی متصل تمدن کے امور ہین جو کہ اُسکی ملکی عظمت کو
لازم ہے اور قوت روز افزونکا منشاء وابستہ ہے اور عرصہ دراز تک اُنہین کے ذریعہ فنون اور
علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک یورپ صلح و جنگ ہے ممالک شرقی کیطرف
اُسکے باشندگان کے فائدہ عام کے لئے مروج و جاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے
رہنے والے ہین جو کچھہ آپکی قوم اور مذہب ہے یہ مسلم ہے کہ اُس ملک کے انتظام مین جسمین آپ
بستے ہین انگریزی رعایا کے ساتھہ اپنی اپنی استعداد کے موافق ایک بڑے حصہ مین شریک
ہونے کا حق رکھتے ہین - اس حق کی بنیاد ہمین انصاف پر ہے اور اُسکو مدبران برطانیہ
عظمیٰ نے تکرار تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند نے
اپنی حفظ و توقیر کے ساتھہ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھکر تسلیم کیا ہے اسلئے
انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھہ دیکھتی ہے کہ چند گذشتہ سالون مین مردمان ملکی
کی خدمتگاری کے اوضاع مین خصوصاً جو مناصب اعلی پر مامور ہین بڑی ترقی ہوئی -
اس سلطنت عظمی کا انتظام بہت لوگونسے جو اسمین شریک ہین اسبات کا مقتضی ہے کہ نہ
فقط تیز فہمی سے موصوف بلکہ ایسی صفات سے جنکے واسطے اختلاف عہدہ اور صدارت مجلس ضرور ہے
متصف ہون - اسلئے جو لوگ خاندان اور درجہ اقتدار موروثی کے سبب اپنے گروہ مین
باہم مقدم ہین علی الخصوص انہین پر واجب ہے کہ اُس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اُس
اُن اصول کو جنہین دولت ملکہ معظمہ قیصر ہند برابر قائم رکھتی ہے سمجھین اور عمل مین لاوین
اور خود اور اپنی اولاد کو اس عمدہ خدمت کے لئے جسکی راہ اُنکے واسطے کھلی ہے سزاوار بنا دین -

آپ سب لوگونپر واجب ہے کہ امور سلطنت مین اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف
اور صدق اور متانت کو جو اخلاق ملکی کی غایت ہے نصب العین رکھین - اس صورت
مین حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگونکی اعانت اور امداد انتظام کے امور مین خوشی کے ساتھ
طلب کریگی - چونکہ سلطنت مذکور کل کرۂ ارض پر جسمین انکا اقتدار ثابت ہے بنسبت اقوام
اُن لوگونکے جو رضامند سے بالاتفاق تخت کی حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین - اسکا
سبب ہے کہ اسمین انکی دائمی بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتی ہین -
حضرت ممدوحہ کمزور ریاستونکی فتح یا ممالک غیر جوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہندیہ
کی ترقی نہین سمجھتی ہین بلکہ اسباب مین ہین کہ انکی رعایائی ہند اس اقتدار ملائم اور عادلانہ
کو بتحمل و متصل جاری کرنیمین قدرفتہ ہوشیاری اور دانشمندی کے ساتھ شریک ہون -
بہرحال انکی غرض اور فرض انکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین - حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہ خواہش
رکھتی ہین کہ ان ممالک کے حکمرانون سے جو اس سلطنت کی حدود پر ہین اور بطفیل حمایت اس سلطنت
استواہ کے فوائد مستقل ہے ہین بکمال موافقت و دوستی کا رابطہ مستحکم رکھین - ولیکن اگر
کبھی اس سلطنت کو اس بانکو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصرہ ہند اپنی اس ممالک محروسہ کی حمایت و نگہبانی
مین کسیطرح قاصر نہین - اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہندیہ پر حملہ کرے تو گویا وہ ممالک
شرقیہ کی ترقی اور بہتری سے عداوت رکھتا ہے اور اس حالت مین حضرت ممدوحہ کو اپنی ممالک کی کثرت
غیر محدود سے اور اپنی متعہدان اور متعلقان کی شجاعت و وفاداری اور انکی رعایا کی محبت و
خیرخواہی سے کل اقتدار حاصل و موجود ہے کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرین اور سزا دین -
اس ہنگامہ مین ان سلاطین اقصاء عالم شرقی کے وکلاء مطلق کا حاضر ہونا جنہون نے اپنی
اپنی طرف سے حضرت ملکہ معظمہ کیطرف اس تقریب مبارک کی جو آج ہورہی ہے تہنیت بھیجی ہے

سرکار ہندیہ کی تدابیر صلح آمیز اور اُسکے کل ممالک قرب جوار کے ساتھ ارتباط دوستانہ رکھنے
کی دلیل ظاہر ہے میں یہہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف سے جو اس جلسہ
قیصریہ میں عالیجناب خان قلات کو اور اُن سفیروں کو جو اس مسافت بعید سے آئے ہین تا کہ حدود
انگریزیہ مین قیصر ہند کے متعلقان ایشیا کیطرف سے وکالتاً حاضر ہون اور یہی ہمارے مہمان معزز
ہز ایکسلنسی گورنر جنرل مقام کو آا اور یہی صاحبان گو[رنر] اور صاحبان کانسل و ممالک خارجیہ کو مرحبا کہتا ہون
اور رؤسا اور رعایا ہندوستان مین مشترکاً ساتھ آپ لوگوں کو یہ فرمان والا شان جو آپ لوگوں کی
قیصر ملکہ معظمہ نے اپنے شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگوں کو آج بھیجا ہے سناتا ہون۔
یہہ عبارت ہے جو آج مجھکو حضرت ممدوحہ کی طرف سے تار کے ذریعہ سے مجھے پہونچی ؛
مابدولت وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ کی قیصر ہند اپنے نائب السلطنت کی معرفت اپنے
سرداروں اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امرا اور رؤسا اور رعایا کو جو دہلی مین اسوقت
مجتمع ہین اپنا شاہی اور قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہین اور اپنی توجہ دلی اور شفقت شاہانہ
پر سلطنت ہند کی رعایا کو یقین دلاتی ہین۔ مابدولت نے نہایت خوشی سے اسبات کو ملاحظہ
فرمایا ہے کہ یہہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کی خیر مقدم مین کیسے جوش سے مراسم تہنیت کو عمل مین لائے
اور یہہ دلیل اُنکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان اور تخت کی ہمارے دل مین بہت
اثر پیدا کیا۔ مابدولت کو امید ہے کہ اس روز مبارک کی باعث روابط محبت ہمارے اور ہماری
رعایا کی درمیان زیادہ مستحکم ہون۔ اور ہر ایک ادنیٰ اور اعلیٰ اسبات کا یقین کرے کہ ہماری حکومت مین
آزادگی اور عدل اور انصاف اصول اصل اُنکی واسطے ٹھہر گیا اور یہہ کہ مابدولت کی
سلطنت مین اُنکی خوشی کی افزائش اور اُنکی سرسبزی کی ترقی اور بہبودگی زیادتی مدام مد نظر
ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ ان الفاظ مرحمت آمیز کی بڑی قدر کرینگے ؛

خداوند کریم جناب کشور یا ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند کو سلامت با کرامت رکھے

اسکے ختم ہوتے ہی جملہ حاضرین کیطرف سے (جو پس پشت اجلاسگاہ کی بیٹھے تھے) صدائے ہُرّی ہُرّی
چند مرتبہ بلند ہوئی اور اسکے ساتھ ہی جو صفیں فوج کی پس پشت اُس نشستگاہ کی کھڑی تھیں نوبت
بنوبت باواز بلند اُنہوں نے بھی صدائے خوش ہُرّی ہُرّی کی چند بار کی - اور جو توپخانے میں
و بسیار فوج کی اُسی صف میں جمع ہوئے تھے اُنسے دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شلکیں سر ہونی شروع
ہوئیں کہ اول توپخانہ یمین سے تین تین توپ ایک ساتھ چھوڑی گئیں - اُنکی شلکوں کے
بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سی بائیں تک اور بائیں سے دائیں تک دو دو فیر بندوقوں کی
سر کئے - اُنکی بائیں طرف کے توپخانہ سے مثل دائیں طرف کی توپخانہ کے تین تین توپ کے
فیر ایک ساتھ ہی سر ہوئے اور پھر داہنی طرف کے توپخانہ سے اُسیطرح اور فیریں ہوئیں اور
شلکیں بندوقوں کی بھی سر ہوئیں اور نیز بائیں طرف کی توپخانہ سے پھر تین تین توپ کے
ایک ایک فیر ہوئے اسیطرح تیسری دفعہ فیریں ہوئیں - بعد ہو چکنے فیرہای مذکور کے نواب
وائسرائے صاحب اپنی اجلاسگاہ سی اُٹھ کھڑی ہوئے اور رئیسوں کی سمت مخاطب بالسلام ہوکی معہ حملہ
ارکان اپنے خیام حشمت نظام کو تشریف لیگئے - اور اُسیوقت سی نوبت بنوبت ہمرواں
سواریان راجگان و مہاراجگان و نوابوں کی بتزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوگئیں
اور ایک گھنٹے تک تمام میدان خالی ہوگیا - تخمیناً اس ہجوم کی تعداد بعض لوگ
قریب دس لاکھ کی سب قسم کی آدمیوں کی بتاتی ہیں لیکن راقم کے نزدیک امر مبالغہ سی خالی
نہیں - البتہ چار یا پانچ لاکھ آدمیوں سے کم بھی نہونگے اور دو ہزار کے قریب ہاتھی اور دس
بارہ ہزار کے قریب گھوڑے بگھی چرٹ گاڑی بہلی یکہ وغیرہ ہونگے ؛ اسکے بعد کھیل تماشے
وغیرہ شروع ہوئے فقط

فہرست اضافہ توپہائے سلامی و عطائے خطاب روسا از پیشگاہ ویسرائے بہادر کشور ہند بدربار دہلی

واقع یکم ماہ جنوری ۱۸۷۷ء

بموجب حکم جناب معلی القاب شاہنشاہ ہندوانگلینڈ و قیصر ہندوستان حضور لارڈ لیٹن صاحب بہادر نے عزت افزائی اور خطاب بخشی اور ترقی اضافہ توپہائے سلامی فرمائی ہے تفصیل اس کی درج ذیل ہے

اسما صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسما صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
ملکہ معظمہ قیصر ہند۔	۲۵	۱۰۱	مہاراجہ صاحب ٹراونکور۔	۱۹	۲۱
ویسرائے بہادر و گورنر جنرل۔	۲۱	۳۱	نواب صاحب بہادر والی بہاولپور۔	۱۷	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر دلیپ سنگھ	〃	۳۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی بھرتپور۔	〃	۱۷
مہاراجہ صاحب بہادر والی بڑودہ	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر۔	〃	〃
نواب صاحب نظام حیدرآباد دکن۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی بوندی۔	〃	〃
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی کوچین۔	〃	〃
بیگم صاحبہ والیہ بھوپال۔	۱۹	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والئے جیپور۔	〃	۲۱
مہاراجہ صاحب بہادر والئے گوالیار۔	〃	۳۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی قرولی۔	〃	۱۷
مہاراجہ بہادر والی اندور۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر کوٹہ	〃	〃
مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں کشمیر۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والئے کچھ بھوج	〃	〃
خان قلات۔	۰	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جودھپور۔	〃	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر والی کولاپور۔	۱۹	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والئے [illegible]	〃	۱۷
مہارانا صاحب بہادر اودیپور۔	〃	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی ریواں۔	〃	۱۹

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر والی اندور۔	۱۵	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی رتلام۔	۱۳	۱۳
مہاراجہ صاحب بہادر والی دیواس۔	"	"	مہاراجہ صاحب بہادر والی بیڑا۔	"	"
مہاراجہ صاحب بہادر والی دھولپور	"	"	مہاراجہ صاحب بہادر والی اجی گڈھ	۱۱	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی ڈونگرپور	"	"	مہاراجہ صاحب بہادر والی بانسواڑہ	۱۵	۱۵
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی باولی	۱۱	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر۔	"	"	ٹھاکر صاحب بہادر والی بھون نگر۔	"	۱۵
مہاراجہ صاحب بہادر والی جیسلمیر	"	"	راجہ صاحب بہادر والی بیجاور۔	"	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی جہالاوار۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی کلسی۔	"	"
امیر صاحب بہادر والی خیرپور سندہ	"	"	راجہ صاحب بہادر والی چرکہاری	"	"
مہاراجہ صاحب بہادر والی کشنگڈہ۔	"	۱۷	راجہ صاحب بہادر والی چنبا۔	"	"
راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈہ	"	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی چترپور۔	"	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی سروہی۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی دھرنگدرا۔	"	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی سکم۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی فریدکوٹ۔	"	"
مہاراجہ صاحب بہادر والی اڑچھا	"	۱۷	راجہ صاحب بہادر والی جہالرا۔	"	۱۳
راجہ صاحب بہادر والی بنارس	۱۳	۱۳	راجہ صاحب بہادر والی جیند۔	"	۱۵
نواب صاحب بہادر جاورہ۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی جوناگڈہ	"	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی کوچ بہار۔	"	"	راجہ صاحب بہادر والی بلاسپور	"	"
نواب صاحب بہادر والی رامپور۔	"	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی [illegible]	"	"

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
راجہ صاحب بہادر والی منڈی -	۱۱	۱۳	راجہ صاحب بہادر والی باریا -	۹	۹
راجہ صاحب بہادر والی نابھہ -	″	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی بروانی	″	″
جام صاحب بہادر والی نوانگر -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی ادیپور چھوٹہ -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی نرسنگھ گڈھ -	″	۱۱	راجہ صاحب بہادر والی پدلی -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی پہلال پور -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی للربیج -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی پوربندر	″	″	راجہ صاحب بہادر والی لوناوارا -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی پنا -	″	۱۳	نواب صاحب بہادر والی مالیر کوٹلہ -	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی رادھن پور -	″	۱۱	راجہ صاحب بہادر والی ناگود -	″	۹
نواب صاحب بہادر والی راجگڈھ -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی سانت واڑی -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی پیپلہ -	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی سونتھ	″	″
راجہ صاحب بہادر والی تناسو	″	″	ٹھاکر صاحب بہادر مروی	٠	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی سلایا -	″	″	پرتاب شاہ والی ٹہری	٠	″
راجہ صاحب بہادر والے سرمور ناہن	″	″	مہارادل والی بانسدا	٠	۹
راجہ صاحب بہادر والی سکیت	″	″	راجہ صاحب بہادر والی بڑوندا	٠	″
راجہ صاحب بہادر والی سمتھر	″	″	مہاراجہ صاحب گنجی سنگھ والی بلرام پور	٠	″
نواب صاحب بہادر والی ٹونک	″	۱۷	مہارادل والی دہرم پور	٠	″
راجہ صاحب بہادر والی علی راج پور	۹	۹	مہاراجہ صاحب والی دہار	٠	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی بالاسنور	″	″	ٹھاکر صاحب والی گوندل دہراول	٠	۵

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
نواب صاحب گنج پورہ -	۰	۹
راجہ صاحب گھروندہ -	۰	״
راؤ صاحب کلیجی پور -	۰	״
ٹھاکر صاحب لسری پور	۰	״
راجہ صاحب میری پور -	۰	״
ٹھاکر صاحب پلٹانا پور -	۰	״
ٹھاکر صاحب راجکوٹ -	۰	״
سلطان صاحب سکوترا	۰	״
نواب صاحب سوچین -	۰	״
ٹھاکر صاحب ودوان	۰	״
سنگھجی والکانیر -	۰	״
سر جنگ بہادر وزیر نیپال -	۰	۱۹
نواب صاحب بہادر ناظم بنگال -	۰	״
سر سالار جنگ وزیر حیدرآباد دکن	۰	۱۷
کبیر شمس الامراء ״	۰	״
شہر بیگم صاحبہ بھوپال -	۰	״
قدسیہ بیگم ولیعہد بھوپال	۰	۱۵
شاہزادہ اعظم جاہ نے آرکاٹ	۰	״

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مہتاب چند والی بردوان -	۰	۱۳
مہاراجہ صاحب والی نگرام	۰	״
عمر بن صالح بن محمد نقیب - مکلہ	۰	۱۲
عوض بن عمر الیغامی جمعدار شاہر	۰	״
مہارانی صاحبہ والی تنجور -	۰	۱۳

تشریح خطابات

منشیر خاص

آنریبل سر اسٹیے آرتھہ ناٹ کے سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل ٭

آنریبل امی سی بیلی سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل ٭

مہاراؤ راجہ بوندی ہزہائیس رام سنگھ ٭

ہز ایکسلنسی ویوسٹ نوبل آر بی ڈیوک آف بکنگھم این چنڈوس جی سی ایس آئی گورنر مدراس ٭

ہز ہائیس مہاراجہ جموں و کشمیر رنبیر سنگھ جی سی ایس آئی ٭

آنریبل کرنل سرایے کلارک ۔ کے ۔
سی ۔ آر ۔ جی ۔ ڈی ۔ پی ۔ ممبر کونسل
گورنر جنرل ؛
آنریبل سر جارج کوپر بیرونٹ ۔ سی
۔ بی ۔ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی ؛
آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس ۔ کے
۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ لفٹنٹ گورنر پنجاب ؛
ہیز ہائنس مہاراجہ گوالیار جیاجی راؤ سیندھیہ ؛
ہیز اکسیلنسی جنرل سر الف پی ہینز ۔ کے سی
۔ بی ۔ کمانڈر انچیف ہندوستان ؛
آنریبل اے ہوبہوس ۔ کیو ۔ سی ممبر
کونسل گورنر جنرل ؛
ہیز ہائینس مہاراجہ اندور تکوجی راؤ ہلکر ؛
ہیز ہائنس مہاراجہ جیپور رام سنگھ جی ۔
سی ۔ ایس ۔ آئی ۔
ہیز ہائنس راجہ جیند رگھبیر سنگھ ۔
جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ؛
آنریبل میجر جنرل سر ایچ ڈبلیو نارمن
کے ۔ سی ۔ بی ۔ ممبر کونسل گورنر جنرل ؛

ہیز ہائنس نواب کلب علیخان ۔ جی ۔
سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ رام پور ؛
آنریبل سر جی اسٹریچی ۔ کے ۔ سی ۔ ایس
۔ آئی ۔ ممبر کونسل گورنر جنرل ؛
آنریبل سر ٹیمپل بیرونٹ ۔ کے ۔ سی
۔ ایس ۔ آئی ۔ لفٹنٹ گورنر بنگال ؛
ہیز ہائنس مہاراجہ ٹراونکور راما ورما ۔
جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ؛
ہیز ہائینس سر پی اے ووڈہوس ۔ جی
سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ کے ۔ سی ۔ بی ۔ گورنر بمبئے

اکسٹرا نائٹ گرینڈ کمانڈر سٹار آف انڈیا ؛

ہیز رائل ہائنس آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوک
آف کناٹ اینڈ سٹرتھرن اینڈ ارل آف سسکس

نائٹ گرینڈ کمانڈر سٹار آف انڈیا

ہیز ہائنس مہاراجہ بوندی رام سنگھ ؛
ہیز ہائنس جسونت سنگھ مہاراجہ بھرتپور ؛
ہیز ہائنس ایسری پرشاد نراین سنگھ مہاراجہ بنارس
ہیز ہائنس اعظم جاہ ظہیر الدولہ بہادر نواب کرناٹک

نائٹ کمانڈر سٹار آف انڈیا

ہیز ہائنس سیواجی چتر پتی راجہ کولاپور ۞
جیمس فٹس سٹیفن جال نثیر ملکہ معظمہ سابق
ممبر کونسل گورنر جنرل ۞
ہیز ہائنس راجہ انند راؤ مہاراجہ دہار ۞
آنر تھر ہوبہوس سکوائر سکنڈ اڈویزے
ممبر کونسل گورنر جنرل ۞
ہیز ہائنس ہانگھ راجہ صاحب نگدرا ۞
اڈورڈ کلایو بیلی اسکوائر سی۔
ایس۔ آئی بنگال سول سروس ہنرورڈ
اڈونیری ممبر کونسل گورنر جنرل ۞
ہیز ہائنس جم سری دیباجی نوانگر ۞
سر جارج اسے ڈبلیو کوپر بیرونٹ سی بی
بنگال سول سروس لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی
ریاید ہرآ رجی بیگدہ نلدہ کمانڈر انچیف جہاں زمان بہادر

کمپینین سٹار آف انڈیا

سید فتح علیخان بہادر نواب بنگا نا پلی ۞

سر ہنری مع رس سکوائر بنگال سول سروس
چیف کمشنر وسط ہند ۞
جوالا سہائے دیوان کشمیر ۞
وتلی سٹوکس سکوائر سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ لیجس لیٹو کونسل ۞
راؤ وشوا ناتھ نراین منڈلک ممبر کونسل گورنر
بمبئی صیغہ آئین ۞
جارج تھورن ہل اسکوائر مدراس سول
سروس ممبر اعلیٰ ریونیو بورڈ مدراس ۞
پی کرشن پی ایگز قائممقام ڈپٹی کمشنر ۞
اسے آرٹامسن سکوائر بنگال سول
سروس چیف کمشنر برٹش برہما ۞
اعظم گوری شنکر اودے شنکر منتظم ریاست بہونگر ۞
ڈی ایچ تہارنٹن سکوائر بنگال سول سرور
سکرٹری گورنمنٹ صیغہ فورن ۞
شا شیا شاستری دیوان ٹراونکور ۞
اسے ایم مون ہتھ اسکوائر بنگال
سول سروس ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات
بخشی کھومن سنگھ افسر فوج مہاراجہ ہولکر ۞

ٹی سی ہوپ صاحب بمبئی سول سروس
سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریونیو وغیرہ
حضرت نور وز خان وزیر جاورہ ؛
سی ٹی لکاف صاحب بنگال سول
سروس کمشنر پولیس کلکتہ ؛
سیٹھ گوبند داس صاحب رئیس متھرا ؛
میجر طامسن کینڈی پیپی صیغہ انولی ٹینڈکٹی
دوسا بہائی فرامجی پولیس مجسٹریٹ درجہ دوم
میجر آر جی سیڈمین ۔ بی ۔ ایس ۔ سی ؛
کپتان ایل جی ایچ کری ۔ بی ایس سی ؛
کپتان پی ایل ین گوا کناری بی ایس
سی ڈپٹی کمشنر کوہاٹ ؛
جی سی ایم برڈوڈ صاحب ایم ڈی
اڈنبرا سابق میڈیکل سروس بمبئی ؛
جی ڈبلیو کلنر صاحب ؛
اکونٹنٹ جنرل صیغہ بنگلی کلکتہ ؛
ایڈورڈ ازملڈ صاحب سابق پرنسپل پونا کالج

ہر دو سادات ذیل کو یہ خطاب جو

سے کئے جاتے ہیں عطا ہوئے

گائیکوار بڑودہ فرزند خاص دولت انگلشیہ
مہاراجہ گوالیار حسام سلطنت ؛
مہاراجہ جموں اندر مہندر بہادر سپر سلطنت ؛
مہاراجہ اجی گڑھ سوائی ؛
مہاراجہ بجاور سوائی ؛
مہاراجہ چرکہاری سپہدار الملک ؛
مہاراجہ دتیا لوکندر ؛

مہاراجگی کا خطاب

انند راؤ پوار راجہ دھار ؛
چھتر سنگھ راجہ سمتھر ؛
دھرجی نرائن بہادیو راجہ قلعہ گوبند گڑھ
دیبی سنگھ دیو راجہ پوری اڑیسہ ؛
جگندر ناتھ رائے خاندان ناٹور ؛
راجہ چوندر موہن ٹھاکر ؛
کشن چند ماہر بند اڑیسہ ؛
جیپت سنگھ پٹنہ ؛
نربل راجہ نرندر کرشن بہادر سبھا

راجہ کرشن ساکن جہمن سنگہ ۝

راجہ رمونا تہہ ٹکو کلکتہ ۝

رانیونکو مہارانی کا خطاب

رانی ہرسندری دیبی بردوان ۝

رانی ہیگن کواری بیرہوم ۝

رانی سورت سندری دیبی راجشاہی ۝

راجہ مشیر خاص بہادر کا خطاب

ویسرائے وگورنر جنرل بہادر نے راجہ سرنکر راؤ کو راجہ مشیر خاص بہادر کا خطاب عطا فرمایا ۝

راجہ بہادر کا خطاب

راجہ مہیندر دیال سنگہ راجہ بروندہ ۝

کہملک سنگہ راجہ سڑیلہ ۝

راجہ ششیشر مالیا سرسول بردوان ۝

راجہ ہربلب سنگہ بہادر ۝

راجہ ہرناتہ چودہری راجشاہی ۝

راجہ منگل سنگہ اجمیر ۝

راجہ رام رنجن چکروتی بیربہوم ۝

اودوت پرتاب دیو راجہ کہروند ۝

راجہ کا خطاب

بابو اجیت سنگہ پرتاب گرہ ۝

بابو مہونت راؤ جبل پور ۝

بلونت سنگہ کنگوا ندر اکنوار دنکٹا پانا ڈو زمیندار کلہسی مدراس ۝

راجہ دیوا سنگہ راجکنڈہ ۝

دگمبر مترسی ایس آئی کلکتہ ۝

راؤ گنگادہر رام راؤ زمیندار گوداوری ۝

راؤ چہتر سنگہ جاگیردار کیناد ہان ۝

ہرش چندر چودہری جہمن سنگہ ۝

بابو کنول کشن سبہا بازار کلکتہ ۝

بابو کیتر موہن سنگہ دیناج پور ۝

کنور ہرنرائن سنگہ ہاتہرس ۝

کنور لچہمن سنگہ ڈپٹی کلکٹر بلند شہر ۝

سرٹی مادہو راؤ وزیر بڑودہ ۝

ٹھاکر مادھو سنگھ اجمیر ۔
راجہ پرتاب سنگھ اجمیر ۔
رام نرائن سنگھ مونگیر ۔
ستانند وسے میور ۔
شیام شنکر رلسے ٹیوٹا ۔
سردار صورت سنگھ مجسٹریٹ سی ایس آئی ۔
راؤ صاحب نرسنگ جی ۔
نانا اہیر راؤ ناگ پور ۔
کند کشور بہوپتی زمیندار اڑیسہ ۔
پدو لاب براد اڑیسہ ۔

راؤ بہادر کا خطاب

راؤ تخت سنگھ میواڑ ۔
بابو بت سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ۔
بھگونت راؤ ایچ پور ۔
واجی نیاکنٹھ پروفیسر بمبئی ۔
گوپال راؤ ہری جج خفیفہ احمد آباد ۔
گوکل جی جھالا جونا گڑھ ۔
ہلچیون کنتلالس ڈپٹی کلکٹر سورت ۔

راؤ صاحب ہری نرائن پولیس انسپکٹر احمد آباد
راؤ چھتر پتی جاگیردار علی پورہ ۔
کیسر سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ۔
کیرو لچھمن چھترے پروفیسر ریاضی پونا ۔
کھنڈے راؤ وشوا ناتھ سردار دکن ۔
کیشو راؤ بھاسکر ڈپٹی اسسٹنٹ
پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار ۔
کیشو بھائی سر بھائی دفتر دار ریوا کانٹھا
دیوان لال سنگھ مختار کار حیدرآباد سندھ
لچھمن سنگھ راؤ جگنی ۔
مادھو راؤ لبد یو کولا پور ۔
ماکاجی دہن جی ورنگرا ۔
نند سنگھ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ ریوا کانٹھا ۔
نرائن راؤ ساکن ستارا ۔
نرائن بھائی ڈنڈیکر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم
پریم بھائی ہیما بھائی احمد آباد ۔
راؤ پرتھی سنگھ جاگیردار فتح پور ۔
ٹھاکر شیو ناتھ سنگھ راجپوتانہ ۔
شیو رام پنڈو رام بمبئی ۔

سداشیو رگھناتھ جوشی مذہول ۔

پیری لال گنگیا کمار ٹریل لرو سابق جج خفیفہ دہلی ۔

دانکر یاؤ چھادہن نائب دیوان بڑودہ ۔

دہیری بہاس جو بہائی بمبئی ۔

داہن راؤ بہرہ سرشتہ دار سانونت واڑی ۔

دالسدیو بابوجی اسسٹنٹ انجنیر عمیرات بمبئی

راؤ بہادر کا خطاب

نرائن سامی بھگلور ۔

انووہ پرشاد مرشد آباد ۔

بابو بیپا متھ پنڈت کٹک ۔

لالہ بدری داس جیتھم ویسرائے ۔

بہادی سوبیا اسسٹنٹ کمشنر کرک ۔

داس مل سابق تحصیلدار ہوشیار پور ۔

بابو درگا پرشاد سنگھ زمینداران چپارن

بابو گوکل چند چودھری چٹ گانو ۔

بابو گوپال موہن سرکار خزانچی گورنمنٹ ہوس

ہرشی چند ریادوجی سرفنر بمبئی ۔

ملا ملا پاچی بنگلور ۔

رائے کلیان سنگھ آنریری مجسٹریٹ امرتسر ۔

آنریبل کرسٹوداس پال ممبر لیجسلیٹو کونسل بنگال ۔

کنہیا لال اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ دہلی ۔

بچھمن راؤ مصاحب مہاراجہ میسور ۔

ٹھاکر سنگل سنگھ ممبر کونسل الور ۔

بخشی نرسیا مصاحب مہاراجہ میسور ۔

بابو نرائن چند چودھری زمیندار راجشاہی

بابو بہاری چرن بوس زمیندار میسور ۔

سیٹھ رام رتن میانمیر ۔

ڈاکٹر چندر لال متر کلکتہ ۔

آنریبل بابو رام شنکر سین ممبر لیجسلیٹو کونسل کلکتہ ۔

بابو چودھری رودھر پرشاد ساکن سیتا منڈھی ۔

پنڈت روپ نرائن الور ۔

بابو رادھا بلب سنگھ زمیندار بنکورا ۔

رائے صاحب سنگھ آنریری مجسٹریٹ دہلی

بابو سرجیا کنتھ آچارج مہن سنگھ ۔

رائے امراؤ سنگھ آنریری مجسٹریٹ دہلی ؛
بابو گرنرائن سنگھ زمیندار بھاگلپور ؛

راؤ صاحب کا خطاب

ٹھاکر چھتا سنگھ اجمیر + ٹھاکر ہری سنگھ اجمیر
ٹھاکر کلیان سنگھ ایضاً + ٹھاکر جیت سنگھ ایضاً
ٹھاکر مادھو سنگھ ۔۔ + گوبند راؤ کرشن نمبر
مادھو راؤ ناگپور + گنگا دھر راؤ ناگپور
رجا یاھتی ناگپور

راؤ کا خطاب

بھاؤل راجپوتانہ ۔ جادو راؤ پینڈارہ
انار وت ایضاً ۔ اہراد ہا سنگھ وشٹ

رائے کا خطاب

لبن سر وپ کوتوال اجمیر ؛
سیٹھ چاند مل مجسٹریٹ ایضاً ؛
سیٹھ سار مل ۔ ۔ ؛
بنا لال و چکھن لال ساکن پشاور ؛

سردار بہادر کا خطاب

رائے منشی امین چند
جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر

سردار کا خطاب

رتن سنگھ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس ضلاع متوسطہ ؛

ٹھاکر راوت کا خطاب

ہیرا میٹروارہ ۔ راجپوتانہ ؛

ٹھاکر کا خطاب

لچھمن سنگھ ۔ سنگھ بھوم ؛

نواب کا خطاب ؛

احسن اللہ خان بہادر ساکن ڈھاکہ
سید عبد الحسین ۔ نوشہرہ
محمد علیخان بہادر ۔ ۔ [illegible]

آنریبل میر محمد علی فرید بنگال۔

خان بہادر کا خطاب

عبدالرحیم خان عیسی خیل بنون ؛
عبدالقادر مجسٹریٹ میسور ؛
علی جان زمیندار مونگیر ؛
بیکن خان زمیندار ترہت ؛
چمن شاہ ڈاکٹر پشاور ؛
دادر رستم جی خورشید جی۔ سورت ؛
قاضی ابراہیم محمد۔ بمبئی۔
امام الدین خان بنگلور۔
سید کبیر شاہ ورنا ہر واقع ناگور سندہ
قاضی محی الدین صاحب سردار میسور
مولوی معصوم میاں اکولہ ؛
میر حیدر خان۔ میسور ؛
سید محمد ابو سعید۔ پٹنہ ؛
قاضی میر جلال الدین۔ بمبئی ؛
مرزا علی محمد کراچی۔ سندہ ؛
سید مراد علیشاہ سکار پور ؛

نظام علی۔ اجمیر ؛
پستون جہانگیر بڑودہ ؛
پیر بخش زمیندار کھاودر ؛
رستم جی سہراب جی۔ گجرات ؛
جمعدار صالح ہندی بمبئی ؛
نواب الہ داد خان کراچی ؛
محمد زکرانی جیکب آباد ؛
غوث شاہ قادری مکاندار ؛
محمد سعید خان راجشاہی ؛
میر گل حسن حیدرآباد سندہ ؛
حافظ علی اجمیر ؛
پاردمل سندہ ؛
قاضی شہاب الدین بڑودہ ؛
رحمت خان کوتوال پنجاب ؛
نوشیروان جی کرسٹ جی بمبئی ؛
ڈنگن بہرا گری تعلقہ امرکوٹ سندہ ؛
کرسٹ جی رستم جی چیف جسٹس بڑودہ ؛
محمد جان آنریری مجسٹریٹ امرتسر ؛
محمد علی اسسٹنٹ کمشنر بنگلور ؛

اولاد حسین اسسٹنٹ کمشنر اضلاع متوسط ٭
مولوی عبد اللطیف خان ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ ٭
بہومن جی سراب جی اسسٹنٹ انجنیر
صیغۂ تعمیرات بمبئی ٭
جمشید جی دہن جی بہائی وادیا
بمبئی کے جہازرانوں کا سردار ٭
میحر جی کواس جی اسسٹنٹ انجنیر
صیغۂ تعمیرات بمبئی

خان کا خطاب

بدہا خان ساکن ہنتو واقع میواڑ راجپوتانہ ٭
فتح خان " جہنگل واقع " "

جنکو خطاب موروثی عطا ہوئے

مہاراجہ سر جی منگل سنگھ بہادر - کے -
سی - ایس - آئی - رئیس کدورہ واقع
مونگیر کو مہاراجہ بہادر کا خطاب ملا ٭
نواب خواجہ عبد الغنی سی - ایس -
آئی کو نواب کا خطاب ملا ٭

دہرم جیت سنگھ دیو رئیس اودیپور
واقع چہوٹا ناگپور کو راجہ کا خطاب ملا

خطاب ہائی حین حیات

دیوان غیاث الدین علیخان سجادہ
نشین اجمیر کو شیخ المشائخ کا خطاب ملا ٭
سردار عطر سنگھ بہادر ذیلدار پٹیالہ اور
ممبر سنٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور کو
ملاذ العلما و الفضلا کا خطاب ملا ٭
دیوان گجراج سنگھ دیوان جبو صوبۂ
متوسط کو دیوان بہادر کا اور
پنڈت سن پہول - سی - ایس - آئی
- آنریری اسسٹنٹ کمشنر کو صرف
دیوان کا خطاب ملا ٭

آنریری اسسٹنٹ کمشنر کا خطاب

نواب عبد المجید خان آنریری مجسٹریٹ ٭
سردار اجیت سنگھ اٹاریوالہ امرتسر ٭
آغا کلب عابد اکبر اسسٹنٹ کمشنر ٭

کرنل ہنراج گنجا گجرات اکسٹرا اسسٹنٹ ۔
سید ہادی حسین خان دہلی اکسٹرا اسسٹنٹ
سید قاسم علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
رائے موہن سنگھ آنریری مجسٹریٹ گوجرانوالہ
محمد سلطان خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
سودھی مان سنگھ فیروزپور مجسٹریٹ اور
آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔
مرزا اعظم بیگ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ۔
پنڈت موتی لال کاک جو اکسٹرا اسسٹنٹ
نواب شیر علی خان قزلباش لاہور ۔
دیوان شنکر ناتھ آنریری مجسٹریٹ لاہور ۔
مسٹر ایچ ار گاک جیرار صیغہ فوج کو بجلدوئے
وفاداری و خدمات دیرینہ آنریری
اسسٹنٹ سیکرٹری کا خطاب صیغہ
فوج عطا ہوا ۔
سنہ قیصر شاہ اور قاتل باہم غدر اور
کے جو غدر سنہ ۱۸۵۷ء سے علاقہ رکھتے
کل مجرمین کا قصور معاف ہوا ۔
پنجاب یونیورسٹی کالج کے سنڈیکیٹ

درخواست حضور ممدوح منظور فرمائی
اور فرمایا کہ کالج مذکور یونیورسٹی کردیا
کردیا جائے اور اسکے لئے قانون
بنایا جائے گا ۔
افسران فوجی کو بھی بہت خطاب
دیئے گئے وہ بسبب طوالت قلم انداز
کیے گئے ۔
ملکہ معظمہ نے رؤسا مفصلہ ذیل کو خطاب
ہوئے مفصلہ ذیل عطا فرمائے ۔
ہز ہائینس جاجی راؤ سیندھیا جی سی ایس آئی
مہاراجہ صاحب گوالیار ۔
اور ہز ہائینس رنبیر سنگھ جی سی ایس آئی
اور مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر کو جنرل عساکر
انگلشیہ کا خطاب عطا فرمایا ۔
گورنر جنرل بہادر نے بشرط منظوری
گورنمنٹ ملکہ معظمہ رحیم خان بہادر اسسٹنٹ
سرجن لاہور کو آنریری سرجن کا خطاب دیا
فوج کے ہر ایک افسر اور ادنی جہاز راں نوکر
اور شاہی جہازوں کے نان کمیشن افسر اور

سپاہیونکو جو بحر ہند مین نوکر ہین
ایک ایک روز کی تنخواہ عطا ہوئی ۔
اور ہندوستانکی فوج نون کمیشن اور
انگریزی اور ہندوستانی سپاہیونکو
اور فوج والنٹیر کے نون کمیشن اور
سپاہیونکو جو دربار شاہی مین موجود
تھے ایک تکی تنخواہ مع تنخواہ نیک چلنی
عطا فرمائی ۔
یکم جنوری ۱۹۱۲ع کو ہندوستان کے
جیلخانون سے ۱۵ ہزار ۹ سو ۸۸ قیدی
رہا کیئے گئے ۔
اسی تاریخ شام کو حضور وایسرائے نے گورنر بمبئی
کی دعوت کی ۔
دوسرے کو وقت شام گھوڑ دوڑ ہوئی
جسکا ٹکٹ فی گاڑی ایک سو دس
روپیے اور دو سو بیس روپیے
اور فی سوار پانچ روپیہ تھا ۔
تیسرے کو عجائب تماشے دیکھے اُس تاریخ
وایسرائے نے مختلف لوگونکے اڈریس

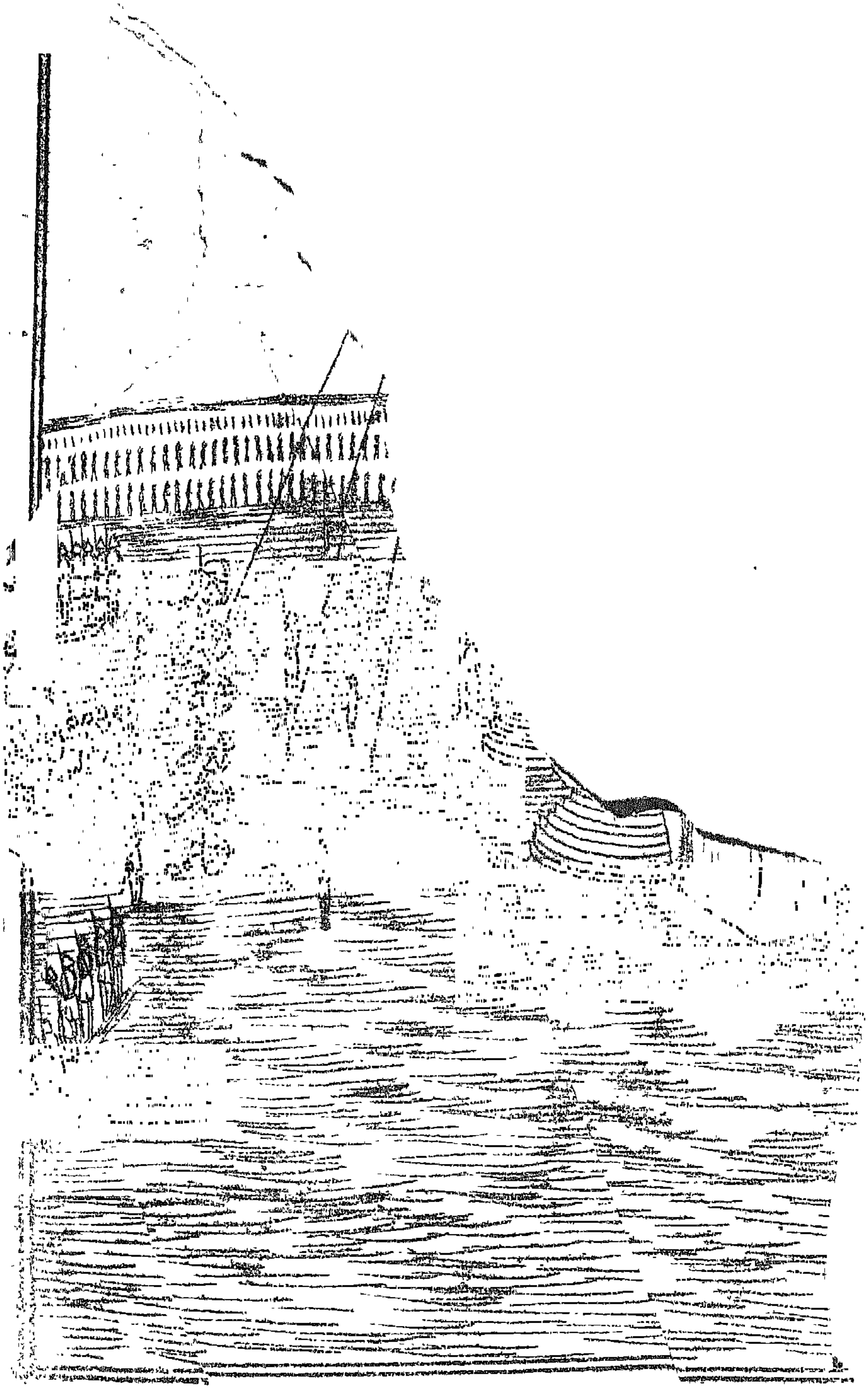
اور سپاہیانہ مے لئے اور ہر ایک کا جواب
نہایت خندہ پیشانی اور ممنونی سے دیا ۔
چوتھی کو جناب لیڈی ہیٹن صاحبہ نے
جنہون نے گھوڑ دوڑ مین کرتب دکھلائی
انعام دیا ۔
پانچوین کو جامع مسجد دہلی مین روشنی
چراغان ہوئی کہ جس سے دیکھو حجالت ہو
۔ کوئی شخص اس شب بدون ٹکٹ کے
جامع مسجد مین نہ جانے پاتا تھا ۔
برج اور برجی جو سبز لوہے کے تارون
مین لٹکائے گئے تھے اور نیز جامع مسجد
کی محرابون اور احاطہ کی محرابون مین
بھی ۔ آتشبازی عجیب غریب یورپین
آتشبازون نے چھوڑی ۔ گولی چھوٹتے
وقت اُن مین سے طرح طرح کے ستارے
زرد ۔ سرخ ۔ سبز ۔ آبی ۔ وغیرہ پیدا
ہوتے تھے ۔ اور گولے چھوٹتے وقت
دو آوازین پیدا ہوتی تھین ایک
جسوقت چھوٹتا تھا اور دوسری آواز

اوپر جاکر - اور گولہ کی آواز مثل
توپ کے ہوتی تھی - بعض گولہ
کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم
ہوتی تھی کہ دریا کی لہروں میں
مچھلیاں رواں معلوم ہوتی تھیں
- ٹٹیوں کے چھوٹنے پر یہ کیفیت تھی
کہ درخت کا نمودار ہونا اور اس
کی ہر شاخ کھجور کا پیڑ معلوم ہوتا
تھا - اور کسی ٹٹی کے روشن ہونے پر

حضور ملکہ معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر
معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹٹی کے
روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار
نمایاں ہوا جس پر کوئی مرہٹہ مسلح سوار
تھا - ایک ٹٹی کے روشن ہونے پر
یہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر میں سے
کوئی چہال گر رہی ہے اور شاں شاں
پانی گرنے کی آواز آتی
ہے ٭
فقط

خلاصہ

کیفیت دربار دربار قیصری نقشہ دربار سے بخوبی واضح ہو سکتی
ہے اور وہ نقشہ درمیان صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳ کے ہے ٭



कैफ़ियत दरबार कैसरी मुनअक़िद: यकुम जनवरी सन् १८७७ ई० बमुक़ाम देहली

जोके यह किताब महज़ बग़रज़: यादगार दरबार कैसरी तालीफ़ व तसनीफ़ की है- इसवास्ते ज़रूर है के इस दरबार की कैफ़ियत भी किसी क़दर लिखूं- वाज़: हो के तारीख़ १३ जौलाई सन् १८७६ ई० को एक इश्तहार मज़मून मन्दरज: ज़ैल मुश्तहिर हुवा

इश्तिहार अख़्तियार ख़िताब

(नम्बर ७०)

हिन्द के दफ़्तर ख़ाने से १३ जौलाई सन् १८७६ ई० को तहरीर फ़रमाया: जनाब मलक: मुअज़्ज़म: के सिक्रेटरी आफ़ स्टेट बहादुर हिन्द ✣ कानिब ✣ गवरन मिन्ट हिन्द ✣ ✣ मकतूब इल: मैं आपके गवर्नमिन्ट की आगाही के लिये इसके साथ एक नक़ल जनाब मल्क: के उस इश्तहार की जिसमें अलालात इस अमर का है के जनाब मल्का मुअज़्ज़मा ने लक़ब कैसर हिन्द का अख़्तियार फ़रमाया है- इरसाल करता हूं ✣ (२) जनाब मल्का मुअज़्ज़म: के इस फ़ेलसे यह मुराद है कि जनाब मुहतशमा बाजाब्त: और मुसर्रत कुमइज़हार अपनी उन ख़ुशगुमानियों का फ़रमाएं जो जनाब मुहतशमा हमेश: से हिन्द के रऊसा व रिआया की निसबत रखते हैं और जिनके इज़हार के लिये जनाब मुहतशमा को राय में यह वक़्त निहायत मुनासिब है- मेरी गुज़ारिश यह है के आप जनाब मल्क: मुअज़्ज़म: की तमाम मक़ल मरो हिन्द में इस इज़ाफ़े का इश्तहार जो ख़िताब और अलक़ाब शाही किया गया है ऐसी असलूब पर करें जो जनाब मुहतशमा के ख़यालात के मुताबिक़ हो- मन।

मश्आरत के मुनासिब हाल हो ॥ इसी महीने में पेशगाह हुज़ूर वैस
राए बहादुर से बनाम नामी नामी रऊसाय ममालिक हिन्दुस्तान व यू
रूपियन हुक्काम वाला मुक़ाम व वालियान रियासत हाए ख़ुर्द व कलां
व सरहदी व वज़ीरान व सफ़ीरान मुल्क ग़ैर व मुलाज़मीन सिविल व
मलेट्री बहरी व बर्री मुताल्लिक़ हिन्दुस्तान इस ग़रज़ से ख़राइत व फ़र
मान व चिट्ठियान इजरा हुए के वह यकुम जनवरी सन १८७७ ई० को बमु
क़ाम देहली शरीक दरबार होवें - चुनांचे बतामील इस हुक्म के तारीख़
२८ नवम्बर सन १८७६ ई० से लग़ायत २२ दिसंबर सन मज़कूर तक अ
मीर साहिबान मतलूबा व दीगर शाइक़ीन ग़ैर मतलूबा अपने अप
ने ख़ैयामगाह में दाख़िल होगये - और मिन्जानिब गवर्नमेन्ट हर
एक के रुतबे व दरजे के मुवाफ़िक़ मरातिब इस्तक़बाल व अनवाए
सलामी व मेहमानदारी अदा की गई - २५ तारीख़ को हुज़ूर लार्ड ला
इटन साहिब बहादुर भी रौनक़ अफ़रोज़ देहली होगए - और २६
तारीख़ से लग़ायत ३० तारीख़ तक लार्ड साहिब बहादुर ने रऊसाए
साहिबान ममदूहुल सदर से मुलाक़ातें मख़्सूस बाज़दीद फ़रमाईं -
और ३० तारीख़ की शाम को हुज़ूर गवरनर जनरल बहादुर ने निशा
न व तमग़े तिलाई गवरनर जनरल मदरास व लफ़टन्ट गवरनर बंगा
ल व लफ़टन्ट गवरनर ममालिक मग़रबी व शिमाली व लफ़टन्ट ग
वरनर पंजाब - व गवरनर पुर्तगाल व गवरनर बम्बई को व दीगर ओ
हदेदारान व कारहाए हिन्दुस्तान को बमूजिब उनके दरजों के अता फ़
रमाए - और हर एक बड़े रईस से जब हुज़ूर वैसराए बहादुर ने वक़्ते
मुलाक़ात तमग़ा एक एक झंडा यअ़ने निशान रेशमी मख़्सूस के
उस पर बहुत अच्छा रुपहरी काम बना हुवा था - और नीज़ चोप के
सिर पर एक एक ताज बनाया गया था - और एक एक छोटी नक़्शी उन
झंडों में लटकती थी के उसमें बख़त तिलाई नाम हर एक रईस का लि

रवा हुआ था और हरएक फंडे के फरेरे पर यह लिखा हुआ था - यह निशा
न शाहन्शाह हिन्द ने रईस को दिया है ॰ यह फन्डे (५६) थे और बाज़
इनमें के सुनहरी भी थे ॰ वक़्त देने निशान और तमग़ों के वैसराए बहा
दुर ने रईसों से फ़रमाया के मैं यह निशान आपको बतौर ख़ास अतिये
जनाब मलिक: मअज़्ज़िम: के अता करता हूं और उम्मेद है के यह ज
लसा शाहन्शाही का यादगार रहैगा - जनाब मलिक: मुअज़्ज़मा को उ
म्मेद है के इस निशान को जब आप लोग खोलेंगे तो आपको याद होजा
यगा के किस क़दर नज़दीक इंगलिस्तान और उनके ख़ानदान से क़रीब है -
और जनाब मलिक: मुअज़्ज़म: क़ाहिरः की मन्शा यह है के आपका ख़ान
दान एक इसतरह काम के साथ अपनी रियासत को हुकूमत किया करे औ
र मैं यह तमग़ा हस्बुल हुक्म जनाब क़ैसरे हिन्द के आपको देता हूं - और
मुझको उम्मेद है के आप उसको एक मुद्दत तक पहनेंगे - और आपके
ख़ानदान में यह बतौर यादगार जलसए शाहन्शाही रहैगा ॰ ग़रज़ के यह
अमरात जब तमाम हो चुके तो बतारीख़ यकुम जनवरी सन् १८७७ ई॰ रोज़
दुशम्बा छः बजे सुबह से अहलकार जौक़ जौक़ जानिब नज़रगाह क़ैस
री जाने शुरू हुए - मुक़ाम दरबार यानी जल्सए वैसराए बहादुर जिसको
आम लोग चबूतरा कहते हैं - देहली से ४ मील जानिब गोशए शिमाल
व मग़रिब एक बहुत बड़े वसीअ फ़राख़ मैदान में के तख़मीनन ४५
मील मुरब्बा होगा कमाल हुस्न व ख़ूबी के साथ तैयार किया गया था
के अगर उसको तिलिस्म फ़रंग या निगारख़ानः चीन कहा जावे तो ब
जा है बल्के इससे भी बढ़कर था - चबूतरा तख़्त जुलूस वैसराय बहा
दुर शशपहलू ६॰ फ़िट तूल अर्ज़ ज़मीन से आठ फ़िट बुलन्द - शाम
याना इसका ज़र्दरंग कार चोबी सुनहरी इमादों पर मअ कलसों
सुनहरी के ७० फ़िट बुलंद होगा बहुत साफ़ और सफ़ाफ़ खेंचा गया था
- इस शामयाने पर चंदनहार की तसावीर और निशानात सिपर और

नलवार और सूर्ज और चांद और मुहर शाही और चंद हरूफ़ मुफ़रिद
वग़ैरह व लफ़्ज़ जल्ले लकम यआने मुबारिक हो - सुनहरी लिखे हुए थे -
चबूतरे के गिर्द जंगला सुनहरी जिस में आबी रंग की गुलकारी थी कमा
ल दुरुस्ती के साथ लगाया गया था और सुर्ख बानातका फ़र्श ज़ीने तक
बिछाया गया था - उसपर सुनहरी कुरसी गवरनर जनरल के लिये बि
छाई गई थी उसपर यह लिखा हुवा था - मलका की मेहरबानी हदामन को
काफ़ी है - इस चबूतरे के तीन तरफ़ बाजे वाले गोरे और तोपें खड़ी थीं - सौ
गज़ के फ़रक़ से सामने इस चबूतरे के एक चबूतरा बग़र्ज़ रुवाली वास्ते
निशिस्त वालियान मुल्क तूल इस का तख़मीनन १६० फ़िट और अर्ज़ ४०
फ़िट और ज़मीन से ३ फ़िट बुलंद - शामियाना इसका सफ़ेद साटन रे
शमी झालर का सुनहरी रंग का इस्तादों पर तना हुवा था - फ़र्श ज़ीने तक
सुर्ख बानात का था उसपर चोबी कुर्सियां नीले रंग की रेशमी पारचे से मं
ढी हुई और कलाबतून से रईस का पूरा नाम लिखा हुवा था - और आगे ह
र रईस के वह झंडा जो सरकार से अता हुवा था नसब था - महज़ इस चबू
तरे यआने अक़बइ जलासगाह गवरनरी दो चबूतरे ७०-७० फ़िट तूल औ
र ४० फ़िट अर्ज़ के वास्ते निशिस्त यूरूपियन अफ़सरान व अडीटरान अख़
बार अंगरेज़ी व रऊसाय देहली व नअल्लुक़ःदारान और दीदारान हिन्दुस्तानी व
मुल्क मिनान अख़बार देशी वग़ैरह थे इन चबूतरों पर जो ख़ेमा था उसके मित
न लोहे के नीले रंग के थे और फ़र्श भी कुर्सी और खेमों का नीला था - इन च
बूतरों के दरवाज़ों पर एक एक हर्फ़ अंगरेज़ी मिस्ल आई बी सी डी वग़ैरह
जली क़लम से लिखा हुआ था - और वहां एक एक यूरूपियन अफ़सर खड़ा
था के हर एक के टिकट का हर्फ़ पहचान कर उसी दरजे में बिठाया - और ती
ना चबूतरः वालियान मुल्क यआने जनाब सिलसिलः निशस्तगाह के हर एक
रईस के एक एक कम्पनी पलटन इस्तादा थी जिसके जो महाराजा धान
वनपर्रीफ़ लाने में ख़ुद रस्तर साहिबान अंगरेज़ उनका इस्तक़बाल कर

के उनको निशिस्तगाह तक पहुंचा देते थे और ओहदे कम्पनी सला
मी अदा करती थी ओ जानिब इस चबूतरे के फ़ौज सरकारी सवार
व प्यादे तोपख़ाने के तख़मीनन् पचास हज़ार होंगे कमाल अ
स्लूबी के साथ सफ़ ब सफ़ खड़े किये गये थे और एक जानिब
मख़लूक़ तमाशाई और एक जानिब जुलूस वालियान मुल्क
याने हाथी व घोड़े व बग्घी वग़ैरह मरदुम शुमारी उस मौक़ा
पर नहीं हुई के किस क़दर मैदान इजलासगाह में आदमी जमा
हुए होंगे मगर बाज़ लोगों का मुख़्तसरः तख़मीना यह है के चार
लाख आदमी से कम न थे अलग़रज़ बारह बजने के वक़्त तमा
म अज़ीमुश्शान का सामान जब जमा हो गया क़रीब सवा बारह
बजे के सवारी जनाब वैसराय बहादुर की कमाल जमाल शा
हन्शाही मअ साहिबान स्टाफ़ के (और नीज़ और साहिबान
आलीशान जो क़रीब चालीस पचास के होंगे पीछे से आए) स
वारी बग्घी से सिम्त दरवाज़े जुनूब जलवः अफ़रोज़ हुई और उ
तरने की फ़र्श बानाती सुर्ख़ पर (जो दरवाज़े से ता तख़्त जुलूस
बिछा हुआ था) ख़िरामां ख़िरामां इजलासगाह में रौनक़ अफ़रो
ज़ हुए - दाख़िल होते ही बाजे वालों ने सलामी का बाजा बजाया
- और उधर जुमलः रऊसा ने अपनी अपनी इजलासगाहों से
स वे क़द ताज़ीमन खड़े होकर सलाम किया और जनाब मम
दूह ने सबके सलाम का जवाब दोनों हाथों से दिया और कुला
ह मुबारिक को जुम्बिश दी और वास्ते बैठने के इरशाद फ़रमा
या - सब वाला जाहों के बैठ जाने के बाद ख़ुद बदौलत भी अपनी इ
जलासगाह मसनद पनाह में जलवः अफ़रोज़ हो गए - बादहू चीफ़
हेरल्ड साहब ने बा रस्म इशारा अदब बजा कर चार पांच ज़ीने
उतर कर ब आवाज़ बुलन्द ज़बान अंगरेज़ी में इश्तिहार शाहि

यार खिताब पढ़ा - बादहु सिकंदरी आज़म बहादुरने तर्जुमा उसका ज़बा
न उर्दू में सुनाया जो दर्ज ज़ैल है *

बाब १० एक्ट पारलीमिन्ट मजरियः
सन ३९ जलूस मलकः मुअज़्ज़मः
विक्टोरिया

एक्ट बमुराद इस बात के के जनाब मरहूमत मआब मल्कः मुअज़्ज़मः
इस खिताब व अलकाब शाही में जो सल्तनत मुत्तहिदः और उसके तवाबः
मुल्कों के बादशाही के मुतअल्लिक़ हैं एक और लक़ब इज़ाफ़ः कर सकें -
२७ - अप्रैल सन् १८७६ ईसवी *

अज़ांजा के उस एक्ट के बाब ६७ की रू से जो वास्ते मुत्तहिद करने बरतानियः
अज़मा और सन ४० जुलूस बादशाह जार्ज सोम मुतअ
ल्लिक़ी में सादिर हुवा था के बाद होने से इत्तिहाद के जो क
रार मज़कूर हुवा खिताब व अल्क़ाब शाही जो सल्तनत
मुत्तहिदः और उसके तवाबअ मुल्कों की बादशाही के

बाब ६७ - एक्ट
पारलीमन्ट मसद
रः सन ३९ व ४०
ई० जलूस बादशाह
जार्ज सोयम सन् १८०

मुतअल्लिक़ हैं वही हुवा करेंगे जो बादशाह अपने इश्तिहार शाही के ज़रिये से
जो सल्तनत मुत्तहिद के मुहर आज़म से मुज़य्यन हो मुक़र्रर फ़रमायें - और अ
ज़ांजा के अज़रूय एक्ट मज़कूर और इश्तिहार शाही मुज़य्यन बमुहर आज़म
मुवर्रिखः यकुम जनवरी सन् १८०१ ई० के जनाब मल्कः मुअज़्ज़मा के
खिताब व अल्क़ाब बिलफ़ेल यह हैं **विक्टोरिया बफ़ज़्ल खु
दा सल्तनत मुत्तहिदः बरतानियः अज़मा और आ
यरलैंड की मल्कः और हामिए दीन ईसाई** और अ
ज़ांजा के उस एक्ट के बाब १०६ की रू से जो वास्ते बेहतर इन्तिज़ाम हिन्द
के सन २१ व २२ जलूस जनाब मल्कः मुअज़्ज़िमः हा
ल के इजलास पारलीमिन्ट से जारी हुवा था यह हुक्म
हुवा था के गवर्नमेन्ट हिन्द जो इस वक़्त तक जनाब मल्कः

बाब १०६ - एक्ट
पारलीमिन्ट मसद
रः सन २१ व २२ जु
लूस मल्कः मोअज़्ज़मः वि

मुअज़्ज़मा के तरफ़ से सरकार एस्ट इन्डिया कम्पनी बहादुर की तरफ़ वज़ीर में ब नौर अमानत के थी जनाब मल्कः मौज़्ज़मा के नफ़वीज़ हुवा - और यह के इस वक़्त से मुल्क हिन्द पर जनाब मल्कः मौज़्ज़मा हुक्म रानी फ़रमाएं और जनाब मुहतरमा के नाम से उस पर हुक्मरानी कीजाय - और क़रीन मसलहत यह है के यह नक़िल व तहवील गवर्नमिन्ट जो हस्ब मज़कूर: बाला की गई उसकी तसलीम व पज़ीराई इस ज़रिये ज़ाहिर हो के जनाब मल्कः मौज़्ज़मा के ख़िताब व अलक़ाब में एक और लक़ब इज़ाफ़ा किया जाय - इसलिये हस्ब फ़रमान वाजिबउल अज़्आन जनाब मल्कः मौज़्ज़मा और बसलाह व रज़ाय उमराय दीनी व दुनियवी और जमाअ अमूरिय: के जो इस पारलीमिन्ट मौजूदह में मुजतमा हैं और हस्ब इजाज़त पारलीमिन्ट मौसूफ़ के हुक्म मुफ़स्सिलउज़ैल सादिर फ़रमाया जाता है के जनाब मरहमत मआब मल्कः मौज़्ज़मा को जाइज़ होगा के नक़ल व तहवील गवर्नमिन्ट हिन्द की तसलीम व पज़ीराई मज़कूरुलफ़ौक़ की नज़र से उस ख़िताब व अल्क़ाब में जो सल्तनत मुत्तहद:

जनाब मल्क: मौज़्ज़म: का अख़्तियार अपनी बादशाही के ख़िताब व अल्क़ाब में इज़ाफ़ा करने के बाब में *

और उसके ताबअ मुल्कों की बादशाही से मुताल्लिक़ हैं बज़रिये इश्तिहार मुहर शुदा मुहतरमा अलैहा व मुहर सल्तनत आज़म सल्तनत मुत्तहद: ऐसा इज़ाफ़: करें जो जनाब मुहतशिम अलैहा को मुनासिब मालूम हो * हुज़ूर पुरनूर से जनाब अलैहा हज़रत मलिक: मुअज़्ज़िमा के फ़रमान *

इश्तिहार

(मल्क: मोअज़्ज़मा विक्टोरिया)

चूं के पारलीमिन्ट के हाल के इजलास से एक एक्ट इस नाम का - एक्ट बमुराद इस बात के के जनाब मरहमत मआब मल्क: मोअज़्ज़म: उस ख़िताब व अल्क़ाब शाही में जो सल्तनत मुत्तहद: और उसके ताबअ

मुल्कों की बादशाही से मुतअ़ल्लिक़ हैं एक और लक़ब इज़ाफ़ः कर सके
सादिर हुवा है - और इस एक्ट में लिखा है के अज़ांजा के बाबत मुत्तह
द करने मुमालिक बरतानिया उज़मा और आयरलैण्ड के यह हुक्म हुवा
के बाद देसी मुत्तहद होने के सल्तनत मुत्तहदः और उसके ताबअ़ मुल्कों की
बादशाही के मुतअ़ल्लिक़ ख़िताबात व अल्क़ाब वही हुवा करेंगे जो बादशाह अप
ने इश्तिहार शाही के ज़रिये से जो सल्तनत मुत्तहदः के मुहर आज़म से मु
ज़य्यन हो मुक़र्रर फ़रमाएं और उस एक्ट में यह भी लिखा है के हस्ब मन
शाय एक्ट मज़कूर और इश्तिहार शाही के जो मुज़य्यन बमुहर आज़म और
मुवर्रिख़ः यकुम जनवरी सन् १८०१ ई० है मा बदौलत के हाल के ख़िताब
व अल्क़ाब यह हैं विक्टोरिया बफ़ज़्ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तह
दः बरतानियां उज़मा और आयरलैण्ड के मलिकः और
हामिये दीन ईसाई और इस एक्ट में यह भी लिखा है के एक बाबत
ख़ूबतर इन्तज़ाम गवर्नमेन्ट हिन्द के बमूजिब यह हुक्म नफ़ाज़ पाया
है के गवर्नमेन्ट हिन्द जो इस वक़्त तक मा बदौलत की तरफ़ से सरकार
एस्ट इन्डिया कम्पनी बहादुर की तफ़वीज़ में बतौर अमानत के थी -
मा बदौलत की तफ़वीज़ हुई - और यह के अब आइन्दः के लिये हिन्द पर
मा बदौलत की हुक्मरानी होगी - और मा बदौलत के नाम से उस पर हुक्मरा
नी की जायगी - और क़रीन मसलहत यह है के तक़रील व तरह्वील गवर्नमे
न्ट जो हस्ब मज़कूर हवाला किये गए उस की तसलीम व पज़ीराई इस तरह ज़ा
हिर की जाय के मा बदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में एक और लक़ब
इज़ाफ़ः किया जाय - और उस एक्ट में बाद बयानात मज़कूर के यह हुक्म हुवा
है के मा बदौलत को जाइज़ होगा के तक़रील व तरह्वील गवर्नमेन्ट हिन्द की तस
लीम व पज़ीराई मज़कूर हाल फ़ौक़ की नज़र से उस ख़िताब व अल्क़ाब में जो
सल्तनत मुत्तहदः और उस की ताबअ़ मुल्कों की बादशाही से बिल फ़ेल मुत
अ़ल्लिक़ हैं बज़रिये इश्तिहार मुपत्तहरः मा बदौलत मज़ीं बमुहर आज़म सल्तनत

मुनहरद: ऐसा लक़ब इज़ाफ़: करें जो माबदौलत को मुनासिब मालूम हो - लिहा
ज़ा माबदौलत ने हस्ब सलाह मशीरान प्रेवी कौन्सिल के यह मुनासिब समझा
के यह तईयुन व ऐलान करदें (और उस सलाह से और उस सलाह के बमूजि
ब इस तहरीर की रूसे यह तईयुन ऐलान किया जाता है) के अब से जहांतक
बसहूलियत तमाम मौक़ों और तमाम दस्तावेज़ों में जिन में माबदौलत के ख़ि
ताब और अल्क़ाब मुस्तामिल हूं बजुज़ और बइस्तसनाय जुमलः चार
टर (माहदाने मुल्की) और कमीशन (फ़रमाने मुनासब) और लेटरिस
प्लेट (मकातीब आम:) और (ग्रान्ट) (हिबात व अताया) और परवानःजात
(और अपायनीमिन्ट (तक़र्रुरात) और उसी तरह की और जुमलः दस्ता
वेज़ात के जो मुनहरद: के बाहर असर पज़ीर नहों उस ख़िताब और अल्क़ाब
में जो सल्तनत मुनहरद: और उसके ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिल
फ़ेल मुतअल्लिक़ हैं ज़बान लातीन में यह लफ़्ज़ें इन्डी अम्बराटूक्स - और
ज़बान अंगरेज़ी में यह लफ़्ज़ें अम्प्रस औफ़ अन्डिया (क़ैसरे हिन्द) इज़ा
फ़: कीजाय - सिवा इसके माबदौलत की मरज़ी और ख़ुशी यह है के कमी
शन और चारटर और लेटरिस पैटेन्ट और ग्रान्ट और रैट और अपाइन्टमे
न्ट और इसी तरह की और दस्तावेज़ात में जो ऊपर बिलमख़सूस मुस्तसना
कीगई हैं वह इज़ाफ़ा न किया जाय - और सिवा इसके माबदौलत की मरज़ी
और ख़ुशी यह है के जुमला सोने और चांदी और तांबे के नक़द जो आज आ
ज के बाद माबदौलत के हुक्म से उसी तरह के नक़ूश से मस्कूक हों बिला
लिहाज़ उस इज़ाफ़े के जो माबदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में किया गया है
सल्तनत मुनहरद: मज़कूर: के सक्कजात रायजुलवक़्त और जायज़ुल रवाज
मुतसव्विर हों और समझे जायं और सिवा इसके यह के जुमला अशर्फ़ी के ज
सल्तनत मुनहरद: के ताबअ मुल्कों में से किसी के लिये और किसी में मस्कू
क और जारी हुए हैं और माबदौलत के इश्तहार की रूसे उन ताबअ मुल्कों
के सिक्कजात रायजुलवक़्त और जायज़ुल रवाज क़रार दिये गए हैं - और

अलावा माबदौलत के खिताब या अल्क़ाब या उनमें से कोई जुज़ व या इज़ाफ़ा मन्सूब हुआ है और जुमला अनकूद जो मुताबिक़ इश्तहार मज़कूर के बाद अज़ां मुसल्लक़ और जारी हों बिला लिहाज़ वैसे इज़ाफ़े के उन खिताबों अल्क़ाबों के सिक्के ज़ान आइंदा कुल ख्वाह और रायजुल वक़्त रहा करें - ताबक़े के माबदौलत की ओर कोई मरज़ी उसके निसबत ज़ाहिर न की जाय - माबदौलत के महकमः दारुल मुक़ाम वींदसर से सन् १८७६ ई० के अट्ठाइसवीं को माबदौलत के जुलूस के उन्तालीसवीं साल में सादिर हुआ * खुदावंद करीम जनाब मल्क: मुअज़्ज़मा को सलामत बा करामत रक्खे * इसके बाद खुद बदौलत जनाब [illegible] बान अंगरेज़ी में पढ़ी - बादहु उसका तर्जुमा साहिब सिक्रेटरी बहादुर ने फ़स्साहत व बलाग़त तमाम ज़बान फ़ैज़ तर्जुमान से खड़े होकर सुनाया - जिसकी नक़ल व तर्जुमा ज़ैल मुलाहिज़े नाज़रीन दर्ज ज़ैल है *

नक़रीर दिल पज़ीर जनाब नवाब गवर्नर जनरल साहिब बहादुर नाइबुल सल्तनत हिन्द व इङ्गलैण्ड *

सन् १८५८ ई० के नवम्बर महीने की पहली तारीख एक इश्तहार हज़रत मल्क: मुअज़्ज़मा इङ्गलिस्तान के हुज़ूर से जारी हुआ था जिसमें एक साथ और रिआयाए हिन्द की निसबत ऐसे इक़रार लताफ़ व मरहमत शाहाना के हज़रत ममदूहा की तरफ़ से थे के उस तारीख से आज तक वे लोग उनकी मुल्की अम्र में सनद बे बहा समझते हैं *

उस वक़्त जो सब इक़रार हज़रत मल्क: मुअज़्ज़मा की तरफ़ से हुए थे जिनके इक़रार को कभी लाँघा नहीं हुई अब हमारी ज़बान से उन इक़रारों का मुस्तहकम करना कुछ ज़रूरत नहीं रखता और उन अठारह बरस की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़्ज़ूँ से यह इक़रार सब साबित होगए और यह जलसः अज़ीमा उन इक़रारों की मक़बूलियत की ज़ाहिर दलील है - इस जल्सा

नतके रऊसा और रिआयाजो अपने अपने अज़ांज़ मौरूसी में बे
खलल मुतमतअ और अपने अपने मसालह वाजबी की पैरवी में
मसरूफ़ रहे हैं उनके लिये गुज़िश्तः ज़मान की यह सख़ावत और
मआदलत आइन्दा के वास्ते कफ़ील कामिल हुई है –
अब हम लोग हज़रत मम्दूह ने जो ख़िताब क़ैसर हिन्द अख़्तिया
र फ़रमाया है उसके आलान के लिये जमअ हुए हैं और इस मुल्क
में हज़रत मम्दूह के क़ायम मुक़ाम होने की हैसियत से मुफ़्तख़िर ला
ज़िम है के हज़रत मम्दूह: की इनायात दिल्ली को जिनके बाअस यह ल
क़ब अल्क़ाब और मन्सब मौरूसी के ऊपर हज़रत मम्दूह ने इज़ाफ़:
फ़रमाया है बयान करूं – मिन्जुमला मुमालिक हज़रत
मम्दूह: जो तमाम दुनियां कुर्रह अर्ज़ के सातवें हिस्से पर मुश्तमि
ल है और तीस किरोड़ बाशन्दगान उसमें बसते हैं उनमें से और कि
सी मुमलिकत पर इस अज़ीम व क़दीम सल्तनत से ज़ियादह नज़र
तवज्जे नहीं रखते हैं * हर वक़्त और हर जगह क़ाबिल
और कारगुज़ार मुलाज़िम इङ्गलेण्ड के सलातीन की ख़िदमात ब
जा लाते रहे हैं - लेकिन उनसे जिनकी दानाई और शुजाअत से मु
ल्क हिन्द की सल्तनत हासिल हुई और क़ायम रक्खी गई और को
ई ज़ियादह नामआवर नहीं हुए – इस मुहिम अज़ीम में जिसमें
हज़रत मल्कः मम्दूहा की कुल अंगरेज़ी और देसी रिआया ने अ
च्छी तरह से इत्तफ़ाक़ किये हैं - हज़रत मम्दूहः के बड़े बड़े मुनाह
दान और मुनासिक़ान भी ख़ैरख़्वाही की राह से मुत्तफ़िक़ हुए –
इनकी सिपाहजंग की मेहनत और फ़तह में हज़रत मम्दूहा की अफ़
वाज के साथ शरीक हुए हैं और उनकी वफ़ादारी और दानाई दौलत
हज़रत मम्दूहा के अमन व अमान के क़वाइद कों रखने और उ क़ायम
सके आम करने के लिये कारगर हुई है और उनका हाज़िर होना

आजजो हज़रत मम्दूह के ख़िताब क़ैसरी के इख़्तियार फ़रमाएंगे रोज़ मुबारिक है इस बात की दलील है के हज़रत मम्दूह की हुकूमत की मुलाइमत और सल्तनत की यगानगत से वे लगाव रखते हैं - हज़रत मम्दूह इस सल्तनत को जो उनके असलाफ़ से हासिल और उनकी ज़ात मुक़द्दस से क़याम पज़ीर हुई है अ़सजलील लाइक़ इसके के महफ़ूज़ रहे और उनकी औलाद को बतमाम: पहुंचे समझती हैं और उसको अपने क़बज़े इक़्तिदार में रखने से अपने ऊपर यह अैन फ़र्ज़ जानती हैं के अपने बड़े इक़्तिदार इस मुल्क की रिआया की बहबूदी के लिये और उनके रऊसाय मुतअ़ल्लिक़ात के हुक़ूक़ पर नज़र दक़ीक़ रखकर काम में लावें - इस वास्ते हज़रत मम्दूह: का इरादा मुस्तहकम है के अपने अल्क़ाब पर और एक लक़ब बढ़ाएं जो आइन्दह के लिये सब रऊसाय और रिआयाय हिन्द के वास्ते दाइमा इस बात का निशान होकर मसालह तरफ़ैन मुत्तहद और इस दौलत की हवाख़्वाही उन पर वाजिब है *

वह सिलसिल अ़ख़ानदान जिनको हुकूमत हिन्द का तबदील और तरक़्क़ी देने के ख़ुदावन्द करीम ने इक़्तिदार सल्तनत बरतानियां को इस मुल्क में मुक़द्दर किया सलातीन उज़्ज़ाम और नेक से ख़ाली न था व लेकिन उनके जानशीनों के इन्तज़ाम मुल्की से उनके मुमालिक के अमन वालियान अन्दरूनी हासिल न हुए अले द वाम तनाज़ा बरपा रहा और हमेशः इख़्तलाल आता गया - ज़ईफ़ और कमज़ोर लोग असीर दाम अक़ूय: और वे अक़ूय: मग़लूब हवाय नफ़सानी होते गए - इसी तरह तवातिर मज़ाब व ख़ूंरेज़ी और हुकूमत दरूनी के तज़लज़ुल से ख़ानदान आलीशान तैमूरिया ख़राब होकर बिल आख़िर तबाह होगया क्योंके इनसे मुमालिक मग़रब की कीकुछ तरक़्क़ी न हो सकी *

इन दिनों बसबब हिमायत अरकाम हज़रत मल्का मुअज़्ज़िमा किसी मिल्लत व मज़हब का फ़र्क़ नहीं है हज़रत ममदूह की हर एक रईयत अमन व अमान के साथ गुज़रान कर सक्ती है - हर फ़रीक़ को अहदम तअस्सुब सरकार ममदूह के सबब इस बात की इजाज़त है के बिलातअरुज़ अपने अपने मज़हब की रस्मात को अदा करें - जो दस्तअंदाज़ी किसी की निसबत कुफ़्फ़ार व कुतुब ईसाई व रस्म व रवाज के इतलाक़ पर जिहाद किया जाता है वह मिटाने व दबाने के लिये नहीं है बल्के हिमायत और हिदायत के लिये है - कुल मुमालिक की तरक़्क़ी और ख़ज़ानत की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़्ज़ूँ से इन्तज़ाम सरकार अंगरेज़ी का नतीजा हर जगह ज़ाहिर व बाहर है ॥

अथ मुन्तज़िमान बरतानिया और वफ़ादार उहदेदारान सरकार अंगरेज़ी

आप लोगों की दवामी मेहनतों से अलख़ुसूस अच्छे अच्छे नतीजे हासिल होते हैं और में आप लोगों पर औलन हज़रत ममदूहः की तरफ़ से उनकी मसर्रत और एतमाद को ज़ाहिर करता हूं - आप लोगों ने अपने अपने सब मुअज़्ज़िज़ और मुतक़द्दमें की मानिन्द इस सल्तनत उज़मा के फ़ायदे के लिये मेहनत उठाई है और इस अमर में आप लोग हिम्मत मुस्तमर और रुस्त सदाक़त और जाफ़िशानी को जिसकी नज़ीर तवारीख़ में नज़र नहीं आती बराबर काम में लाए हैं ॥ नामवरी के दरवाज़े हर शख़्स के लिये खुले हैं - लेकिन नेककारी का मौक़अ उसके तालिब को हमेशः हांसिल हो सक्ता है - कम इत्तफ़ाक़ होता है के कोई सरकार अपने मुलाज़िमों के मन्सब की तरक़्क़ी जल्द जल्द कर सके व लेकिन मुझको यक़ीन हासिल है के सरकार अंगरेज़ी बहादुर की कारगुज़ारी में ख़िदमत सरकार और ज़ाती जाफ़िशानी इज़्ज़त व मुराजिब तरक़्क़ी की उम्मेद से हमेशः ज़ियादह महरिक होगी - हमेशः ऐसा ही होता आता है और आइन्दः भी ऐसा ही ।

होगा के हिन्द के इन्तज़ाम में से मुहिमात और अमूर फ़ाइदह मन्द का
बड़ा हिस्सा बड़े बड़े साहिबान जलीलुलक़द्र से मुतअल्लुक़ रहा और
न कभी रहेगा - मगर उन साहिबान ज़िलअ से जिनकी होशियारी
और हिम्मत पर कुल इन्तज़ाम का अच्छा होना बिलख़ुसूस मौक़ू
फ़ है हज़रत मम्दूह की तौसीफ़ और तहसीन अपने मुलाज़िमान अह
ले क़लम और अहले सैफ़ के हक़ में जो तमाम हिन्दुस्तान में ऐसी
नाज़ुक और मुश्किल ख़िदमात को बजा लाते हैं जिससे और ज़ियाद
ह नाज़ुक और मुश्किल काम सबसे ज़ियादह रिआया में उनमिं
हल: को सरकार की तरफ़ से मुफ़व्विज़ न हो सके हैं उसके बयान में मुबा
लिग़ा नहीं कर सका - अय अहले क़लम व अहले सैफ़ जो
क़सनी में ऐसे मुनासिब बा अख़्तियार पर मुक़र्रर होकर जांफ़िशा
नी और रज़ामंदी के साथ नज़्म सल्तनत और काम की मुतालबत करते
हैं और जो अपनी अपनी ज़ात से इन्तज़ाम के अमूर अहम को बजा
लाते हैं और अक़वाम के दर्मियान जिनके मज़हब और ज़बान और
रस्म आप लोगों से अलग हैं - मैं यह दुआ करता हूं के आप लोग
अपनी ख़िदमात मुश्किल: को मतानत और मुलाइमत के साथ बजा
लाते वक़्त यह ख़याल रक्खें के जिस वक़्त इसी तौर से अपनी क़ौम की नेक
नामी क़ाइम रखते हैं और अपने मज़हब के मुलायम अहकाम की त
मील करते उस वक़्त भी कुल दूसरी क़ौम और मज़हब पर जो इस मुल्क
में मौजूद हैं हुस्न इन्तज़ाम के फ़वाइद बेशुमार को इनायत करते हैं -
चुंके मगर वो नमद इनके अमल को दानाई के साथ जारी करने से इस
सल्तनत अज़मा के सरमाय और महासिल को अलावह उसके वक़्त
अत होती गईं इसमें मुल्क हिन्द सिर्फ़ मुलाज़िमान सरकारी का ममनून
नहीं - चुनांचे अगर इस रोज़ मुबारिक में हज़रत मम्दूह की दूसरी रिआया
यअंगरेज़ी जो बिला मुलाज़मत सरकार हिन्द में बसते हैं इस बात की रज़ा

निरज़मानकराऊंकेहज़रतमम्दूहबड़ीदिलीख़ुशीकेसाथउनकीह वाख़्वाहीकोबनिसबतउनकेतख़्तऔरज़ानमुक़द्दसकेऔरयहफ़वाय दभीजोहज़रतमम्दूहकीसल्तनतहिन्दकोउनकीमेहनतऔरजलादत ज़ाहरीऔरबातनीसेऔरउनकेइख़्लाक़मदनीसेहासिलहुए उसको जानतेहैंऔरउसकीक़दरशनासीफ़रमातेहैंतोभीहज़रतकेइरादेकेसरा नाकीनयारीहमेंक़ासिरहूंगा ॥ चूंकेहज़रतममदूहकीयह ख़्वाहिश हैकेउनकोउनरिआयाकेमसरूरकरनेकेलियेजोउनकीस ल्तनतकेइसबड़ेइलाक़ेमेंख़िदमातमुल्कीऔरमहासनज़ानीज़ा हिरकियेहैं ज़ियादहफ़ुरसतऔरमौक़ाहासिलहोवे - इसलियेवली बख़्वाहिशनफ़क़तआलाएसिनारहहिन्दकोऔरनवाब: ब्रिटिशइन्डि [illegible] नवाब: [illegible]

अथतमपाकरहिन्दकेअंगरेज़ीऔरमुल्कीसरदारव सिपाहियों ॥ आपलोगजोसबकामदिलैराना तौरसेबइत्तिफ़ाक़यकदीगरहज़रतमम्दूहाकेफ़ौजीऐज़ाज़केलिये अमलमेंलाएउनकोहज़रतमम्दूहाफ़ख़्रवमुबाहातकेसाथयादरख़ ते हैंऔरचूंकेहज़रतमम्दूह: कोयहयक़ीनहैकेआइन्द: भीहमेश: उ सीवफ़ादारीकेसाथइसअमरअहमकीनेकबजाआवरीमेंमुत्तफ़िक़ होकरकारगुज़ारहोंगेइसअमरमेंआपलोगोंहीकोख़िदमातमफ़ूज़ कीजातीहैंजिससेहज़रतमम्दूह: कीमुमालिकहिन्दकाअमनवअमा नऔरसरसब्ज़ीबाक़ीरहे ॥ **अथवालिनकसिपाहियों** आपलोगोंकीकोशिशेंजोहवाख़्वाहीऔरकामयाबीकेसाथज़ुहूर मेंआईहैंताकेअगरज़रूरतपड़ेतोअफ़वाजनिज़ामीकेसाथमुत्तफ़ि क़हों इसलाइक़हैंकेइसरोज़मुबारिकमेंउसकीदिलीसनाइशकीजाय **अथइससल्तनतकेरऊसाय** जिनकीख़ैरख़्वाहीइस्तवारी

कफ़ील और जिनकी बेहबूदी जलालतका मक्सूद है हज़रत मम्दूह आपलो
गोंकी इस आमादगी पर के अगर कभी कोई हमला और निहाद सल्तनत
के मसालह पर वाक़े हो तो आप लोग उसकी हिफ़ाज़त करेंगे - इस मर ब
ड़ी रौनमारके साथ नहसीं व आफ़रीं फ़रमाते हैं - मैं हज़रत मल्का मउ
ज़्ज़मा की तरफ़ से और उनके नाम से आप लोगों को इस मुक़ाम देहली कि
आने पर मरहबा कहता हूँ और आप लोगों का इस जल्से अज़ीम में शा
मिल व शरीक होने को दलील ज़ाहिर आप लोगों की अक़ीदत व ख़ैर स
गाली निसबत सल्तनत इङ्गलिस्तान पर जो बवक़्त मुराजअत अ
नाब प्रिन्स आफ़ वेल्स बहादुर को इस मुल्क में उस वाक़े: तौर से ज़ुहूर
में आए थे जानता हूँ - हज़रत मम्दूह अपने मसालह को ऐन अपने मसा
लह तसव्वुर फ़रमाते हैं - और वास्ते मुस्तहक्कम करने इख़्लास और दा
इम करने इस रवाबत मुस्तहकम: के जो इत्तफ़ाक़ रुक्न: से माबैन स
ल्तनत इङ्गलिस्तान और उसके मुतअल्लिक़ान और मुआहिदान के है हज़
रत मम्दूह ने बजीन ख़ातिर ख़िताब क़ैसरी अख़्तियार फ़रमाया है जिस
का आज मैं आलान करता हूँ *

अय मुल्की रिआयाए हज़रत क़ैसर हिन्द इस सल्तनत
की हालात मौजूदह और उसके मसालह दाइमा इस बात पर मुक़्तज़ी
हैं के उसका एहतमाम और इन्तज़ाम आला ऐसे अहलकारान अंगरे
ज़ी को मफ़ूज़ हो जो के इस तदबीर के असल से तालीमयाफ़्तः हुए जिन
की तामील हुक्मत के सरानाकी तसलसुल के लिये लाज़िम है इन मद
बिरान के अस्त्रराआत आफ़लातों से हिन्द की तरक्क़ी मुजस्सिम मदद
के अमर में जो के उसकी मुल्की अन्जुमन को लाज़िम है और कुछ न
राज अफ़ज़ूं मन्याय नाविस्त: है और अरस: दराज़ तक उन्हीं के ज़रि
ए: अम्न और अलम और आदाब मग़रबी जो के बाइस फ़ौक़ियत
हाल ममालिक यूरप सुलह व जंग है ममालिक मशरिक़ की तरफ़

से उसके बाशान्दगान के फ़ाइदे आम के लिये मरूज व जारी हुवा क
है लेकिन आप लोग जो हिन्द के रहने वाले हैं जो कुछ आपकी क़ौम
और मज़हब हो यह मुसल्लम है के उस मुल्क के इन्तज़ाम में जिस में
आप बस्ते हैं अंगरेज़ी रिआया के साथ अपनी अपनी इस्तेदाद के मुवा
फ़िक़ एक बड़े हिस्से में शरीक होने का हक़ रखते हैं - इस हक़ की बु
न्याद ऐन इन्साफ़ पर है और उसको मुख़बिरान बरतानिया व हिन्द
ने तकरारन तसलीम किया है और यही ज़ाबितः शाही पारलीमि
न्ट से साबित है और गवर्नमिन्ट हिन्द ने अपनी हिक़ नौक़ीर के साथ
और अपनी तद्बीर मुल्की के कुल मक़ासद के मुवाफ़िक़ समझ
कर तसलीम किया है इस लिये इन्डिया गवर्नमिन्ट मसर्रत औ
र ख़ुशी के साथ देखती है के चन्द गुज़िश्त सालों में मर्दमान मु
ल्की की ख़िदमत गुज़ारी के औज़ाअ में ख़स्सतन जो मुनासिब आ
ला पर मामूर हैं बड़ी तरक़्क़ी हुई - इस सल्तनत उज़मा का
इन्तज़ाम बहुत लोगों से जो उसमें शरीक हैं इस बात का मुक़्तज़ी
है ऐसा आला तालीम ता फ़हमी से मौसूफ़ बल्के ऐसी सिफ़ात जिन के
वास्ते इख़्लाक़ हमीदह और सदाक़त का हासिल होना ज़रूर है मु
त्तसिफ़ हों - इस लिये जो लोग ख़ानदान और दरजः इक़्तदार
मौरूसी के सबब आप लोगों में बिलतबअ मुक़द्दम हैं तालाउ
न ख़ुसूस उन्हीं पर वाजिब है के उस तालीम को क़बूल करने से जो
मग़्ज़ उससे उन असलकों जिन्हें दौलत मल्कः मुअज़्ज़िमः कै
सर हिन्द बराबर क़ाइम रखती है समझें और अमल में लाएं औ
र ख़ुद और अपनी औलाद को इस मुअज़्ज़िज़ ख़िदमत के लिये
जिस की राह उनके वास्ते खुली है सज़ावार बनावें -
आप सब लोगों पर वाजिब है के अम्र सियासत में अपने वास्ते
वफ़ादारी और बे ग़रज़ी और इन्साफ़ और सिद्क़ और मतानत

जो इख़्तलाफ़ मुल्कों की ग़ायत है नसबुल ऐन रक्खें - इस सूरत में
हज़रत मम्दूह: की सल्तनत आप लोगों की अआनत और इमदाद
इन्तज़ाम के अमूर में ख़ुशी के साथ तलब करेगी - चूँ के सल्त
नत मज़कूर कुल क़ुर्रः अर्ज़ पर जिस में उनका इक़्तिदार साबित
है बनिसबत अताअत उन लोगों के जो रज़ामन्दी से बिलइत्तफ़ा
क़ नज़्म की हिफ़ाज़त में जां फ़िशानी करते हैं - इस सबब से के उ
न्हें उनकी दाइमी बेहबूदी जान्ते हैं क़ुव्वत फ़ौजी पर कम एतमाद
रखते हैं - हज़रत मम्दूह: कमज़ोर रियासतों की फ़तह या मुमालि
क क़ुर्ब व जवार के इन्ज़िमाम से अपनी सल्तनत हिन्दिय की त
रक़्क़ी नहीं समझती हैं बल्के इस बात में के उनकी रिआयाय हिन्द
इस इक़्तिदार मुलाइम और आदिलाना को बे ख़लल और मुतसि
ल जारी करने में रफ़्ता रफ़्ता होशियारी और दानिशमन्दी के साथ
शरीक हों - बहर हाल उनकी ग़रज़ और फ़र्ज़ उनके अपनी स
ल्तनत पर मुनहसिर नहीं - हज़रत मम्दूह बअलावः नियत पु
र ख़्वाहिश रखते हैं के उन मुमालिक के हुक्मरानों से जो इस सल्त
नत की हुदूद पर हैं और बज़िल हिमायत इस सल्तनत अमरदाह
की मुद्दतों से मुत्तफ़िक़ रहे हैं कमाल मुवाफ़क़त और दोस्ती का
राबिता मुस्तहकम रक्खें - लेकिन अगर कभी इस सल्तनत के
अमन व अमानों को बेरूनी तहदीद का ख़तरा हो तो क़ैसर हिन्द
अपने उस मुमालिक मौरूसी की हिमायत फ़रमाने में किसी
तरह क़ासिर नहीं - अगर कोई बेरूनी दुश्मन सल्तनत इङ्गलि
शिया हिन्दिय पर हमला करे तो गोया वह मुमालिक शाहिय:
की तरक़्क़ी और सर सब्ज़ी से अदावत रखता है और इस सूरत में ह
ज़रत मम्दूह को अपने मुमालिक के सरमायः ग़ैर महदूद से और अ
पने मुआहिदान और मुमालिक़ान की शुजाअत व वफ़ादारी और

उनकी रिआया की मुहब्बत व ख़ैरख़्वाही से कुल इक़्तदार हासिल औ
र मौजूद है के हर एक हमलः आवुर को दफ़ः करें और सज़ा दें - इस
हंगामः में उन सलातीन इक़्साय आलम मग़रबी के विकलाय मुतलक़
का हाज़िर होना जिन्होंने अपनी अपनी तरफ़ से हज़रत मलिकः मोअज़्ज़मा
की तरफ़ इस तक़रीब मुबारिक की जो आज हो रही है तहनियत भिज
वाई सरकार हिन्द्या की तद्बीर सुलह आमेज़ और उसकी कुल मुमा
लिक कुर्ब व जवार के साथ इत्तेहाद दोस्ताना रखने की दलील ज़ाहिर है-
मैं यह चाहता हूं के हज़रत ममदूहः की सरकार हिन्द्यः की तरफ़ से जो इस
जलसे क़ैसरिया में आली जनाब ख़ान क़िलात को और उन सफ़ीरों को
जो इस मुसाफ़त बईद से आए हैं ता के हुज़ूर अंगरेज़ी में क़ैसर हिन्द के मु
आहदान एशिया की तरफ़ से विकालतन हाज़िर हों और यही हमारे
मेहमान मुअज़्ज़िज़ हिज़ एक्सलन्सी गवर्नर जनरल पुर्तगाल गोआ औ
र यही साहिबान गोआ और साहिबान क़ान्सल दौल ख़ारजिया को
मरहबा कहता हूं अब रऊसा व रिआया हिन्द अब मैं मसर्रत के
[illegible] आप लोगों की क़ैसरम
लकः मुअज़्ज़मा ने अपने शाही और क़ैसरी नाम से आप लोगों को आज
भेजा है सुनाता हूं - यह इबारत है जो आज सुबह को हज़रत ममदूह
की तरफ़ से तार के ज़रिये से मुझे पहुंची * मादौलत वि
क्टोरिया बफ़ज़्ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तहद: के क़ैसर हिन्द अपने ना
यबुल सल्तनत की मारफ़त अपने सरदारों अहलकारान और अह
ले सैफ़ को और कुल उमरा व रऊसा और रिआया को जो हिन्द में इ
सवक़्त मुजतमअ हैं अपना शाही और क़ैसरी मरहबा फ़रमाती हैं
और [illegible] और रफ़ाक़त चाहता नायब सल्तनत हिन्द की रिआ
[illegible]
[illegible] बेचक़हम में

किस दरज: मरासम नह्नियत को अमल में लाए और यह दलील उनकी वफ़ा
दारी और अक़ीदत की निसबत हमारे खानदान और तख़्त की हमारे दिल में बहु
त असर पैदा किया - मावदौलत को उम्मेद है कि इस रोज़ मुबारिक के बाइस से ख़ाद्वि
नमुल्क़ नहमारे और हमारी रिआया के दर्मियान ज़ियादह मुस्तहकम हो - और
हर एक अदना व आला इस बात का यक़ीन करे कि हमारी हुकूमत में आज़ादी
व अदल व इन्साफ़ असल व असल उनके वास्ते ठहरा गया और यह कि म
अदालत की सल्तनत में उनकी ख़ुशी की अफ़ज़ाइश और उनकी सरसब्ज़ी की तर
क़्क़ी और बेहबूदी की ज़ियादती मुदाम मद्द नज़र है - मैं यक़ीन करता हूं कि आप
लोग इन अल्फ़ाज़ महरमन आमेज़ की बड़ी क़दर करेंगे - ख़ुदावन्द करीम ज
नाब क़ैसरा हिन्द को सलामत बा करामत रक्खे
इसके ख़तम होते ही जुमल: हाज़रीन की तरफ़ से (जो पसे पुश्त इजलास गाह के बै
ठे थे) सदाय हुर्रे हुर्रे बनदमर्तब: बुलन्द हुई और इसी के साथ जो सफ़ फ़ौज की
पसे पुश्त उस निशिस्तगाह के खड़ी थी नौबत बनौबत आवाज़ बुलन्द उन्होंने भी
सदाय ख़ुश हुर्रे हुर्रे की तकरार की - और जो तोपख़ाने यमीनो यसार फ़ौज के उ
सी सफ़ में जमा हुए थे उनसे दफ़अ बदफ़अ इस तरतीब से सलामी सर होनी शुरू हु
ई कि अव्वल तोपख़ाने यमीन से तीन तीन तोप एक साथ छोड़ी गईं - उनकी स
लों की बाद पल्टनों ने प्यादह में दाहने से बायें तक और बायें से दाहने तक दोदो फ़ैर
बन्दूक़ों के सर किए - उनके बाईं तरफ़ के तोपख़ाने से मिस्ल दाईं तरफ़ के तोप
ख़ाने के तीन तीन तोपके फ़ैर एक साथ ही सर हुए और फ़िर दाहनी तरफ़ के तोपख़ा
ने से उसी तरह और फ़ैरें हुईं और पल्टनें बन्दूक़ों की भी सर हुईं और तीज़ बाईं तर
फ़ के तोपख़ाने से फ़िर तीन तीन तोपकी एक एक फ़ैर हुई इसी तरह तीसरी दफ़: फ़ैरें
हुईं - बाद सर होने फ़ैरों के नवाब वैसराय साहिब अपनी इजलासगाह से उठ खड़े हुए
और इसी की रस्म ग़ालिबन इजलास मुल्की के मज्मूअ इस तरह ख़त्म हुआ और इस तरह अ
पने ख़याम ख़ुदाम तक निज़ाम को लेकर तशरीफ़ ले गए - और उसी वक़्त से नौबत बनौबत
नम्बरवार सवारियां राजगान व महाराजगान व नवाबों की बतर्ज़ क़तार अपने अपने ख़ाम
तमाम ख़ाने होनी शुरू हो गईं और एक बजे से छ: बजे तक तमाम मैदान ख़ाली हो गया
था - तख़मीनन इस हुजूम की तादाद बाज़ लोग क़रीब दस लाख के सब क़िस्म
के आदमियों की बताते हैं लेकिन शाकिरे के नज़दीक यह अमर मुबालग़ा से ख़ा
ली नहीं - अलबत्त: चार पांच लाख आदमियों से कम भी न होंगे और शाहज़ाद

फ़ेहरिस्त इज़ाफ़ः अनवाए सलामी व अनवाए ख़िताब व रऊसाय अज़ पेशगाह वैसराय बहादुर कि पासर हिन्द व दरबार देहली बतारीख़ः १ जनवरी सन १८७७

बमूजिब हुक्म जनाब मुअज़्ज़मा अलक़ाब शाहन्शाह हिन्द व इङ्गलैण्ड व कैसर हिन्दुस्तान हुज़ूर लार्ड लिटिन साहब बहादुर ने इज़्ज़त अफ़ज़ाय और ख़िताब बख़्शी और नरहवी इज़ाफ़ः अनवाए सलामी फ़रमाई जिसकी तफ़सील ज़ैल दर्ज है

इस्मा साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]	अनवाए साहबान स०	[illegible]	[illegible]
मलकए मुअज़्ज़मः कैसर हिन्द	२५	१०१	महाराजा साहब ट्रावनकोर	१९	२१
वैसराय बहादुर व गवरनर जनरल	२१	३१	नव्वाब साहब बहादुर वाली भावलपुर	१७	१९
महाराजः साहब बहादुर दलीपसिंह	"	२१	महाराजा साहब बहादुर वाली भरतपुर	"	"
महाराजा साहब बहादुर वाली बड़ोदा	"	"	महाराजा साहब बहादुर वाली बीकानेर	"	"
नव्वाब साहब निज़ाम हैदराबाद दकन	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली बूंदी	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली मैसूर	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली कोचीन	"	"
बेगम साहबः वालिये भूपाल	१९	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली जैपुर	"	२१
महाराजः साहब बहादुर वाली ग्वालियर	"	२१	महाराजः साहब बहादुर वाली करौली	"	१७
महाराजः बहादुर वाली इन्दौर	"	"	महाराजः साहब बहादुर कोटः	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली जंबू व कश्मीर	"	"	[illegible]	"	"
ख़ान किलात	"	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली मारवाड़ जोधपुर	"	१९
महाराजः साहिब बहादुर वाली कोल्हापुर	१९	"	महाराजः साहब बहादुर वाली पटियालः	"	१७
महाराना साहब बहादुर उदयपुर	"	२१	महाराजः साहब बहादुर वाली रीवाँ	"	१९

इस्माय साहबान सला·	[illegible]	[illegible]	इस्माय साहबान सला·	[illegible]	[illegible]
महाराजः साहब·ब·वा·अलवर	२१	१५	राजः सा·ब·वाली रतलाम	१३	१३
महाराजे साहब बहादुर वाली देवास	"	"	महा·सा·ब·वाली धीड़ा	"	"
महा·सा·बहादुर वाली धौलपुर	"	"	महा·सा·ब·वाली अजयगढ़	११	११
महा·सा·ब·वाली डूंगरपुर	"	"	महा·सा·ब·वाली बांसवाड़ः	"	"
महा·सा·ब·वाली दतियां	"	"	राजः सा·ब·वाली बावली	"	"
महा·सा·ब·वाली ईदर	"	"	ठाकर सा·ब·वाली भूंनगर	"	१५
महा·सा·ब·वाली जैसलमेर	"	"	राजः सा·ब·वाली बिजावर	"	११
महा·सा·ब·वाली झालावार	"	"	राजः सा·ब·वाली कम्ची	"	"
अमीर सा·ब·वाली खैरपुर सिंध	"	"	राजः सा·ब·वाली चरखारी	"	"
महा·सा·ब·वाली किशनगढ़	"	५	राजः सा·ब·वाली चम्बा	"	"
राजः सा·ब·वाली प्रतापगढ़	"	१५	राजः सा·ब·वाली छतरपुर	"	११
राजः सा·ब·वाली सिरोही	"	"	राजः सा·ब·वाली दंगदरा	"	११
राजः सा·ब·वाली सिकम	"	"	राजः सा·ब·वाली फरीदकोट	"	"
महारा·सा·ब·वाली उड़छा	"	१७	राजः सा·ब·वाली झालरा	"	१३
राजः सा·ब·वाली बनारस	१३	१३	राजः सा·ब·वाली जींद	"	१५
नवाब साहब बहादुर जावरा	"	"	राजः सा·ब·वाली जूनागढ़	"	११
राजः सा·ब·वाली कोंचबिहार	"	"	राजः सा·ब·वाली बिलासपुर	"	"
नवाब सा·ब·वाली [illegible]	"	१५	[illegible]		

इस्माय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]	इस्माय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]
राज:साहब बहादुर वाली मंडी	११	१३	रा·सा·ब·वाली बारया	९	९
रा·सा·ब·वाली नाभा	"	१५	रा·सा·ब·वाली बरवानी	"	"
जामसा·ब·वाली नवानगर	"	"	रा·सा·ब·वाली उदयपुरसुर्ख	"	"
राज:सा·ब·वाली नरसिंगगढ़	"	"	रा·सा·ब·वाली पदली	"	"
राज:सा·ब·वाली पल्लालपुर	"	"	रा·सा·ब·वाली लधन	"	"
राज:सा·ब·वाली पुरबन्दर	"	"	रा·सा·ब·वाली लोनावारा	"	"
राज:सा·ब·वाली पन्ना	"	१३	नवाबसा·ब·वाली मालीरको	"	११
राज:सा·ब·वाली राधनपुर	"	११	रा·सा·ब·वाली [illegible]गोद	"	९
राज:सा·ब·वाली राजगढ़	"	"	रा·सा·ब·वाली सावनतवाड़े	"	"
रा·सा·ब·वाली पीपला	"	"	महा·सा·ब·वाली सोंथ	"	"
रा·सा·ब·वाली ननामऊ	"	"	ठाकर साहब बहादर भरवी	"	११
रा·सा·ब·वाली सतारा	"	"	परतापशाह वाली टेहरी	"	"
रा·सा·ब·वा·सरमोर नाहन	"	"	मनारावल वाली बासन्दा	"	९
रा·सा·ब·वाली सुकेन	"	"	राज:सा·ब·वाली बरोंदा	"	"
रा·सा·ब·वाली समथर	"	"	महा·सा·दिगजीसिंघ वा·द	"	"
नवाबसा·ब·वाली टोंक	"	१७	मनारावल वाली धरमपुर	"	"
रा·सा·ब·वा·वालीराजपुरा	९	९	ठाकर साहब हवावल	"	"
रा·सा·ब·वा·वाली सिन्दर	"	"	ठाकर साहब वाली गोंडल	"	"

इस्माय साहबानस॰	[illegible]	[illegible]
नवाबसाहबरंजपुर	०	६
राजःसाहबखैरोन्दः	०	〃
राव्वसाहिबकलीजीपुर	०	〃
ठाकरसाहबनसरीपुर	०	〃
राजःसाहबमहरीपुर	०	〃
ठाकरसाहबमलदानापुर	०	〃
ठाकरसाहबराजकोट	०	〃
सुलतानसाहबसकूनरा	०	〃
नव्वाबसाहबसोचीन	०	〃
ठाकरसाहबअरदवान	०	〃
सिंघजीवालकानेर	०	〃
सरजंगबहादुरवज़ीरनेपाल	०	९
नव्वाबसाहबबहादुरनाज़म बंगाल	०	〃
सरसालारजंगवज़ीरहैदराबाद दकन	०	१७
कबीरशामसुलउमराव	०	〃
शोहरबेगमसाहबःभूपाल	०	〃
कुदसियबेगमवलीअहद भूपाल	०	१५
शाहज़ादःआज़मजाहवालाजाह सकूट	०	〃

इस्माय साहबानसल्ला॰	[illegible]	[illegible]
महताबचंदवालीबर्दवान	०	१४
महाराजःसाहबवालीनिशाम	०	〃
उमरबिनसालहबिनमहम्मदनकीब-मकलः	०	१२
ऊदबिनउमरउलखयाफीजमादार शाहार	०	〃
महारानीसाहबःवालीनन्नूर	०	१३

अमीराहखिताबात

अमीरखास

आनरेबिलसरायजेआर्बेथनाट

केसीएसआईमिम्बरकौन्सलगवरनरजनरल॰

आनरेबिलआरसीबिल्लीसीएस

आई मिम्बरकौन्सलगवरनरजनरल॰ महारावराजःबूंदी

हिज़हाइनिस रामसिंघ॰

हिज़एक्सिलन्सीदीमूस्टनोबिलआरपीडीयूकआफ़बकंघमएनचंडासि-जी-सी-एस-आई-गवरनरमदरास॰

हिज़हाइनिसमहाराजःजंबूकश्मीरज़बीरसिंघ-जी-सी-एस-आई-॰

आनरेबिल कर्नल सराय किनार्क के-सी-आर-जी-डी-वी-मिम्बर कौन्सल गवरनर जनरल॥

आनरेबिल सरजार्ज कोपर बोरोन्ट सी-बी-लफ़टन्ट गवरनर सूबजात मगरबी॥

आनरेबिल सर राबर्ट हनरी डेविस के-सी-एस-आई-लफ़टन्ट गवरनर पंजाब॥

हिज़ हाइनिस महाराजः महाराजा [illegible] सिंधिया जी सी एस आई॥

हिज़ एक्सिलेन्सी जनरल सर एफ़ पी हेन्स-के-सी-बी-कमान्डर इन चीफ़ हिन्दुस्तान॥

आनरेबिल [illegible] हाब्हौस-क्यू-सी-मिम्बर कौन्सल गवरनर जनरल॥

हिज़ हाइनिस महाराजः इन्दौर तकू जीराव हुल्कर॥

हिज़ हाइनिस महाराजः जयपुर राम सिंघ-जी सी-एस-आई॥

हिज़ हाइनिस राजः जींद रघुबीर सिंघ-जी-सी-एस-आई॥

आनरेबिल मेजर जनरल सर एच डब्ल्यू नारमन की-सी-बी-मिम्बर कौन्सल गवरनर जनरल॥

हिज़ हाइनिस नवाब कलब अली खाँ-जी-सी-एस-आई-रामपुर

आनरेबिल सरजी इडेनी-के-सी-एस-आई-मिम्बर कौन्सल गवरनर जनरल

आनरेबिल सर आशली ईडन के-सी-एस-आई-लफ़टन्ट गवरनर बंगाल॥

हिज़ हाइनिस महाराजः ट्रावनकोर रामा वरमा-जी-सी-एस-आई॥

हिज़ ए० सर बी ए फ्रेरे-जी-सी-एस-आई-के-सी-बी गवरनर बंबई॥

इक्स्ट्रा नाइट ग्रैन्ड कमान्डर इस्टार आफ़ इन्डिया॥

हिज़ रायल हाइनिस आर्थर विलियम पैट्रिक अलबर्ट ड्यूक आफ़ कनाट ऐन्ड इस्ट्रैथर्न अर्ल आफ़ सस्सेक्स॥

नाइट ग्रैन्ड कमान्डर इस्टार आफ़ इन्डिया॥

हिज़० महाराजः बून्दी राम सिंह॥

हि० जसवन्त सिंघ महाराजः भरतपुर

हि० ईसरीप्रसाद नरायण महाराज बनारस

हि० आज़म जाह ज़हीरुद्दौला बहादुर प्रिन्स आरकाट॥

नाइट्स कमान्डर स्टार आफ़ इन्डिया

हि॰ सेवाजी छत्रपति राज: कोलापुर
ऑनरेबिल सफ़िट्स सिदीफ़िन हाल मथी
र मलकः मउज़्ज़मः सविका मिम्बर
कौन्सल गवर्नर जनरल *
हि॰ राजः अनंदराव महाराजः धार *
आरथर रुभीस इस्क़ादर सिकन्डा
डवीज़े मिम्बर कौन्सल गवरनर जन॰
हि॰ मानसिंघ राज साहब ईगदर *
उडवर्ड क्लाप बेली इस्क़ार दर सी॰
एस आई बंगाल सल सरविस उर
वईजूनेरी मिम्बर कौन्सल गवरनर जनं॰
हि॰ जमसिरी देवाजी नवा नगर *
सर जार्ज ऐ डबल्यू कोपर बीरोंट सी॰
बी॰ बंगाल सलसरविस लफ़टन्ट
गवरनर अमालिक मग़रबी *
[illegible] आरजी भेगइनल्ड
कमान्डर इन्चीफ़ जहाज़ात जंगी *

कम्पीनियन स्टार आफ़ इन्डिया

सैयद [illegible] अली खां बहादुर नवाब ब
गाल नापली *
सर हिनरी मरिस इस्क़ादर बंगाल
सल सरविस चीफ़ कमिश्नर बुरहिं *
ज्वाला सहाय दीवान कश्मीर *
ह्विटली स्टूबर्ट इस्क़ादर सिकरटरी
गवर्नमेन्ट सीग़ एलीजिस लिटू कौ
न्सल *
राव दुष्यानाथ नरायन मन्डलिक मि
म्बर कौन्सल गवरनर बंबई सीग़ ए
आईन *
जार्ज थूरन हल इस्क़ादर मदरास स
ल सरविस मिंबर आला रीवनीव बोर्ड
मदरास *
पी किशन नीएगद्ग़ कायम मुक़ाम डिप
आर॰ आरटा मिसन इस्क़ादर बंगाल
सल सरविस चीफ़ कमिश्नर बुटसमूला *
आज़म गौरीशंकर उदय शंकर मुनतज़ि
म रियासत भूनगर *
टी एच थारनिटिन इस्क़ादर बंगाल स
ल सरविस सिकरटरी गवरनमिंट सीग़ फ़ारन *
[illegible] दीवान ट्रावन कोर *
ए एम म्नयम इस्क़ादर बंगाल सल स
रविस डाईरेक्टर जनरल डाकखानजात *
बख्शी खोनन सिंघ अफ़सर फ़ौज महा
राजः पुन्नकरा *

डीसी होपसाहब बम्बई सूलसर्विस
सिकेटरीगवर्नमेन्टहिन्दसीगयिपनिश्
इज़रतनैरोज़खां वज़ीर जावरा *
सीटीटिकाफ़ साहब बंगालसूल
सर विस कमिश्नर पुलिस कलकत्ता *
सेठगोविंददास साहब रईसमथुरा *
मेजरनामसनकेनेडी बंबई सीग: अनो
लीलेडीमल ई *
दोसाभाई फ़ामजीपुलिसमजिस्ट्रेटद
रजे दोयमबंबई *
मेजर आरजी सीडीमन-वी-एस-सी *
कपटान एलजीएचकरी-वी-एस-सी *
कपटान बीएलएनगजाकनारीबी
एससी डिपटी कमिश्नर कोहाट *
जीसीएमबरडूड साहब एमडी उड
न्यूएसाविक मडीकलसर्विस बंबई *
जीडबल्यू कलन्स साहब *
अकूदन्द जनरल सीग: जंगलीकल
हूल अज़मल्ड़ साहब साबिक़ प्रेन्स
पिल एना कालिज *

रोसायनेल्ल कोयह खिता

माद जो उनके नाम के साथ
दर्ज किये जाते हैं अता हुए *

गायकवाड़ बड़ोदः फ़र्ज़न्द ख़ास दौ
लत इङ्गलिशिया *
महाराजः गवालियार हिसामसल्त
महा• अंबर इन्द्र मोहिन्द्र बहादुर सिपरस *
महा• अजयगढ़ सवाई *
महा• बिजावर सवाई *
महा• चरखारी सिपहदारुलमुल्क *
महा• दतिया लोकिन्दर *

महाराजगी का खिताब

अनन्दराव पवार राज: धार *
चनरसिंघ राज: समथर *
पनरजीनरडन भांजदेव राज: किल
अकोंझराड़ीस *
देवीसिंघदेव राज: पुरी उड़ीसः *
जगन्दरनाथ राए खानदान नाटूर *
राज: जोतन्द्र मोहन ठाकुर *
किशनचन्द माहरचन्द उड़ीस
महीपत सिंघ पटना *
नरबलराज: नरमदज किपनब
हादुर सभा बाज़ार कलकत्ता *

राज: छपन साकिन महमन सिंघ

राज: रघुनाथ टिको कलकत्ता *

रानियों को महारानी का खिताब

रानी हरासुन्दी देवी बरदवान *

रानी हिंगन कुवारी बनहम *

रानी स्वरनसुन्दरी देवी राजशाही

राज: मशीर खास बहादुर का खिताब *

[illegible]

रनेराज: सिरदिनकर राउको राज: म
शीर खास बहादुर का खिताब अता:
फ़रमाया

राज: ब[illegible]

रघुबीरदयाल सिंघ राज: बौन्दा *

खलक सिंघ राज: सड़ील: *

राजा बपेशर मालया सरसलवदी

राजा हरबल्लभ सिंघ बहादुर *

राजा हरनाथ चौधरी राजशाही *

राज: मंगल सिंघ अजमेर *

राज: राम रंजन चक्रवर्ती बीरभूम

उदित प्रतापदेव राज: खरोंद *

राज: का खिताब

बाबू अजीत सिंघ प्रतापगढ़ *

बाबू हनुवन्त राउ जबलपुर *

बलवंत सिंघ कंगवान: दमराकुवार बन
ज़मींदार कलक्टरी मद्रास *

राज: देवा सिंघ राजगढ़ *

दिगंबर मित्र सी एस आई कलकत्ता

राउ गंगाधर राम राउ ज़मींदार गोदावरी

राउ छत्तर सिंघ जागीरदार कन्याधान

हर्षचन्द्र चौधरी महमन सिंघ *

बाबू कवलकिशन सभा बाज़ार कल

बाबू तेजमोहन सिंघ दीनाजपुर *

कंवर हरनारायण सिंह हाथरस

कंवर लछमन सिंघ डिपटी कलक्टर

मरदी माधोराव वज़ीर बड़ोदह *

ठाकर माधोसिंह अजमेर *

राजा प्रतापसिंह अजमेर *

राम नरायन सिंह मुंगेर *

धामा नन्दवी मेस्तर *

श्याम शंकर राय दीवरा *

सरदार रतनसिंघ मजीठ सी एस आई

रावसाहब नरबंगजी *

नाना अहीर राव नागपुर *

नन्दकिशोर भूपति ज़मीदार उड़ीसा

अदुलाब बराद उड़ीस: *

राव बहादुर का खिताब

राव नरवन सिंघ मेवाड़ *

बाल्वन्तसिंह ठाकर राजपुतान:

भगवन्तराव एचपुर *

बाजी नीलकंठ प्रोफ़ेसर बम्बई

गोपालराव हरी जज स्फ़ीफ़े अहमदा

गोकलजी झाला जूनागढ़ *

जगजीवन कृपालदास रिपटी कलेक्टर

राव साहब हरीनरायन अलिस इन्स्पेक्टर

राव छत्रपती जागीरदार अलीपुर

किसरीसिंघ ठाकर राजपुताना *

केरूलछमन लत्री प्रोफ़ेसर रियाज़ी पूना

रंबडेराव विश्वनाथ सरदार दकन *

केशोराव भास्कर डिपटी असिस्टंट

पुलीटकिल एजेन्ट काठियावाड़

केशोभाई सराभाई दफ़्तरदार रेवाकांठा

दीवान लालसिंघ मुख़्तारकार हैदराबाद

लछमनसिंघ राव जुगनी *

माधोराव बसुदेव कोल्हापुर *

आकाजी धनजी दंगदरा *

नंदसिंघ असिस्टंट पुलीटिकल एजन्ट

नरायन राव साकिन सिनारा *

नरायन भाई डन्डीगर डाइरेक्टर सरिश्ते

प्रेमभाई भीमाभाई अहमदाबाद *

राव पृथीसिंघ जागीरदार फ़त्तहपुर

ठाकर शिवनाथसिंघ राजपुतान:

शिवराम पन्डुरान र बम्बई *

सदाशिव रघुनाथ जोशी मद रुविल *
श्री बालंगया किनारहेमिल राव साहि
क जज ख़फ़ीफ़ः धार *
दानाइक राव जनारधन नाइब दीवा
न बड़ोदह *
धीरीदास अज्जूभाई - बम्बई *
दारुनराव पिनेबर सारिस्तहदार सावं
तवाड़ी *
वासुदेव बालजी असिस्टंट इंजनिय
र नासीरान बम्बई *

राव बहादुर का ख़िताब

नरायन सामी बंगलूर *
अनुध परशाद मुर्शिदाबाद *
बाबू बैजनाथ पंडित कटक *
लाला बद्रीदास मुक़ीम बैसराय *
जहांदी सोब्या असिस्टंट कमिश्न
र कनक *
दासमल साबिक़ तहसीलदार हो
शियारपुर *
बाबू दुर्गाप्रसाद सिंघ ज़िमींदारान च
म्पारन *
बाबू गोलकचंद्र चौधरी बदगांव *
बाबू गोपालमोहन सरकार खज़ानची ग
हर्षीचन्द यादजी सरद्दफ़ार बम्बई *
बलामलापाचटो बंगलूर *

राय कल्यान सिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट अ…
आनरेबिल करसचद्रदासपाल मिम्बर
लेजिसलेटिव कौन्सिल बंगाल *
कन्हैयालाल असिस्टंट डिस्ट्रिक सुप्री
डन्ट रेहली *
लछमन राव मुसाहब महाराजे मैसूर *
ठाकर मंगल सिंघ मिम्बर कौन्सल अलवर *
बख़्शी नरसय्या मुसाहब महाराजे मैसूर *
बाबू नरायन चंद्र चौधरी ज़िमींदार राज
शाही *
बाबू हिमालीचरन बसु ज़मींदार मैसूर *
सेठ राम रतन मियांमीर *
डाक्टर रजेन्द्र लाल मित्र कलकत्ता *
आनरेबिल बाबू राम शंकर सेन मि
म्बर लेजिसलेटिव कौन्सल कलकत्ता *
बाबू चौधरी दुर्गापरशाद साकिन सी
तामंडी *
पंडित रूपनरायन अलवर *
बाबू राधाबल्लभ सिंघ ज़मींदार बंकूरा *
राय साहब सिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट देहली *
बाबू श्री जिया कंथ अचार्ज- महमन सिंघ *
राय उमराव सिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट देहली *
बाबू अग्रनरायन सिंघ ज़मींदार भागलपुर *

राय साहब का ख़िताब *

ठाकुर बहादुर सिंघ अजमेर - ठाकुर हरी सिंघ अजमेर

ठाकुर कल्यान सिंघ अजमेर - ठाकुर रंजीत सिंघ अजमेर

ठाकुर माधो सिंघ अजमेर - ठा. गोविंद राव बक्

षत नीमड़ " माधो राव नागपुर " गंगा

धर राव नागपुर " रुजाया महतेनागपुर

राव का खिताब

भव्वामल राजपुताना - जादू राय भंडार

अमाराव तपेज़न - अनराधा सिंघ बख़्शीस

राय का खिताब

विपन सरूप कोतवाल अजमेर *

सेठ चांद मल मजिस्ट्रेट अजमेर *

सेठ सारमल पेंज़न *

पन्नालाल व जुगधनलाल साकिन मेवाड़

सरदार बहादुर का खि.

राय मुन्शी अमीचंद नुड़ीशल असि

स्टंट कमिशनर अजमेर *

सरदार का खिताब

रतन सिंघ डिस्ट्रिक सुप्रीन्डन्ट

पुलिस इज़लाअ मुनव्वरसिन *

ठाकुर रावन का खि.

हेड़ अमीड़ दाड़ह - राजपुताना

ठाकुर का खिताब

लछमन सिंह - सिंहभूम *

नवाब का खिताब

अहसनुल्ला खां बहादुर साकिन ढाके

सैयद अबदुल हुसैन " मुंगेर *

महम्मद अली खां बहादुर बुलंदशहर

आनरेबिल मीर महम्मद अली फ़रीद बंगाल

खान बहादुर का खि.

अबदुल रहीम खां ओसाजनल किं

अबदुल क़ादर मजिस्ट्रेट मैसूर *

अली जान ज़मींदार मुंगेर *

भीकन खां ज़मीदार निरहुत *

चीन शाह डाकर पिशावर *

दादरुस्तम जी खुरशेद जी सूरत

क़ाज़ी इब्राहीम महम्मद - बम्बई

इमामुद्दीन खां बंगलूर *

सैयद कबीर शाह इर नाहर डाकू नागो

क़ाज़ी मुहिउद्दीन साहब सरदार मैसूर

मौलवी मासूम मियां आकोल:

मीर हैदर खां - मैसूर *

सैयद महम्मद अबू सईद - पटना:

क़ाज़ी मीर जलालुद्दीन - बम्बई

मिर्ज़ा अली महम्मद किराची - सिंध

सैयद मुराद अली शाह शिकारपुर

औलाद हुसैन असिस्टन्ट कमिशनर इज़

सिंध × क़ाज़ी शहाबुद्दीन बड़ोदा × रहमत खां कोतवाल पंजाब × नौरोज़ खां जी कि

महम्मद अली असिस्टंट कमिशनर - बंगलूर + इस वक्त के खिताब . . . खि . मिलाहै।

मोलवी अबदुललतीफ़ खाँ डिप
टी मजिस्ट्रेट कलकत्ता ॥
भवनजी सपावजी असिस्टन्ट इंज
निनियर सीग: नामीरान बम्बई ॥
जमशेदजी धनजी भाई दादया ब
म्बई के महाजरानों का सरदार ॥
मेजर जी कोइसजी असिस्टन्ट इन्ज
नियर सीग: नामीरान बम्बई ॥

खान का ख़िताब

बुधा खाँ साकिन रुनुबाना कच्छ मे
वाड़ राज पुताना ॥
फ़तह खाँ जिंगवा कच्छ ॥ ॥

जिनको ख़िताब मो रूसी अता हुआ है

महाराज श्री जी मंगल सिंह बहादुर
के-सी-एस-आई-रईस कदूर आ
कच्छ मुंगेर को महाराजः बहा
दुर का ख़िताब मिला ॥
नवाब ख़्वाजे अबदुल ग़नी-सी-
एस-आई-को नवाब का ख़िता
धर्मजीत सिंघ रईस उदयपुर
वाकच्छ छोटा नागपुर को राजः
का ख़िताब मिला ॥

ख़िताब हाय दीगर ख़यात

दीवान ग़यासुद्दीन अली खाँ सज्ज
दहनशीन अजमेर को शेखुल
मशायख़ का ख़िताब मिला ॥
सरदार इन्द्र सिंघ भदोर जौलदार पट
याला और मिम्बर सन्ट पंजाब यून
ीवरसटी लाहोर को मलाज़ुल
उलमा व उल फ़ज़ला
का ख़िताब मिला ॥
दीवान गजराज सिंघ दीवान जस
खण्ड नवसिन को दीवान ब
हादुर का और पंडित मनफूल-
सी-एस-आई-आनरेरी असिस
टंट कमिश्नर को सर्फ़ दीवान
का ख़िताब मिला ॥

आनरेरी असिस्टंट कमिश्नर का ख़िताब

नवाब अबदुल मजीद खाँ आनरेरी म
जिस्ट्रेट ॥
सरदार अजीत सिंघ अटारीवाला-
आग़ा कलब आबिद इकस्ट्रा असिस
टंट कमिश्नर ॥

करनल धनराजगिंजो गुजरान इक्स
ट्रा असिस्टंट ❖
सैयद हुसैन खाँ देहली इक्स्ट्रा॰
सैयद क़ासिम अली इ॰ क॰ कमिश्नर
रायमूलसिंघ आन॰ मजिस्ट्रेट गुजरा
नवाला ❖
मुहम्मद सुल्तान खाँ इ॰ क॰ असि॰ क॰
सरदार मानसिंघ फ़ीरोज़पुर मजिस्ट्रे
ट और आनरेरी इक्स्ट्रा असि॰ कमि
मिर्ज़ा आज़मबेग इ॰ क॰ असिस्टंट
कमिश्नर जेहलम ❖
पंडित मोतीलाल कानूगो इ॰ अ॰ क॰
निज़ाम अली खाँ क़ज़लबाश लाहौ॰
र हाजी शकरुल्लाह आन॰ मजि॰ लाहौर
मिस्टर एच अर किल्कर रजिस्ट्रार
सीग़ फ़ौरनिको बजिल्दूय वफ़ादारी
व ख़िदमात सेशन: आनरेरी अ
सिस्टंट सिक्रेटरी का ख़िताब
सीग़ए फ़ौरन अता हुआ ❖
सिवाय फ़ीरोज़ शाह और का
निल अय्याम ग़दर और सरगन:
के जो ग़दर सन १८५७ ई॰ से इल्ला
का रखने हैं कुल मुअ़ामीन का
क़ुसूर माफ़ हुआ ❖
पंजाब यनीवर्स्टी कालिज के मन्य
को दरबार में हुज़ूर ममदूह ने मंज़ूर
फ़रमाई - और फ़रमाया के का
लिज मज़कूर यनीवर्स्टी कर दि
या करदिया जाय और उसके लि
ये क़ानून बनाया जायगा ❖

अफ़सरान फ़ौजी को भी
बहुतसे ख़िताब दियेगये व बस
बबन ख़ासिनके क़लम अन्दाज़
कियेगये ❖

मल्क: मुअ़ज़्ज़मा ने रूसा
यमुफ़स्सिले ज़ैलको ख़िताब
हाय मुफ़स्सिले ज़ैल अता फ़रमा
हिज़ हाइनिस जियाजी राव संधि
याजी सी एस आइ महाराजे साह
ब गवालियार ❖
और हिज़ हाइनिस रणबीरसिंघ
जी सी एस आई ❖
और महाराजे साहब जम्मू व
कश्मीर को जनरल असाकर इ
ङ्गलिशिया का ख़िताब अता
फ़रमाया ❖

गवरनर जनरल बहा
दुर ने बफ़र्मान मन्ज़ूरी गवर्नमे
न्ट मल्क: मुअ़ज़्ज़मा - रहीमख़ाँ ब
हादुर असिस्टन्ट सरजन लाहौर

को आनरेरीसरजन का ख़िताब दिया ॥

फ़ौज के हरएक अफ़सर और अदना जहाज़रानों को और शाही जहाज़ों के नानकमीशन अफ़सर और सिपाहियों को जो बाहर हिन्द में नौकरी एकएक रोज़ की तनख़्वाह अता हुई ॥

और हिन्दुस्तान की फ़ौज नानकमीशन और अंगरेज़ी और हिन्दुस्तानी सिपाहियों को और फ़ौज वालंटियर के नानकमीशन और सिपाहियों को जो दरबार शाही में मौजूद थे एक दिन की तनख़्वाह अनतनख़्वाह के चलनी अता फ़रमाई ॥

यक कुमजनवरी सन् १८७७ ई० को हिन्दुस्तान के जेलख़ानों से १४ हज़ार ९ सौ ८८ क़ैदी रिहा किये गए —

इसी तारीख़ शाम को हुज़ूर वैसराय ने गवरनर बम्बई की दावत की ॥

दूसरी को वक़्त शाम घुड़दौड़ हुई जिस का टिकट फ़ी गाड़ी एक रुपया : दस रुपये और दो रुपया : बीस रुपये और फ़ी सवार पांच रुपये था ॥

तीसरी को अजाइबनमाओं ने देखे उस तारीख़ वैसराय ने सुख़न लिफ़ लोगों के उड़ीस और सियास नामे लिये और हरएक का जवाब निहायत ख़न्दा पेशानी और ममनूनी से दिया ॥

चौथी को जनरल लेडी लिंडिन साहब ने (जिन्होंने घुड़दौड़ में करतब दिखाए) इनाम दिया ॥

पांचवीं को जामअमस्जिद देहली में रोशनी चिराग़ान हुई के जिस से दिन को ख़िजालत हो कोई शख़्स उस शब बिदून टिकट के जामअमस्जिद में न जाने पाता था ॥

बुर्ज और बुर्जों पर लोहे के तारों में लटकाए गये थे और तीज़ जामअ मस्जिद की महराबों और आने की महराबों में भी — आतिशबाज़ी अजीब व ग़रीब थी फिर आतिशबाज़ों ने छोड़ी — गोले कु

टने वक़्त उनमें से तरह तरह के सितारे-ज़र्द-सुर्ख़-सब्ज़-आबी वग़ैरह पैदा होते थे-और गोले छुटने वक़्त दो आवाज़ें पैदा होती थीं एक जिस वक़्त छुटता था और दूसरी आवाज़ ऊपर जा कर-और गोले की आवाज़ मिस्ल तोप के होती थी-बाज़ गोले के छूटने से ऐसी रौशनी मालूम होती थी कि दरया की लहरों में मछलियां रवां मालूम होती थीं-टट्टियों के छुटने पर यह कैफ़ियत थी के दरख़्त का नमूदार होना और उस की हर शाख़ खजूर का पेड़ मालूम होता था-और किसी टट्टी के रौशन होने पर ज़ुहूर मल्क: मुअज़्ज़मा और शहज़ादह वील्ज़ की तसवीर मालूम होती थी और एक टट्टी के रौशन होने पर एक फ़ील अमारीदार नुमायां हुवा जिस पर कोई मरहटा मुसल्लह सवार था-एक टट्टी के रौशन होने पर यह बात मालूम हुई के किसी नहर में से कोई आब गिर रहा है और शाँ शाँ पानी गिरने की आवाज़ आती है॰ फ़क़त

ख़ुलासः

कैफ़ियत दरबार दूसरबार क़ैसरी नक़्शा दरबार से बख़ूबी वाज़ः हो सकती है और वुह नक़्शा दरमयान सफ़ह १३२ व १३३ के है॰

J

IMPERIAL ASSEMBLAGE,

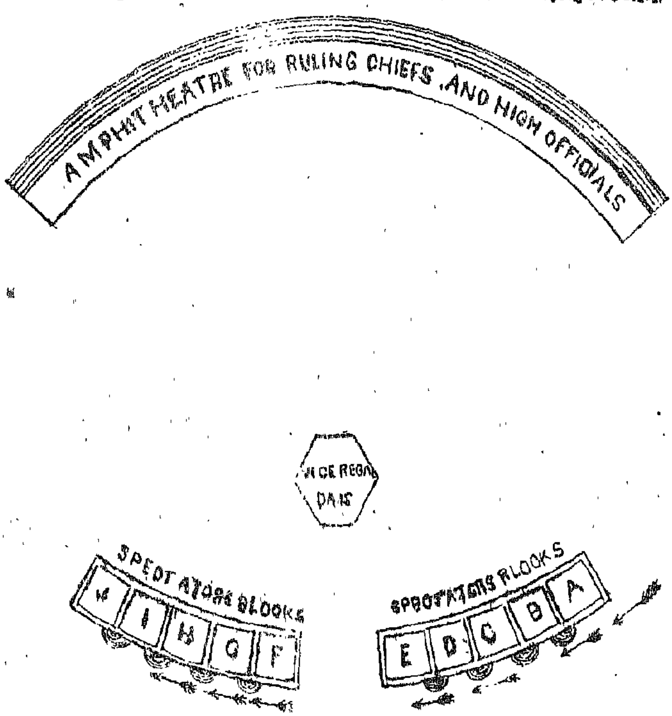
DELHI, January 1st, 1877.

Admit ... Sher Ali Khan ...

T. C. Davies

Secretary, Imperial Assemblage Committee.

N. B.-The holder of this ticket must be in his seat by 11 A.M.



ذکر ریاستہائے خودمختار متحد گورنمنٹ

کابل

(یا)

افغانستان

اسکا دارالریاست کابل ہے

حدود اربعہ اس کی یہہ ہین ؛؛

حد شمالی تاتار ۔ جنوبی بلوچستان ۔ شرقی دریائے سندھ غربی ایران ۔

رقبہ ایک لاکھ بہتر ہزار میل مربع ہے آمدنی اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے

فوج سوار پیادے گولنداز وغیرہ ۵۰ ہزار نام والی ملک امیر شیر علیخان ۔

قوم افغان ۔ ۲۱ ضرب توپ سلامی امیر کی سر ہوتی ہے ۔

ملک مین پہاڑ ۔ جھاڑی ۔ کوہ پرستان ۔ پیداوار انواع و اقسام

فواکھہ و میوہ جات خشک و تر بکثرت ۔ آدمی نہایت توانا اور بہادر اور

پر غصہ ۔ انتظام خدا کا نام ۔ خانہ جنگی شبانہ روزی سے اکثر خونریزی ۔

تجارت معمولی ۔ عہدنامہ ۱۸۵۵ء مین درمیان امیر و سرکار انگریزی ہوا ۔

استقامت سفیر کابل کی پشاور مین اور سفیر انگریزی کی کابل مین از روئے

عہدنامہ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۷ء قرار پائی ؛

ज़िकर रियासत हाय ख़ुद मुख़्ता र मुतहीद गवर्नमिन्ट

काबुल
या
अफ़ग़ानिस्तान

इसका दारुलरियासत काबुल है
हदूद अरबअ इसके यह हैं

हद उत्तर में चीनी तातार — दक्षिण में बिलोचिस्तान — पूर्व में दरयाय सिंध — पश्चिम में ईरान — रक़बः एक लाख बहत्तर हज़ार मील मुरब्बा है ॰ आमदनी अस्सी लाख रुपया साला ना है — फ़ौज सवार प्यादे गोलन्दाज़ वग़ैरह ७५ हज़ार है नाम वाली मुल्क अमीर शेर अली ख़ाँ क़ौम अफ़ग़ान — २१ ज़रब तोप सलामी अमीर की सर होती हैं ॰ मुल्क में पहाड़ — झाड़ी — कोहबरफ़िस्तान — पैदावार अनवाअ अक़साम फ़वाखः व मेवः जात ख़ुश्क व तर बकसरत — आदमी निहायत तवाना और बहादुर और पुर गुस्सा — इन्तज़ाम उसका नाम — ख़ान ः जंगी रावान ः रोज़ी से अक्सर ख़ूँरेज़ी निज़ाअ त मामूली — अहदनामा सन् १८५५ ई॰ में दरमियान अमीर व सरकार अंगरेज़ी हुआ — इस्तक़ामत सफ़ीर काबुल की पेशावर में और सफ़ीर अंगरेज़ी की काबुल में अज़रूए अहदनामा मर्क़ूमः २६ जनवरी सन् १८५७ ई॰ क़रार पाई

शबीह अमीर शेरअली
ख़ाँ वाली काबुल

شبیہ امیر شیر علیخان والی
کابل

H. H. The Amir of Cabul.



शबीह सौविक्रम शाह
वाली नैपाल

شبیہ سوبکرم شاہ والی
نیپال

H. H. The Maharaja of Naipal



نیپال

دار الریاست اسکا کہٹمانڈو ہے۔

اور حدود اربعہ اسکی یہ ہین

شمال کوہ ہمالا مغرب کماؤن مشرق سکم جنوب ضلع گورکہپور و بنگال ؂

رقبہ اسکا ۵۴ ہزار میل مربع آمدنی ۴۵ لاکہہ روپیہ سالانہ **فوج** تخمیناً بیس ہزار

ملک کوہستان۔ قوم گورکہہ آباد۔ پہاڑی راجہ والی نیپال کو اپنا بزرگ جانتے ہین۔ نام رئیس سو بکرم شاہ۔ **القاب** راج راج اندر شمشیر جنگ ہے

یہ رئیس اپنے آپ کو اولاد راناے اودے پور سے جانتے ہین۔

اہلکار دیسی ہوشیار۔ انتظام درست۔ ہندوستانی آدمی کو تین سال سے زیادہ نوکر نہین رکھتے۔ یہہ ریاست ماتحت گورنمنٹ بنگال ہے۔

عہدنامہ درباب تجارت ۱۷۹۲ء مین سرکار انگریزی سے ہوا۔

ایک صاحب رزیڈنٹ مقام کمانڈو مین مقیم ہین۔ بجلدوے خیرخواہی ۱۸۵۶ء جنگ بہادر وزیر اعظم کو سرکار انگریزی سے زمین ترائی درمیان زمین دریاے کالی و ضلع گورکہپور عطا ہوئی۔ وزیر اعظم کی ۱۹ ضرب **توپ** سلامی سر ہوتی ہے فقط

नैपाल

दारुल रियासत इसका खटमांडू है

और हद्दूद अरबअः इसके यह हैं

शिमाल कोह हिमाला- मग़रिब कमाऊं- मशरिक सिक
म- जुनूब ज़िलअ गोरखपुर व बंगाल ॥ रकबः इसका
५४ हज़ार मील मुरब्बा आमदनी ४५ लाख रुपया साला
ना फ़ौज नख़मीनन बीस हज़ार मुल्क कोहिस्तान- क़ौ
म गोरख आबाद- पहाड़ी राजः वाली नैपाल अपना बुज़ुर्ग
जानते हैं- नाम रईस सो विक्रम शाह- अहलकार राज राजे
न्द्र शमशेर जंग है- यह रईस अपने आपको औलाद राना
उदयपुर से जानते हैं- अहलकार देसी होशयार- इन्तज़ाम
दुरुस्त- हिन्दुस्तानी आदमी को तीन साल से ज़ियादः नौकर
नहीं रखते- यह रियासत मातहत गवरनमिन्ट बंगाल है-
अहद नामः दरबाब निज़ारत सन १७९२ ई० में सरका
र अंगरेज़ी से हुआ- एक साहब रज़ीडन्ट मुक़ाम कठमा
न्डू में मुक़ीम हैं- बजिल्दूय ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० में
जंगबहादुर वज़ीर आज़म को सरकार अंगरेज़ी से ज़मीन
तराई दर मियान ज़मीन दरयाय काली व ज़िलअ गोरख
पुर अता हुई- वज़ीर आज़म की २१ ज़रब तोप सलामी
सर होती है फ़क़त ॥

مسقط

یہہ ریاست ملک عرب مین خلیج فارس کے شرقی ساحل پر ہے - لقب رئیس کا امام ہے - تعداد رقبہ ۳۹ ہزار میل مربع ہے - آمدنی ایک لاکھ ساٹھہ ہزار روپیہ تعداد فوج دو ہزار نفر - نام والی امام سید تہوانی - ۲۱ ضرب توپ سلامی امام کی سرکار سے مقرر ہے - بسبب جنگ جدال باہمی جو سنہ ہوے درمیان اس ریاست کے پیدا ہو گئی تھی سنہ ۱۸۵۶ع تک رہی بعدہ امام تہوانی نے جانشین مسقط ہوکر دعوی حکومت زنجبار کیا - اور اس دعوی کو بزور جنگ مستحکم کرنا چاہا مگر آخر کار اسکا تصفیہ بحضور ثالثی لارڈ کننگ صاحب گورنر جنرل ہند کے ہوا - اور ۲ - اپریل سنہ ۱۸۶۱ع کو تصفیہ ہو گیا جسکی رو سے امام مسقط نے ۱۶ ہزار روپیہ (بابت بندر عباس) شاہ فارس کو دینا منظور کیا - اور چالیس ہزار روپیہ ملک زنگبار سے امام مسقط کو بطور خراج ملنا قرار پایا *

मसक़त

यह रियासत मुल्क अरब में ख़लीज फ़ारिस के पास की किनारे पर है - लक़ब रईस का इमाम है - तादाद रक़्बः २६ हज़ार मील मुरब्बा है - आमदनी एक लाख साठ हज़ार रुपया तादाद फ़ौज दो हज़ार नफ़र - नाम सैयद अली इमाम सैयद तहवानी - २१ ज़रब तोप सलामी इमाम की सरकार से मुक़र्रर है वसबब जंग व जदाल बाहमी जो सन् १७०० ई० से दरमियान इस रियासत के पैदा हो गए थे सन् १८५६ ई० तक रहे बादहु इमाम तहवानी ने जानशीन मसक़त हो कर दफ़्अ हकूमत ज़ंज़बार किया - और इस दफ़्अ को बज़ोर जंग मुस्तहकम करना चाहा मगर आख़िरकार इसका तसफ़िया मुनहसिर ऊपर सालसी लार्ड किनिंग साहब गवरनर जनरल हिन्द के हुआ * और २ अप्रैल सन् १८६१ ई० को तसफ़िया हो गया जिसकी रू से इमाम मसक़त ने १६ हज़ार रुपया (बाबत बन्दर अब्बास) शाह फ़ारिस को देना मंज़ूर किया - और चालीस हज़ार रुपया मुल्क ज़ंगबार से इमाम मसक़त को बतौर ख़िराज मिलना क़रार पाया *

शबीह नवाब इमाम सैयद तुर्की वाली मसक़त

شبیہ نواب امام سید ترکی والی مسقط

H. H. The Sultan of Muscat.



शबीह नव्वाब सैयद मजीद वाली रियासत ज़न्जबार

شبیہ نواب سید مجید والی ریاست زنجبار

H. H. The Sultan of Zanzibar



زنگبار

یہہ مُلک شرقی افریقہ کے شمالی حصّہ میں ہے

تعدادآمدنی دو لاکھہ روپیہ سالانہ ہے۔ تعداد فوج نامعلوم کہ کس قدر ہے
نام والی مُلک سیّد مجید ہے۔ ۲۱ ضرب توپ سرکار انگریزی سے بہی مقرر ہے

۱۷۹۸ع مین امام مسقط نے اپنی حکومت زنگبار مین مستحکم کرنی چاہی اور ۱۸۲۹ع مین بندر ماماس فتح کر لیا اور ۱۸۴۴ع مین سیّد سعید امام مسقط نے اپنے فرزند دوم سیّد خلید پدر امام حال کو اپنا نائب مقرر کر کے حاکم ماماس کیا۔ ۱۸۵۶ع مین سیّد تہوانی امام مسقط نے اپنے بھتیجے سیّد مجید سے دعوی زنگبار کیا اور قریب تھا کہ جنگ ہو مگر فریقین نے گورنر جنرل ہند کو ثالثی قرار دیکر فیصلہ چاہا۔

چنانچہ ۲ اپریل ۱۸۶۱ع مین یہہ فیصلہ قرار پایا کہ سید مجید حکومت زنگبار اور افریقہ پر بدستور قابض رہے۔ اور چالیس ہزار روپیہ بطور خراج امام مسقط کو دیا کرے۔

چنانچہ اس فیصلہ کو فریقین نے منظور کر لیا

ज़ंगबार

यह मुल्क शरक़ी अफ़्रीक़ः के शिमाली हिस्से में है

तादाद आमदनी दो लाख रुपया सालाना है - तादाद फ़ौज ना मालूम के किस क़दर है - नाम वाली मुल्क सैयद मजीद है - २१ ज़रब तोप सरकार अंगरेज़ी से भी मुक़र्रर है - सन् १७६८ ई० में इमाम मसक़त नें अपनी हुकूमत ज़ंगबार में मुस्तहकम करनी चाही और सन् १८२८ ई० में बन्दर मामियास फ़तह कर लिया और सन् १८५४ ई० में सैयद सईद इमाम मसक़त नें अपने फ़रज़न्द दोअम सैयद ख़लीद पदर इमाम हाल को अपना नाइब मुक़र्रर करके हाकिम मामियास किया - सन् १८५७ ई० में सैयद तहवानी इमाम मसक़त नें अपने भतीजे सैयद मजीद से दावा ज़ंगबार किया और क़रीब था के जंग हो मगर फ़रीक़ैन ने गवर्नर जनरल हिन्द को सालसी क़रार देकर फ़ैसला चाहा - चुनांचे २ अपरैल सन् १८६१ ई० में यह फ़ैसला क़रार पाया के सैयद मजीद हुकूमत ज़ंगबार और अफ़्रीक़ा पर बदस्तूर क़ाबिज़ रहे - और चालीस हज़ार रुपया बतौर ख़िराज इमाम मसक़त को दिया करें - चुनांचे इस फ़ैसले को फ़रीक़ैन ने मंज़ूर कर लिया ॥

حیدر آباد - دکن

(دارالریاست اسکا حیدرآباد)

حد شمالی - دکن شرقی - ناگپور - جنوبی - مدراس - غربی - بمبئی -
رقبہ ساٹھ ہزار میل مربع ہے - آمدنی یعنی محاصل ڈیڑھ کروڑ روپیہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ چالیس ہزار - ملک اکثر آباد و زرخیز - انتظام معقول -
نام والی ریاست میر محبوب علیخان - خطاب آصف جاہ نظام الملک
جنگ سپہ سالار مظفر الممالک ارسطوئے زمان میر محبوب علیخان بہادر -
ہیں اگرچہ کم سن ہیں مگر بہت عقیل و مہذب - وزیر اعظم ریاست نواب
مختار الملک شجاع الدولہ بہادر - کے - سی - ایس - آئی - مدار المہام
- فرزانہ روزگار ہیں عہدنامہ فیما بین سرکار انگریزی و رئیس کی سنہ ۱۷۵۹ء
دوستی اور نکالدینے قوم فرانس کے قرار پایا - ۲۱ ضرب توپ سلامی
رئیس کی سرکار انگریزی سے مقرر ہے - منجانب سرکار انگریزی
رزیڈنٹ مقیم حیدرآباد ہیں - مشہور قلعہ گولکنڈہ اور شہر
اسی ریاست میں ہے - میرے بھائی حاجی مولوی نواب ... ایک
عرصہ تک اسی سرکار میں بعہدہ اہلکاری ملازم رہے ہیں -

हैदराबाद दखन

(दारुलरियासत इसका हैदराबाद)

हद शिमाली दखन - शरक़ी नागपुर - जुनूबी मदरास - ग़रबी
बंबई - **रक़बा** साठ हज़ार मील मुरब्बा है - **आमदनी** -
यआने महासिल डेढ़ किरोड़ रुपया है ॰ **फ़ौज** सवार व पिया
दह वग़ैरह चालीस हज़ार **मुल्क** अक्सर आबाद और ज़रखे
ज़ - इन्तज़ाम माक़ूल - **नाम वाली** रियासत मीर महबूब अ
लीखां - **ख़िताब** आसफ़ जाह निज़ामुल मुल्क फ़तह जंग सि
पःसालार मुज़फ़्फ़रुलमुमालिक अरस्तूए ज़मान मीर महबू
ब अलीख़ां बहादुर ॰ रईस अगरचे कमसन हैं मगर बहुत अक़
लव महज़ब - वज़ीर आज़म रियासत नव्वाब सेर सालारजंग मु
ख़तारुलमुल्क शुजा उद्दौला बहादुर - के - सी - एस - आई - मदा
रुलमुहाम नव्वाब अलीख़ान बहादुर - ख़ज़ाना ए रोज़गार हैं - अहद
नामः) (फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी व रईस दखन सन १७५९ ई॰ को
बमज़मून दोस्ती और निकाल देने क़ौम फ़्रान्स) क़रार पाया - अ१ ज़र
व नोप शलामी रईस को सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रर है - मिज़ानिब
सरकार अंगरेज़ी साहिब रज़ीडन्ट मुक़ीम हैदराबाद हैं - मशहूर किला
गोलकंडा और शहर औरंगआबाद इसी रियासत में है - मेरे भाई
हाजी मौलवी नव्वाब अलीख़ां एक अरसः तक इसी सरकार में
वसीग़ए अहलकारी मुलाज़िम रहे हैं ॰

शबीह नव्वाब मीर महबूब अलीखां बहादुर वाली हैदराबाद दकन

شبیہ نواب میر محبوب علیخاں بہادر والی حیدرآباد دکن

H. H. The Nawab of Hyderabad Deccan.



शबीह वज़ीर आज़म सर सालार जंग बहादुर हैदराबाद

شبیہ وزیر اعظم سر سالار جنگ حیدرآباد

The Nawab Sir Salarjung G.C.S.I. Prime Minister of the Nizam.



قلات

ولایت بلوچستان۔ یہ ملک کنارہ مکران سے قریب تین سو میل بجانب شمال آباد ہی قدر بجانب مغرب سرحد ملک سندھ تک افغانستان اور بحر جوبکے پہاڑ اور بیابانونکے سلسلونسے مسلسل مشتمل ہے۔ آمدنی چالیس لاکھ روپیہ۔ نام والی ریاست خداداد خان ملقب خان عالیجاہ۔ خان قلات نے سنہ ۱۶۹۰ء میں شاہان دہلی سے آزادی حاصل کی اور یہ ریاست اسکے خاندان میں چلی آئی۔ سنہ ۱۸۳۹ء میں ۱۹ مارچ کو عہدنامہ دوستی سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔ مگر وہ عہدنامہ ملا حسین نائب خان قلات نے چھپوالیا جس سے سرکار کو اُنکے منحرف ہونیکا یقین ہوگیا اور لشکر کشی کرکے ملا حسین نائب عہدہ و محراب خان مارا گیا۔ اور ایک شخص شاہ نواز خان جو اسی خاندان معزول کردہ احمد شاہ کی نسل سے ہمراہ لشکر انگریزی تھا اُسکو خان قلات قرار دیا۔ نصیر خان پسر محراب خان مقتول نے بلوہ کرکے شاہ نواز خان کو نکال دیا اور وکیل انگریزی کو قتل کیا۔ اور بدستور ملک قلات اپنے قبضہ میں لایا۔ سرکار انگریزی نے رحمدلی کو کام فرماکر نصیر خانکو حکومت قلات پر منظور کرلیا۔ اور ۶ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ء میں عہدنامہ اطاعت شجاع الملک اور سرکار انگریزی منعقد ہوگیا۔ پھر ۱۴ مئی سنہ ۱۸۵۴ء میں دوسرا عہدنامہ خان کے ساتھ ہوا جسکی رو سے عہدنامہ سابق منسوخ ہوکر اطاعت سرکار انگریزی اور مقابلہ دشمنان سرکار اور دیا جانا سالانہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے خانکو واسطے انتظام رعایائے خان مذکور قرار پایا۔ مگر چار برس تک یہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے ملکر بسبب بندوبست ہونیکے بند ہوگیا۔ اور نصیر خان نے بھی انتقال کیا۔ مئی سنہ ۱۸۶۴ء کو خداداد خان حاکم قلات ہوا۔ اور سرکار نے بھی اسکی ریاست منظور کی اور دوبارہ دینا پچاس ہزار روپیہ سالانہ کا بشرط حفاظت تاریخی موقوعہ علاقہ بلوچستان منظور ہوا۔ ۱۹ ضرب توپ سلامی خان کی سرکار انگریزی سے مقرر ہوتی ہے۔

क़िलात

हाकिम रियासत बिलोचिस्तान—यह मुल्क किनारे मकरान से क़रीब ५०० सौ मील दराज़ी में शिमाल और इसी क़दर दराज़ी में मग़रिब सरहद मुल्क सिंध तक अफ़ग़ानिस्तान और बहरे अरब के पहाड़ और बियाबानों के सिलसिलों से मुसलसिल मुत्तसिल है—आमदनी ४० लाख रुपया० नामवाली रियासत खुदादाद खां—लक़ब—खान अबदुल्ला खां—खान क़िलात ने सन् १६६० ई० में पाठान के हलौठे आज़ादी हासिल की—और बाद अज़ां यह रियासत इसी खानदान में चली आई सन् १८३९ ई० में १८ मार्च को अहदनामा दोस्ती सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा—मगर वो अहदनामा मिहराब खान ने नाइब खान क़िलात ने छिन बालियाति से सरकार को उनके मुनहरिफ़ होने का यक़ीन हो गया और लश्कर कशी करके [illegible] हुवा और महराब खां मारा गया—और [illegible] नदवा हकीम नसल से हमराह ले आकर अंगरेज़ी था उसको खान क़िलात क़रार दिया—मगर नसीर खां पिसर महराब खां मक़तूल ने बलवः करके शाहनवाज़ खां को निकाल दिया और वकील अंगरेज़ी को क़तल किया—और बदस्तूर मुल्क क़िलात अपने क़बज़े में लाया—सरकार अंगरेज़ी ने रहम दिली के काम फ़रमा कर नसीर खां को हुकूमत क़िलात पर मंज़ूर कर लिया—और ६ अक्तूबर सन् १८४१ ई० अहदनामः अनाअत मुजाउल मुल्क और सरकार अंगरेज़ मुनअक़िद हुवा—फिर १४ मई सन् १८५४ ई० में दूसरा [illegible] जिसकी रूसे अहदनामा साबिक़ मनसूख होकर अनाअत सरकार अंगरेज़ी और मुक़ाबिलः दुश्मनान सरकार और दिया जाना मुबलिग़ पचास हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ी से खान को वास्ते निबाह खान मंज़ूर क़रार पाया—मगर चार बरस तक यह ५० हज़ार रु० सरकार अंगरेज़ी से मिलकर बसबब न बंदोबस्त होने के बंद हो गया—और नसीर खां ने भी इन्तक़ाल किया—मई सन् १८६४ ई० को खुदादाद खां हाकिम क़िलात हुवा—और सरकार ने भी उसकी रियासत मंज़ूर की और दो बार हुई *

* ना ५० हज़ार रु० सालाने का बशर्ते हिफ़ाज़त नाखुश की मोक़ [illegible] क़: बिलोचिस्तान मंज़ूर हुवा—२६ जून बे नोपस्त्या मीर खान को सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं *

کاشمیر

دارالریاست اس کا سری نگر ہے

اتر کوہ ہمالہ کے پار ملک چین - دکھن نیپال پچھم گنگی ندی پورب علاقہ بھوٹان
رقبہ ۲۵ ہزار میل مربع - آمدنی ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج
سوار و پیادہ تخمیناً ۲۵ ہزار - توپ ۹۱ ضرب ملک نہایت
زرخیز اگرچہ اکثر کوہ برفستان ہیں - آباد اور حسن خیز - سوائے موسم سرما
باقی فصل بہار رہتی ہے - اکثر تالاب و جھیل قابل دید - زعفران
اسی خطہ میں پیدا ہوتی ہے - نام رئیس رنبیر سنگھ جی -
خطاب استار درجہ اول حاصل ہے - اہل کار او انتظام معمولی ہے -
عہدنامہ ۱۸۴۶ء میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
او سند متبنیٰ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے - ۲۱ ضرب توپ سلامی
سرکاری مقرر ہے - باقی پیداوار کا حال جدول جداگانہ سے معلوم ہوگا -

فقط

काश्मीर

हाल रियासत इसका मीनगर है

उत्तर-कोह हिमालय के पार मुल्क चीन-दखन नेपाल-पच्छम सिन्ध की नदी-पूरब इलाक़: भूटान-रकबः २५ हज़ार मील मुरब्ब: है और आमदनी याने महासिल पचास लाख रुपये सालाना है-फ़ौज सवार व प्यादे व तोपख़ान: २५ हज़ार-तोप ८३ ज़रब-मुल्क निहायत ज़रख़ेज़ अगरचः अकसर कोहिस्तान है मगर आबाद और ज़रख़ेज़-सिवाय मौसम सरमा के सदा की फ़सल बहार रहती है-अकसर तालाब व झील काबिल दीद के हैं ज़ाफ़रान इसी सरज़मीन में पैदा होती है-नाम रईस महाराज रनबीर सिंघजी-ख़िताब इस्तार हरजा अलक़ाब हासिल है-और सरकार व इन्तज़ाम मामूली है-अहदनामा सन् १८४६ ई० सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ॰

और सनद अजमत की मवर्रख़: ५ मार्च सन् १८६२ ई० हासिल है॰ बाक़ी पैदावार का हाल जदूल अलाहदः से मालूम होगा फ़क़त॰

शबीह महाराजा रण
बीरसिंघजी वाली
कश्मीर व जम्बू

شبیہ مہاراجہ رنبیر سنگھ جی والے
کشمیر و جموں

H. H. The Maharaja of Kashmere



بہاول پور

یہہ ریاست قوم داؤد پوترہ سے ہے۔

جب نادر شاہ درّانی بعد فتح ہندوستان۔ کابل ہوکر سندہ مین داخل ہوا تب یہہ ملک سندہ نواح ملتان تک خوانین داؤد پوترہ کو عنایت کردیا۔

بہاول خان اول بانی بہاول پور نے اس ملک کو بہت وسعت دی۔

اور مطیع سلطنت درّانیہ تھا۔ **تعداد رقبہ** بیس ہزار میل مربع ہے۔

آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔ **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ پانچہزار اور توپ اسّی ضرب **نام والی ریاست** رحیم یار خان۔

القاب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدین بہادر۔

اول عہدنامہ سرکار انگریزی سے ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء مین ہوا۔

دوبارہ عہدنامہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۳۸ء مین ہوا جسکی رو سے نواب نے خود کو زیر حکم سرکاری قرار دیا اور بصلہ مدد و رسد رسانی فوج سرکاری بہ مہم کابل ایک لاکھ روپیہ سالانہ نقد سرکار انگریزی سے مقرر ہوگیا۔ ۱۷ **ضرب توپ** سلامی سرکار سے مقرر ہے

भावलपुर

(यह रियासत क़ौम दाऊद पोतरः से है)

जब नादिर शाह दुर्रानी बार फ़तह हिन्दुस्तान काबुल होकर सिंध
में दाख़िल हुआ - तब यह मुल्क सिंध तअ़ल्लुक़ मुलतान तक उसने
दाऊद पोतरः को इनायत कर दिया - भावलख़ाँ अव्वल बानी भा
वलपुर ने इस मुल्क को बहुत वुसअ़त दी - और मुस्तक़िल स
लतनत करलीनियथा - तादाद रक़बः २० हज़ार मील मुरब्बा है
तादाद आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज स
वार व प्यादः वग़ैरह ५ पांच हज़ार और तोप अस्सी ८० ज़रब हैं
नामवाली रियासत रहीम यार ख़ाँ लक़ब रुक्नुद्दौला
हाफ़िज़ुलमुल्क मुख़लिसुद्दीन बहादुर - अव्वल अहदना
मः सरकार अंगरेज़ी से २२ फ़रवरी सन १८३३ ई० में हुआ - फिर
१५ अकतूबर सन १८३८ ई० में अहदनामा हुआ - जिसकी रूसे
नवाब साहब ने ख़ुदको ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी क़रार दि
या - और बसिलः मदद व रसद रसानी फ़ौज सरकारी व मुहिम
काबुल एक लाख रुपया सालाना नक़द सरकार अंगरेज़ी से
मुक़र्रर होगया - १७ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्र
र हैं ॰

شبیہ نواب رحیم یار خان بہادر والی بھاولپور

शबी: नवाब भावलपुर

H. H. The Nawab of Bhawalpur



तसवीर महाराना श्री सज्जनसिंघजी वालिय उदयपुर या मेवाड़ ✣

تصویر مہارانا سجن سنگھ جی بہادر
والی اودیپور

H.H.
The Maharaja of Oodeypore



रियासतहाय राजपूताना:

जो कि रज़ीडन्सी राजपूताने में बहुत सी रियासतें बड़ी बड़ी हैं इस वास्ते अव्वल उसी का हाल लिखा जाता है*

अव्वल उदयपुर या मेवाड़

(हद)

पूर्व में ढूंढार * दक्षिण में मारवाड़ * पश्चिम में गुजरात * उत्तर में मालवा व बागड़ है दारुल रियासत उदयपुर जिस को महाराणा उदयसिंह जी ने आबाद किया - उदयपुर का मुल्क मेवाड़ के नाम से मशहूर है - रकबा बारह हज़ार मील मुरब्बा है - आमदनी चालीस लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे सात हज़ार - मगर फ़ौज भील बेतादाद है - मुल्क में पहाड़ व झाड़ी अकसर हैं - तालाब डेबर व राजनगर नमूना समंदर काबिल दीद - (किला चितौरगढ़ इसी मुल्क में है) नाम वाली रियासत

ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ رزیڈنسی راجپوتانہ مین بہت سی ریاستین بڑی بڑی ہین لہذا اول اُسیکا حال لکھا جاتا ہے

اوّل اودیپور یا میواڑ

(حد)

شرقی ڈہونڈار + جنوبی مارواڑ
غربی گجرات × شمالی مالوہ و باگڑ
دارالریاست اودیپور جسکو مہارانا اودیسنگہ جی نے آباد کیا - اودیپور کا ملک میواڑ کے نام سے مشہور ہے -
رقبہ بارہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی چالیس لاکہہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ سات ہزار -
مگر فوج بھیل بے تعداد ہے -
ملک مین پہاڑ و جہاڑی اکثر ہین -
تالاب ڈیبر و راج نگر نمونہ سمندر قابل دید - (قلعہ چیتوڑگڈہ اسی ملک مین ہے) نام والی ریاست

महाराणा श्रीसजनसिंघजी-क़ौम राजपूत सिसोदिये निहायत अक़्लमंद व बेदार मग़ज़ व बहादुर व वजीय:-क़दीम से तमाम राजे-महाराणा को अपना बुज़ुर्ग बल्के बादशाह जानते हैं-हिन्दूपति बादशाह भी राणाय उदयपुर मशहूर नाम है-क़ौम राजपूत में इनसे बढ़ कर कोई क़ौम नहीं-इनके टीके से और राजपूत राजा होते हैं-मुअल्लिफ़ ने इस मुल्क को बख़ूबी देखा है और रईस की हज़ूर में बवजः हुसूल नियाज़ मुक़ाम फ़ख़र व नाज़ है-इस रियासत के उमरा व सरदारान और रूसा में महाराव तख़्तसिंह बहादुर बन्दल: बड़े लायक़ और ख़ैरख़्वाह रियासत हैं-और राय पन्नालालजी रेणी अहलकारों में बड़े ज़कीउलतबअ और मुस्तअद हैं-

और

अहदनामा

सन १८१८ ई० में सरकार अंगरेज़ी ने

مہارانا سری سجن سنگھہ جی- قوم راجپوت سی سودیہ نہایت عقلمند و بیدار مغز و بہادر و وجیہ- قدیم سے تمام راجہ- مہارانا کو اپنا بزرگ بلکہ بادشاہ جانتے ہین- ہندوپت بادشاہ بھی رانائے اودے پور مشہور نام ہین- قوم راجپوت مین انسے بڑھکر کوئی قوم نہین- انکے ٹیکے سے اور راجپوت راجہ ہوتے ہین- مؤلف نے اس ملک کو بخوبی دیکھا ہے اور رئیس کے حضور مین بوجہ حصول نیاز مقام فخر و ناز ہے- اس ریاست کے امرا و سرداران اور رؤسا مین مہاراؤ تخت سنگھ بہادر بندلہ بڑے لائق اور خیرخواہ ریاست ہین- اور رائے پنا لعل جی دسی اہل کارون مین بڑے ذکی الطبع اور مستعد ہین-

عہدنامہ ۱۸۱۸ع مین سرکار انگریزی نے

हुआ — और आमदनी मुल्क
से आठ हिस्सों में से तीन हि-
स्से ख़िराज में सरकार अंग
रेज़ी को देना क़रार पाया—
सनद मुतबन्नी हस्बइजा
ज़त सरकार बमूजिब सन्
१८६२ ई० के हासिल है—
तोपसलामी सरकार
अंगरेज़ी से इक्कीस २१ ज़रब
सर होती हैं—
यहां एक साहब अजन्ट मि
ञानिब सरकार अंगरेज़ी
मुक़ीम हैं—
और हेड क्वारटर उन का ब
मुक़ाम छावनी नीमच है

फ़क़त

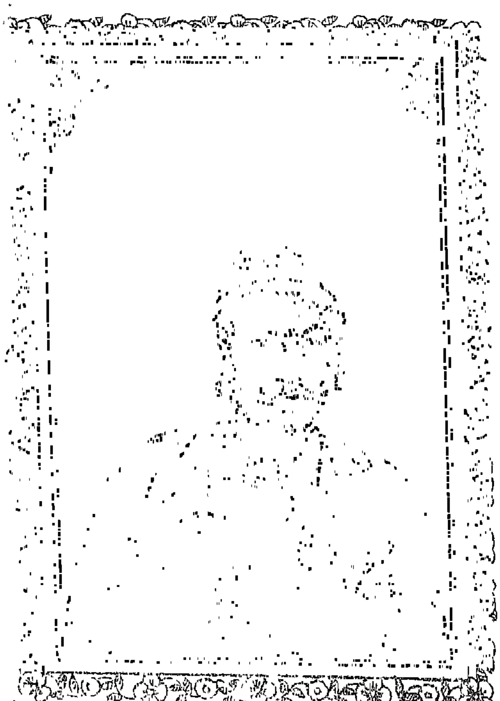
ہوا - اور آمدنی ملک سے آٹھ
حصوں میں سے تین حصے خراج
میں سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا
- سند متبنی حسب اجازت سرکار
بموجب سنہ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے -
توپ سلامی سرکار انگریزی سے
اکیس ۲۱ ضرب سر ہوتی ہیں -
یہاں ایک صاحب ایجنٹ بجانب
سرکار انگریزی مقیم ہیں - اور
ہیڈکوارٹر اُن کا بمقام چھاؤنی
نیمچ ہے

فقط

तसवीर महाराजा सवाई रामसिंघ वालिय जयपुर	تصویر سوائی رام سنگھ جی بہادر والی جیپور

H. H.

The Maharaja of Jeypore:



जयपुर (या) जयनगर

दारुलरियासत साबिक़ अमी
र हाल जयपुर - जिसको सवाई
जयसिंघ बहादुर क़ौम कछवाहा
ने आबाद किया - जयपुर का मुल्क
ढूंढार के नाम से मशहूर है - रक़
बा पन्द्रह हज़ार मील मुरब्बा है -
आमदनी पिचासी लाख रुप
या सालाना है - फ़ौज सवार व
प्यादे वग़ैरह पन्द्रह हज़ार तोप
तीन सौ बारह - शहर नमूना ब
हिश्त राजपुताना क्या तमाम
हिन्दुस्तान में इस हुस्न व ख़ूबी
के साथ किसी शहर की इमारत
नहीं - नाम रईस सवाई राम
सिंहजी - अलक़ाब स्वस्ति
श्री जयपुर शुभस्थान सिद्ध
श्री महाराजाधिराज राजराजे
न्द्र महाराजाधिराज श्री महारा
ज सवाई राम सिंघजी बहादुर -
निहायत अक़ील व फ़हीम
और इस्तेदाद दरजः अव्वल हासि
ल है - इनके अहद दौ
लत में उमदा उमदा इमारत और

جیپور (یا) جی نگر

دارالریاست سابق امیر حال جیپور -
جسکو سوائی جیسنگھ بہادر قوم کچھواہا
نے آباد کیا - جیپور کا ملک ڈھونڈھار
کے نام سے مشہور ہے
رقبہ پندرہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی پچاسی لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ پندرہ ہزار
توپ تین سو بارہ - شہر نمونہ بہشت
راجپوتانہ کیا تمام ہندوستان میں اس
حسن و خوبی کے ساتھ کسی شہر کی عمارت نہیں
نام رئیس سوائی رام سنگھ جی -
القاب سوستی سری جیپور شبھ استھان
سدھ سری مہاراجہ دھراج راج راجا اندر
مہاراج دھراج سری مہاراجہ سوائی رام سنگھ
جی بہادر - نہایت عقیل و فہیم اور
استعداد درجہ اول حاصل ہے -
انکے عہد دولت میں عمدہ عمدہ عمارات اور

बाग़ व चिड़ियाख़ाना व शफ़ा
ख़ाना व रौशनी ग्यास व नहर व
ग़ैरह अच्छे २ काम हुए- अहल
कार व इन्तज़ाम मुल्क माक़ूल-
साबिक़ वज़ीर रियासत नवाब
महम्मद फ़ैज़अलीख़ां बहादुर
ने अच्छा इन्तज़ाम किया था उ
सके सल: में उनको सरकार से
ख़िताब सी एस आई· मरहमत
हुआ व रह निहायत मुन्तज़िम थे
- फ़िलहाल ठाकुर फ़तह सिंघ
जीने भी हर एक दफ़्तर व कार
ख़ाने की ऐसी सफ़ाई और दुरु
स्ती की है कि क़ाबिल तारीफ़ है-
अहदनामा सन १८०३ ई० में
माबैन रियासत जयपुर व सर
कार अंगरेज़ी मुनअक़िद होक
र चार लाख रुपया ख़िराज मुक़
र्रर हुआ- और बजल्दूय ख़ैर ख़्वा
ही मुफ़सिद: सन १८५७ ई० इला
क़: कोटक़ासम सरकार से मर
हमत हुआ- तोप सलामी
रईस की इक्कीस ज़रब सरकार
अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है-
सनद- मुतबन्नी सरकार से

باغ وچڑیاخانہ وشفاخانہ وروشنی
گیاس ونہر وغیرہ اچھے اچھے کام ہوئے
- اہلکار وانتظام ملک معقول -
سابق وزیر ریاست نواب محمد
فیض علیخان بہادر نے اچھا انتظام
کیا تھا اُسکے صلہ مین اُنکو سرکار سے خطاب
سی ایس آئی مرحمت ہوا وہ نہایت
منتظم تھے - فی الحال ٹھاکر فتح سنگہ جی نے
بھی ہر ایک دفتر وکارخانہ کی ایسی صفائی
اور درستی کی ہے کہ قابل تعریف ہے
عہدنامہ ۱۸۰۳ء مین مابین ریاست
جیپور و سرکار انگریزی منعقد ہوکر چار
لاکھہ روپیہ خراج مقرر ہوا - اور بجلدوئے
خیرخواہی مفسدہ ۱۸۵۷ء علاقہ کوٹ قاسم
سرکار سے مرحمت ہوا -
توپ سلامی رئیس کی اکیس ضرب
سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہے -
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے -
صاحب ایجنٹ خاص جیپور مین مقیم ہین فقط

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघजी वालिय जोधपुर	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی جودھپور

H.H.

The Maharaja of Jodhpore



जोधपुर (या) माड़वाड़

८. इसरियासतजोधपुरकोमु
ल्कमाड़वाड़कहतेहैं-जोधाजी
नामीकौमराजपूतराठौड़नेजो
धपुरबसायाथा-रकबा
३५६२७ मीलमुरब्बाहै-
आमदनी ७२ लाखरुपया
सालाना फ़ौजतख़मीनन १०
हज़ार-तोप २२० ज़रबख़िरा
जसरकार ९८ हज़ाररुपया
औरख़र्चा फ़ौजएकलाखपं
द्रहहज़ार-नामरईसज
सवंतसिंहजी निहायतबहादुर
औरभलेहैं-अलक़ाब
मुताबिक़ महाराजजयपुर
मुल्क रेगिस्तान व बाज़
जापहाड़ीवझाड़ी-इन्तज़ाम
सरसरी-अहलकारमालू
म-मुहम्मदफ़ैज़ुल्लाख़ांउ
र्फ़ भैय्या मीरबख़्शीरसा
लीखां रिसालदार मुसाहब
महाराज निहायतख़लीक़ओबा
मुरव्वत-जसवंतमहाराजमुस्तइद
[illegible] [illegible] मारवाड़ [illegible]

جودھپور (یا) مارواڑ

والی ریاست جودھپور کو ملک مارواڑ کہتے ہیں
- جودھا جی نامی قوم راجپوت راٹھور نے
جودھ پور بسایا -
رقبہ ۳۵۶۲۷ میل مربع ہے -
آمدنی ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ
فوج تخمیناً ۱۰ ہزار - توپ ۲۲۰ ضرب
خراج سرکار ۹۸ ہزار روپیہ اور خرچہ
فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار -
نام رئیس جسونت سنگھ جی
نہایت بہادر اور خیر ہیں -
القاب مطابق مہاراجہ جیپور -
ملک ریگستان و بعض جا پہاڑ و جھاڑی
- انتظام سرسری - اہلکار معلوم -
محمد فیض اللہ خان عرف بھیا میر بخشی
رسالدار صاحب مہاراجہ نہایت خلیق
و با مروت - جسونت مہاراجہ مستعد شعر
ہونے کی سبب سے غارتگری مارواڑ میں

मौक़ूफ़ होगई-
अ़हदनामा सन १८१८ ई.
में फ़ीमाबैन सरकार अंगरे
ज़ी और रियासत माड़वाड़
मुनअ़क़िद हुवा-
तोप सलामी रईस की उ
न्नीस ज़रब सरकार की तर
फ़ से मुतअ़य्यन है-
सनद मुतबन्नी सरकार
से हासिल है- झील नमक
सांभर मुल्क माड़वाड़ में ब
शराकत जयपुर है- और
इस रियासत में साहिब ए
जन्ट बहादुर मुक़ीम हैं-
फ़क़त

موقوف ہوگئی-
عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ء میں فیمابین
سرکار انگریزی اور ریاست
مارواڑ منعقد ہوا-
توپ سلامی رئیس کی انیس
ضرب سرکار کی طرف سے معین
ہے-
سند متبنی سرکار سے حاصل
ہے- جھیل نمک سانبھر ملک مارواڑ
میں بشراکت جیپور ہے-
اور اس ریاست میں صاحب
ایجنٹ بہادر مقیم ہیں-
میرے عم بزرگوار محمد منور علیخان سرکار
جیپور میں بصیغہ فوج بعہدہ کمیدانی
ممتاز ہیں فقط

नामवीर महाराजासाहब भीमसिंघजी वालियकोटा	تصویر بھیم سنگھ جی بہادر والیٔ کوٹہ

H. H. The Maharaja of Kotah.

कोटा

दारुलरियासत कोटा मुल्क
हाड़ौती मशहूर है - जिसको कि
नारे दरयाय चम्बल पर महारा
व दुबला क़ौम राजपूत हाड़ौ
तीने आबाद किया - रक़बा
इसका ५००० मील मुरब्बा -
आमदनी ४५ लाख रुपया
सालाना फ़ौज सवार प्यादः
वग़ैरह दो हज़ार तोप ११९ ज़र
ब - नाम वाली रियासत - भी
मसिंहजी - इन्तज़ाम मुल्क
बख़ैर और अहलकार मादू
म - अबब नज़र बदनज़मी
रियासत - सरकार अंगरेज़ी
ने किसी क़दर तवज्जः फ़रमा
ई है - अहदनामा सरका
र अंगरेज़ी से २५ दिसंबर सन
१८१७ ई० में हुआ - ख़िराज
के बाबत अठारह हज़ार
चारसौ बहत्तर रुपया -
और बाबत ख़र्च
फ़ौज के दो लाख रुपया

کوٹہ

دار الریاست کوٹہ ملک ہاڑوتی مشہور
ہے - جسکو کنارہ دریائے چنبل پر
مہاراو دوکہلا قوم راجپوت
ہاڑوتی نے آباد کیا -
رقبہ اسکا ۵۰۰۰ میل مربع
آمدنی ۴۵ لاکھ روپیہ سالانہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو
ہزار توپ ۱۱۹ ضرب -
نام والی ریاست بہیم سنگہجی -
انتظام ملک بخیر اور اہلکار معدوم
- اب بہ نظر بدنظمی ریاست
سرکار انگریزی نے کسی قدر
توجہ فرمائی ہے -
عہدنامہ سرکار انگریزی سے
۲۵ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ء میں ہوا -
خراج کے بابت ۱۸۴۷۲ روپیہ
اور بابت خرچ فوج کے دو لاکھ روپیہ

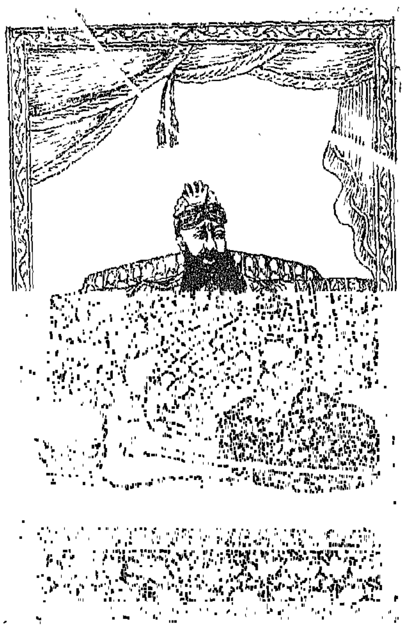
सरकार अंगरेज़ी को इस रिया
सत से दिया जाता है- पेश्तर य
ह रियासत बून्दी में शामिल
थी मगर अरसा हुआ कि बम
दद हिंदोरानाय उदयपुर बूँदी
से अलैहदा होगई- मुल्क बहु
त ज़रखेज़ और सैराब है मगर
बसबब बदइन्तज़ामी खराब है
- सनद मुतबन्नी मुहर्रि
र: ५ मार्च सन १८६२
ई० हासिल होगई है-
तोप सलामी १७ ज़रब
सरकार से मुक़र्रर है-
कोटे में साहब एजन्ट रहते
हैं- मगर हेड क्वार्टर उनका
छावनी देवली में है ॥
फ़क़त

سرکار انگریزی کو اس ریاست
سے دیا جاتا ہے- پیشتر یہ
ریاست بوندی میں شامل تھی
مگر عرصہ ہوا کہ بمدد ہندو راناؤں کے
اودے پور بوندی سے علیحدہ ہو گئی
- ملک بہت زرخیز اور سیراب
ہے مگر بسبب بدنظمی خراب ہے-
سند متبنی محررہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ سنہ
حاصل ہو گئی ہے-
توپ سلامی ۱۷ ضرب سرکار
سے مقرر ہے-
کوٹہ میں صاحب ایجنٹ رہتے
ہیں مگر ہیڈ کوارٹر ان کا چھاؤنی
دیولی میں ہے
فقط

तसवीर महाराजा रामसिंघ जी साहिब वालिय बून्दी

تصویر مہاراو راجہ رام سنگھ جی بہادر والی بوندی کے

H. H. The Maharaja of Bondi.



बून्दी

रियासत बूंदी बहुत क़दीम है
-पेश्तर रियासत कोटा व झा
लरा पाटन इसमें शामिल थीं
मगर बसबब तग़य्युरात अर
साहुवा के अलैदह होकर खु
दसर होगए- रक़बा इसका
२२९१ मील मुरब्बा है- आम
दनी ५ लाख रुपया सालाना
है- फ़ौज सवार प्यादह व
ग़ैरह पन्द्रह सौ- नाम रईस
-महाराव रामसिंघजी बहा
दुर- बहुत दाना और फ़हीम
मगर मुतअस्सुब- इन्तज़ाम
वाजबी- अहदनामा
१० फ़रवरी सन १८१८ ई० में स
रकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद
हुवा- सनद मुतबन्नी हा
सिल है- तोप सलामी
१७ ज़रब सर होती है- और
यह रियासत मुतअल्लिक़ ए
जन्सी हाड़ौती है ॥

फ़क़त

بوندی ٭

ریاست بوندی بہت قدیم ہے-
پیشتر ریاست کوٹہ وجھالرا پاٹن
اسمین شامل تھین مگر بسبب تغیرات
عرصہ ہوا کہ علیحدہ ہوکر خود سر ہوگئی-
رقبہ اسکا ۲۲۹۱ میل مربع ہے-
آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-
فوج سوار پیادہ وغیرہ پندرہ سو-
نام رئیس- مہاراو رامسنگھ جی بہادر-
بہت دانا اور فہیم مگر متعصب- انتظام
واجبی-
عہدنامہ ۱۰ فروری ۱۸۱۸ء مین
سرکار انگریز سے منعقد ہوا-
سند متبنیٰ حاصل ہے-
توپ سلامی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے-
اور یہہ ریاست متعلق ایجنسی
ہاڑوتی ہے ٭

فقط

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघ वालिय भरतपुर *	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی بھرتپور

H.H.

The Maharaja of Bhartpore



भरतपुर

दारुल रियासत भरतपुर जिसको चूरामणि जाट ने बअहद आलमगीर बादशाह मुल्क मेवात में आबाद किया रकबा १९७४ मील मुरब्बा है आमदनी २१ [लाख] रुपया सालाना - फौज सवार व प्यादा ७ हजार - और तोप ३८ अदद - मुल्क निहायत सरसब्ज व आबाद - इन्तजाम माकूल अहलकार अच्छे - नाम नामी महाराजा जसवन्त सिंह बहादुर - बहुत होशियार और नेक हैं - अलकाब सिर्फ श्री महाराजाधिराज महाराजा राजेन्द्र सवाई जसवन्त सिंहजी बहादुर + अहदनामा १७ अपरैल सन १८०५ ई० में हुआ सलामी २१ जर्ब तोप मुकर्रर है - भरतपुर के इलाके में मछी भवन डीग - काबिल दीद है - मेरे इनायत फरमा दीवान जानी बिहारीलाल साहब इसी

[illegible]

जिन्टी राजपूताना मुलाजिम हैं - इस रियासत में भी साहब [illegible]

بھرت پور

والی ریاست بھرت پور ہے جسکو چوڑامن جاٹ نے بعہد عالمگیر بادشاہ کے آباد کیا -

رقبہ ۱۹۷۴ میل مربع ہے -

آمدنی ۲۱ لاکھ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ (۷) ہزار + توپ (۳۸)

ملک نہایت خوش و آباد - انتظام معقول اہلکار

نامی جسونت سنگھ بہادر + بہت ہوشیار اور

القاب ہیں مہاراجہ سرج مہاراجہ راج اندر سوائی جسونت سنگھ جی بہادر +

عہدنامہ ۱۷ - اپریل ۱۸۰۵ء میں ہوا +

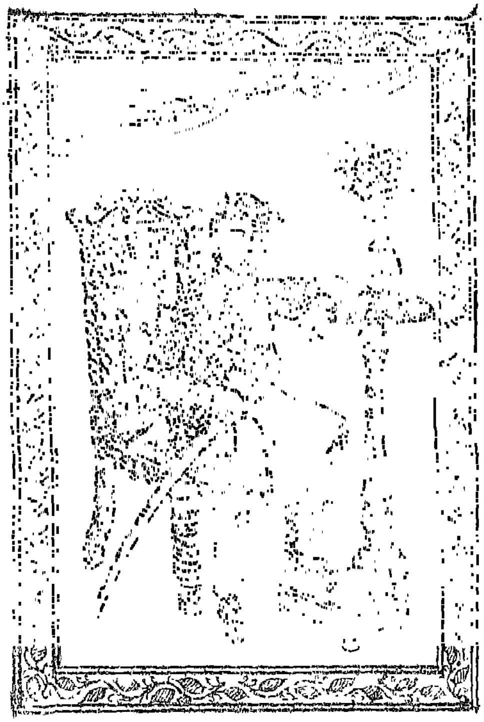
سلامی ۲۱ ضرب مقرر ہے +

بھرت پور کے علاقہ میں مچھی بہون - ڈیک قابل دید ہے +

میری عنایت فرما دیوان جانی بہاری لعل صاحب اسی ریاست میں بصیغہ وکالت حاضر باش ایجنٹ راجپوتانہ ملازم ہیں + اس ریاست میں بھی صاحب ایجنٹ منجانب سرکار رہتے ہیں فقط

तसवीर महाराजा भग वंतसिंह जी वालिय धौलपुर	تصویر بھگونت سنگھ بہادر والی دھولپور

H. H. The Maharaja of Dholpore.



धौलपुर

दारुलरियासत धौलपुर-यह रियासत खानदान जाट से है-बानी रियासत सिपहसालार फ़ौज पेशवा था-रक़बा इस १६२६ मील मुरब्बा है-आमदनी ६ लाख रुपया सालाना-फ़ौज सवार व प्यादे तीन हज़ार-नाम रईस भगवंत सिंघ बहादुर-अलक़ाब सिर्फ श्री महाराजाधिराज रईसुद्दौला: सिपहदारुल मुल्क सरदार राजहाय हिन्दुस्तान श्री राजा सवाई राणा भगवंत लोकेन्द्र बहादुर दिलेर जंग-अहदनामा मु: १२ सितंबर सन १८०८ ई. में सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुआ-तोप सलामी १५ ज़रब सर होती है सनद मुतबन्नी हासिल है-यह रियासत एजन्सी भरतपुर से मुतअल्लुक़ है +

دھول پور

دارالریاست دھولپور- یہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے- بانی ریاست سپہ سالار فوج پیشوا تھا-

رقبہ اسکا ۱۶۲۶ میل مربع ہے-

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ تین ہزار-

نام رئیس بھگونت سنگھ بہادر-

القاب سرہس مہاراجہ دھیراج رئیس الدولہ سپہدار الملک سردار راجہائی ہندوستان سری راجہ سوائی رانا بھگونت لوکندر بہادر دلیر جنگ-

عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۰۸ء میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا-

توپ سلامی ۱۵ ضرب سر ہوتی ہے

سند متبنی حاصل ہے-

یہ ریاست ایجنسی بھرت پور سے متعلق ہے + فقط

तसवीर महाराजा सरदार सिंघजी बहादुर वाली बीकानेर	تصویر سردار سنگھ جی بہادر والی بیکانیر

बीकानेर	بیکانیر
रियासत बीकानेर जिसको बी का सिंह राजपूत क़ौम राठौर ने जो ख़ास मुल्क मारवाड़ में वा क़अ है आबाद किया - रक़्बः १७६७५ मील मुरब्बा है - आमदनी २६ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे १ हज़ार तोप ५३ ज़रब नाम वाली रियासत म हाराजः सरदार सिंह जी बहा दुर - बड़े सेर चश्म और सख़ी - इन्तज़ाम अच्छा - अहलका र लायक़ - ख़सूस हाफ़िज़ हमी दुल्ला साहब वकील रिया सत निहायत लायक़ और ख़ै रख़्वाह रियासत - मुल्क रेगिस्तान - कान मुलतानी मिट्टी - और दरख़्त सज्जी - मोअल्लिफ़ ने इस मुल्क में ब चश्म ख़ुद देखे - अहदनामा तारी ख़ २१ मार्च सन १८१८ ईसवी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से मुनअक़िद हुआ -	ریاست بیکانیر جسکو بیکا سنگھ راجپوت قوم راٹھور نے جو خاص ملک مارواڑ میں واقع ہے آباد کیا ۔ رقبہ ۱۷۶۷۶ میل مربع ہے آمدنی ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ — فوج سوار و پیادہ ایک ہزار توپ ۵۳ ضرب نام والی مہاراجہ سردار سنگھ جی بہادر بڑے سیر چشم او سخی - انتظام اچھا - اہلکار لائق - خصوصاً حافظ حمید اللہ صاحب وکیل ریاست نہایت لائق اور خیر خواہ ریاست ہیں ۔ ملک ریگستان - کان ملتانی مٹی ۔ اور درخت سجی + مولف نے اس ملک میں بچشم خود دیکھے - عہدنامہ تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۱۸ء میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -

और ब जल्दूए खैर ख्वाही सन
१८५७ ई० मुवाज़ेअ़ेन सिरसः ज
मई १५२६१ रुपया ११ अपरैल
सन् १८६१ ई० को सरकार से अ
ता हुए— **सलामी** ११ ज़रब
तोप रईस की सर होती है ॥
सनद मुतबन्नी हासिल है—
अलक़ाब रईस यह है— सि
द्ध श्री महाराजाधिराज राजराजे
श्वर श्री महाराजा शिरोमणि
श्री महाराज सरदार सिंघबहा
दुर— यह रियासत ऐजन्सी सुज
नगढ़ से मुतअ़ल्लुक़ है ॥
फ़क़त

اور بہ جلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء
مواضعات سرسہ جمعی ۱۵۲۶۱ ازقو
۱۱ - اپریل ۱۸۶۱ء کو سرکار سے
عطا ہوئے -
سلامی ۱۱ ضرب توپ رئیس
کی سر ہوتی ہیں -
سند متبنیٰ حاصل ہے -
القاب رئیس یہ ہے - سدھ
سری مہاراجہ دہراج راج
راج ایشر سری مہاراجہ سرومن
سری مہاراج سردار سنگھ بہادر
- یہ ریاست ایجنسی سجانگڈھ
سے متعلق ہے ٭
فقط

तसवीर नवाबसाहिब
मुहम्मद इबराहीमअली
खांवालिय टोंक

تصویر نواب ابراہیم علیخان
بہادر والی ٹونک

H. H. The Nawab of Tonk.



टोंक (या) मुहम्मदाबाद

दारुल रियासत टोंक उर्फ़ मुहम्मदाबाद - बिनास नदी के किनारे पर वाक़ः है - इस रियासत की इब्तिदाय अमीरुद्दौला नवाब मुहम्मद अमीर ख़ाँ से है - यह अमीर ख़ाँ सिपहसालार फ़ौज जसवंतराव हुल्कर बहादुर था - और बसबब कसरत फ़ौज के मुल्क राजपूताने में तख़्त व ताराज का बाज़ार गरम कर रक्खा था और बहुत सा इलाक़ा हर एक रियासत से जुदा करके अपने क़ब्ज़े में कर लिया था - मगर बमूजिब सरकारी अहदनामा आख़िरी तारीख़ ९ नवम्बर सन् १८१७ ई० को सरकार अंगरेज़ी से हुआ - और अज़रूय अहदनामे मज़कूर यह रियासत और

मज़्कूरह ज़ैल

परगनात

नवाब साहिब बहादुर को

ٹونک (یا) محمد آباد

دارالریاست ٹونک عرف محمد آباد بنارس ندی کے کنارہ پر واقع ہے -
اس ریاست کی ابتدا امیر الدولہ نواب محمد امیر خاں سے ہے یہ امیر خاں سپہ سالار فوج جسونت راؤ ہلکر بہادر کا تھا - اور بسبب کثرت فوج کے ملک راجپوتانہ میں تاخت و تاراج کا بازار گرم کر رکھا تھا اور بہت سا علاقہ ہر ایک ریاست سے جدا کر کے اپنے قبضہ میں کر لیا تھا مگر بموجب سرکاری عہدنامہ آشتی تاریخ ۹ نومبر ۱۸۱۷ء سرکار انگریزی سے ہوا اور بموجب عہدنامہ مذکور یہ ریاست
[illegible]

को देगये और पन्द्रह हज़ार रु
पया ता हीन हयात उनके फ़र
ज़ंद नवाब वज़ीरुद्दौला बहादुर
को मिलता रहा- रक़बा
इस मुल्क का ८०० मील मुरब्बा
आमदनी १५ लाख रुपया
सालाना- फ़ौज सवार व
प्यादे तीन हज़ार- तोपचाली
सैंज़रब- नाम वालीरिया
सत हाफ़िज़ मुहम्मद इबरा
हीम अलीख़ां बहादुर- अल्
क़ाब अमीनुद्दौला अमीरु
ल मुल्क नवाब मुहम्मद इबरा
हीम अलीख़ां बहादुर सउलत
जंग- वक़्त सग़ीर सनी रईस
हाल इस रियासत का इन्तज़ा
म गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी ने बद
स्त साहबज़ादह मुहम्मद अबदु
ल्लाख़ां साहब बहादुर चचा सा
हब रईस हाल के ग़ायत दरज:
अक़ील और निहायत फ़
हीम हैं दिया था-
उन्होंने बसबब ख़ुश नज़मी

کودی گئی اور پندرہ ہزار روپیہ
تاحین حیات اونکے فرزند نواب
وزیرالدولہ بہادر کو ملتا رہا-
رقبہ اس ملک کا ۸۰۰ میل مربع-
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ تین ہزار-
توپ چالیس ضرب-
نام والی ریاست حافظ محمد
ابراہیم علیخان بہادر-
القاب امین الدولہ امیرالملک
نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ-
وقت صغیر سنی رئیس حال اس
ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی
نے بدست صاحبزادہ محمد
عبیداللہ خان صاحب بہادر
چچا صاحب رئیس حال کہ غایت
درجہ عقیل و نہایت فہیم ہیں
دیا تہا- انہوں نے بسبب خوش نظمی

सरकार से नेक नामी हासिल
की - मगर अब अनान इन्त
ज़ाम नवाब साहब बहादुर ने
अपने हाथ में लेली है उम्मेद
के अब इन्तज़ाम अच्छा हो -
तोप सलामी १७ ज़रब रई
स की सर होती हैं - **सनद**
मुतबन्नी हासिल है - मेरे बुज़ु
र्गों से महम्मद तालब्यार
खाँ और महम्मद तहव्वर अ
ली खाँ इस सरकार में चालीस
बरस तक बउहदे हाय जलील:
सरफ़राज़ रहे और फ़िलहाल
राक़िम का बिरादर ख़ुर्द मुन
शी महम्मद अली ख़ाँ इस सर
कार टोंक में बसीग़ए विका
लत हाज़िर बाश अजन्ट मेवा
ड़ नौकर है -
यह रियासत अजन्सी हाड़ौ
ती से मुतअल्लिक़ है +

سرکار سے نیکنامی حاصل کی -
مگر اب عنان انتظام نواب صاحب
بہادر نے اپنے ہاتھ مین لی ہے
امید کہ اب انتظام اچھا ہو -
توپ سلامی ۱۷ ضرب رئیس
کی سر ہوتی ہین -
سند متبنی حاصل ہے -
میرے بزرگون سے محمد طالبیار خان
اور محمد تہور علی خان اس سرکار
مین چالیس برس تک بعہدہ ہائے
جلیلہ سرفراز رہے اور فی الحال
راقم کا برادر خورد منشی محمد علیخان
اس سرکار ٹونک مین بصیغہ
وکالت حاضر باش ایجنٹ میواڑ
نوکر ہے -
یہ ریاست ایجنسی ہاڑوتی سے
متعلق ہے *

तसवीर महाराजा अर्जुन पालजी वाली क़रौली	تصویر ارجن پال جی بہادر والی قرولی

H. H. The Maharaja of Qarouli.

क़रौली (या) करौली

दारुलरियासत करौली- यह रियासत क़ौम राजपूत यदुबंसी ने आबाद की थी- रक़बा: इसका १८७८ मील मुरब्बा है- आमदनी- ३ लाख रुपया सालाना- फ़ौज सवार व प्यादह- २ हज़ार तोप ४० ज़र्ब नाम रईस अर्जुनपालजी- इन्तज़ाम मामूली- अहलकार रस्मी- मुल्क भड़ व डांग- अहदनामा नवम्बर सन् १८१७ ई० में सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुवा जिसके रू से रियासत हिफ़ाज़त सरकार में आई- यह रियासत एजन्सी भरतपुर से मुताल्लिक़ है- तोप सलामी रईस की १७ ज़र्ब सर होती है-

सनद मुतबन्नी और ख़िताब दरजा अव्वल सरकार से मरहमत है॥

फ़क़त

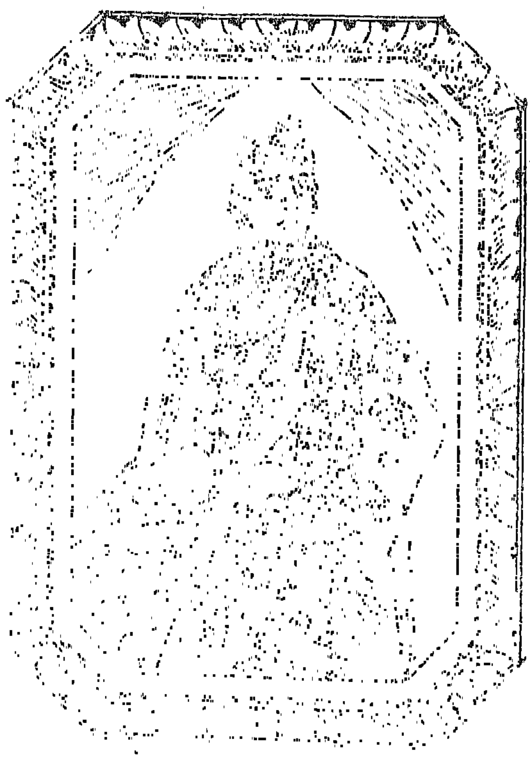
قرولی (یا) کرولی

دار الریاست کرولی - یہہ ریاست قوم راجپوت جدبنسی نے آباد کی تھی - رقبہ اسکا ۱۸۷۸ میل مربع - آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار پیادہ - ۲ ہزار توپ ۴۰ ضرب نام رئیس ارجن پال جی - انتظام معمولی - اہلکار رسمی - ملک بہڑ و ڈانگ - عہدنامہ نومبر ۱۸۱۷ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا جسکی رو سے ریاست حفاظت سرکار مین آئی - یہہ ریاست ایجنسی بھرتپور سے متعلق ہے - توپ سلامی رئیس کی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے -

سند متبنی اور خطاب درجۂ اول سرکار سے مرحمت

तसवीर महाराजा मंगलसिंघ जी बहादुर वालिय अलवर *	تصویر منگل سنگھ جی بہادر والی الور

H.H. The Maharaja of Alwar



अलवर

दारुलरियासत अलवर वाक़ः
मुल्क मेवात व ढूँढार-यह रि
यासत शामिल इलाक़ः जय
पुर व भर्तपुर थी-मगर प्रताप
सिंघजी-क़ौम राजपूत नरूका
ने लड़ भिड़ कर अलैहदह रियास
त क़ायम की-तादाद रक़
बः ३३००मील मुरब्बा-आ
मदनी १६ लाख रुपया साला
ना-फ़ौज सवार व प्यादे वग़ै
रः-७ हज़ार-तोप ३५१ ज़रब
नाम रईस-मंगलसिंघजी ब
हादुर-अगरचे कमसन हैं म
गर निहायत तबाअ और ज़की
और हसीन-मुल्क आबा
द और ज़र खेज़ पहाड़ आबरे
ज़-इन्तज़ाम माक़ूल-अह
दनामा १४ नवंबर सन १८०३
ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुन
अक़िद हुआ-जिसकी रू से ये
रियासत हिमायत सरकार में
आई-तोप सलामी रईस की
१५ ज़रब है-सनद मुतबन्नीहा
सिल-ये रियासत अनन्दीभरत

الور

دار الریاست الور واقع ملک میوات
و ڈھونڈار۔ یہ ریاست شامل علاقہ
جیپور و بھرت پور تھی۔ مگر پرتاپ سنگھ
جی۔ قوم راجپوت نرو کا نے لڑ بھڑ
کر علیحدہ ریاست قائم کی۔
تعداد رقبہ ۳۳۰۰ میل مربع۔
آمدنی ۱۶ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۷ ہزار۔
توپ ۳۵۱ ضرب۔
نام رئیس۔ منگل سنگھ جی بہادر۔
اگرچہ کم سن ہیں مگر نہایت طباع
اور ذکی اور حسین۔ ملک آباد و زرخیز
پہاڑ آبریز۔ انتظام معقول۔
عہدنامہ ۱۴ نومبر ۱۸۰۳ء کو سرکار انگریزی سے
منعقد ہوا۔ جسکی روسے یہ ریاست
حمایت سرکار میں آئی۔
توپ سلامی رئیس کی ۱۵ ضرب ہے۔
سند متبنیٰ حاصل۔ یہ ریاست ابھی

तसवीर महारावल लछमन सिंघजी वालिय बांसवाड़ह

تصویر مہاراول لچھمن سنگھ جی بہادر والی بانسواڑہ

H. H. The Maharaja of Banswara

बान्सवाड़ा

दारुलरियासत बाँसवाड़ा वाक़अ मुल्क बागड़ - यह रियासत जुज़ उदयपुर मेवाड़ से है - क़बल मदाख़लत सरकार अंगरेज़ी उदयपुर से अलैहदह होकर आज़ाद रियासत होगई थी - चुनांचे सरकार अंगरेज़ीनें अलैहदह व आज़ाद रियासत तसव्वुर करके १६ सितंबर सन १८१८ ई० में अहदनामा मुनक़िद फ़रमाया - तादाद रक़बः १५०० मील मुरब्बा है - आमदनी तीन लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह १५०० - तोप ३ तीन ज़रब हैं - मुल्क पहाड़ व झाड़ी मगर आबरेज़ - क़ौम भील बकसरत आबाद - कान हर क़िस्म की - दरयायनर्बदा जिसको वहां नर्मदा नदी कहते हैं जारी - नाम वाली रियासत महारावल लछमन सिंघजी बहादुर

بانسواڑہ

دارالریاست بانسواڑہ واقع ملک باگڑ ہے - یہ ریاست جزو اودیپور میواڑ سے ہے - قبل مداخلت سرکار انگریزی اودے پور سے علیحدہ ہوکر آزاد ریاست ہوگئی تھی - چنانچہ سرکار انگریزی نے علیحدہ و آزاد ریاست تصور کرکے ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ء مین عہدنامہ منعقد فرمایا

تعداد رقبہ ۱۵۰۰ میل مربع -

آمدنی تین لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۵۰۰

توپ تین ضرب ہے -

ملک پہاڑ و جھاڑی مگر آبریز - قوم بھیل بکثرت آباد - کان ہر قسم کی - دریائے نربدا جسکو وہان ممتی ندی کہتے ہین جاری -

نام والی ریاست مہاراول لچھمن سنگھجی بہادر

قوم راجپوت سیسودیہ - نہایت
فہیم وعقیل وذکی الطبع اور بہادر و سخی
القاب رائے رایان مہاراج
دہراج مہاراول جی سری لچھمن سنگھ جی
بہادر + مگر بسبب عدم موجودگی اہلکاران
مہاراول صاحب بہادر جو یائے ملازمان -
مولف ایک عرصہ تک دامن دولت
سرکار ابد پائدار بانسواڑہ بصیغۂ
ملازمی سایہ گزین رہا - رئیس
کی کمال عنایت رہی اور آج تک
ہے خدا اس ریاست اور رئیس کو
ابد الآباد باقبال وجاہ سلامت رکھے
چونکہ رئیس صاحب کو شوق تعمیر از بس ہے
لہذا انکا تعمیر کیا ہوا سر بلاس اور
درسن بلاس اور کسلن باغ قابل دید ہے
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار سے مقرر ہے
سند متبنی حاصل ہے - اور یہہ
ریاست اودیپور کی ایجنسی سے
متعلق ہے ؛

क़ौम राजपूत सीसोदिय:-
निहायत फ़हीम व अक़ील
व ज़की उत्तबअ और बहा
दुर व सख़ी- अलक़ाब
राय रायान महाराजाधिरा
ज महारावलजी श्री लछमन
सिंघजी बहादुर + मगर बसब
ब अदम मौजूदगी अहलका
रान महारावल साहब बहा
दुर जोयाय मुलाज़मान-
मुअल्लिफ़ एक अरस: तक
दामन दौलत सरकार अबद
पायदार बांसवाड़ह बसीग़
ए मुलाज़मी साय: गुज़ीं रहा-
रईस की कमाल इनायत रही
और आज तक है ख़ुदा इस रि
यासत और रईस को अबदु
ल आबाद बइक़बाल व जाह
सलामत रक्खे तोप सलामी
रईस की १५ ज़रब सरकार
अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती
है- सनद मुतबन्नी हासि
ल है- यह रियासत अजन्सी
उदयपुर से मुतअल्लिक़ है
* फ़क़त

तसवीर महाराजा उदयसिंघ जी वालिय डूंगरपुर	تصویر مہاراجا اودی سنگھ جی بہادر والی ڈونگرپور

H. H. The Maharaja of Dungarpur.

डूंगरपुर

दारुल रियासत डूंगरपुर ख़ान
दान उदयपुर से है - रक़ब:
इसका एक हज़ार मील मुरब्बा है
आमदनी २ लाख रुपया सा
लाना - **फ़ौज** सवार व प्यादा -
३ सौ - तोप ४० ज़रब - **नाम र**
ईस हैं महारावल उदयसिंघ जी
बहादुर निहायत ख़लीक़ और
सुलह कुल - क़ौम राजपूत सी
सोध: - **अलक़ाब** मिसल
अलक़ाब बांसवाड़ा - इन्तज़ा
म व अहलकार मामूली - इस
रियासत में भी पहाड़ और झाड़ी
बकसरत है - और क़ौम भील
बकसरत आबाद हैं - ११ सितम्बर
सन् १८१८ ई० में बअदाए ख़िरा
ज बिलएवज़ हिफ़ाज़त **अहद**
नामा सरकार अंगरेज़ी से होग
या - १५ ज़रब **तोप** सलामी है
और **सनद** मुतबन्नी हासि
ल - ये रियासत एजन्सी उदयपु
र से मुतअल्लिक़ है - मुअल्लिफ़
को बहुज़ूर महारावल साहिब
ममदूह नियाज़ हासिल है. फ़क़त

ڈونگرپور

دارالریاست ڈونگرپور خاندان اودیپور
سے ہے۔
رقبہ اسکا ایک ہزار میل مربع ہے۔
آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ تین سو توپ ۴۰ ضرب
نام رئیس مہاراول ودیسنگھ جی بہادر
نہایت خلیق اور صلح کل۔ **قوم**
راجپوت ستی شودہیہ۔
القاب مثل القاب بانسواڑہ۔
انتظام و اہلکار معمولی۔ اس ریاست
مین بھی پہاڑ و جھاڑی بکثرت ہے۔
اور قوم بھیل بہت آباد ہے۔
۱۱ ستمبر ۱۸۱۸ء مین بہ ادائے خراج بعوض
حفاظت **عہد نامہ** سرکار انگریزیسے
ہوگیا۔ ۱۵ ضرب **توپ** سلامی ہے
اور **سند** متبنی حاصل۔ یہ ریاست
ایجنسی اودیپور سے متعلق ہے۔ مولف
کو بحضور مہاراول صاحب ممدوح نیاز حاصل ہے فقط

तसवीर महाराजा उदै सिंघ जी वालिय प्रतापगढ़ ॰	تصویر اودی سنگھ بہادر والی پرتابگڈھ

H. H. The Maharaja of Pertabgurh



प्रतापगढ़	پرتابگڈھ
दारुलरियासत प्रतापगढ़-फ़	دارالریاست پرتابگڈھ - فرع اودیپو
रुअ उदयपुर सेहै-मगर अलैह	ر سے ہے - مگر علیحدہ ریاست تصور
दहरियासत तसव्वर होकर २५	ہوکر ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۰۴ع میں
नवंबर सन् १८०५ ई॰ में अह	عہدنامہ اطاعت وخراج گزاری
दनामा इताअत व ख़िराज	منظور ہوا -
गुज़ारी मंज़ूर हुआ-रक़बा	رقبہ اسکا ۱۴۶۰ میل مربع -
इसका १४६० मील मुरब्बा-	آمدنی چار لاکھ روپیہ سالانہ -
आमदनी ४ लाख रुपया	فوج سوار وپیادہ ایکہزار - توپ ۱۲
सालाना-फ़ौज सवार व	ضرب - یہانکے رئیس کو دیوانجی
प्याद: एक हज़ार-तोप १२	کہتے ہیں -
ज़रब-यहांके रईसको दीवा	نام رئیس اودی سنگھ بہادر
नजी कहते हैं-नाम रईस	عقلمند وعیش طلب - اہلکار وانتظام
. सिंहबहादुर अक़्लमं	بخیر - ملک پہاڑ وپہاڑی -
द व ऐशतलब-अहलकार इन्त	مگر پیداوار افیون زیادہ -
ज़ाम बख़ैर मुल्क पहाड़	سند متبنی سرکار انگریزیسے
व फाड़ी-मगर पैदावार अफ़	حاصل ہے -
यून ज़ियादह-सनद मुत	اور یہ ریاست ایجنسی میواڑ سے
बनी हासिल है-	متعلق ہے ؛
और यह रियासत अजन्टी	
मुतअल्लिक़ है॥ फ़क़त	

तसवीर महाराजा पृथीसिंघ जी वालिय झालरापाटन ॥	تصویر پرتھی سنگھ بہادر والی جہالراپٹن

H. H. The Maharaja of Patan.



झालरापाटन

दारुल रियासत पाटन फ़र्ज़ कोट से है - रक़्बः २ हज़ार ५०० मील मुरब्बअ़ - आमदनी १५ लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादः ४ हज़ार - यह रियासत १८ वीं अप्रैल सन् १८३८ ई० में हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी में आकर अलैहदः रियासत तसव्वुर की गई - और अहद नामा ब अदाय ख़िराज अस्सी हज़ार रुपया और देदेने फ़ौज ब वक़्त ज़रूरत पर सरकार से मुनअक़िद हुआ - नाम रईस पृथीसिंघजी - ख़िताब महाराजः राणा सरकार से इनायत हुवा है - तोप सलामी १५ ज़र्ब है - यह रियासत एजन्सी हारौती से मुतअ़ल्लिक़ है ०

फ़क़त

جھالراپاٹن

دار الریاست پاٹن فرع کوٹہ سے ہے۔
رقبہ ۲ ہزار ۵۰۰ میل مربع۔
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ چار ہزار۔
یہ ریاست ۱۸ - اپریل ۱۸۳۸ع میں حفاظت سرکار انگریزی میں آکر علیحدہ ریاست تصور کی گئی۔
اور عہد نامہ بادائے خراج اسی ہزار روپیہ اور دیدینے فوج وقت ضرورت پر سرکار سے منعقد ہوا
نام رئیس پرتھی سنگھ جی۔
خطاب مہاراجہ رانا سرکار سے عنایت ہوا ہے۔
توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے۔
یہ ریاست ایجنسی ہاروتی سے متعلق ہے۔

فقط

तसवीर महाराजा रंजीतसिंघ जी वालिय जैसलमेर	تصویر مہاراول رنجیت سنگھ جی بہادر والی جیسلمیر

H. H. The Maharaja of Jesulmere



जैसलमेर

दारुल रियासत जैसलमेर कौम भाटी राजपूतों की आबाद की हुई है — तादाद रकबा १२२५२ मील मुरब्बा है — आमदनी पांच लाख रुपया सालाना है — फौज सवार व प्यादे वगैरह एक हज़ार — तोप बारह ज़र्ब — नाम रईस — महारावल रंजीत सिंघजी बहादुर — मुल्क मारवाड़ में चूंकि यह रियासत वाके है लिहाज़ा रेगिस्तान बहुत है — इन्तज़ाम बराए नाम — अहदनामा १२ सितम्बर सन १८१८ ई० में — जिसकी रू से बाहमदीगर महाफिज़त व अआनत किया गया। सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ तोप सलामी १५ ज़र्ब है — सनद मुतबन्ना हासिल है — यह रियासत मातहत एजन्सी मारवाड़ है ॥

फ़क़त

جیسلمیر

دارالریاست جیسلمیر قوم بھاٹی راجپوتوں کی آباد کی ہوئی ہے -
تعداد رقبہ ۱۲۲۵۲ میل مربع -
آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایکہزار -
توپ بارہ ضرب -
نام رئیس - مہاراول رنجیت سنگھ جی بہادر
ملک مارواڑ میں چونکہ یہ ریاست واقع ہے لہذا ریگستان بہت ہے
انتظام برائے نام -
عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۱۸ء میں جسکی رو سے بعہدہ محافظت و اعانت کیا گیا سرکار انگریزی سے منعقد ہوا
توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے -
سند متبنیٰ حاصل ہے -
یہ ریاست ماتحت ایجنسی مارواڑ ہے

فقط

तसवीर महाराजा पृथ्वीसिंह जी वालिय किशनगढ़ ❖

تصویر پرتھی سنگھجی
مہاراجا والی کشن گڈہ

H. H. The Maharaja of Kishangurh



किशनगढ़

दारुलरियासत किशनगढ़ - यह रियासत ख़ानदान जोधपुर से है - तादाद रक़बा ७२५ मील मुरब्बा है - आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे ७ सौ - (तोप ३५ ज़रब)

नाम वाली रियासत पृथी सिंघजी बहादुर अहदनामा तारीख़ २६ मार्च सन १८१८ ई० के बमूजिब यह रियासत हिफ़ाज़त सरकार गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई - तोप सलामी (१५) ज़रब इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से सर होती है - सनद मुतबन्नी हासिल है - यह रियासत मुतअल्लिक़ः एजन्टी जयपुर से है - फ़क़त

کشن گڑھ

دار الریاست کشنگڈھ ہے۔ یہ ریاست خاندان جودھ پور سے ہے۔ تعداد رقبہ ۷۲۵ میل مربع ہے آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے فوج سوار و پیادہ ۷ سو۔ (توپ ۳۵ ضرب)

نام والی ریاست پرتھی سنگھ جی بہادر عہدنامہ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۱۸ء کے بموجب یہ ریاست حفاظت سرکار گورنمنٹ انگریزی مین آئی۔ توپ سلامی (۱۵) ضرب اس رئیس کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین۔ سند متبنی حاصل ہے۔ یہ ریاست متعلق ایجنٹی جیپور ہے۔ فقط

तसवीर महाराजा केसरीसिंघ जी बहादुर वालिय सरोही ॥	تصویر مہاراجہ کیسری سنگھ بہادر والی سروہی

H. H. The Maharaja of Sarohi —



सरोही

यह छोटीसी रियासत मुल्क मेवाड़ और माड़वाड़ में वाक़ै है - रक़बा ३ हज़ार मीलमुरब्बा है - आमदनी एक लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरा ३ सौ नफ़र - नाम रईस केसरी सिंघजी बहादुर - अहदनामा तारीख़ १० सितंबर सन १८२३ ई० मैं बाब अताअत व बाजगुज़ारी बहिसाब फ़ी रुपये ।≡) आने लिख दिया और सरकार ने भी वायदा हिफ़ाज़त किया - पहाड़ आबू के जिसकी आबहवा उमदा है और साहबान गिर्द नवाह हवा ख़ोरी को तशरीफ़ लाते हैं। राक़िम वहां बहुत रहा है पहाड़ अच्छा है - बसबब ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० निस्फ़ ख़िराज इस रियासत का सरकार ने माफ़ फ़रमाया सलामी १५ ज़रब तोप की है - सनद मुतबन्नी हासिल है ॥

سروہی

یہ چہوٹی سی ریاست ملک میواڑ اور ماڑواڑ میں واقع ہے -
رقبہ ۳ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی ایک لاکہہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۳ سو -
نام رئیس کیسری سنگہ جی بہادر
عہد نامہ تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۳ع میں دربابِ اطاعت و باجگزاری بحسابِ فی روپیہ ۶/ لکہہ دیا اور سرکار نے بہی وعدۂ حفاظت کیا -
کوہ آبو کہ جسکی آب و ہوا عمدہ ہے اور صاحبان گرد و نواح ہوا خوری کو تشریف لاتے ہیں -
راقم وہان بہت رہا ہے پہاڑ اچہا ہے
بسبب خیرخواہی ۱۸۵۷ع نصف خراج اس ریاست کا سرکار نے معاف فرمایا ؛
سلامی ۱۵ ضرب ہے
سند متبنی حاصل ہے -

तसवीर महाराजा जीयाजी राव बहादुर वालिय ग्वालियर	تصویر جیاجی راؤ بہادر والی گوالیار

H. H. The Maharaja of Gwalior.



ज़िकर रियासत हाय मालवा या सन्ट्रल इन्डिया

ग्वालियर (या) लश्कर

दारुलरियासत — ग्वालिया
र-मुतअल्लिक़ सन्ट्रल इन्डिया
है रक़बा इसका ३३हज़ार मी
लमुरब्बा है आमदनी ७३
लाख ९हज़ार १सौ रुपये फ़ौ
ज सवार व प्यादे वग़ैरह-१५ह
ज़ार (तोप ४८ज़रब)२बार
रे ९ पनी तोपों के — नाम रई
स जियाजी राव बहादुर उर्फ़ सें
धिया — अलक़ाब सिद्धश्री
महाराजाधिराज श्री महाराज: व
कील मुतलक़ मुख़्तारुल मुल्क
उमदतुल उमरा श्री आलीजा
ह सब: दार जीयाजी राव बहादुर
क़ब्ल मदाख़लत सरकार अंग
रेज़ी वाली रियासत ग्वालियर मा
धोजी राव ने ब इमदाद अफ़सरा
न फ़ौज फ़्रान्स तमाम:

ذکر ریاستہائے مالوہ یا سنٹرل انڈیا

گوالیار (یا) لشکر

دارالریاست گوالیا متعلق سنٹرل انڈیا ہے
رقبہ اسکا ۳۳ ہزار میل مربع ہے ۔
آمدنی ۷۳ لاکھ ۹ ہزار ایکسو ۴ روپئے
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۵ ہزار ۔
(توپ ۴۸ ضرب)
۲ باڑی ۹ پنی توپوں کے ۔
نام رئیس جیاجی راؤ بہادر عرف سیندھیا ۔
القاب ہیں سری مہاراجہ دہراج
سری مہاراجہ وکیل مطلق مختار الملک
عمدۃ الامرا سری عالیجاہ صوبہ دار
جیاجی راؤ بہادر ۔
قبل مداخلت سرکار انگریزی والی
ریاست گوالیار مادہوجی راؤ نے
بامداد افسران فوج فرانس تمام

हिन्दुस्तान में हुक्मरानीकी—
अहदनामा मसालिहतता
रीख़ १३-१ सन् १७८१ ई. में सर
कार अंगरेज़ीने मंज़ूर किया·
और २० हज़ार रुपया बाबत ख़
रचए फ़ौज सर अंगरेज़ीको दे
ना ठहरा — बसीलए ख़ैरख़्वाही
ग़दर सन् १८५७ ई॰ मिन् जानिब
सरकार अंगरेज़ी इलाक़ः जमई
तीन लाख रुपयेका मरहमत
हुआ — और ख़िताब
स्टार दर्जए अव्वल—
सनद मुतबन्नी हासिल है—
रईस निहायत अक़ील-मुस्त
अद-बहादुर-इन्तज़ाम माक़ू
ल—पैदावार मुल्क में हर क़ि
स्म की— तोप सलामी
३१ ज़र्ब रईस की सर होती हैं
यह रियासत मुतअल्लक़ रज़ी
डन्टी इन्दौर है ❖
फ़क़त

ہندوستان مین حکمرانی کی—
عہدنامہ مصالحت تاریخ ۱۳-۱
۱۷۸۱ء مین سرکار انگریزی سے
منظور کیا— اور ۲۰ ہزار روپیہ
بابت خرچہ فوج سرکار انگریزیکو
دینا ٹھہرا— بصلۂ خیرخواہی غدر
۱۸۵۷ء منجانب سرکار انگریزی
علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ کا مرحمت
ہوا— اور
خطاب اسٹار درجۂ اول—
سند متبنی حاصل ہے—
رئیس نہایت عقیل— مستعد بہادر
— انتظام معقول—
پیداوار ملک مین ہر قسم کی—
توپ سلامی ۳۱ ضرب
رئیس کی سر ہوتی ہین—
یہ ریاست متعلق رزیڈنٹی
اندور ہے ❖
فقط

तसवीर महाराजा तूकाजी
राव बहादुर वाली इन्दौर ॰

تصویر توکاجی راؤ بہادر والی
اندور

H. H. The Maharaja of Indore



इन्दौर *

दारुलरियासत इन्दौर - मुल्क मालवे में वाक़अ है - बानी रियासत मल्हार राव हुल्कर सिपहसालार फ़ौज मरहटे से हैं - रक़बा - इसका ८३१८ मील मुरब्बा है - आमदनी तीस लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह दस हज़ार - तोप (१०२) ज़रब - मुल्क निहायत ज़रखेज़ - नाम वाली तोकाजी राव बहादुर उर्फ़ हुलकर - निहायत अक़ील व फ़हीम बल्के अज़राह इल्म में तमाम वालियान हिन्द में नम्बर्वस अव्वल दरजा शुमार हो सकता है - अहलकार व इन्तज़ाम बहुत उमदा रिआया ख़ुश - अहदनामा २४ दसंबर सन १८०५ ई० में सरकार अंग्रेज़ी से हुवा - और एक लाख ९६ हज़ार ७२ रुपये बाबत ख़र्च फ़ौज सरकार को देना क़रार पाया - तोप सलामी २१ ज़रब है और इस्टार दरजे अव्वल हासिल है - सनद मुतबन्नीना० ११ मार्च - सन् १८६२ ई० इनायत होगई है *

*यहां साहिब रज़ीडन्ट मुक़ीम हैं *

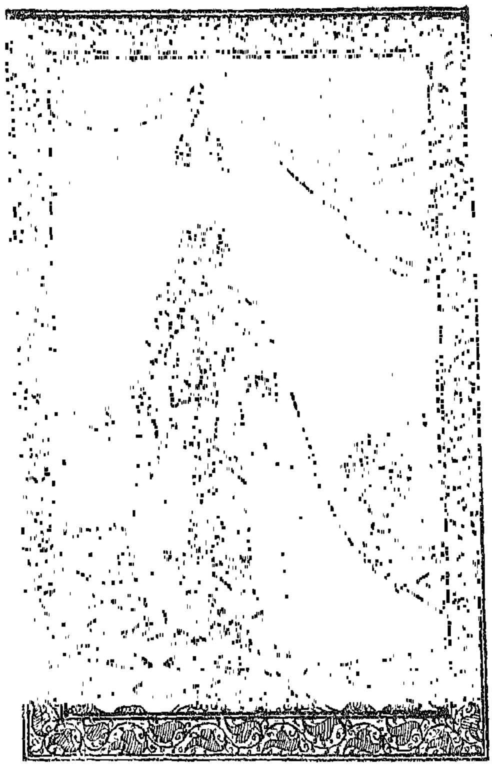
* اندور

دارالریاست اندور - ملک مالوہ مین واقع ہے - بانی ریاست ملہار راؤ ہلکر سپہ سالار فوج مرہٹہ سے ہین - رقبہ اسکا ۸۳۱۸ میل مربع ہے - آمدنی تیس لاکھ روپیہ - فوج سوار و پیادہ وغیرہ دس ہزار - توپ (۱۰۲) ضرب - ملک نہایت زرخیز - نام والی توکاجی راؤ بہادر عرف ہلکر - نہایت عقیل و فہیم بلکہ عقل و علم مین تمام والیان ہند مین یہ رئیس اول درجہ شمار ہو سکتا ہے - اہلکار و انتظام بہت عمدہ رعایا خوش - عہدنامہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ء مین سرکار انگریز سے ہوا - اور ایک لاکھ ۹۶ ہزار ۷۲ روپیے بابت خرچ فوج سرکار کو دینا قرار پایا - توپ سلامی - ۲۱ ضرب ہے - اور استار درجہ اول حاصل ہے - اور سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء عنایت ہو گئی ہے فقط

* یہان صاحب رزیڈنٹ مقیم ہین

तसवीर नवाब शाहजहां बेगम साहिब: वाली भूपाल	تصویر نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال

H. H. The Begam of Bhopal.



भूपाल

दारुल रियासत भूपाल-यह रियासत मुल्क मालवेमें वाक़ाय है- बानी इसका दोस्त महम्मद ख़ाँ मुलाज़िम आलमगीर बादशाह ज़िल अबीरसियामें मुहतमिम था-

बाद इन्तक़ाल बादशाह व इन्क़लाब ज़माने दोस्त महम्मद ख़ाँ ने अपनी हकूमत भूपाल वग़ैरह में क़ायम की-

उनकी औलादमेंसे नज़र महम्मद ख़ाँ सन १८१६ ई. में मसनद नशीन हुवा- चूंकि उस ज़मानेमें पंडारुन ने बहुत ज़ोर शोर मचा रक्खा था-गोया भूपाल डाकुओं का मामिन हो गया था- मगर नज़र महम्मद ख़ाँने सन १८१८ ई. में सरकार अंग्रेज़ीसे अहदनामा दोस्ती इत्तफ़ाक़ दवामी कर लिया जिसकी रूसे उनका मुल्क बहाल रक्खा गया-

और हिफ़ाज़त सरकार में आया और शहर और क़िला इ

इस्लामनगर

بہوپال

دار الریاست بہوپال - یہ ریاست ملک مالوہ میں واقع ہے - بانی اسکا دوست محمد خان ملازم عالمگیر بادشاہ ضلع بیرسیا میں مہتمم تہا -

بعد انتقال بادشاہ و انقلاب زمانہ دوست محمد خان نے اپنی حکومت بہوپال وغیرہ میں قائم کی -

اُنکی اولاد میں سے نذر محمد خان ۱۸۱۶ء میں مسند نشین ہوا -

چونکہ اُس زمانہ میں پنڈاروں نے بہت زور شور مچا رکہا تہا - گویا بہوپال ڈاکوؤں کا مامن ہو گیا تہا -

مگر نذر محمد خان نے ۱۸۱۸ء میں سرکار انگریزی سے عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی کر لیا جسکی روسے اُنکا ملک بحال رکھا گیا - اور حفاظت سرکار میں آیا اور شہر اور قلعہ اسلام نگر

मौक़ बज़ः नवाब साहबसे नि
कल गया था सो बारह दिया
गया - और दो लाख रुपया बा
बत ख़रचः फ़ौज सरकार को
देना क़रार पाया - बाद नक़्श हो
ने अहदनामे के नज़र महम्म
द खां गोली पिस्तौल से ज़खमी
होकर इन्तक़ाल कर गया -
चूंके सिर्फ़ एक दुख्तर सिकं
दर बेगम ही थी इस वास्ते बाद
बहुत सी लड़ाई और झगड़े के
इस रियासत का इन्तज़ाम नवा
ब सिकंन्दर बेगम साहबा के
हाथ में आया इस बेगम ने वो
इन्तज़ाम किया के शायद कोई
मर्द अक़ील भी न करता -
सरकार अंगरेज़ी इनसे निहा
यत ख़ुश रही - बाद उनके इ
न्तक़ाल के उनकी साहबज़ा
दी नवाब शाहजहां बेगम सा
हबा ने (के उनको नूरजहां बे
गम या हिन्द की क्वीन कहना
चाहिये) इस इन्तज़ाम व ब
न्दोबस्त को बरक़रार रक्खा
था

جو قبضۂ نواب صاحب سے نکلگیا تھا
دوبارہ دیا گیا - اور دو لاکھ روپیہ
بابت خرچۂ فوج سرکار کو دینا قرار
پایا - بعد طے ہونے عہدنامہ کے
نذر محمد خان گولی پستول سے زخمی
ہوکر انتقال کر گیا -
چونکہ صرف ایک دختر سکندر بیگم ہی
تھی اسواسطے بہت سی لڑائی اور
جھگڑے کے اس ریاست کا انتظام
نواب سکندر بیگم صاحبہ کے ہاتھ مین
آیا اس بیگم نے وہ انتظام کیا کہ
شاید کوئی مرد عقیل بھی نکرتا -
سرکار انگریزی انسے نہایت خوش
رہی - بعد اُنکے انتقال کے اُن
کی صاحبزادی نواب شاہجہان بیگم
صاحبہ نے (کہ اُنکو نورجہان بیگم یا
ہند کی کوئین کہنا چاہیے) اس
انتظام و بندوبست کو برقرار
رکھا تھا -

रक़बा

मुल्क भूपाल का ६७६४ मील मुरब्बा है -

आमदनी

याने महासिल १४ लाख रुपया सालाना है -

फ़ौज

सवार व प्यादे वग़ैरह ४ हज़ार - (तोप २७ ज़रब)

मुल्क

निहायत ज़रखेज़ - पैदावार हर इजनास

नाम वालिय

नवाब शाहजहां बेगम साहिबः

ख़िताब

इस्तार दरजः अव्वल हासिल है -

तोपसलामी

१९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -

और १७ ज़रब नवाब मौलवी सदीक़ हुसन साहब की मुक़र्रिर होगई हैं -

यह रियासत मुतअल्लिक़ अजन्सी सिहूर है ❖

رقبہ

ملک بہوپال کا ۶۷۶۴ میل مربع

آمدنی

یعنے محاصل ۱۴ لاکہہ روپیہ سالانہ

فوج

سوار و پیادہ - ۴ ہزار -

توپ ۲۷ ضرب

ملک

نہایت زرخیز - پیداوار ہر اجناس -

نام والیہ

نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ -

خطاب

ستارہ درجۂ اول حاصل ہے -

توپ سلامی

۱۹ ضرب سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہیں -

اور ۱۷ ضرب نواب مولوی صدیق حسن صاحب کی مقرر ہوگئی ہیں

یہ ریاست متعلق ایجنسی سیہور ہے

तसवीर महाराजाइन्दर रावजी बहादुर वालीधार	تصویر اندر راو جی بہادر والی دہار

H. H. The Maharajā of Dhar



धार

दारुलरियासत धार - मुल्क मालवे में वाक़ेअ है - बानीई स रियासत का इन्दर राव पंवार था - **रक़बा** २०९१ मील मुरब्बा है - **आमदनी** ५ लाख रुपया सालाना है - **फ़ौज** सवार व प्यादे एक हज़ार - तोप चार ज़रब - **नाम वाली** इन्दर रावजी बहादुर -

अहदनामा सन १८१९ ई० को दरबाब अताअत व हिफ़ाज़त सरकार हुवा - और बसबब सरकशी ग़दर सन १८५७ ई० परगनह बीरसियाह इस रियासत से निकल गया - **सनद मुतबन्नी** बमूजिब तहरीर तारीख़ ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है - **तोपसलामी** १५ ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं + ये रियासत मुतल्लिक़ ऐजन्टी आगर के

دہار

دارالریاست دہار - ملک مالوہ مین واقع ہے - بانی اس ریاست کا انندراؤ پنوار تہا -

رقبہ ۲۰۹۱ میل مربع ہے -

آمدنی ۵ لاکہ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ ایک ہزار توپ چہار ضرب -

نام والی انندراؤجی بہادر

عہدنامہ ۱۸۱۹ء کو درباب اطاعت و حفاظت سرکار سے ہوا - اور بسبب سرکشی غدر ۱۸۵۷ء پرگنہ بیرسیا اس ریاست سے نکلگیا -

سند متبنی بموجب تحریر مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین -

یہ ریاست متعلق ایجنٹی آگر ہے -

तसवीर महाराजः नारायन राव उ. राव किशनाजी साहब वाली देवास ❋

تصویر نارائن راؤ و کشناجی راؤ والیان دیواس

H. H. The Rao of Dewas

देवास

दारुलरियासत देवास है- रक़बा इसका २२५ मील मु० है- आमदनी ४ लाख २५ हज़ार रुपया सालाना है- फ़ौज सवार प्यादे ४०० हैं- यह रियासत दो भाइयों पर तक़सीम होती चली आई है- हाल में जो रईस इस रियासत के हैं एक का नाम नरायन राव और दूसरे का नाम किशन राजी अहदनामा दिसंबर सन १८१८ ई० मुश्तमिल दरबाब अताअत व हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी में मंज़ूर हुआ- ३५ हज़ार ६ सौ रुपया ख़र्च फ़ौज सरकारी में दिया जाता है- दोनों रईस सन् १८५७ ई० में ख़ैरख़्वाह रहे- सनद मुतबन्नी हासिल है- चूंके मरतबे और तक़सीम महासिल में दोनों बराबर हैं- १५-१५ ज़रब तोप सलामी हर एक रईस की सर होती है- यह रियासत एजन्सी आगर से मुतअल्लिक़ है-

دیواس

دارالریاست دیواس ہے- رقبہ اسکا دوسو پچیس میل مربع آمدنی چار لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۴۰۰ یہ ریاست دو بھائیوں پر تقسیم ہوتی چلی آئی ہے- حال میں جو رئیس اس ریاست کے ہیں ایک کا نام نرائن راؤ اور دوسرے کا کشنا راؤ- عہدنامہ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء میں مشتمل دربارہ اطاعت و حفاظت سرکار انگریزی میں منظور ہوا- ۳۵ ہزار ۶ سو روپیہ خرچ فوج سرکاری میں دیا جاتا ہے- دونوں رئیس ۱۸۵۷ء میں خیرخواہ رہے سند متبنی حاصل ہے- چونکہ مرتبہ اور تقسیم محاصل میں دونوں برابر ۱۵-۱۵ ضرب توپ سلامی ہر ایک رئیس کی سر ہوتی ہے- یہ ریاست

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघजी वाली रतलाम।	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی رتلام

No. 1. The Maharaja of Rutlam



रतलाम

दारुलरियासत रतलाम —
यह रियासत मुल्क मालवे
में वाक़ै है — रक़बा इस
का पान सौ मील मुरब्बा है —
आमदनी ५ लाख रुपया
सालाना है — फ़ौज सवार व
प्यादे पान सौ नफ़र — अह
द नामा हिफ़ाज़त ५ जनव
री सन् १८१९ ई० में सरकार
अंगरेज़ी से हुवा — चौरासी
हज़ार रुपया सलेम शाही
बतवस्सित सरकार अंगरेज़ी
के सरकार सेंधिया को देना
क़रार पाया —

नाम रईस जसवंत सिंघ
जी बहादुर निहायत लाईक़
व वजीय हैं —

बसबब सग़ीर सनी रईस के
मुन्शी शहामत अली खां सा
हब बहादुर सी - ऐस - आ
ई —

मिनजानिब सरकार
मुन्तज़िम रियासत

رتلام

دارالریاست رتلام - یہ ریاست
ملک مالوہ مین واقع ہے -
رقبہ اسکا پانسو میل مربع -
آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ پانسو نفر
عہدنامہ حفاظت ۵ جنوری
سنہ ۱۸۱۹ء مین سرکار انگریزی
سے ہوا - چوراسی ہزار روپیہ
سلیم شاہی بتوسط سرکار انگریزی
کے سرکار سیندھیا کو دینا قرار
پایا -

نام رئیس جسونت سنگھ جی بہادر
نہایت لایق و وجیہ ہین -

بسبب صغیرسنی رئیس کے منشی
شہامت علی خان صاحب بہادر
سی - ایس - آئی - منجانب
سرکار منتظم ریاست

मुक़र्रर हुए हैं-	مقرر ہوئے ہیں-
मुन्शी साहब ने वह इन्तज़ाम किया के आमदनी मुल्क में बनिस्बत साबिक़ के और इज़ाफ़: होगया- और बइन्तज़ाम बसबब तैयारी होय इमारात उमदह और बन्द तालाब व तालाब व सड़क व बाग़ वग़ैरह फ़ख़र शहर हाय मालवा है-	منشی صاحب نے وہ انتظام کیا کہ آمدنی ملک میں بہ نسبت سابق کے اور اضافہ ہو گیا- اور بانتظام بسبب تیاری ہائے عمارات عمدہ اور بند تالاب و سڑک و باغ وغیرہ فخر شہر ہائے مالوہ ہے-
तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ग्यारह ज़रब सर होती हैं-	**توپ سلامی** اس رئیس کی سرکار انگریزی سے گیارہ ضرب سر ہوتی ہیں-
सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है-	**سند متبنی** سرکار سے حاصل ہے-
ख़ास रियासत में सुप्रिन्टन्डेन्ट है ॥ फ़क़त	خاص ریاست میں سپرنٹنڈنٹ ہے ॥ فقط

तसवीर नवाब इफ़्तिखा रुद्दौला मुहम्मद इस्मा इलखां वालिए जावरा	تصویر محمد اسمٰعیل خاں صاحب نواب جاورہ

H. H. The Nawab of Jaora



जावरा

दारुलरियासतकल्शनाबा
द-उर्फ़जावरा-यहछोटासा
शहरइसमबा मुसम्मीहै-इन्त
ज़ाम बहुतमाक़ूल-तादादर
क़बा ८७२मीलमुरब्बाहै-
आमदनी ७लाखरुपयेसा
लानाहै-फ़ौजसवारप्यादेव
ग़ैरहएकएकहज़ारहै-नाम
वालीरियासतइफ़्तख़ारुद्दौला
महम्मद इस्माईलख़ांसाहब
बहादुर-इसरियासतसे अले
हदकोईअहदनामासरका
रअंगरेज़ीसेनहींहै-
हज़रतनूरखांसाहब वज़ीर
आज़मनाइब मुन्तज़िमव ख़ैर
ख़्वाहरियासतहैं-
तोपेंसलामीकी तेरह
ज़रब नवाब साहबकी सर
कार अंगरेज़ीकी तरफ़ से
सर होती हैं-
यहरियासत मुतल्लिक़ रज़ी
डन्टी इन्दौर है * फ़क़त

جاورہ

دارالریاست گلشن آباد-عرف جاؤرہ
یہہ چھوٹا سا شہر اسم بامسمیٰ ہے-
انتظام بہت معقول-
تعداد رقبہ ۸۷۲ میل مربع-
آمدنی ۷ لاکھہ روپئے سالانہ-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک
ایک ہزار ہے-
نام والی ریاست- نواب
افتخار الدولہ محمد اسمٰعیل خانصاحب
بہادر- اس ریاست سے علیحدہ
کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی سے
نہیں ہے-
حضرت نور خانصاحب وزیر اعظم
نائب منتظم و خیرخواہ ریاست ہیں
تیرہ ضرب توپ سلامی نواب صاحب
کی سر ہوتی ہے- یہہ ریاست
متعلق رزیڈنٹی اندور ہے-

तसवीर राजा सिंघजी
बहादुर वाली सीतामौ

تصویر راجہ سنگھ جی بہادر والی
سیتامئو

H. H. The Rájá of Sitámau.

सीतामऊ

दारुलरियासत सीतामऊ - यह रियासत मुल्क मालवे में रतलाम से निकली है- रक़बा - इसका मील मुरब्बा है- आमदनी एक लाख ५० हज़ार रुपया सालाना- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह - ३०० - ६ हज़ार रुपया बतौर खिराज बतवस्सुत गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी महाराजः संधिया को देते हैं- मगर बसिले खैरख्वाही ग़दर सन् १८५७ ई० पांच हज़ार रुपये माफ़ हो गये- तोप सलामी ग्यारह हज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- यह रियासत एजन्टी आगर से मुतअल्लिक़ है *

फ़क़त

سیتامئو

دارالریاست سیتامئو - یہ ریاست ملک مالوہ مین رتلام سے نکلی ہے رقبہ اسکا میل مربع ہے آمدنی ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سال فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۳۰۰ - ۶ ہزار روپیہ بطور خراج بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو دیتے ہین - مگر بصلہ خیرخواہی غدر سنہ ۱۸۵۷ع پانچہزار روپیے معاف ہوگئے - نام رئیس - راجہ سنگہ جی بہادر توپ سلامی گیارہ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین - یہہ ریاست ایجنٹی آگر سے متعلق ہے -

فقط

तसवीर नवाब अब्दुल वासअ खाँ वाली राजगढ़	تصویر نواب عبد الوسع خان والی راجگڈه

H. H. The Nawab of Rajgarh

राजगढ़

यह रियासत मुल्क मालवे
में है- रक़बा इसका
मील मुरब्बा है- आ
मदनी २ लाख रुपया सा
लाना है- फ़ौज सवार व
प्यादे   ख़िराज
के बाबन   हज़ार रुपया
बतवस्सित सरकार गवरन
मिन्ट अंगरेज़ी संधिया को दि
या जाता है- तोप सला
मी ११ ज़रब सरकार अंग
रेज़ी से सर होती हैं- वाली
रियासत पेश्तर क़ौम राजपू
त से थे- मगर कई बरस का
अरसा हुवा के वह मशर्रफ़
बइस्लाम होगए-
मिन जानिब सरकार अंग
रेज़ी उनको लक़ब नवा
बी का मिला और नाम अ
ब्दुल वासअ ख़ाँ रक्खा
गया- और उसी रोज़ ही २८सौ
आदमी उनके साथ ही और मु
सलमान हुए- य रियासत अ

راج گڈھ

یہہ ریاست ملک مالوہ مین ہے
رقبہ اسکا   میل مربع ہے
آمدنی ۲ لاکھہ روپیے سالانہ -
فوج سوار و پیادہ -
خراج کے بابت ۵۲ ہزار روپیہ
بتوسط سرکار گورنمنٹ انگریزی
سیندھیا کو دیا جاتا ہے -
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہین -
والی ریاست پیشتر قوم راجپوت
سے تھے - مگر کئی برس کا عرصہ ہوا
کہ وہ مشرف باسلام ہوگئے -
بجانب سرکار انگریزی اُن کو
لقب نوابی کا ملا اور نام
عبدالواسع خان رکھا گیا -
اور اُسی روز ۲۸ سو آدمی انکے ساتھہ
ہی اور مسلمان ہوئے - یہ ریاست انکی

तसवीर महाराजा बलवंत सिंघ जी वाली नरसिंहगढ़

تصویر بلونت سنگھ جی مہا۔
والی نرسنگڈھ

H. H. The Maharaja of Narsingurh

नृसिंहगढ़

यह रियासत मुल्क मालवे में राजगढ़ की शाख़ है -
तादाद रक़बा मील मुरब्बा है - आमदनी ३ लाख २५ हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे वगैरह एक हज़ार - मुबलिग़ ८५ हज़ार रुपया बतवस्सित गवरनमिन्ट अंगरेज़ी महाराजे हुल्कर को दिया जाता है -
नाम मालिक रियासत बलवंत सिंह जी बहादुर है - और दीवान लक़ब है -
तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार से सर होती हैं
सनद मुतबन्नी हासिल है -
यह रियासत एजन्टी सिहूर में है - फ़क़त

نرسنگ گڈھ

یہ ریاست ملک مالوہ میں راجگڈھ کی شاخ ہے -
تعداد رقبہ میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایک ہزار مبلغ ۸۵ ہزار روپیہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ہولکر کو دیا جاتا ہے -
نام بلونت سنگھ جی بہادر - اور دیوان لقب ہے -
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں -
سند متبنی حاصل ہے -
یہ ریاست ایجنسی سیہور میں ہے -
فقط

तसवीर राणा गंगादेव बहादुर वाली अलीराजपुर	تصویر رانا گنگا دیو بہادر والی علی راجپور

H. H. The Raja of Alirajpore.

अलीराजपुर

दारुलरियासत अलीमोह
न- मुल्क मालवेमें ख़िराज
गुज़ार थारहे-
तादाद रक़बा
मील मुरब्बा है- आ
मदनी एकलाख रुपया
सालाना फ़ौजकी
तादाद सवार व प्यादे
वग़ैरह नामवा
लीरियासत राणागंगा
देव बहादुर १७मार्चसन्
१८६२ ई० कोसरकारनें
राणागंगादेव बहादुर पिसर
कलां जसवंतसिंघ रईस
साबिक़कोबअख़्ज़नज़रानः
डेढ़ हज़ार रुपया मसनद
नशीन किया- और ख़िल
अत अताफ़रमाया॥
तोप सलामी ९ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से सरहो
ती है॥ फ़क़त

علی راجپور

دارالریاست علی موہن - ملک مالوہ
مین خراجگزار رہی تھی -
تعداد رقبہ میل مربع
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ
تعداد سوار و پیادہ وغیرہ
نام والی ریاست رانا گنگا دیو بہادر
۱۷- مارچ ۱۸۶۲ء کو سرکار نے
رانا گنگا دیو بہادر پسر کلان
جسونت سنگھ رئیس سابق کو باخذ
نذرانہ ڈیڑھ ہزار روپیہ مسند
نشین کیا- اور خلعت عطا فرمایا
۹ ضرب توپ سلامی سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہین -

तसवीर राणा मोहन सिंघ वाली बरवानी

تصویر راجصاحب بڑوانی

H. H. The Maharaja of Barwani

बरवानी

यह रियासत मुल्क मालवे में ज़ेर इन्तज़ाम सरकार अंगरेज़ी है- रक़बा मील मुरब्बा है- आमदनी ४० हज़ार रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह नफ़र

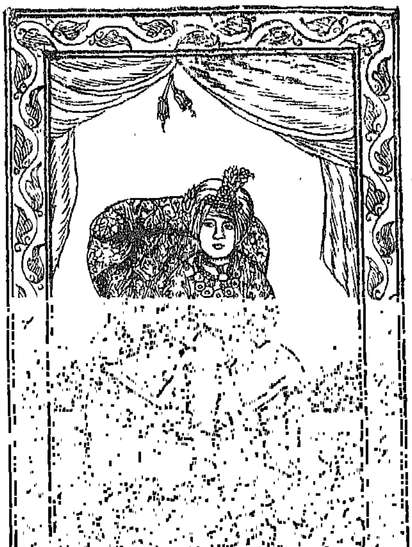
नाम वाली राणा मोहन सिंघजी- सलामी ९ ज़र्ब तोप सरकार से मुक़र्रर हैं॥

بڑوانی

یہ ریاست ملک مالوہ مین زیر انتظام سرکار انگریزی ہے-
رقبہ (   ) میل مربع ہے
آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ
تعداد فوج نفر
نام والی رانا موہن سنگھ-
سلامی ۹ ضرب توپ مقرر ہے

तसवीर महाराजासाहब बहादुर वाली पटियाला	تصویر راجہ صاحب بہادر پٹیالہ

H. H. The Maharaja of Patiala.



ज़िकर रियासतहाय मुताल्लुक़ः लफ़टनन्ट गवरनरी पंजाब ❖

पटयाला

दारुल रियासत पटियाला - यह रियासत सिक्खोंकी रियासत में सब सेबड़ी तसव्वुर कीजाती है - रईस यहांके - क़ौम जाट मज़हब नानक शाही से हैं -

रक़बा इसका ५५४२ मील मुरब्बा है आमदनी - ३० लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादह वग़ैरह - ७ हज़ार

(तोप १०६ ज़रब)

यह रियासत हमेशः से मुरद इनायात बादशाहान मुग़लिया व सरकार अंग्रेज़ी रही है -

तारीख़ २२ दसम्बर सन १८४८ ई० को एक सनद महाराजे साहब को सरकार अंग्रेज़ी से

ذکر ریاستہای متعلقہ لفٹنٹ گورنری پنجاب

پٹیالہ

دارالریاست پٹیالہ - یہ ریاست سکھونکی ریاست میں سب سے بڑی تصور کیجاتی ہے - رئیس یہانکے قوم جاٹ مذہب نانک شاہی سے ہیں -

رقبہ اسکا ۵۵۴۲ میل مربع -
آمدنی ۳۰ لاکھہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۷ ہزار

(توپ ۱۰۶ ضرب)

یہہ ریاست ہمیشہ سے مورد عنایات بادشاہان مغلیہ و سرکار انگریزی رہی ہے -

تاریخ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ع کو ایک سند مہاراجہ صاحب کو سرکار انگریزی سے

अताहुई-जिसकेरूसे इलाक़: क़दीम व जदीद पर उनकी तमानियत की गई-और बसिलः ख़ैर ख़ाही ग़दर सन १८५७ ई० परगनः नारनौल जिसकी जमा एक लाख रुपया है वास्ते दवाम के महाराज: को अता किया गया -

चूंके महाराज: महेन्द्रसिंह जीने सन १८७५ ई० में वफ़ात पाई कई दिन के बाद उनके फ़रज़न्द कलाँ को तारीख़ ५ जनवरी सन १८७७ ई० को वैसराय हज़ूर गवरनर हिन्द ने मसनद रियासत पर बिठाया और ख़िलअत जो हज़रत मलकः मअज़्ज़मः क़ैसर हिन्द की तरफ़ से आया था इनायत फ़रमाया - इस मुल्क का इन्तज़ाम बहुत अच्छा अहलकार लायक़ - ख़ुसूस साहब वज़ीर आज़म यगानए ज़मान: और ख़ैरख़्वाह रियासत - पैदावार हर इजनास - कोहशिमलः इसीके इला [illegible] सर होती है ॥

عطا ہوئی - جسکی رو سے علاقہ قدیم و جدید پر اُنکی طمانیت کی گئی - اور بصلہ خیر خواہی غدر ۱۸۵۷ء پرگنہ نارنول جسکی جمع ایک لاکھ روپیہ ہے واسطے دوام کے مہاراجہ کو عطا کیا گیا -

چونکہ مہاراجہ مہندر سنگھ جی نے ۱۸۷۶ء میں وفات پائی کئی دن کے بعد اُنکے فرزند کلان کو تاریخ ۵ جنوری ۱۸۷۷ء کو حضور گورنر جنرل بہادر وایسرائے گورنر ہند نے مسند ریاست پر بٹھایا اور خلعت جو حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کی طرف سے آیا تھا عنایت فرمایا -

اس ملک کا انتظام بہت اچھا اہلکار لائق خصوص ——— صاحب وزیر اعظم یگانۂ زمانہ اور خیرخواہ ریاست - پیداوار ہر اجناس - کوہ شملہ اسکے علاقہ میں ہے - اور ۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہے ۔

तसवीर महाराजा सरूप सिंघजी वालिए जींद ✣	تصویر سروپ سنگھجی بہادر والی جیند

H. H. The Maharaja of Jhind



जींध

दारुलरियासतजींद-राजेसा
हबजींद और महाराजेसाहब
पटियाला एकहीनसलके औला
दमें और इनकामज़हब भी नान
कशाहीहै-रकबा १२३६मी
लमुरब्बाहै-फ़ौजसवारव
प्यादावग़ैरह-३हज़ार-तोप
१८ज़रब सनद रियासतसर
कार अंगरेज़ी २१सितंबरसन
१८५७ ई॰ को इनायतहुई है-
ख़िराज ४लाखरुपयासर
कारकोदियाजाताहै बसिले
ख़ैरख्वाहीसन १८५७ ई॰ के इला
के: कलान: जमई एकलाखस
हज़ार ८सौतेरहरुपये कासर
कार अंगरेज़ीने मरहमतफ़र्माया
नामरईससरूपसिंघजीबहाद
ुर-निहायत अक़ील-इन्तज़ा
म अच्छा-मुल्क आबादज़र
ख़ेज़-सनद धनवनीबमूज
बसन १८६२ ई॰के हासिलहै-
तोपसलामी ११ज़रबसर
कार अंगरेज़ीसे सर होती है-
फ़क़त

جیندہ

دارالریاست جیند - راجہ صاحب جیند اور
مہاراجہ صاحب پٹیالہ ایک ہی نسل کے اولاد ہیں
اور انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے -
تعداد رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۳ ہزار توپ ۱۸ ضرب
سند ریاست سرکار انگریزی سے ۲۱ ستمبر ۱۸۵۷ء
کو عنایت ہوئی -
خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار کو دیا جاتا ہے
بصلۂ خیرخواہی ۱۸۵۷ء کے علاقہ کلانہ
جمعی ایک لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ کا سرکار
انگریزی نے مرحمت فرمایا -
نام رئیس سروپ سنگھ جی بہادر -
نہایت عقیل - انتظام اچھا -
ملک آباد و زرخیز -
سند متبنیٰ بموجب ۱۸۶۲ء کے
حاصل ہے -
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہے ٭
فقط

तसवीर महाराजा भरपूर सिंघजी बहादुर वाली नाभा	تصویر بھرپور سنگھ جی بہادر والی نابھہ

H. H. The Maharaja of Nabha



नाभा

यह रियासत भी ख़ानदान पटयाले से है और मज़हब भी नानक शाही है - रकबा - ८६३ मील मुरब्बा है - आमदनी ७ लाख रुपया सालाना है - ख़िराज ४ लाख रुपया सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह दो हज़ार - तोप ३२ ज़रब - बएवज़ ख़ैर ख़्वाही ग़दर सन १८५७ ई० सनद रियासत सरकार से मरहमत हुई - नाम - रईस भरपूर सिंह जी बहादुर - अलक़ाब फ़रज़न्द अर्जमन्द अक़ीदत पैवन्द भरपूर सिंह महेन्द्र बहादुर है - सनद मुतबन्नी - तारीख़ ५ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है -

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी ग्यारह ज़रब सर होती हैं ✤ फ़क़त

نابھہ

یہ ریاست بھی خاندان پٹیالہ سے ہے اور مذہب بھی نانک شاہی - رقبہ ۸۶۳ میل مربع ہے - آمدنی ۷ لاکھ روپیہ سالانہ ہے خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے - [illegible] فوج سوار و پیادہ وغیرہ - دو ہزار - بعوض خیر خواہی غدر ۱۸۵۷ء سند ریاست سرکار سے مرحمت ہوئی - نام رئیس بھرپور سنگھ جی بہادر القاب فرزند ارجمند عقیدت پیوند بھرپور سنگھ مہندر بہادر ہے - سند متبنی - مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی سرکار انگریزی سے گیارہ ضرب سر ہوتی ہیں -

فقط

तसवीर महाराजा रणधीर सिंघजी वालीकपूरथला

تصویر رندھیر سنگھ جی بہادر والی کپورتھلہ

H. H. The Maharaja of Kapurthala



कपूरथला

यह रियासत भी पंजाब में वा
क़ै है - कुछ इलाक़ा बज़ोर
शमशेर मुल्क लाहौर से हा
सिल किया - फिर बजिल्दूए
ख़िदमात जो अय्याम ग़दर
मुल्क अवध में सरकार अंग
रेज़ी ने इलाक़ा बून्डी व भउ
न्ती - वाक़ै अवध दवाम के
वास्ते अज़ रूए सनद तारीख़
१५ अपरैल सन् १८६९ ई० निस्
फ़ जमअ पर मअ ख़िलअत
क़ीमत दस हज़ार रुपया इना
यत फ़रमाया - रक़बा ५९८
मील मुरब्बा - आमदनी ०
५ लाख ७७ हज़ार रुपया सा
लाना - ख़िराज सरकार एक
लाख ३१ हज़ार रुपया सालाना
फ़ौज सवार प्यादे २ हज़ार - तो
प १८ नाम रईस रणधीर सिंह
जी बहादुर - अल्क़ाब फ़र्ज़
न्द दिलबन्द रासिख़ुल एतक़ाद
दौलत इंगलिशिया राजगान रणधीर सिंह ब
हादुर - सनद मुतबन्नी हासि
ल है - तोप सलामी ११ ज़रब है
क़लई + फ़क़त

मुल्क ज़रख़ेज़ - इन्तिज़ाम माक़ूल है

کپور تھلہ

یہ ریاست بھی پنجاب مین واقع ہے کچھ
علاقہ بزور شمشیر ملک لاہور سے حاصل کیا۔
پھر بجلدوے خدمات جو ایام غدر ملک اودھ
مین سرکار انگریزی نے علاقہ بونڈی و
بہونتی۔ واقع اودھ دوام کیواسطے از روے
سند مورخہ ۱۵۔ اپریل ۱۸۶۹ء نصف جمع پر
مع خلعت قیمتی دس ہزار روپیہ عنایت فرمایا۔
رقبہ اس ملک کا ۵۹۸ میل مربع ہے
آمدنی ۵ لاکھ ۷۷ ہزار روپیہ سالانہ۔
خراج سرکار ایک لاکھ ۳۱ ہزار روپیہ سالانہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار۔ توپ ۱۸
نام رئیس۔ رندھیر سنگھ جی بہادر۔
القاب فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجہ
راجگان رندھیر سنگھ بہادر۔
سند متبنی حاصل ہے۔
توپ سلامی (۱۱) ضرب سرکار
انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہین ۔
ملک زرخیز۔ انتظام معقول۔ فقط

तसवीर महाराजा वालिए मन्डी ॰	تصویر والی منڈی

H. H. The Rajā of Mandi



मन्डी

यह रियासत क़दीम क़ौम राजपूत की क़बज़ए सरकार अंगरेज़ी में अज़रूय अहदनामा तारीख़ ९ मार्च सन १८२६ ई० रही-

रक़बा इसका एक हज़ार ८० मील मुरब्बा मील है-

आमदनी में तीन लाख रुपया सालाना है-

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह १५ सौ नफ़र -

(तोप ९ ज़रब)

ख़िराज सरकारी एक लाख रुपया- सनद मुतबन्नी बमूजिब ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है -

तोप सलामी

इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से ॰ फ़क़त

منڈی

یہ ریاست قدیم قوم راجپوت کی قبضۂ سرکار انگریزی میں ازروئے عہدنامہ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۲۶ء رہی

رقبہ اسکا ایک ہزار اسی میل مربع ہے۔

آمدنی تین لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ - ۱۵ سو -

(توپ ۹ ضرب)

خراج سرکاری ایک لاکھ روپیہ -

سند متبنیٰ بموجب ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہے ؛

فقط

तसवीर महाराजा श्रीसिं घजी बहादुर वाली चम्पा	تصویر سر سنگھ جی بہادر والی چمبا

H. H. The Maharaja of Chamba.

चम्पा

पंजाब में यह रियासत क़दीम से क़ौम राजपूत की है - सन् १८४६ ई० में क़बज़ए गवर्नमेन्ट में आई - और इसका एक जुज़व महाराज कश्मीर को दिया गया - फिर अज़रूये अहद नामा सन् १८४८ ई० जो महाराजः कश्मीर से हुआ था यह रियासत ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी रही -

रक़बा ६२१६ मील मुरब्बा -

आमदनी एक लाख २० हज़ार रुपया - ख़िराज ८ हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ी में दिया जाता है -

नाम रईस - श्री सिंघ जी बहादुर - सनद मुतबन्ना हासिल है - तोप सलामी ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं ॥

फ़क़त

چمپا

پنجاب مین یہ ریاست قدیم سے قوم راجپوت کی ہے۔ سنہ ۱۸۴۶ء مین قبضۂ گورنمنٹ مین آئی۔ اور اسکا ایک جزو مہاراجہ کشمیر کو دیا گیا۔ پھر از روئے عہدنامہ سنہ ۱۸۴۸ء جو مہاراجہ کشمیر سے ہوا تھا یہہ ریاست زیر حکم سرکار انگریزی رہی۔

رقبہ ۶۲۱۶ میل مربع۔

آمدنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ۔ خراج ۸ ہزار روپیہ روپیہ سرکار انگریزی مین دیا جاتا ہے۔

نام رئیس۔ سری سنگھ جی بہادر۔ سند متبنی حاصل ہے۔ توپ سلامی ۹ ضرب سر ہوتی ہین ؛

فقط

तसवीर महाराजा उग्र सैनजी वाली सुकेत	تصویر اگر سین جی والی سکیت

H.H. The Raja of Suket.

सुकेत	سکیٹ
हुदूद कश्मीर में से क़दीम रियासत है -	حدود کشمیر مین سے قدیم ریاست ہے -
रक़बा इसका १० मील मुरब्बा है -	رقبہ اسکا ۱۰ میل مربع ہے
आमदनी अस्सी हज़ार रुपया सालाना है -	آمدنی اسّی ہزار روپیہ سالانہ -
बमूजिब सनद तारीख़ २४ अक्तूबर सन् १८४६ ई० कुल हुकूमत रियासत उसकी राजा को दी गई -	بموجب سند مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۸۴۶ء کل حکومت ریاست اوس کی راجہ کو دی گئی -
नाम वाली रियासत उग्र सैन जी -	نام والی ریاست اُگرسین جی -
तोपें सलामी ११ ज़र्ब इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं	توپ سلامی ۱۱ ضرب اس رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہین :
सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है - फ़क़त	سند متبنی سرکار سے حاصل ہے فقط

तसवीर महाराजा वज़ीर सिंघजी वाली फ़रीदकोट	تصویر وزیر سنگھ جی والی فریدکوٹ

H. H. The Rajah of Faridkote.



फ़रीदकोट

यह रियासत मुल्क पंजाब में गोशे मशरिक़ पट्याले के वाक़ेअ है - भल्लन नामी जाट ने अहद अकबर बादशाह में बुन्याद इस रियासत की डाली - और सन १८४६ ई० में बाबत ख़ैर ख़्वाही परगनः कोटकपूरा और ख़िताब राजगी सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुवा - और बाबत ख़िदमात सन १८५७ ई० ख़िदमत व नौकरी दस सवार की जो फ़रीदकोट देने थे माफ़ हुई -

रक़्बा इसका ६४३ मील मुरब्बा है - आमदनी ७५ हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे ढाई सौ ॰

नाम रईस वज़ीर सिंघ जी

तोप सलामी ११ ज़रब होती है -

सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है ॰. फ़क़त

فریدکوٹ

یہ ریاست ملک پنجاب مین گوشہ مشرق پٹیالہ کے واقع ہے - بھلن نامی جاٹ نے عہد اکبر بادشاہ مین بنیاد اس ریاست کی ڈالی - اور سنہ ۱۸۴۶ء مین بابت خیرخواہی پرگنہ کوٹ کپورا اور خطاب راجگی سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا - اور بابت خدمات سنہ ۱۸۵۷ء خدمت و نوکری دس سوار کی جو رئیس فریدکوٹ دیتے تھے معاف ہوئی -

رقبہ اسکا ۶۴۳ میل مربع ہے -

آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو ۔

نام رئیس وزیر سنگھ جی -

توپ سلامی ۱۱ ضرب ہوتی ہے -

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے ۔ فقط

तसवीर हीराचंदजी वाली खिलौर	تصویر ہیراچندجی والی کہلور

H. H. The Raja of Khalore

ख़िल्लौर

दारुल रियासत इसकी बिला
सपुर है और इलाक़: पंजाबमें
दरयाय सतलज के दो जानिब
वाक़ै है बमूजिब सनद
मुवर्रिख़: ६ मारिच सन् १८१५
ई० व २१ अक्तूबर सन् १८४७
ई० इलाक़: सरकार अंगरेज़ी
से मरहमत हुआ और बजल्दूय
ख़िदमत सन् १८५७ ई० के ख़ि
लअत क़ीमती पांच हज़ार रु
पये का मरहमत हुआ-
रक़बा इसका (   )
मील मुरब्बा है आमदनी
सत्तर हज़ार रुपया सालाना
नाम वाली हवाचंदजी
तोप सलामी ग्यारह ज़
रब सरकार अंगरेज़ीसे सर
होती हैं * फ़क़त

کہلور

دار الریاست اسکی بلاسپور ہے
اور علاقۂ پنجاب مین دریائے
ستلج کے دو جانب واقع ہے
بموجب سند مورخہ ٦ مارچ
١٨١٥ء و ٢١ اکتوبر ١٨٤٦ء علاقہ
سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا
اور بجلدوئے خدمت ١٨٥٧ء کے
خلعت قیمتی پانچہزار روپیہ کا مرحمت
ہوا۔
رقبہ اسکا (   ) میل مربع ہے
آمدنی ستر ہزار روپیہ سالانہ۔
نام والی ہوا چند جی۔
توپ سلامی گیارہ ضرب
سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہین
فقط

तसवीर नवाब इबराहीम अलीखाँ वाली मालेर कोटला	تصویر ابراہیم علیخان والی مالیر کوٹلہ

H. H. The Nawab of Maler Kotla

मालेरकोटला

बानी रियासत का शेख़ सदरुद्दीन — उर्फ़ सदर जहां था — बादहू अरसः तक यह रियासत बक़ब्ज़ए रंजीत सिंह वाली लाहौर आगई थी — मगर सन् १८१० ई० में यह रियासत सरकार अंगरेज़ी ने ख़ां साहब रईस मालिर कोटले को मरहमत करदी — और सन् १८२१ ई० में ख़िताब अता फ़रमाया —

रक़बा इसका १६५ मील मुरब्बा है — आमदनी डेढ़ लाख रुपया सालाना —

नाम वाली रियासत — नवाब इब्राहीम अली ख़ां बहादुर —

तोप सलामी ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं +

सनद मुतबन्नी हासिल है ॥ फ़क़त

مالیرکوٹلہ

بانی ریاست کا شیخ صدر الدین۔ عرف صدر جہان تہا۔ بعدہ عرصہ تک یہہ ریاست قبضۂ رنجیت سنگہ والی لاہور آگئی تہی۔ مگر ۱۸۱۰ء میں یہہ ریاست سرکار انگریزی نے خانصاحب رئیس مالیرکوٹلہ کو مرحمت کردی۔ اور ۱۸۲۱ء میں خطاب نوابی عطا فرمایا۔

رقبہ اسکا ۱۶۵ میل مربع۔

آمدنی ڈیڑہ لاکہہ روپیہ سالانہ۔

نام والی ریاست۔ نواب ابراہیم علیخان بہادر۔

توپ سلامی ۹ ضرب سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں۔

سند متبنیٰ حاصل ہے۔

فقط

तसवीर राजा शमशेर प्रकाश वाली सरमौर	تصویر شمشیر پرکاش والی سرمور

H. H. The Raja of Sirmoor

सरमौर (व) नाहन

जब गोरखा कोहिस्तान हिमालयसे निकाल दिये गए उसवक़्त सरमौर में राजा कर्मप्रकाश हुक्मराँ था बबाअस ज़ौफ़ अक़िल के ख़ारिज किया गया और वहाँ की हुकूमत उसके पिसर कलां फ़तह प्रकाश को बमूजिब सनद मुवर्रिख़: २१ सितंबर सन १८१५ ई० दी गई — राजा हाल शमशेर प्रकाश है — बाजिल्दू ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० उसको पांच हज़ार रुपया सरकार की तरफ़ से मरहमत हुआ — रईस कौम राजपूत से हैं सनद मुतबन्नी बमूजिब ५ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से इनायत हुई है — आमदनी एक लाख रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे ढाई सौ — रक़बा (   ) मील मुरब्बा है — तोप सलामी ११ ज़र्ब सरकार से मुक़र्रर फ़क़त

سرمور و ناہن

جب گورکھا کوہستان ہمالہ سے نکالدیئے گئے اُسوقت سرمور مین راجہ کرم پرکاش حکمران تہا بباعث ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور وہانکی حکومت اسکے پسر کلان فتح پرکاش کو بموجب سند مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۱۵ع دی گئی۔ راجہ حال شمشیر پرکاش ہے۔ بجلدوے خیرخواہی ۱۸۵۷ع اسکو پانچہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے مرحمت ہوا۔ رئیس قوم راجپوت ہین۔ سند متبنی بموجب ۵ مارچ ۱۸۶۲ع سرکار سے عنایت ہوئی ہے آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔ فوج سوار و پیادہ ڈہائی سو۔ رقبہ (   ) میل مربع ہے۔ توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے مقرر ہے ۔ فقط

तसवीर महाराजा हमीर सिंहजी वाली उड़छा ॰	تصویر ہمیر سنگھ جی بہادر والی ارچھا

H. H. The Raja of Oorchha

रियासतहाय मुल्क बुन्देलखंड

उड़छा उर्फ़ टेहरी ॐ

यह रियासत मुल्क बुन्देलखंड में बहुत क़दीम व आली मर्तबा है- इसने कभी किसी की अताअत क़बूल नहिं की दिसंबर सन १८२७ ई. में नवाब गवरनर जनरल बहादुर को नज़र दी तो रईस टेहरी ने सर दरबार यह बात कही के मेरे ख़ानदान ने यह अव्वल मरतबे ग़ैर शख़्स की बुज़ुरगी मंज़ूर की है- **रक़बा** इसका २१६० मील मुरब्बा है- **आमदनी** ६ लाख रुपया सालाना है- **फ़ौज** सवार व प्यादे (   ) नफ़र **नाज़िम** वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर **अहदनामा** २३ दिसं. सन् १८१२ ई. में बाबत दोस्ती व इत्तहाद मुनअक़िद हुआ ३ हज़ार रुपये जो बाबत ख़र्च दिये जाते थे वह ब तेरवैर ख़ाहि ग़दर स. १८५७ ई. माफ़ किये गये- सलामी १५ ज़रब तोप से सर होती है- सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से हासिल है ॐ फ़क़त

ریاستہائے ملک بندیلکھنڈ

اُڑچھا عرف ٹہری

یہ ریاست بندیلکھنڈ مین بہت قدیم و عالیمرتبہ ہے - اسنے کبھی کسی کی اطاعت قبول نہین کی - دسمبر ۱۸۲۷ع مین نواب گورنر جنرل بہادر کو نذر دی تو رئیس ٹہری نے سر دربار یہہ بات کہی کہ میرے خاندان نے یہہ اول مرتبہ غیر شخص کی بزرگی منظور کی ہے -

رقبہ اسکا ۲۱۶۰ میل مربع ہے -

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے -

فوج سوار و پیادہ (   ) نفر

ناظم والی ریاست - ہمیر سنگھ جی بہادر

۲۳ دسمبر ۱۸۱۲ع مین عہدنامہ بابت دوستی و اتحاد منعقد ہوا - ۳ ہزار روپے جو بابت خرچ دیے جاتے تھے وہ بخیر خواہی غدر ۱۸۵۷ع معاف کیے گئے - ۱۵ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے - سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع سرکار سے حاصل ہے فقط

तसवीर राव भवानी सिंह जी बहादुर वाली दतिया	تصویر راو بھوانی سنگھ جی بہادر والی دتیا

H. H. The Raja of Datya

दतिया

इसका दारुल रियासत दतिया है- रक़बा ८५० मील मुरब्बा है- महासिल दस लाख रुपया सालाना- फ़ौज सवार प्यादा नाम वाली राव भवानी सिंहजी बहादुर मुल्क अच्छा इन्तज़ाम व अहलकार मामूली- अहदनामा तारीख़ १५ मार्च सन १८०४ ई० को बाबत इताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा- और १५ हज़ार रुपया सिक्कए नाना शाही बएवज़ परगनः बड़ेगांउं मारफ़त सरकार अंगरेज़ी सेंधिया को दिया जाता है-

तादाद अतवाप सलामी सरकार से १५ ज़रब मुक़र्रर है- सनद मुतबन्नी मुवर्रिख़ः ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है ॥

फ़क़त

دتیا ۞

اسکا دارالریاست دتیا ہے -
رقبہ ۸۵۰ میل مربع ہے -
محاصل دس لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ -
نام والی راؤ بھوانی سنگھ جی بہادر
ملک اچھا انتظام و اہلکار معمولی ۞
عہدنامہ تاریخ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء کو
بابت اطاعت سرکار انگریزی سے ہوا
منعقد ہوا - اور ۱۵ ہزار روپیہ سکہ
نانا شاہی بعوض پرگنہ بڑی گاؤں
معرفت سرکار انگریزی سیندھیا کو
دیا جاتا ہے -
تعداد اتواب سلامی سرکار سے
پندرہ ضرب مقرر ہے -
سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء
حاصل ہے ۞

فقط

तसबीर राजा बहादुर सिंह वाली पन्ना +

تصویر راجہ سنگھ بہادر والی پنا

H. H. The Raja of Punna.

पन्ना

दारुलरियासत पन्ना-वाक़अ मुल्क बुन्देलखंड रक़बा ६८८ मील मुरब्बा है- आमदनी ४ चार लाख रुपया सालाना है- राजा किशोर सिंह बमूजिब सनद मवर्रख़: २५ मई सन १८०७ ई० रियासत पर क़ायम किया गया और मुबलिग़ नौ हज़ार छ सौ छप्पन रुपया ख़िराज का सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया बिलएवज़ ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० अख़्तियार मुतबन्नी और ख़िलअत क़ीमती २० हज़ार रुपया और ख़िताब महेन्द्र अता हुआ- नामवाली रियासत राजा बहादुर सिंह जी बहादुर- इन्तज़ाम अच्छा- सलामी ११ ज़रब तोप सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं * फ़क़त

پنا

دارالریاست پنا- واقع ملک بندیلکھنڈ
رقبہ ۶۸۸ میل مربع ہے-
آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-
راجہ کشور سنگھ بموجب سند مورخہ
۲۴ مئی ۱۸۰۷ء ریاست پر قائم کیا گیا
۹۶۵۶
اور مبلغ نو ہزار چھ سو چھپن روپیہ
خراج کا سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا
بالعوض خیرخواہی ۱۸۵۷ء اختیار
متبنی اور خلعت قیمتی ۲۰ ہزار روپیہ
اور خطاب مہندر عطا ہوا-
نام والی ریاست راجہ بہادر سنگھ
جی بہادر- انتظام اچھا-
سلامی ۱۱ ضرب توپ سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہیں *

فقط

तसवीर जयसिंघदेव बहादुर वाली चरखारी ॥	تصویر جے سنگہ دیو بہادر والی چرکہاری

H. H. The Raja of Chirkhari.

चरखेरी

यह रियासत चरखेरी भी बुंदेलखंड में वाक़ेअ है—
रक़बा ८८० मील मुरब्बा है
आमदनी ५ लाख रुपया सालाना—नाम वाली जयसिंघदेव बहादुर—अहदनामा इताअत सन १८०४ ई० गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी से हुवा— ख़िराज के बाबत ८५८३ रुपया देना क़रार पाया—और बजल्दूए ख़िदमात सन १८५७ ई० जागीर बीस हज़ार रुपया अलावह परगनह फ़तहपुर और ख़िलअत फ़ाख़रा सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुवा और अख़्तियारात मुतबन्नी अज़रूए सनद मवर्रख़ ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल हो गई—

सलामी तोप ११ ज़रब सरकार से सर होती है॰

چرکھیری

ریاست چرکھیری بھی بندیلکھنڈ میں واقع ہے۔
رقبہ ۸۸۰ میل مربع ہے۔
آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔
نام والی جیسنگھ دیو بہادر۔
عہدنامہ اطاعت سنہ ۱۸۰۴ء گورنمنٹ انگریزی سے ہوا۔
خراج کے بابت ۸۵۸۳ روپیہ دینا قرار پایا۔ اور بجلدوئے خدمات سنہ ۱۸۵۷ء جاگیر بیس ہزار روپیہ علاوہ پرگنہ فتحپور اور خلعت فاخرہ سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا اور اختیارات متبنی از روئے سند مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہوگئی۔
۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار سے سر ہوتی ہے۔

तसवीर भानप्रतापजी बहादुर वाली बिजावर	تصویر پرتاپ سنگھ جی بہادر والی بجاور

H. H. The Raja of Bijawar



बिजावर

वानी रियासत बिजावर नरसिंघदेव क़ौम बुन्देला है- रक़बा इसका ९२० मील मुरब्बा है- आमदनी ३ लाख ५० हज़ार रुपया सालाना- नाम वाली रियासत- भान प्रताप सिंघ जी बहादुर- १२ मारिच सन् १८११ ई० में यह रियासत हिफ़ाज़त गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई- बिलेविज़ ख़िदमात और ख़ैरख़्वाही सन् १८५७ ई० के राजा साहब को ख़िलअत और ग्यारह ज़रब तोप सलामी सरकार से अता हुई- सनद मुतबन्नी हासिल है ॥ फ़क़त

بجاور

بانی ریاست بجاور نرسنگہ دیو قوم بندیلہ ہے ۔

رقبہ اسکا ۹۲۰ میل مربع ہے ۔

آمدنی ۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ

نام والی ریاست ۔ بہان پرتاب سنگھ جی بہادر ۔ ۱۲ مارچ ۱۸۱۱ء مین یہ ریاست حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آئی ۔ بالعوض خدمات اور خیرخواہی ۱۸۵۷ء کی راجہ صاحب کو خلعت اور گیارہ ضرب توپ سلامی سرکار سے عطا ہوئی ۔

سند متبنیٰ حاصل ہے ۔

तसवीर जगतराज बहादुर वाली छतरपुर ❖	تصویر جگت راج بہادر والی چھتر پور

H. H. The Raja of Chhatarpore



छतरपुर

बानी रियासत कुंवर सोनी साह मुलाज़िम हिन्दुपत रईस पन्ना का था - हस्बतसल्लुत अंगरेज़ी बुन्देलखंड में हुआ - तब मसलहतन यह मुल्क कुंवर सोनी साह को अज़ रूए सनद मुवर्रिख़ः १९ मार्च सन १८०६ ई० देकर अताअत हासिल की गई है -

रक़बा इसका ११५० मील मुरब्बा है *

आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है - नाम वाली रियासत जगतराज बहादुर - इन्तज़ाम अच्छा है -

सलामी तोपें ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी से रईस की मुक़र्रर हैं -

सनद मुतबन्नी मुवर्रिख़ः ११ मार्च सन् १८६२ ई० हासिल है - फ़क़त

چھتر پور

بانی ریاست کنور سونی ساہ ملازم ہندوپت رئیس پنا کا تہا - حسب تسلط انگریزی بندیل کہنڈ مین ہوا - تب مصلحتاً یہ ملک کنور سونی ساہ کو از روے سند مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۸۰۶ع دے کر اطاعت حاصل کی گئی ہے -

رقبہ اسکا (۱۱۴۰) میل مربع ہے

آمدنی ۳ لاکہ روپیہ سالانہ ہے

نام والی جگت راج بہادر - انتظام اچہا ہے

گیارہ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے مقرر ہے -

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع حاصل ہے *

तसवीर राघोइन्द्रसिंघ बहादुर वाली नागौद	تصویر راگھواندر سنگھ بہادر والی ناگود

H. H. The Raja of Nagod

नागोद

दारुल रियासत नागोद वाक़ः
मुल्क बुन्देलखंड रक़बा-
४०० सौ मील मुरब्बा है-
आमदनी २ हज़ार ४ सौ
रुपये- तादाद फ़ौज सवा
र प्यादे नाम वा
ली राघो इन्दर सिंह बहादु
र- यहां का रईस क़दीम
से अपनी रियासत पर क़ा
बिज़ रहा- सनद
रियासत तारीख़ २ मारिच
सन १८०९ ई० में सरकार अं
गरेज़ी से हासिल हुई जिस
की रू से राजा साहब मौसूफ़
चारसौ चार फ़ौज माफ़ी मौ
रूसी पर क़ाबिज़ हुए- और
बजिल्दूय ख़ैर ख़्वाही सन १८
५७ ई० इलाक़ः धनवाई मिन
ज़बनः बिजै राघोगढ़ जमई
चालीस हज़ार चारसौ रुपये
इनायत हुवा-
९ ज़रब तोपें सलामी सर
होती हैं- और सनद मुत
बन्नी हासिल है ❖ फ़क़त

ناگود

دارالریاست ناگود واقع ملک بندیلکھنڈ
رقبہ ۴۰۰ میل مربع ہے +
آمدنی ۲ ہزار ۴ سو روپیئے +
تعداد فوج سوار و پیادہ-
نام والی راگھواندر سنگہ بہادر +
یہانکا رئیس قدیم سے اپنی ریاست
پر قابض رہا-
سند ریاست تاریخ ۲ مارچ سنہ ۱۸۰۹ع
مین سرکار انگریزیسے حاصل ہوئی
جسکی روسے راجہ صاحب موصوف
چارسو چار فوج معافی موروثی پر قابض
ہوئے- اور بجلدوے خیر خواہی
سنہ ۱۸۵۷ع علاقہ دہنوائی منضبطہ بجی
راگھوگڈہ جمعی چالیس ہزار چارسو روپیہ
عنایت ہوا-
۹ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے
اور سند متبنیٰ حاصل ہے ❖

فقط

तसवीर राजः हिन्दुपत बहादुर वाली समथर	تصویر ہندوپت بہادر والی سمتھر

H. H. The Raja of Samthar



समथर

यह रियासत एक पुश्त दतिया से अलहदह हुई थी के अंगरेज़ी हुकूमत बुन्देल खंड में क़ायम हुई - मगर १२ - अहदनामा तारीख़ १२ नवंबर सन् १८१७ ई० में दरबाब हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी ने मंज़ूर फ़रमाया -

रक़बा इसका १७५ मील मुरब्बा है - आमदनी चार लाख रुपया सालाना

फ़ौज सवार व प्यादे

नाम वाली रियासत हिन्दुपत बहादुर क़ौम बुन्देले है -

सलामी तोपें ग्यारह ज़र्ब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -

सनद मुतबन्नी अज़रूए ११ मार्च सन् १८६२ ई० सरकार अंगरेज़ी से हासिल है

फ़क़त

سمتھر

یہ ریاست ایک پشت دتیا سے علیحدہ ہوئی تھی کہ انگریزی حکومت بندیل کھنڈ میں قائم ہوئی - مگر ۱۲ - عہد نامہ تاریخ ۱۲ نومبر ۱۸۱۷ء میں درباب حفاظت سرکار انگریزی نے منظور فرمایا -

رقبہ اسکا ۱۷۵ میل مربع ہے -

آمدنی چار لاکھ روپیہ ہے -

فوج سوار و پیادہ

نام والی ریاست ہندوپت بہادر

قوم بندیلہ ہے -

گیارہ ضرب توپ سلامی سرہوتی ہے -

سند متبنی ازروئے ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار انگریز سے حاصل ہے -

فقط

तसवीरगायकवाड़ रावसेदाजीवालीबड़ौदा

تصویر سیداجی راؤ بہادر والی بڑودہ

H. H. The Maharaja of Baroda



रियासतहाय मुतअल्लिक़: अहातह बम्बई

बड़ौदा

यह रियासत मुल्क गुजरात में तहत अहातह बम्बई है-

बानी इस ख़ानदान का खांडे राव धाबरी बसरकार महाराजे सितारा सैनापति याने सिपह सालार था-

सन १७३१ ई० में जसवंतराव धाबरी ने बहज़ूर शाह देहली रसूख़ हासिल करके गायकवार गुजरात का मुस्तक़िल हाकिम होगया-

तादाद रक़बा ४ हज़ार ३ सौ ९९ मील मुरब्बा है-

तादाद आमदनी

साठ लाख रुपया सालाना है-

तादाद अफ़वाज

सवार और प्यादे वग़ैरह दो हज़ार- तोप ३० ज़रब

ریاستہائے متعلق احاطۂ بمبئی

بڑودہ

یہ ریاست ملک گجرات میں تحت احاطۂ بمبئی ہے۔

بانی اس خاندان کا کھانڈے راؤ دہابری بسرکار مہاراجہ ستارہ سیناپتی یعنے سپہ سالار تھا۔

۱۷۳۱ء میں جسونت راؤ دہابری نے بحضور شاہ دہلی رسوخ حاصل کرکے گائکوار گجرات کا مستقل حاکم ہوگیا۔

تعداد رقبہ ۴۳۹۹ میل مربع ہے۔

تعداد آمدنی ساٹھ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔

تعداد افواج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

नाम वाली रियासत सेंदाजी राव - लक़ब - गायकवार है -	نام والی ریاست سیداجی راؤ - لقب گائکوار ہے -
अहदनामा अव्वल तारीख़ १२ जनवरी सन् १७७३ ई० में बाबत आमदनी भड़ोच सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ - बवजः ख़ैरख़्वाही सन् १८५७ ई० मुबलिग़ ३ लाख रुपया सालाना बाबत तनख़्वाह सवारान मुतफ़र्रिक़ सरकार अंगरेज़ी से माफ़ होगया -	عہدنامہ اول تاریخ ۱۲ جنوری ۱۷۷۳ء بابت آمدنی بھروچ سرکار انگریزیسے منعقد ہوا - بوجہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء مبلغ ۳ لاکھ روپیہ سالانہ بابت تنخواہ سواران متفرق سرکار انگریزی سے معاف ہوگیا -
२१ ज़रब तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -	۲۱ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے -
ख़िताब इस्टार दरजः अव्वल हासिल है ॥	خطاب اسٹار درجۂ اول حاصل ہے -

तसवीर महाराजा सैवाजी बहादुर वाली कोलापुर	تصویر سیواجی بہادر والی کولاپور

H. H. The Raja of Kolapore



कोलापुर

यह रियासत अहातह बंबई में फ़रअ ख़ानदान राजा सितारे से हैं – राजे राम बानी कोलापुर है रक़बा ३१८४ मील मुरब्बा है – **आमदनी** दस लाख रुपया सालाना है – **फ़ौज** – सवार व प्यादे २ हज़ार – तोप ५८ ज़रब **नाम वाली** सैदा जी बहादुर – **अहदनामा** दोस्ती १२ जनवरी सन १७६६ ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा – और दूसरा अहदनामा बाबत अदाय नुक़सान सौदागरान तारीख़ १८ न० स० ९२ ई० में हुवा – तीसरा अहदनामा १ अक्टू० स० १२ ई० में हुवा – जिसकी रू से रईस ने वा अदा किया के मैं किसी रियासत से दुश्मनी न करूंगा – और तकरार किसी रियासत से होगी तो गवरमिन्ट अंगरेज़ी को सालसी तसव्वुर करके वास्ते तसफ़िये के उनके सिवा करेगा – अयाम ग़दर सन ५७ ई० में यह रियासत ख़ैरख़्वाह रही – उनको अख़्तियार मुतबन्ना करने का बमूजिब सनद तारीख़ ११

کولاپور

یہ ریاست احاطۂ بمبئی مین فرع خاندان راجہ ستارہ سے ہے - راجہ رام بانی کولاپور ہے - رقبہ ۳۱۸۴ میل مربع ہے - آمدنی دس لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ ۲ ہزار - توپ ۵۸ ضرب نام والی سیداجی بہادر - عہد نامۂ دوستی ۱۲ جنوری ۱۷۶۶ء کو سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور دوسرا عہد نامہ بابت ادای نقصان سوداگران تاریخ ۱۸ نومبر ۱۷۹۲ء ہوا - تیسرا عہد نامہ یکم اکتوبر ۱۸۱۲ء مین ہوا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ مین کسی ریاست سے دشمنی نکرونگا اور تکرار کسی ریاست سے ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی کو ثالث تصور کرکے واسطے تصفیہ کے انکے سوا کرے گا - ایام غدر ۱۸۵۷ء مین یہ ریاست خیرخواہ رہی - انکو اختیار متبنی موجب سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے ؛

فقط.

तसवीर महाराजा राव परा
गी मलजी वाली कछभुज

تصویر راؤ پراگی مل جی
بہادر والی کچھ بھج

H. H. The Mahârajâ of Cutch.



कच्छ भुज

दारुल्रियासत भुज मातहत अहातए बम्बई है- रक़बा ६५०० सौ मील मुरब्बा है- आमदनी १५ लाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे एक हज़ार है- तोप ३३ ज़रब है-
नाम वाली राव पराग़ी मलजी बहादुर- अहदनामा दोस्ती गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी ने तारीख़ ७ दसम्बर सन १८०९ ई० में मंज़ूर किया-
ख़िराज और ख़र्चा फ़ौज के बाबत दो लाख ८६ हज़ार ४९ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया-
सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मारिच सन १८६२ ई० हासिल है-

तोपें सलामी

इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ज़रब सर होती हैं ... फ़क़त

کچھ بھج

دارالریاست بھج ماتحت احاطۂ بمبئی ہے
رقبہ ۶۵۰۰ میل مربع ہے-
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-
فوج سوار و پیادہ ایکہزار ہے
(توپ ۳۳ ضرب ہے)
نام والی راؤ پراگی مل جی بہادر-
عہدنامۂ دوستی گورنمنٹ انگریزی نے تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۰۹ء مین منظور کیا-
خراج اور خرچہ فوج کے بابت دو لاکھ ۸۶ ہزار ۴۹ روپیہ سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا-
سند متبنیٰ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے-
توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے ضرب سر ہوتی

तसवीर महाबतख़ाँ बहा दुर वालिए जूनागढ़॥	تصویر مہابتخان بہادر والی جوناگڈہ

H. H. The Raja of Joonagurh



जूनागढ़

यह रियासत मातहत अहाते बंबई, ज़िला प्रान्त काठियावाड़ में वाक़ै है - रक़बा ( ) मील मुरब्बा है

आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - ख़िराज में २८३९४ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देते हैं - और ३६५१३ रुपये सरकार गायकवाड़ को दिया जाता है -

फ़ौज की तादाद सवार व प्यादा ( ) नफ़र हैं -

नाम वाली रियासत - महाबत ख़ाँ बहादुर -

सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन् १८६२ ई० मिल गई है -

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं ॥

फ़क़त

جوناگڑھ

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ضلع سورت کاٹھیاواڑ میں واقع ہے -

رقبہ ( ) میل مربع -

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ -

خراج میں ۲۸۳۹۴ روپیے سرکار انگریزی کو دیتے ہیں - اور ۳۶۵۱۳ روپیے سرکار گائکوار کو دیا جاتا ہے -

فوج سوار و پیادہ ( ) نفر

نام والی ریاست - مہابتخان بہادر

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء ملی ہے -

توپ سلامی سرکار انگریزی کی طرف سے اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہیں ॥

فقط

तसवीर जाम दीनाजी बहादुर वाली जामनवानगर	تصویر دیناجی بہادر والی جام نوانگر

H. H. The Raja of Jamnanagar

जाम नवा नगर

यह रियासत मातहत अहाते
बम्बई वाक़ै काठियावाड़ है
तादाद रक़बा (   )
मील मुरब्बा है - आमदनी
छः लाख रुपया सालाना है -
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह
(   ) नफ़र - तोप
ज़रब है
ख़िराज में ५३०० रुपया सर
कार अंगरेज़ी को और ६५२
८३ रुपया सरकार गायकवार
को और ४८४३ रुपया नवाब
जूनागढ़ को बतौर ख़िराज दि
या जाता है -
नाम वाली रियासत दीना
जी बहादुर - क़ौम झाड़ीजा
राजपूत - लक़ब जाम
है - अहदनामा २७
जनवरी सन् १८१८ ई० में सर
कार अंगरेज़ी ने किया -
११ ज़रब तोप सलामी सरका
र से सर होती है -
सनद मुतबन्नी हासिल है -

جام نوانگر

یہ ریاست ماتحت احاطۂ بمبئی واقع
کاٹھیاواڑ ہے -
تعداد رقبہ (   ) میل مربع -
آمدنی چھہ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ (   ) نفر -
توپ (   ) ضرب
خراج مین ۵۳۰۰ روپیہ سرکار انگریز کو
اور ۶۵۲۸۳ روپیہ سرکار گائیکوار کو
اور ۴۸۴۳ روپیہ نواب جوناگڈہ کو
بطور خراج دیا جاتا ہے -
نام والی ریاست دیناجی بہادر -
قوم جھاڑیجا راجپوت -
لقب جام ہے -
عہدنامہ ۲۷ جنوری ۱۸۱۸ء مین سرکار
انگریزی نے کیا -
۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے -
سند متبنی حاصل ہے -

नसवीर महाराजः जसवंत सिंघजी वाली भूंनगर	تصویر راجہ جسونت سنگھ والی بھون نگر

H. H. The Raja of Bhonager



भूँनगर

यह रियासत काठियावाड़ में
मातहत अहाता बम्बई है -
मूरस आला इसका सुजगना
मीथा - रकबा (   )
मील मुरब्बा है - आमदनी
आठ लाख रुपया सालाना है
फ़ौज सवार व प्यादे
नफ़र हैं - नाम वाली रि
यासत जसवंतसिंह -
क़ौम राजपूत गोहेल
अहदनामा सरकार अंगरे
ज़ी से सन १८४२ ई० में बाबत इन
सदाद दुज़दी दरया मुनक़िद हु
वा - ख़िराज मुबलिग़ एकलाख
तीस हज़ार रुपये सरकार अं
गरेज़ी में देते हैं - सलामी ११ ज़रब
तोप सनद मुतबन्नी हासिल है

بہون نگر

یہ ریاست کاٹہیاواڑ مین ماتحت
احاطہ بمبئی ہے -
مورث اعلی اسکا سجک نامی تہا -
رقبہ (   ) میل مربع -
آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ - نفر
نام والی ریاست جسونت سنگھ
قوم راجپوت گوہیل -
عہدنامہ سرکار انگریزی سے
سنہ ۱۸۴۲ء مین بابت انسداد دزدی
دریا منعقد ہوا -
خراج مبلغ ایک لاکھ ۳۰ ہزار
روپیے سرکار انگریزی مین دیتے
ہین -
سلامی (۱۱) ضرب توپ سرہوتی
ہین -
سند متبنی حاصل ہے

तसवीर दीवान ज़ोरावर ख़ाँ वाली पालनपुर

تصویر زور آور خان بہادر والی پالن پور

H. H. The Nawab of Palanpore



पालनपुर

रियासत पालनपुर तहत अहातः बम्बई है-
तादाद रक़बा २३८४ मील मुरब्बा है-
आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है-
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह पांच सौ नफ़र हैं-
(तोप ११ ज़रब हैं)
ख़िराज ४५ हज़ार ५ सौ १२ रुपये ८ आने सरकार गायकवार को देते हैं-
नाम वाली रियासत- ज़ोरावर खां बहादुर-
क़ौम अफ़ग़ानिस्तानी
लक़ब दीवान- अहदनामा सन १८०९ ई० में सरकार अंगरेज़ी से हुवा-
सनद मुतबन्नी बसिलए ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुई-
११ ज़रब तोप सलामी की सर होती हैं॰

پالن پور

ریاست پالن پور تحت احاطہ بمبئی ہے-
تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ- پانسو نفر
(توپ ۱۱ ضرب)
خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپیہ ۸ر سرکار گائکوار کو دیتے ہیں-
نام والی ریاست- زورآور خان بہادر
قوم افغانستان-
لقب دیوان-
عہدنامہ ۱۸۰۹ء مین سرکار انگریزی سے ہوا-
سند متبنیٰ بصلۂ خیرخواہی ۱۸۵۷ء سرکار انگریزی سے مرحمت ہوئی-
۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے॰

तसवीर महाराजः गम्भीर सिंघजी वाली पीपला	تصویر راجہ گمبھیر سنگھ بہادر والی راج پیپلہ

H. H. The Rajá of Rajpiplá,

पीपला

यह रियासत मातहत अहाता: बम्बई मुल्क काठिया वाड़ में वाक़ अहै -

तादाद रक़बा ४५०० मील मुरब्बा है - आमदनी - दो लाख रुपया सालाना है -

तादाद फ़ौज नफ़र - ख़िराज ६५ हज़ार रुपया मारफ़त गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी सरकार गायकवार को देते हैं -

नाम वाली गम्भीर सिंघ जी - इन्तज़ाम रियासत माक़ूल -

सनद मुतबन्नी मुवरिख़: ११ मार्च सन १८६२ ई० में हासिल है -

तोपसलामी ११ ज़रब सरकार से सर होती हैं +

फ़क़त

پیپلہ

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ملک کاٹھیاواڑ میں واقع ہے -

تعداد رقبہ ۴۵۰۰ میل مربع - آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ -

تعداد فوج نفر

خراج ۶۵ ہزار روپیہ معرفت گورنمنٹ انگریزی سرکار گائکوار کو دیتے ہیں -

نام والی گمبھیر سنگھ جی -

انتظام ریاست اچھا -

سند متبنیٰ مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں ؛

فقط

तसवीरबिसमिल्लाखाँ नवाबबहादुरवाली राधनपुर	تصویر بسم الله خان بہادر والی رادهن پور

H. H. The Nawab of Radhanpore



राधनपुर

यह रियासत मातहत अहा
न: बंबई है- रकबा इस
का ८३३ मील मुरब्बा है-
आमदनी ढाई लाख रुप
या है सालाना- फ़ौज
सवार व प्यादे वग़ैरह- ६
सौ नफ़र- नाम वाली
रियासत नवाब ज़ोरावर
ख़ाँ बहादुर अस्फ़हानी-
अहद नामा बतवस्सु
ल सरकार अंग्रेज़ी गाय
कवार से मुनअक़िद हुआ-
सनद मुतबन्नी तारीख़
११ मार्च सन १८६२ ई० हा
सिल है-
११ ज़रब तोप सलामी
सरकार से मुक़र्रर हैं *

फ़क़त

رادھن پور

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ہے۔
رقبہ اسکا ۸۳۳ میل مربع ہے۔
آمدنی ڈھائی لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج پیادہ و سوار وغیرہ چھسو نفر
نام والی ریاست نواب
زورآور خان بہادر اصفہانی۔
عہدنامہ بتوسل سرکار انگریزی
گائکوار سے منعقد ہوا۔
سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ
۱۸۶۲ء حاصل ہے۔
۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار
سے مقرر ہے۔

तसवीर राणा विकमनजी वाली पुरी बन्दर	تصویر رانا وکمت جی بہا والی پوری بندر

H. H. The Raja of Porbandar

पुरीबन्दर

यह रियासत काठयावाड़ में खेवा राजपूत की है -

रक़बा इसका ( ) मील मुरब्बा - आमदनी ढाई लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह ( ) नफ़र

नाम वाली रियासत - राणा विक्रमत जी -

अहद नामा बाबत तर्क दुज़दी दरया बर वक़्त इन्तज़ाम काठियावाड़ सन् १७८६ ई० में सरकार अंगरेज़ी में मंज़ूर हुआ -

ख़िराज में २१ हज़ार २ सौ रुपया सरकार अंगरेज़ी को और ७ हज़ार १ सौ ९६ गायकवाड़ को और ५१०६ रुपये जूनागढ़ को दिया जाता है -

सलामी तोप इस रईस की ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर हो मी है ॐ

پوری بندر

یہ ریاست کاٹھیاواڑ میں جیٹوا راجپوت کی ہے -

رقبہ اسکا ( ) میل مربع -

آمدنی ڈہائی لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر

نام والی ریاست - رانا وکرمت جی -

عہدنامہ بابت ترک دزدی دریا بروقت انتظام کاٹھیاواڑ ۱۸۰۷ء میں سرکار انگریزی میں منظور ہوا -

خراج میں اکیس ہزار دو سو روپیہ سرکار انگریزی کو اور سات ہزار ایک سو چھیانوے گائکوار کو اور پانچ ہزار ایکسو چھہ روپیے جوناگڈہ کو دیا جاتا ہے -

اس رئیس کی گیارہ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی کی طرف سے مقرر ہے - فقط

तसवीर नवाब हुसैन यार खां वाली खम्बात	تصویر نواب حسین یار خان والی کھمبات

H. H. The Nawab of Khamait

खम्बात

मातहत अहाता बम्बई है- बानी इस खानदान का मिर्ज़ा जाफ़र निज़ाम उर्फ़ मोमिन खाँ था-

रक़बा डेढ़ सौ मील मुरब्बा है- आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है-

खिराज अट्ठावन हज़ार सात सौ चौंसठ रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है-

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह नफ़र नाम वाली हुसैन यार खाँ-

लक़ब इनका नवाब है-

सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से हासिल है- अहदनामा दोस्ती व तफ़वीज़ क़िलअ सरकार अंगरेज़ी से हुआ-

तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं ॥

کھمبات

ماتحت احاطۂ بمبئی ہے - بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام عرف مومنخان تھا-

رقبہ ڈیڑھ سو میل مربع ہے-

آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

خراج اٹھاون ہزار سات سو چونسٹھ روپیہ سرکار انگریزیکو دیا جاتا ہے-

فوج سوار و پیادہ و نفر

نام والی حسین یار خان-

لقب انکا نواب ہے-

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع سرکار سے حاصل ہے-

عہدنامہ دوستی و تفویض قلعہ سرکار انگریزی سے ہوا-

توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں ؀

तसवीर दलेल सिंघजी वाली लोनावाड़ा	تصویر راجہ دلیل سنگہ والی لونا واڑہ

H. H. The Raja of Lonawara

सोनावाड़ा

अहाते बम्बई में वाक़: मुल्क गुजरात है- रक़बा १७०० मील मुरब्बा है- आमदनी एक लाख चौबीस हज़ार रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह ( ) ख़िराज १२८० रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है- नाम वाली दलेलसिंह अहदनामा हिफ़ाज़त फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी व राणा परताप सिंघ सन् १८०३ ई० में हुआ- और मिनजुम्ल: ख़िराज १२ हज़ार नौसौ रुपये के दो हज़ार तीनसौ रुपये रईस बालासन्र को अदा किया जाता है- और बाक़ी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी को- ९ ज़रब तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है॥ फ़क़त

لوناواڑہ

احاطہ بمبئی مین واقع ملک گجرات ہے رقبہ ۱۷۰۰ میل مربع ہے- آمدنی ایک لاکھ چوبیس ہزار روپیہ سالانہ ہے- فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) خراج ۱۲۹۰ روپیہ سرکار انگریزیکو دیا جاتا ہے- نام والی دلیل سنگھ- عہدنامہ حفاظت فیمابین سرکار انگریزی و راناپرتاپ سنگہ ۱۸۰۳ع مین ہوا اور منجملہ خراج ۱۲ ہزار نو سو روپیہ کے دو ہزار تین سو روپئے رئیس بالاسنور کو ادا کیا جاتا ہے- اور باقی گورمنٹ انگریزیکو ۹ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی کیطرف سے سر ہوتی ہین ॥

तसवीर ज़ोरावरखाँ
वाली बालासनूर

تصویر نواب زورآور خان
والی بالاسنور

H. H. The Nawab of Balasinore



बालासनूर

काठियावाड़ में मातहत अहाता बंबई है- यह खानदान औलाद सरदार महम्मद खां पिसर खुर्द शेर खांन बानी जूनागढ़ से है-

तादाद रकबा ५०० सौ मील मुरब्बा- आमदनी ४० हज़ार रुपया सालाना है

नाम वाली रियासत- ज़ोरावर खां-

तोप सलामी इस रईस की नौ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं-

फ़ौज सवार व प्यादा वग़ैरह ( ) नफ़र

खिराज ( ) साला ना सरकार में दिया जाता है-

फ़क़त

بالاسنور

کاٹھیاواڑ میں ماتحت احاطہ بمبئی کے ہے- یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خورد شیر خان بانی جوناگڈھ سے ہے-

تعداد رقبہ ۵۰۰ میل مربع-

آمدنی ۴۰ چالیس ہزار روپیہ سالانہ

نام والی زورآور خان-

توپ سلامی اس رئیس کی نو ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں-

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر

خراج ( ) سالانہ سرکار میں دیا جاتا ہے-

فقط

तसवीर भवानसिंघजी वाली सीतामन	تصویر راجہ بہون سنگہ والی سیتامو

H. H. The Raja of Sitamu.

सवान्त

गुजरात में तहत अहाता: ब
म्बई है-

तादाद रक़बा

९ नौ सौ मील मुरब्बा है-

आमदनी

१२ बारेह हज़ार रुपया सालाना
है-

नामवाली

रियासत- भवन सिंघजी

खिराज

निस्फ़ आमदनी सरकार
अंगरेज़ी में देते हैं-

तोप सलामी

इस रईस की सरकार अंगरे
ज़ी से ९ ज़रब सर होती हैं-

अहद नामा

तारीख़ १५ दसंबर सन १८०
३ ईसवी में गवरन मिन्ट से
हुआ-

तारीख़ २५ दसम्बर सन १८०

ना मालूम [illegible]

سوانت

گجرات میں تحت احاطہ بمبئی ہے

تعداد رقبہ

۹۰۰ نو سو میل مربع ہے-

آمدنی

۱۲ بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے-

نام والی

بھون سنگھ ہے-

خراج

نصف آمدنی سرکار انگریزی میں
دیتے ہیں-

توپ سلامی

اس رئیس کی سرکار انگریزی
۹ ضرب سر ہوتی ہیں-

عہدنامہ

تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۸۰۳ء میں گورنمنٹ
سے ہوا-

تعداد فوج نا معلوم

तसवीर खेमसावन्त
वालि सांवतवाड़ी

تصویر راجہ کھیم ساونت
والی ساونت واڑی

H. H. The Raja of Sawuntwari

सावंतवाड़ी

मातहत अहातह बंबई है- सावंत लोग मुक़ाम वाड़ी में रहते हैं- असल इसकी ख़ानदान भूसला से है- रईस अवल यहां का खेम सावंत था-
रक़बा ९०० मील मुरब्बा है- आमदनी २ लाख रुपया रुपया सालाना है-
तादाद फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह (   ) नफ़र
नाम वाली खेम सावंत बहादुर- लक़ब वाली सरदेसी है- अहदनामा बाबत सुलह व आश्ती दवामी सरकार अंगरेज़ी ने मंज़ूर फ़रमाया- बसबब बदनज़मी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी ने इन्तज़ाम रियासत रईस हाल से अपने अख़्तियार में ले लिया है-
तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- सनद मुतबन्नी हासिल है॰ फ़क़त

ساونت واڑی

ماتحت احاطہ بمبئی ہے۔ ساونت لوگ مقام واڑی میں رہتے ہیں۔ اصل انکی خاندان بہوسلا سے ہے۔ رئیس اول یہاں کا کہیم ساونت تہا۔
رقبہ ۹۰۰ میل مربع ہے۔
آمدنی ۲ لاکہہ روپیہ سالانہ۔
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ (   ) نفر
نام والی کہیم ساونت بہادر
لقب والی سردیسی۔ ہے
عہدنامہ بابت صلح و آشتی دوامی سرکار انگریزی نے منظور فرمایا۔ بسبب بدنظمی گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ریاست رئیس حال سے اپنے اختیار میں لے لیا ہے۔
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں۔
سند متبنیٰ حاصل ہے ۔ فقط

तसवीर मानसिंघजी वाली देवगढ़ बारिया	تصویر راجہ مانسنگھ والی دیوگڈہ باریا

H. H. The Raja of Deogurh Baria

देवगढ़बारिया

यह खानदान चौहानराजपूत
से है- रक़बा १६ सौ मील मु
रब्बा है- आमदनी ७५
हज़ार रुपया सालाना-
तादाद फ़ौज सवार व पि
यादे वग़ैरह (   ) नफ़र
नाम वाली रियासत-
मानसिंघजी - ख़िराज
बारह हज़ार रुपया सालान:
सरकार अंगरेज़ी को देते हैं-
तोपसलामी नौ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से सर हो
ती हैं- सन १८०३ ई० में जब
फ़ौज अंगरेज़ी एक हिस्से
मुल्क सेन्द वाक़अ गुजरात
पर क़ाबिज़ हुए तभी से यह
रियासत भी वास्तेदार अंग
रेज़ी होगई।
और रईस हालको मसनद
नशीन रियासत हुई अरसे
१३ साल तख़मीनन हुआ
है * फ़क़त

دیوگڈھ باریا

یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے
رقبہ ۱۶ سو میل مربع ہے۔
آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ۔
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ
(   ) نفر
نام والی ریاست۔ مان سنگھ جی۔
خراج بارہ ہزار روپیے سالانہ
سرکار انگریزی کو دیتے ہیں۔
توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے
۱۸۰۳ء میں جب فوج انگریزی ایک
حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض
تبھی یہ ریاست بھی واسطہ دار
انگریزی ہوگئی۔
اور رئیس حال کو مسند نشین
ریاست ہوئے عرصہ ۱۳ سال
تخمیناً ہوا ہے ۔ فقط

तसवीरनवाबसाहिबमुर शिदाबाद	تصویر نواب صاحب مرشد آباد

H. H. The Nawab of Murshidabad



रियासतहाए मुतअल्लिक़ अहातः बंगाल

मुर्शिदाबाद

यहरियासतमुल्कबंगालमें
हैजिसकीहदें-शिमाली-ने
पाल+ शरक़ी-भूटान+जनू
बीख़लीजबंगाल+मग़रबी
सूबः उड़ीसा+बानीमुर्शि
दाबाद-नव्वाबजाफ़रअली
ख़ाँ-उमराए आलमगीर बाद
शाहसेथा-सन् १२१६ ई० में
उसनेख़िताबमुर्शिदअली
ख़ाँवसूबःदारबंगालेसरफ़
राज़होकरमुर्शिदाबादआबाद
किया+सन् १६५६ ई० मेंरईसमु
र्शिदाबादनेअंगरेज़ोंसे(कि उस
वक़्ततिजारतनवारिदबंगाला थे)
अदावतक़ायमकी-
सन् १७५७ ई० कोपला
सीमेंलड़ाईहुई-जिसमेंसिराजु
द्दौलानेशिकस्तपाई-अव्वल
भी बुनियादसल्तनतअंगरेज़ि
याकीहिन्दुस्तानमेंक़ायमहुई।

ریاستہائے متعلق احاطہ بنگال

مرشد آباد

یہ ریاست ملک بنگالہ میں ہے جس کی حدود
شمالی۔ نیپال + شرقی۔ بھوٹان +
جنوبی خلیج بنگالہ + مغربی صوبہ اڑیسہ +
بانی مرشد آباد۔ نواب جعفر علیخان۔ امرائ
عالمگیر بادشاہ سے تھا۔
سنہ ۱۱۲۰ھ میں اُسنے بخطاب مرشد علیخان و
صوبہ دار بنگالہ سرفراز ہوکر مرشد آباد آباد کیا +
سنہ ۱۱۷۰ھ میں رئیس مرشد آباد نے انگریزوں سے
(کہ اُس وقت تجارۃً وارد بنگالہ تھے)
عداوت قائم کی۔
۲۳ جون سنہ ۱۷۵۷ء کو پلاسی میں لڑائی
ہوئی۔ جس میں سراج الدولہ نے شکست
پائی۔
اول بھی بنیاد سلطنت انگلشیہ کی
ہندوستان میں قائم ہوئی۔

और यह सूबा उसी तारीख़ से तहत हुकूमत कम्पनी शुमार किया जाता है -

८ - मई सन १७७७ ई० को इस मुल्क में बिलकुल तसल्लुत अंगरेज़ी होगया - और एक लाख छियासी हज़ार एक सौ इकतीस रुपया सालाना नजमुद्दौला वहां के रईस का जो बराय नाम सूबहदार था वास्ते ख़र्च के मुक़र्रर करदिया -

हाल में जो रईस हैं उनका नाम नामी मुहसनुद्दौला मुन्तज़िमुल मुल्क नवाब फ़रेदूं जाह सैयद मंसूर अली ख़ां बहादुर नसरत जंग नाज़िम मुनाज़िम मुल्क बंग है -

सलामी १९ ज़रब तोप इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से सर होती है * फ़क़त

اور یہ صوبہ اسی تاریخ سے تحت حکومت کمپنی شمار کیا جاتا ہے -

۸ - مئی ۱۷۷۲ء کو اس ملک میں بالکل تسلط انگریزی ہوگیا - اور اک لاکھ چھیاسی ہزار ایکسو اکتیس روپیہ سالانہ نجم الدولہ وہاں کے رئیس کا جو برائے نام صوبہ دار تھا واسطے خرچ کے مقرر کردیا -

حال میں جو رئیس ہیں انکا نام نامی محسن الدولہ منتظم الملک نواب فریدون جاہ سید منصور علیخان بہادر نصرت جنگ ناظم مناظم ملک بنگ ہے -

۱۹ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے

فقط

तसवीरवालीबनारस	تصویر والی بنارس

H. H. The Maharaja of Benares



बनारस

बानी इस खानदान का मनसाराम
ज़िमींदार गंगापुर है—
राजः बनारस मुत्र्प्रल्लिक़ मालगु
ज़ारान अवध से शुमार होना है
—सन् १७६३ ई॰ में राजा बलवंत
सिंघ शरीक फ़ौज शाह आलम
और शुजाउद्दौला था—और
बाद जंग बकसर के हमराह
शाह आलम फ़ौज अंगरेज़ी में
आया—
सन् १७६४ ई॰ में इसकी ज़िमीं
दारी गवर्नमिन्ट में मुन्तक़िल
होगई—मगर यह बात पारली
मन्ट को ना मंज़ूर हुई और
सन् १७६५ ई॰ में वह इलाक़ः
अवध को वापिस दिया गया
—और एक अहदनामा बाब
त अदाय मालगुज़ारी माबैन
राजः बनारस व नवाब अवध
बतवस्सिल कम्पनी अंगरे
ज़ी मुनक़्क़िद होगया—सन् १७
७५ ई॰ में हुकूमत इब्तिदाय रा
जः चेतसिंघ पिसर: के नाम

بنارس

بانی اس خاندان کا منسارام زمیندار
گنگاپور ہے—
راجہ بنارس معززہ مالگزاران اودہ سے
شمار ہوتا ہے—
۱۷۶۳ء میں راجہ بلونت سنگہ شریک
فوج شاہ عالم اور شجاع الدولہ تہا—
اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ عالم
فوج انگریزی میں آیا—
۱۷۶۴ء میں اسکی زمینداری گورنمنٹ
میں منتقل ہوگئی—مگر یہ بات پارلیمنٹ
کو نامنظور ہوئی اور ۱۷۶۵ء میں وہ
علاقہ اودہ کو واپس دیا گیا—
اور ایک عہدنامہ بابت اداے مالگزاری
مابین راجہ بنارس و نواب اودہ
بتوسل کمپنی انگریزی منعقد ہوگیا—
۱۷۷۵ء میں حکومت ابتدائی راجہ
چیت سنگہ پسر کے واسطے بنام

गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी मुन्तक़िल
हुई - फिर १५ - अप्रैल सन १७९४
ई० को सनद सरकार से राजे सा
हिब को अता हुई जिसकी रू से
अख़्तियार माली व मुल्की बअ
ने अदाय २२ लाख रुपया मालगु
ज़ारी दी गई - सन १७९८ ई० में
यह तजवीज़ हुई कि राजः बनार
स पांच लाख रुपया वास्ते ख़र्च
फ़ौज के दे - और अपने सवार
वास्ते कार सरकार के दिया करे
- चूंकि इन अहकामात की तामी
ल में कुछ राजा साहब की जानि
ब से तसाहुल पाया गया - औ
र दरयाफ़्त हुआ कि राजा ब मुक़ा
बिले अंगरेज़ी के रिसाला व सवा
र रखता है तो सन १७९१ ई० में
मंज़ूर बन्द किया - मगर सरका
री भाग के सिपाहियों को क़त
ल करके भाग गया - चुनांचे:
बनारस १४ सितंबर सन १७९१
ई० में राजा महीपनारायन बरा
दरज़ादह राजः मफ़रूर को
बराय अदाय चालीस लाख
रुपया मालगुज़ारी दि[illegible]

گورنمنٹ انگریزی منتقل ہوئی -
پھر ۱۵ - اپریل ۱۷۹۴ء کو سند سرکار
سے راجہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے
اختیار مالی و ملکی بشرط ادائے بائیس
لاکھ روپیہ مالگزاری دی گئی -
سنہ ۱۷۹۸ء میں یہ تجویز ہوئی کہ راجہ
بنارس پانچ لاکھ روپیہ واسطے
خرچ فوج کے دے - اور اپنے
سوار واسطے کار سرکار کے دیا کرے
- چونکہ ان احکامات کی تعمیل میں
راجہ صاحب کی جانب سے تساہل
پایا گیا - اور دریافت ہوا کہ راجہ
بمقابلہ انگریزی کے رسالہ و
سوار رکھتا ہے تو سنہ ۱۷۹۱ء میں [illegible]
[illegible]
[illegible] کے بھاگ گیا
چنانچہ بنارس ۱۴ ستمبر ۱۷۹۱ء میں راجہ
[illegible] برادر زادہ راجہ مفرور
[illegible] ادائے چالیس لاکھ روپیہ

- मगर कुछ अख़्तियार फ़ौजदारी व दीवानी नहीं दीगई - अब जो महाराजे बनारस हैं - नाम नामी उनका - ईसरी पर शाद नरायन है - निहायत ख़लीक़ और मह ज़िब हैं - ११ - मारिच सन् १८६२ ई० को महाराजा साहिब ने सनद मुतबन्नी सरकार अंगरेज़ी से हासिल की - सलामी ११ ज़रब तोप इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं ॰

مالگزاری دیا گیا مگر کچھہ اختیارات فوجداری و دیوانی ہنین دیگئی - اب جو مہاراجہ بنارس ہین نام نامی اُنکا - ایسری پرشاد نراین ہے - نہایت خلیق اور مہذب ہین - ۱۱ - مارچ سنہ ۶۲ع کو مہاراجہ صاحب نے سند متبنی سرکار سے حاصل کی - توپ سلامی ۱۱ ضرب اِس رئیس کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین -

तसवीर नवाब साहिब वाली रामपुर	تصویر نواب صاحب والی رامپور

H. H. The Nawab of Rampur



मुस्तफ़ाबाद (या) रामपुर

दारुलरियासत रामपुर - बानी रियासत अली मुहम्मद ख़ाँ अफ़ग़ान है के जिसने अपनी हुस्न लियाक़त और शुजाअत ज़ाती से बहुत सा इलाक़ा इज़्ला अ सूबह मुरादाबाद से अपने क़ब्ज़े में कर लिया था - चूँके पचास हज़ार पठान जमा हुए और जंग सादात बारीह में अच्छी ख़िदमत और कारनुमाइयाँ ज़ुहूर में आई - लिहाज़ा पेशगाह देहली से ख़िताब नवाबी अता हुआ - जबके सन १८०१ ई० में नवाब सआदत अली ख़ाँ रईस अवध ने इलाक़ाजात जिसमें एक लाख रुपये के गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी को दिए - तो उसके शामिल मुल्क रुहेलखंड भी था - लिहाज़ा रियासत रामपुर भी हिफ़ाज़त गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी में आ गई - २१ अगस्त सन १८४० ईसवी में इक़रारनामा फ़ीमाबैन रईस रामपुर और सरकार

مصطفےٰ آباد (یا) رام پور

دارالریاست رامپور۔ بانی ریاست علی محمد خان افغان ہے کہ جس نے اپنی حسن لیاقت اور شجاعت ذاتی سے بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مرادآباد سے اپنے قبضہ مین کر لیا تہا۔ چونکہ پچاس ہزار پٹھان جمع ہوئے اور جنگ سادات بارہہ مین اچھی خدمت اور کارنمایان ظہور مین آئین۔ لہذا پیشگاہ شاہ دہلی سے خطاب نوابی عطا ہوا۔ جبکہ سنہ ۱۸۰۱ع مین نواب سعادتعلیخان رئیس اودہ نے علاقجات جمعی ایک لاکہ روپیہ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے۔ تو اسکے شامل ملک روہیلکھنڈ بھی تہا۔ لہذا ریاست رامپور بھی حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگئی۔ ۲۱۔ اگست سنہ ۱۸۴۰ع مین اقرار نامہ فیمابین رئیس رامپور اور سرکار

अंगरेज़ीबाबत इन्तज़ामरिया
सत मुनक़िद हुआ-
रक़बा इसरियासत (११४)
मीलमुरब्बाहै- आमदनी
सालाना ११ लाखरुपयाहै-
फ़ौज सवार व प्यादे ३हज़ार
हैं - तोप २३ ज़रबहैं- नाम
वालीरियासत-नवाबकलब
अलीख़ांबहादुर साहब इस्तार
और साहब अलक़ाबहैं- अग
रनवाबसाहबबहादुरकोइस
ज़मानेकेजलालुद्दीन अकबर
शाहबादशाह कहिये तोबजा
है- इन्तज़ामबहुत अच्छा अह
लकार व मुलाज़िम लाइक़-
मेलाबाग़बेनज़ीर हुज़रतहीका
ईजादहै- बजिल्दूए ख़ैरख़्वा
हीसन १८५७ ई० इलाक़ः जमई
एकलाख २८ हज़ाररुपयासर
कार अंगरेज़ीसे अताहुवा-
पन्दरह ज़रबतोपसलामीइस
रईसकीसरकार अंगरेज़ीकी
तरफ़ से सर होतीहैं ॰
फ़क़त

انگریزی بابت انتظام ریاست
منعقد ہوا۔
رقبہ اس ریاست کا (۱۱۴) میل مربع ہے
آمدنی سالانہ گیارہ لاکھ روپیہ ہے۔
فوج سوار و پیادہ - ۳ ہزار - توپ ۲۳ ضرب
نام والی ریاست - نواب کلب علیخاں بہادر
صاحب استار اور صاحب القاب ہیں۔
اگر نواب صاحب بہادر کو اس زمانہ کے
جلال الدین اکبر شاہ بادشاہ کہیے تو
بجا ہے۔ انتظام بہت اچھا اہلکار
و ملازم لائق - میلہ باغ بے نظیر
حضرت ہی کا ایجاد ہے۔
بجلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء علاقہ
جمعی ایک لاکھ ۲۸ ہزار روپیہ سرکار
انگریزی سے عطا ہوا۔
پندرہ ضرب توپ سلامی اس
رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف
سے سر ہوتی ہیں ؛
فقط

तसवीरवालीजंनेत्तिया	تصویروالی چمبا

H. H. The Raja of Chamba.

जैनेंतियापुर

जैनेंतियापुर बंगाले के पूरब सिम्त एक छोटी सी रियासत है तादाद रक़बा ( ) मील मुरब्बा है - फ़ौज सवार प्यादे ( ) आमदनी २३ हज़ार रुपया सालाना - अहदनामा इताअत व हिफ़ाज़त तारीख़ १० मार्च सन् १८२४ ई० में राजा रामसिंघ जी से हुवा - सन् १८३५ ई० में तहक़ीक़ात से ज़ाहिर हुवा के राजा मज़कूर ने बअहद वली अहदी बाशिन्दगान इलाक़ः अंगरेज़ी के लड़कों को वास्ते क़ुर्बानी करने चोरी कराया - इसलिये इलाक़ः मैदानी उस्का ज़ब्त सरकार हुवा - बाद उस्के राजा ने बरज़ामंदी ख़ुद बाक़ीमान्दः इलाक़ा भी सुपुर्द सरकार कर दिया - पानसौ रुपये माहवारी बतौर पिंशन राजा रामसिंघ के मुक़र्रर हो गई - ११ ज़रब तोप सलामी इस रईस की सरकार से है ॥

جینتیا

جینتیاپور بنگالہ کے پورب سمت ایک چھوٹی سی ریاست ہے - تعداد رقبہ ( ) میل مربع - فوج سوار و پیادہ ( ) آمدنی ۲۳ ہزار روپیہ سالانہ - عہدنامہ اطاعت و حفاظت تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مین راجہ رام سنگھ جی سے ہوا - سنہ ۱۸۳۵ء مین تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ راجہ مذکور نے بعہد ولیعہدی باشندگان علاقۂ انگریزی کے لڑکونکو واسطے قربانی کرنے چوری کرایا - اسلئے علاقۂ میدانی اسکا ضبط سرکار ہوا - بعد اسکے راجہ نے برضامندی خود باقیماندہ علاقہ بھی سپرد سرکار کر دیا - پانسو روپیہ ماہواری بطور پنشن راجہ رام سنگھ کے مقرر ہو گئے - ۱۱ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار سے مقرر ہے ۔

तसवीर वाली त्रावनकोर	تصویر والی ترانکور

H. H. The Rajā of Travancore



रियासतहा मुतअल्लिकः अहातः मदरास

त्रावनकोर

दारुल रियासत त्रावनदरम मा
तहत अहाते मदराज है-
हद पूर्वी मलियागिर पहाड़ -
दक्षिणमें पश्चिमी समुद्र है-सा
बिक़ में यह मुल्क कई रईसों
पर मुनक़्क़िसम था-मगर र
फ़्तः रफ़्तः तमाम राजे ज़ेर हुक्म
त्रावनकोर होगये-
रक़बा इसका ६६५३ मील
मुरब्बा- आमदनी २४
लाख रुपया सालाना-
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह
दो हज़ार (तोप ६ ज़रब हैं)
नाम वाली रियासत-माव
रया बहादुर अहदनामा
वास्ते रखने दो पलटन अंग
रेज़ी उसकी सरहद पर सन्
१७८८ ई० में क़रार पाया-

इस मुल्क में

हक़ विरासत खानदान

ریاستہا متعلق احاطہ مدراس

تراونکور

دار الریاست تراوندرم ماتحت
احاطہ مدراس ہے۔
حد شرقی ملیاگر پہاڑ۔ جنوبی غربی
سمندر ہے۔
سابق میں یہہ ملک کئی رئیسوں پر
منقسم تہا۔ مگر رفتہ رفتہ تمام راجہ
زیر حکم تراونکور ہوگئے۔
رقبہ اسکا ۶۶۵۳ میل مربع۔
آمدنی ۲۴ لاکہہ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار
(توپ ۶ ضرب)
نام والی ریاست۔ ماوریا بہادر
عہدنامہ واسطے رکہنے دو پلٹن
انگریزی اسکی سرحد پر ۱۷۸۸ء میں
قرار پایا۔
اس ملک میں حق وراثت خاندان

अनास को पहुंचता है और
औलाद ज़कूर महरूम रहती
है और बमूजिब वहांके दस्तूर
के एक औरतके कई खाविंद
होते हैं -
इसी वजः से इस मुल्क को त्रि
यियाराज कहते हैं -
अख्तियार मुतबन्नी अज़
रूए सनद मुवर्रिख़ः ११ मार्च
सन १८६२ ई० के हासिल है -
तोपसलामी यहांके रई
स की सरकार अंगरेज़ी की
तरफ़से १९ ज़रब सर होती हैं॥

اناث کو پہونچتا ہے اور اولاد
ذکور محروم رہتی ہے اور بموجب
وہان کے دستور کے ایک عورت
کے کئی خاوند ہوتے ہین -
اسی وجہ سے اس ملک کو تریاراج
کہتے ہین -
اختیار متبنی از روئے سند مورخہ
۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع کے حاصل ہے -
توپ سلامی یہان کے رئیس کے
سرکار انگریزی کی طرف سے ۱۹
ضرب سر ہوتی ہین ؛

तसवीर वाली कोचीन	تصویر والی کوچین

H. H. The Raja of Kochin

कोचीन

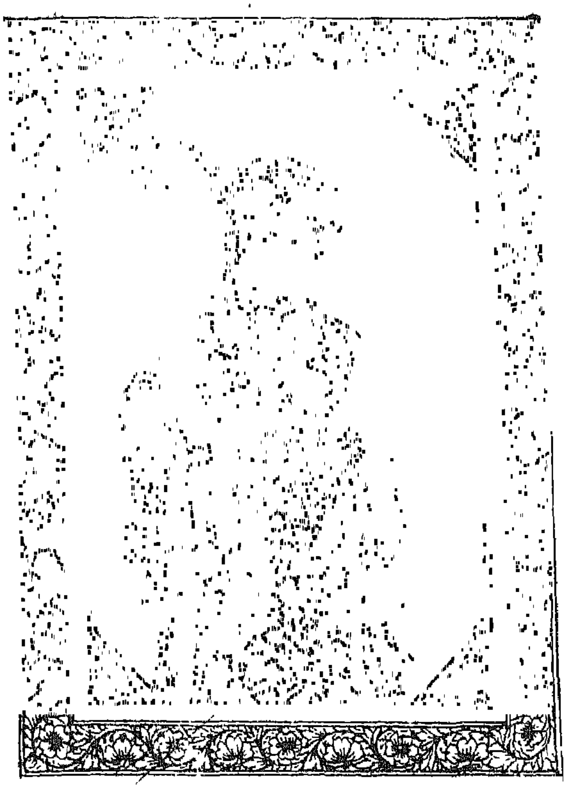
यह रियासत मलियार व तरा
वनकोर के दरमियान मातहत
अहाते मंदरास वाक़ै है-
रक़बा इसका १३६१ मील मुर
ब्बा है- आमदनी एक लाख
पचास हज़ार रुपया सालाना है
नाम वाली रियासत- राधीवर
या बहादुर ख़िराज के बाबत
दो लाख रुपया सालाना सरकार
अंगरेज़ी को दिया जाता है-
अहदनामा ६ जनवरी सन
१७९१ ई॰ में सरकार अंगरेज़ी से
मुनअक़िद हुआ- तोप सला
मी (१७) ज़रब इस रईस की
सरकार अंगरेज़ी से सर होती है
सनद मुतबन्नी सरकार से
हासिल है-
तादाद फ़ौज सवार प्यादे
(   ) यहां का रंग ढंग मि
सल त्रावनकोर के है॰
फ़क़त

کوچین

یہہ ریاست ملیبار و تراونکور کے
درمیان ماتحت احاطہ مدراس واقع ہے
رقبہ اسکا ۱۳۶۱ میل مربع ہے -
آمدنی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالانہ
نام والی ریاست - رادھی وریا بہادر
خراج اسکے بابت دو لاکھ روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے -
عہدنامہ ۶ جنوری ۱۷۹۱ء میں
سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
توپ سلامی (۱۷) ضرب اس
اس رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہیں ؛
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے
فوج سوار و پیادہ (   )
یہاں کا رنگ ڈھنگ مثل تراونکور
کے ہے ؛
فقط

तसवीर वाली मैसूर | تصویر والی میسور

H. H. The Maharaja of Mysore



मैसूर	میسور
दारुलरियासतमैसूर-मुल्क	دارالریاست میسور- ملک کرناٹک
करनाटकमेंमातहत अहातः	مین ماتحت احاطۂ مدراس ہے-
मदरासहै-रक़्बा २७ हज़ार	رقبہ ۲۷ ہزار میل مربع ہے-
मीलमुरब्बाहै-आमदनी	آمدنی تخمیناً ایک کرڑور روپیہ-
तख़मीननएककिरोड़रुपये	فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵ ہزار-
सालानाहै-फ़ौजसवार व	مسمی حیدر علیخان نایک سپاہی پیشہ
प्यादे वग़ैरह-५हज़ारहैं-	ملازم راجۂ میسور نے ۱۷۷۳ء مین
मुसम्मीहैदरअलीख़ांनाय	اپنے آقا کرشناجی کو قید کرکے
कसिपाहीपेशःमुलाज़िम	خود حاکم میسور ہوگیا اور عہد نامۂ
राजःमैसूरनेसन्१७७३ई०में	دوستی انگریزون سے قائم کیا-
अपनेआक़ाकृष्णाजीको	بعد اُسکے انتقال کے اُسکا بیٹا
क़ैदकरकेख़ुदहाकिममैसूर	ٹیپو سلطان مسند نشین ہوا-
होगयाऔरअहदनामादोस्ती	اس نے انگریزون سے مخالفت اختیار
अंगरेज़ोंसेक़ायमकिया-बाद	کی- ۱۷۹۹ء مین فوج انگلشیہ نے
उसकेइन्तकालकिउसका बे	باتفاق فوج نظام حیدرآباد بمقام
टाटीपूसुलतानमसनदपर बै	سرنگ پٹن مین شکست دی-
ठा-इसनेअंगरेज़ोंसेमख़ालिफ़	سلطان ٹیپو مارا گیا- اور ملک
त अख़्तियारकी-सन्१७९९ई०	
मेंफ़ौजइङ्गलिशयानेबइत्तिफ़ा	
क़फ़ौजनिज़ामहैदराबादवमु	
क़ामसुरंगपटनमेंशिकिस्त	
दी-सुलतानटीपूमारागया	
औरमुल्कमक़बूज़ःउसका	

बाहम सरकार निज़ाम और सर
कार अंगरेज़ीके तक़सीम होगया
और इलाक़ः जमई १३ लाख रु
पया मय शहर मैसूर राजेकृष्ण
राज पोते कृष्णाजीको के वह ३
बरसका था अता किया - और
८ जौलाई सन् १७९९ ई. को अ
हदनामा रिआयती उसके सा
थ क़रार पाया - इस रईसने जवा
न होकर वो फ़ज़ूल ख़र्ची औ
र बदचलनी अख़्तियार की कि
किरोड़ रुपया ख़ज़ानेका ख़र्च
कर दिया और कर्ज़दार होगया
और मुल्कमें बदनज़मी फैली
-नाचार सन् १८३१ ई. में इन्तज़ाम
मुल्क सरकारने ख़ुद अपने हाथमें
लिया - और एक लाख रुपया सा
लाना और पंजुम हिस्सा ज़रनिका
सी वास्ते ख़र्च महाराजके मुक़र्रर क
री - वक़्त ज़ब्ती सरकार ४२ लाख रु
पया आमदनी थी - नाम वाली
हाल महाराजा नाम राजेन्द्र वडि़
या बहादुर है - और सरकार अं
गरेज़ीसे (२१) ज़रबतोप सलामी है
* फ़क़त *

مقبوضہ اُسکا باہم سرکار نظام اور
سرکار انگریزی کے تقسیم ہوگیا - اور علاقہ
جمعی ۱۳ لاکھ روپیہ معہ شہر میسور راجہ
کرشنا راج پوتہ کرشنا جی کو کہ وہ (۳) برس کا
تھا عطا کیا - اور ۸ جولائی ۱۷۹۹ء کو
عہدنامہ رعایتی اوسکے ساتھ
قرار پایا - اس رئیس نے جوان ہوکر
وہ فضول خرچی اور بدچلنی اختیار
کی کہ کروڑ روپیہ خزانہ کا خرچ کر دیا
اور قرضدار ہوگیا - اور ملک میں
بدنظمی پھیلی - ناچار ۱۸۳۱ء سے
انتظام ملک سرکار نے خود اپنے
ہاتھ میں لیا - اور مبلغ ایک لاکھ روپیہ
سالانہ اور پنجم حصہ زر نکاسی واسطے
خرچ مہاراجہ کے مقرر کردی - وقت
ضبطی سرکار ۴۲ لاکھ روپیہ آمدنی
تھی - نام والی حال مہاراجہ
چام راجندر ودیا بہادر ہے - اور سرکار
انگریزی سے (۲۱) ضرب توپ سلامی مقرر ہے

छवि: वाली खैरपुर सिंध	تصویر والی خیرپور سندھ

H. H. The Nawab of Khairpur

ख़ैरपुरसिंध

दारुलरियासत ख़ैरपुर मुल्क सिंध में वाक़ा है - सन् १७८६ ई० में मीर सोहराब ने हुकूमत अपनी ख़ैरपुर क़ायम की - बाद उनके उनका बेटा मीर रुस्तम मसनद नशीन हुवा । और सन् १८३८ ई० में अहदनामा दोस्ती व इताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा - और अख़्तियारात दीवानी और फ़ौजदारी सिवाय सिवाय मुक़द्दमा अंगरेज़ी के दीये गये -

रक़्बा ८० मील मुरब्बा है -

आमदनी ४ लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादह ( ) नफ़र

नामवाली मीर अली मुराद ख़ां बहादुर - शिकार का अज़ बस ज़ौक़ है - इन्तज़ाम व अहलकार मामूली -

१५ ज़रब तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रर है ॰ फ़क़त

خیرپور سندھ

دارالریاست خیرپور ملک سندھ مین واقع ہے - سنہ ۱۷۸۶ء مین میر سہراب نے حکومت اپنی خیرپور پر قائم کی - بعد اُسکے اُنکا بیٹا میر رستم مسند نشین ہوا - اور سنہ ۱۸۳۸ء مین عہدنامہ دوستی واطاعت سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور اختیارات دیوانی اور فوجداری سوائے مقدمہ انگریزی کے دیے گئے -

رقبہ ۸۰ میل مربع -

آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ ( ) نفر

نام والی میر علی مراد خان بہادر

شکار کا ازبس ذوق ہے -

انتظام واہلکار معمولی -

۱۵ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے مقرر ہے ۔ فقط

तसवीर वाली रीवाँ	تصویر والی ریواں

H. H. The Rajah of Rewān



रीवाँ

महाराजा विक्रमादित्य जो के
व्यासदेव से तेईसवीं पुश्त में
था उसने मसनदनशीन होक
र सम्बत १६७५ में रीवाँ अपना
दारुलरियासत क़रार दिया -
रक़बा १२८२३ मील मुरब्बा
आमदनी नौ लाख रुपया
सालाना है - फ़ौज सवार
व प्यादे गोलन्दाज़ वग़ैरह चार
हज़ार है -
नाम वाली रियासत महा
राज: रघुराज देव बहादुर-
इन्तज़ाम व अहलकार जवा
ड़ अहदनामा सन १८१२
ई० में फ़ीमाबैन सरकार अंगरे
ज़ी और महाराज: साहब बहा
दुर रीवाँ क़रार पाया -
तोप सलामी १७ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से इस रईस
की सर होती हैं *

फ़क़त

ریوان

مہاراجہ بکرمادت جو کہ بیاکہہ دیو سے
تیئسوین پشت مین تہا اوس نے
مسند نشین ہوکر سمت ۱۶۷۵ مین ریوان
اپنا دارالریاست قرار دیا -
رقبہ ۱۲۸۲۳ میل مربع -
آمدنی دس لاکہہ روپیہ -
فوج سوار و پیادہ گولنداز وغیرہ
چار ہزار ہے -
نام والی ریاست مہاراجہ رگہوراج دیو
بہادر - انتظام و اہلکار جوارڑے
عہدنامہ ۱۸۱۲ء مین فیمابین
سرکار انگریزی اور مہاراجہ صاحب
بہادر ریوان قرار پایا -
توپ سلامی (۱۷) ضرب سرکار
انگریزی سے اس رئیس کی سر
ہوتی ہیں * فقط

تصویر مہاراجہ دگبجی سنگھ جی بہادر والی بلرام پور

तसवीर महाराजा दिग्गजी सिंघजी बहादुर वाली बलराम पुर *

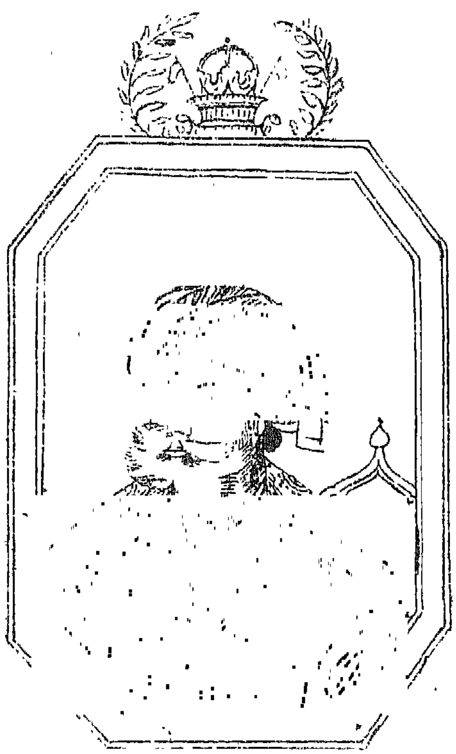
H. H. The Mahâraja of Bulrâmpore



تصویر مہاراجہ گلاب سنگھ بیکنٹھ باشی سابق والی ملک پنجاب

नसवीर महाराजे गुलाबसिंघ वैकुंठवासी साबिक़ वाली मुल्क पंजाब

H. H. Late Maharaja Gulab Singh Bahadur.



تصویر مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر بیکنٹھ باسی سابق والیے ملک پنجاب

तसवीर महाराजा रंजीत सिंघ वहादुर बैकुंठ बासी साविक वाली मुल्क पंजाब

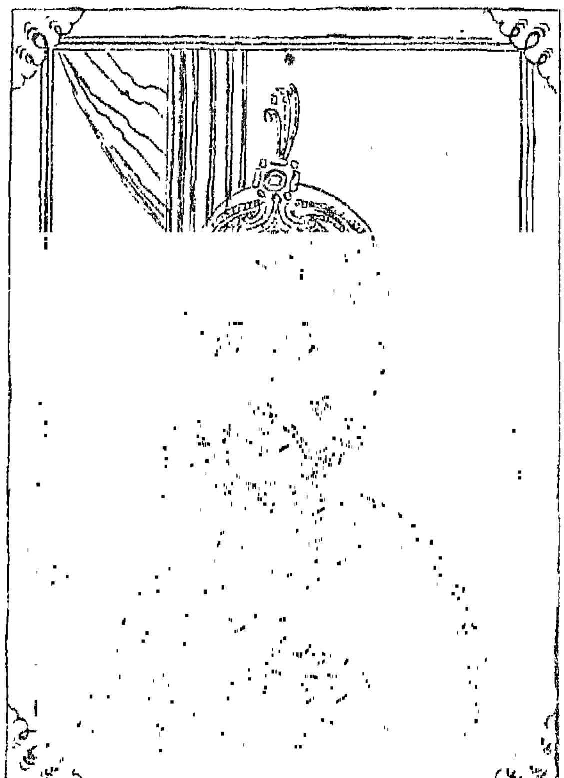
H. H. Late Maharaja Ranjit Singh Bahâdur



شبیہ مہاراجہ دلیپ سنگھ مقیم لندن

शबीः महाराजा दलीप सिंघजी मुक़ीम लन्दन

Maharaja Dalip Singh



تصویر مہاراو تخت سنگھ جی بہادر بیدلہ امراو علی ریاست اودیپور

तसवीर महाराव तख्त सिंघ जी बहादुर बेदले उमराव अली रियासत उदयपुर

H. H. Maharao Takht Singhji's
Bahadur



تصویر مہارانا شمبہو سنگہہ جی بہادر بیکنٹہ باسی سابق والی اودیپور

तसवीर महाराणा शम्भु सिंघजी बहादुर वैकुंठवासी साबिक़ वाली उदयपुर

H. H. Maharana Shimbhoo Singh ji Bahadur Late Maharâna of Oodeypore.



تصویر مہاراجہ کھانڈیراؤ بہادر بیکنٹھ باشی سابق والی گائکوار بڑودہ

तसवीर महाराजे खंडेराव बहादुर बैकुंठवासी साबिक़ वाली गायकवाड़ बड़ोदा

H. H. The Late Maharaja of Baroda



تصویر صاحبزادہ محمد عبید اللہ خاں صاحب بہادر فیروز جنگ عم بزرگوار نواب صاحب ٹونک

तसवीर साहबज़ादः मुहम्मद अबदुल्ला खाँ साहब फ़ीरोज़ जंग उम बुज़ुर्गवार नवाब साहब टोंक

Sahibzadai Md. Obaidullah Khan Bahadur Uncle of H.H. The Nawab of Tonk.



तसवीर महाराजा साहब बिजियानगर	شبیہ مہاراجہ صاحب بجانگر

H. H. The Maharaja of Vizianagar



तसवीर महाराजा साहब काशीपुर	تصویر مہاراجہ صاحب کاشی پور

H. H. The Maharaja of Kashipore



तसवीर महाराजा साहब वर्दवान	شبیہ مہاراجہ صاحب بردوان ٭

H. H. The Maharaja of Burdwan



तसवीर महाराजासाहब दरभंगा	شبیہ مہاراجہ صاحب دربھنگہ

H. H. The Maharaja of Darbanga



तसवीर महाराजा साहब अजयगढ़	شبیہ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ

H. H. The Maharajá of Ajaigurh



तसवीर महाराजा साहब कौंच बिहार	شبیہ مہاراجہ صاحب کوچ بہار

H. H. The Maharajā of Kooch Behār



الحمد للہ کہ نسخہ ضمیمہ تاریخ قیصری من تصنیف جناب مرزا محمد اکبر علی خان صاحب دہلوی مسمّٰی بہ

قاعدہ

اردو انگریزی ناگری

ROMAN CHARACTOR.

क़ाइदा

अंगरेज़ी उरदू नागरी

بماہ رمضان المبارک ۱۳۰۴ ہجری در نصرت المطابع دہلی طبع شد

तमहीद

खुदा रसूल को इन्सान इल्म से पहचानता है —

हक़ूक़ वाल्देन और अदब आदाब हुक्काम का जानना है —

जिसने इल्म हासिल किया वह इन्सान है वर्ने हैवान है —

इल्म एक दौलत लाज़वाल है बाक़ी दौलत को ज़वाल —

जिसने उम्र अपनी तहसील इल्म में सर्फ़ की वह खुश नसीब है — नहीं तो बद नसीब —

जिस तरह जान का रखना इन्सान को फ़र्ज़ है + इसी तरह इल्म आदमी पर फ़र्ज़ है —

इल्म सबब मआश व मआद है जाहिल को न मआश है न मआद —

इल्म इसका नाम नहीं है के किसी क़दर

TAMHID.

—o-|-o—

Khuda-wa-rasul ko insân ilm se pahchântâ hai.

Huquq waldain aur adab adâb hukkâm kâ jantâ hai.

Jisne ilm hásil kya wuh insán hai warna haiwán.

Ilm ek doulat lazawál hai báqi doulat ko zawál.

Jisne umr apni tahsil ilm men sarf ki wuh khush nasib hai nahin to benasib.

Jistarah jan ka rakhna insán ko farz hai, isitarah tahsil ilm ádmi par farz hai.

Ilm sabab maash wa maád hai jahil ko na maásh hai na maád.

Ilm iska nam nahin hai [illegible]

تمہید

خدا رسول کو انسان علم سے پہچانتا ہے -

حقوق والدین اور ادب آداب حکام کا جانتا ہے -

جس نے علم حاصل کیا وہ انسان ہے ورنہ حیوان -

علم ایک دولت لازوال ہے باقی دولت کو زوال -

جس نے عمر اپنی تحصیل علم میں صرف کی وہ خوش نصیب ہے - نہیں تو بے نصیب -

جس طرح جان کا رکھنا انسان کو فرض ہے + اسی طرح تحصیل علم آدمی پر فرض ہے -

علم سبب معاش و معاد ہے جاہل کو نہ معاش ہے نہ معاد

علم اسکا نام نہیں ہے کہ کسی قدر

लिखना पढ़ना आगया औ
र आपको फ़ारिग़ुल तह
सील जान लिया—
जिसका नाम इल्म है यानी
तारीख़-जुग़राफ़िया-ह
ईयत-हिन्दसा-तबैआत-
हिकमत-फ़लसफ़ा-जिस
से तहज़ीब इख़लाक़ व
सलासत बयान व दीगर
मामलात दुनयवी हासिल हैं
हमारे भाई बन्द हिन्दू मुसल
मान उसके पढ़ने से या औला
द के पढ़वाने से परहेज़ कर
ते हैं—
पेशतर हिन्दुओं का क़ौल
था के जहां फ़ारसी पढ़ी
आधा मुसलमान होगया
अब अक्सर मुसलमा
नों का क़ौल है के अंगरे
ज़ी पढ़ी और ईसाई हो
गया— वाह—
✣ मिसरा ✣
बरीं अक़्ल व दानिश बिबा
यद गिरीस्त ✣

likhna parhna āgaya aur āp ko farigul-tahsib jan liya.

Jiska nam ilm hai yani Tarikh, Jugrafia, Hayat, Hindsa, Tabiát, Hikmat, Falsafa, jis se Tahzib-i-akhlaq wa salasat bayan wadigar Muâmilat dunyawi hâsil hon.

Hamare Bhai band Hindu, Musalman uske parhne se ya aulad ke parhwane se parhez karte hain.

Peshtar Hinduon ka qaul tha ke jahan fârsi parhi âdha Musalman hogaya.

Ab aksar Musalmanon ka qaul hai ke Angrezi parhi aur Isai hogaya.

Wah-Misra—

"Brin aqlo danish bebaid grist."

لکھنا پڑھنا آگیا اور آپ کو
فارغ التحصیل جان لیا-
جسکا نام علم ہے یعنے تاریخ
جغرافیہ- ہیئت- ہندسہ-
طبعیات- حکمت- فلسفہ-
جس سے تہذیب اخلاق
و سلاست بیان و دیگر معاملات
دنیوی حاصل ہوں-
ہمارے بھائی بند ہندو و
مسلمان اُسکے پڑھنے سے
یا اولاد کے پڑھوانے
سے پرہیز کرتے ہیں-
پیشتر ہندوؤں کا قول تھا
کہ جہاں فارسی پڑھی آدھا
مسلمان ہوگیا-
اب اکثر مسلمانوں کا قول ہے کہ
انگریزی پڑھی اور عیسائی
ہوگیا- واہ- مصراع
برین عقل و دانش بباید گریست •

सरकार अंगरेज़ी को नःदिल
से दुआ निकलती है के उन्हों
नें हमारी जिहालत दूर करने
को-शहर शहर-क़सबे
क़सबे-गांव गांव में उलूम
मज़कूरः बाला के मदरसे
मुक़र्रर करके बिला तअ
स्सुब मज़हबी इस ख़ुश अ
सलूबी से तालीम का तरीक़
निकाला के जो बात पेश्तर
दस बरस में तालीम को हा
सिल होती थी वह अब दो
बरस में हासिल होजाती है-
अगर हम अब भी न पढ़ें
या अपनी औलाद को न प
ढ़ावें तो हैफ़ है—
फ़िलहाल जो इस हेचमदां
ने एक नुसख़ा मौसूम बता
रीख़ क़ैसरी बयादगार दर
बार अख़्तियार ख़िताब
शाहन्शाही हज़रत मल
कः मोअज़्ज़मा ख़ल्द अ
ल्लाह मुल्कहा बज़बान उर्दू बख़त

Sarkar Angrezi ko dil se dua nikalti hai ke unhon ne hamari jihalat dur karneko Shahr Shahr Qasba Qasba Deh Deh ulum mazkurah-i-bala ke Madrasay muqarrar karke belatassub mazhabi is khush aslubi se talim ka tariq nikala ke jo bât peshtar das baras men talibilm ko hasil hoti thi wuh ab do baras men hasil hojati hai.

Agar ham ab bhi naparhen ya apni aulad ko na parhawen to haif hai

Filhal jo is hechmadan ne ek nuskha mausum ba Tarikh-i-Qaisari bayadgar Darbar ikhtiar khitab Shahanshahi Hazrat Malka Muazzama khald allah mulkuha bazaban Urdu bakhat-i-

سرکار انگریزی کو تہ دل سے
دعا نکلتی ہے کہ انہوں نے
ہماری جہالت دور کرنے کو
شہر شہر - قصبہ قصبہ - دیہ دیہ
علوم مذکورۂ بالا کے مدرسے
مقرر کرکے بلا تعصب مذہبی اس
خوش اسلوبی سے تعلیم کا
طریق نکالا کہ جو بات پیشتر
دس برس میں طالبعلم کو
حاصل ہوتی تھی وہ اب دو برس
میں حاصل ہو جاتی ہے -
اگر ہم اب بھی نہ پڑہیں
یا اپنی اولاد کو نہ پڑھاویں
تو حیف ہے -
فی الحال جو اس ہیچمدان نے
ایک نسخہ موسوم بتاریخ قیصری
بیادگار دربار اختیار خطاب
شاہنشاہی حضرت ملکہ معظمہ
خلد اللہ ملکہا بزبان اردو بخط

फ़ारसी-अंगरेज़ी-नागरी-
लिखा तो ज़रूर मुनासिब जा
ना गया के एक रिसाला क़वा
अद नविश्त ख़ान्द हरसे
ख़त का भी बतौर ज़मीमे इस
किताब के साथ लिखदिये
हरचन्द इस क़िसम के क़ायदे
और साहबों ने भी लिखे हैं
के उनसे भी आदमी को वाक़
फ़ियत ख़तूत हो सक्ती है के
बक़ौल नसीम-
आगे उनके फ़रोग़ पाना +
सूरज को चिराग़ दिखाना +
मगर बक़ौल नसीम मज़कूर-
पर बहरे सख़ुन सदा है बाक़ी-
दरया नहीं कारबन्दे साक़ी-
इस हेचमेज़र ने अपनी राय
नाक़िस के मुवाफ़िक़ बहुत
तशरीह के साथ यह क़ाअदा
लिखा के बिला उस्ताद एक
ख़त का जान्ने वाला हर से
ख़त अर्थात तीनों ख़त ज़रू
री पढ़ सक्ता है + व बिल्ला
अत्तौफ़ीक़ + फ़क़त

Farsi Angrezi Nagri likha to zurur munasib jana gaya ke ak risala qawaid nawisht-o-khand tinon khutut ka bhi bataur zamima is kitab ke sath likhde harchand is qisim ke qaide aur sâhibon ne bhi likhen hain ke unse bhi admion ko waqfiat khutut ho sakhti hai baqaul nasim.

"Age unke forog pana,
Suraj ko charag hai dekhana,"

Magar baqaul mazkur.

"Per bahr-i-sakhun sada hai baqi,
Darya nahin karband saqi."

Is hechmayarz ne apni rai naqis ke muafiq bahut tashrih ke sath yeh qaida likha ke bila ustad ek khat ka janewala tinon khat parh sakhta hai.

O billahittoufiq o huá nasir.

فارسی-انگریزی-ناگری لکھا
تو ضرور مناسب جانا گیا کہ ایک رسالہ
قواعد نوشت وخواند ہر سہ خطوط کا بھی
بطور ضمیمہ اس کتاب کے ساتھ لکھدے
ہرچند اس قسم کے قاعدے اور
صاحبوں نے بھی لکھے ہیں کہ اونسے
بھی آدمی کو واقفیت خطوط
ہوسکتی ہے بقول نسیم-
آگے انکے فروغ پانا ؛
سورج کو چراغ ہے دکھانا ؛
مگر بقول نسیم مذکور-
پر بحر سخن سدا ہے باقی ؛
دریا نہیں کاربند ساقی ؛
اس ہیچمیرز نے اپنی رائے ناقص
کے موافق بہت تشریح کے ساتھ
یہ قاعدہ لکھا کہ بلا اُستاد ایک
خط کا جاننے والا ہر سہ خط بخوبی
پڑھ سکتا ہے ؛ وباللہ التوفیق
فقط

वर्णमाला तीनों अक्षरों की

Alphabet of languages.

شکل حروف تہجی

Nagri हरफ़ नागरी	Engl. अक्षर अंग्रेज़ी हरफ़ों की		Urdu. हरफ़ उर्दू
क	A	a	ا
ख	B	b	ب
ग	C	c	پ
घ	D	d	ت
ङ	E	e	ٹ
च	F	f	ث
छ	G	g	ج
ज	H	h	چ
झ	I	i	ح
ञ	J	j	خ
ट	K	k	[illegible]
ठ	L	l	[illegible]

Nagri हरफ़ नागरी	Engl. वर्णमाला अंग्रेज़ी हरफ़ों की		Urdu. हरफ़ उर्दू
ड	M	m	ذ
ढ	N	n	ر
ण	O	o	ڑ
त	P	p	ز
थ	Q	q	ژ
द	R	r	س
ध	S	s	ش
न	T	t	ص
प	U	u	ض
फ	V	v	ط
ब	W	w	ظ
भ	X	x	ع

Nagri अक्षर नागरी	Engl. पक्ष अंग्रेज़ी अक्षरों की		Urdu. हरफ़ उर्दू
म	Y	y	غ
य	Z	z	ف
र			ق
ल			ک
व			گ
श			ل
ष			م
स			ن
ह			و
			ہ
			ی

मुक़ाबला तीनों अक्षरों का				Corresponding letters.				تطابق ہر سہ خطوط			
ناگری Nagri नागरी	انگریزی Engl. अंगरेज़ी		اردو Urdu उर्दू	ناگری Nagri नागरी	انگریزی Engl. अंगरेज़ी		اردو Urdu उर्दू	ناگری Nagri नागरी	انگریزی Engl. अंगरेज़ी		اردو Urdu उर्दू
ग़	Gh	gh	غ	ज़	Z	z	ذ	अ	A	a	ا
फ़	F	f	ف	र	R	r	ر	ब	B	b	ب
क़	Q	q	ق	ड़	Ṛ	ṛ	ڑ	प	P	p	پ
क	K	k	ک	ज़	Z	z	ز	त	T	t	ت
ग	G	g	گ	झ़	Zh	zh	ژ	ट	Ṭ	ṭ	ٹ
ल	L	l	ل	स	S	s	س	स	S	s	ث
म	M	m	م	श	Sh	sh	ش	ज	J	j	ج
न	N	n	ن	स	S	s	ص	च	Ch	ch	چ
व	O	o	و	ज़	Z	z	ض	ह	H	h	ح
ह	H	h	ہ	त	T	t	ط	ख़	Kh	kh	خ
य	Y	y	ی	ज़	Z	z	ظ	द	D	d	د
				अ	A	a	ع	ड	Ḍ	ḍ	ڈ

आवाज़ दोनों अक्षरों की			Sound of Languages.			تلفظ ہر سہ خطوط		
تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری
Urdu.	Engl.	Nagri	Urdu.	Engl.	Nagri.	Urdu.	Engl.	Nagri
आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी
ما	Mâ	म	ڈا	Dâ	ड	کا	Kâ	क
یا	Yâ	य	ڈھا	Dhâ	ढ	کھا	Khâ	ख
را	Râ	र	ڑان	Râṉ	ण	گا	Gâ	ग
لا	Lâ	ल	تا	Tâ	त	گھا	Ghâ	घ
وا	Wâ	व	تھا	Thâ	थ	یان	Yâṉ	ङ
شا	Shâ	श	دا	Dâ	द	چا	Châ	च
کھا	Khâ	ष	دھا	Dhâ	ध	چھا	Chhâ	छ
سا	Sâ	स	نا	Nâ	न	جا	Jâ	ज
ہا	Hâ	ह	پا	Pâ	प	جھا	Jhâ	झ
			پھا	Phâ	फ	یان	Yâṉ	ञ
			با	Bâ	ब	ٹا	Tâ	ट
			بھا	Bhâ	भ	ٹھا	Thâ	ठ

आवाज़ तीनों अक्षरों की			Pronunciation of letters in 3 languages.			تلفظ سہ خطوط		
تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حرف انگریزی	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حرف انگریزی	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حرف انگریزی
Nagri	Urdu.	Engl.	Nagri	Urdu.	Engl	Nagri	Urdu	Engl.
आवाज़ नागरी में	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी
वाइ	وائی	Y	एम	ایم	M	ए	اے	A
ज़ेड	زیڈ	Z	एन	این	N	बी	بی	B
			ओ	او	O	सी	سی	C
			पी	پی	P	डी	ڈی	D
			क्यू	کیو	Q	ई	ای	E
			आर	آر	R	एफ़	ایف	F
			एस	ایس	S	जी	جی	G
			टी	ٹی	T	एच	ایچ	H
			यू	یو	U	आई	آئی	I
			वी	وی	V	जे	جے	J
			डबल्यू	ڈبلیو	W	के	کے	K
			एक्स	ایکس	X	एल	ایل	L

Pronunciation of letters in 3 languages.

आवाज़ तीनों अक्षरों की

आवाज़ नागरी (Nagri)	आवाज़ अंगरेज़ी (Engl.)	हरफ़ उर्दू (Urdu.)
अलिफ़	Alif	ا
बे	Be	ب
पे	Pe	پ
ते	Te	ت
टे	Ṭe	ٹ
से	Se	ث
जीम	Jím	ج
चे	Che	چ
हे	He	ح
ख़े	Khe	خ
दाल	Dál	د
डाल	Ḍál	ڈ

आवाज़ नागरी में (Nagri)	आवाज़ अंगरेज़ी (Engl.)	हरफ़ उर्दू (Urdu.)
ज़ाल	Zál	ذ
रे	Re	ر
ढ़े	Rhe	ڑ
ज़े	Ze	ز
झ़े	Zhe	ژ
सीन	Sín	س
शीन	Shín	ش
स्वाद	Suád	ص
ज़्वाद	Zuád	ض
तोय	Toe	ط
ज़ोय	Zoe	ظ
ऐन	Ain	ع

आवाज़ नागरी (Nagri)	आवाज़ अंगरेज़ी (Engl.)	हरफ़ उर्दू (Urdu.)
ग़ैन	Gain	غ
फ़े	Fe	ف
क़ाफ़	Qáf	ق
काफ़	Káf	ک
गाफ़	Gáf	گ
लाम	Lám	ل
मीम	Mím	م
नून	Nun	ن
वाव	Wáo	و
हे	He	ہ
ये	Ye	ی

लिखने के अक्षर अंग्रेज़ी	English Alphabets of writing	حروف تہجی انگریزی

A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K	L	M
a	b	c	d	e	f	g	h	i	j	k	l	m
اے	بی	سی	ڈی	ای	ایف	جی	ایچ	آئی	جے	کے	ایل	ایم
ए	बी	सी	डी	ई	एफ़	जी	एच	आई	जे	के	एल	एम
N	O	P	Q	R	S	T	U	V	W	X	Y	Z
n	o	p	q	r	s	t	u	v	w	x	y	z
این	او	پی	کیو	آر	ایس	ٹی	یو	وی	ڈبلیو	ایکس	وائی	زیڈ
एन	ओ	पी	क्यू	आर	एस	टी	यू	वी	डबल्यू	एक्स	वाई	ज़ेड

Words of letters in 3 languages.

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	a	ا
[illegible]	so	[illegible]	[illegible]	i	[illegible]
[illegible]	tū	[illegible]	[illegible]	u	[illegible]
[illegible]	mai	[illegible]	[illegible]	ā	آ
[illegible]	e	[illegible]	[illegible]	o	[illegible]
[illegible]	i	[illegible]	[illegible]	ū	[illegible]
[illegible]	ai	[illegible]	[illegible]	au	او
[illegible]	ek	[illegible]	[illegible]	ab	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	is	اس
[illegible]	ai-ā	آیا	[illegible]	us	[illegible]
[illegible]	[illegible]	بی	[illegible]	ās	آس
सी	sī	سی	[illegible]	ok	[illegible]
है	hai	ہے	[illegible]	ūd	[illegible]
[illegible]	Cipher	[illegible]	और	aur	اور
			[illegible]	but	[illegible]
			[illegible]	din	[illegible]

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
१०	९	८	७	६	५	४	३	२	१

شرح قیمت تاریخ قیصری

نسخہ درجہ اول جسکا ولایتی کاغذ پچیس ۲۵ روپیہ رم کا ہے اور عام تصاویر و نقشہ عمدہ طور پر رنگے ہوئے قلمی ہیں ٹائیٹل اور جلد ولایتی مطلا ترما کی نقرئی مثل البم ولایتی قیمت فی جلد ۵۰ روپیہ مقرر ہیں اور بیس ۲۰ جلد کے خریدار سے فی جلد چالیس ۴۰ روپیہ لیئے جاینگے ٭

نسخہ درجہ دوم ولایتی کاغذ بیس ۲۰ روپیہ رم کا اور تصاویر و نقشہ رنگین و جلد ولایتی سادہ فی جلد پندرہ ۱۵ روپیہ اور پچیس ۲۵ جلد کے خریدار کو ایک چوتھائی معاف ہو جاوے گی یعنے فی روپیہ بارہ ۱۲ آنے لیئے جاینگے ٭

نسخہ درجہ سوم ولایتی کاغذ و نقشہ و تصاویر بدستور بلا رنگ جلد ولایتی سادہ قیمت فی جلد سات روپیہ اور پچاس جلد کے خریدار سے فی جلد ایک روپیہ رعایت کیجاویگی

نسخہ درجہ چہارم کاغذ سپید ہلکا مگر تصاویر و نقشہ بدستور بلا رنگ جلد دیسی قیمت فی جلد پانچ روپیہ ہیں اور سو جلد کے خریدار سے فی روپیہ بارہ ۱۲ آنہ لیے جاینگے ٭

رسالہ قواعد نوشتخواند جو تعلیم اردو ناگری و انگریزی پر مبنی ہے آخر کتاب میں بطور ضمیمہ ہے قیمت فی رسالہ ۴ اور سو کے خریدار سے فی رسالہ ۳ لیے جاینگے

اور جملہ صورتوں میں محصول ڈاک ذمہ خریدار ہے ٭

پتہ یہ ہے بمقام شہر دہلی محلہ فراشخانہ بمکان مرزا محمد اکبر علی خان صاحب رسید نزد محمد مرزا بیگ برسد

शरह क़ीमत तारीख़ क़ैसरी

नुसख़ाए दर्जे अव्वल जिसका विलायती काग़ज़ पच्चीस रुपये रिम का है और आम तसावीर व नक़्शे उमदा तौर पर रंगे हुए क़लमी हैं और टाइटिल और जिल्द विलायती मुतल्ला तरमा की नुक़रई मिस्ले अलबम विलायती क़ीमत फ़ी जिल्द पचास रुपये मुक़र्रर हैं और बीस जिल्द के ख़रीदार से फ़ी जिल्द चालीस रुपये लिये जायेंगे ॥

नुसख़ाए दर्जे दोयम ॥ विलायती काग़ज़ बीस रुपये रिम का और तसावीर व नक़्शे रंगीन व जिल्द विलायती सादः फ़ी जिल्द क़ीमत पंद्रह रुपये और पच्चीस जिल्द के ख़रीदार को एक चौथाई माफ़ हो जायगी यानी फ़ी रुपया बारह आने लिये जायेंगे ॥

नुसख़ाए दर्जे सोयम ॥ विलायती काग़ज़ व नक़्शे व तसावीर बदस्तूर बिला रंग जिल्द विलायती सादः क़ीमत फ़ी जिल्द सात रुपये और पचास जिल्द के ख़रीदार से एक रुपया रिआयत की जायगी ॥

नुसख़ाए दर्जे चहारुम ॥ काग़ज़ सपेद हलका मगर तसावीर व नक़्शे बदस्तूर बिला रंग जिल्द देसी क़ीमत फ़ी जिल्द पांच रुपये हैं और सौ जिल्द के ख़रीदार से फ़ी रुपये बारह आने लिये जायेंगे ॥ रिसाला क़वायद नविश्त ख़्वान्द जो तालीम उर्दू नागरी व अंगरेज़ी पर मबनी है आख़िर किताब में बतौर ज़मीमा है फ़ी रिसाले क़ीमत ।) और सौ के ख़रीदार से फ़ी रिसाले ≡) लिये जायेंगे और जुमले सूरतों में महसूल डाक ज़िम्मे ख़रीदार है ॥ पता यह है बमुक़ाम शहर देहली महल्ले फ़राशख़ाने बमकान मिर्ज़ा मुहम्मद अकबर अली ख़ां साहब रसीद: मिर्ज़ा मुहम्मद मिर्ज़ा बेग बिरसद ॥

اشتہار ضروری

جو کہ راقم نے اس کتاب تاریخ قیصری کو بیادگار دربار اختیار خطاب
حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء مع تصاویر
بادشاہان ہفت اقلیم و رؤسا ممالک ہندوستان و نقشہ جات
ہندوستان و دربار و عمارات دہلی وغیرہ و قاعدہ نوشت و خواند اردو و انگریزی
ناگری بکمال کوشش و محنت سے تالیف کیا ہے لہذا اپنے تمام حقوق
محفوظ رکھنے کے واسطے حسب قانون بستم ۱۸۴۷ء کتاب ہذا کو رجسٹر
کرا دیا ہے پس کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع کرانے
کل کتاب یا اسکے کسی جزو کا یا نقشہ تصاویر کا نہ فرماویں

جسقدر جلدیں مطلوب ہوں وہ حسب تتمہ
مندرجہ پشت صفحہ ہذا شیدہ سے
طلب فرماویں فقط

العبد
محمد اکبر علی خان مؤلف کتاب ہذا — تحریر تاریخ